ہنگامی حالات میں صنفی بنیاد پر تشدد سے بچاؤ کے لیے

انٹرا ایجنسی کے مقرر کردہ کم از کم معیار

Gender-Based Violence AoR
Global Protection Cluster

"These guidelines are translated and printed with the generous support of
The Norwegian Ministry of Foreign Affairs"

NORWEGIAN MINISTRY
OF FOREIGN AFFAIRS

ہنگامی حالات میں صنفی بنیاد پر تشدد سے بچاؤ کے لیے

انٹرا ایجنسی (INTER-AGENCY) کے مقرر کردہ کم از کم معیار

Gender-Based Violence AoR
Global Protection Cluster

Copyright UNFPA, 2019.

فہرست

تعارف v

اظہارِ تشکر xviii

پہلا حصہ — بنیادی معیار

معیار 1: صنفی تشدد سے بچاؤ کے رہنما اصول 2

رہنمائی کے نوٹ 1 — وہ خواتین اور لڑکیاں جو امتیازی سلوک اور رسائی تک دیگر رکاوٹوں کی وجہ سے صنفی تشدد کے اضافی خطرے کی زد میں ہوتی ہیں۔ 7

رہنمائی کے نوٹ 2 — جنسی استحصال/بدسلوکی سے متاثرہ بچے 9

رہنمائی کے نوٹ 3 — جنسی تشدد سے متاثرہ نوعمر لڑکے اور بالغ مرد 10

معیار 2: خواتین اور لڑکیوں کی شرکت اور انہیں بااختیار بنانا 12

رہنمائی کے نوٹ 1 — خواتین اور لڑکیوں کی شرکت کی راہ میں حائل رکاوٹوں پر قابو پانا 15

رہنمائی کے نوٹ 2 — تمام خواتین اور لڑکیوں کی شرکت کو یقینی بنانا 16

رہنمائی کے نوٹ 3 — خواتین اور لڑکیوں کی شرکت اور انہیں بااختیار بنانے کی حمایت کے لئے مردوں اور لڑکوں کی شمولیت یا ان کا کردار 17

رہنمائی کے نوٹ 4 — خواتین اور لڑکیوں کی شمولیت اور بااختیار بنانے کے عمل کی نگرانی 18

معیار 3: عملے کی دیکھ بھال اور معاونت 20

رہنمائی کے نوٹ 1 — صنفی تشدد کی روک تھام کی بنیادی مہارتوں کو صورتحال کے مطابق استعمال میں لانا 22

رہنمائی کے نوٹ 2 — عملے کی حفاظت اور دیکھ بھال کی حمایت کرکے پروگرام کے معیار کو بڑھانا 24

رہنمائی کے نوٹ 3 — جنسی استحصال اور بدسلوکی کی روک تھام 25

دوسرا حصہ — پروگرام کے معیار

معیار 4: صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کی صحت کی دیکھ بھال 28

رہنمائی کے نوٹ 1 — زنا بالجبر سے متاثرہ افراد کے طبّی علاج معالجے کا انتظام 34

رہنمائی کے نوٹ 2 — متاثرین کی مخصوص ضروریات کو پورا کرنے کے لئے خصوصی خدمات 35

معیار 5: سماجی و نفسیاتی مدد کی فراہمی 38

رہنمائی کے نوٹ 1 — ذہنی صحت اور سماجی و نفسیاتی مدد 43

رہنمائی کے نوٹ 2 — انفرادی اور گروہی سماجی و نفسیاتی معاونت 45

معیار 6: صنفی تشدد کے متاثرین کے لیے کیس مینجمنٹ 48

رہنمائی کے نوٹ 1 — عام خدمات جن کو حاصل کرنا متاثرین کا حق ہے 52

رہنمائی کے نوٹ 2 — لازمی رپورٹنگ 53

رہنمائی کے نوٹ 3 — جنسی زیادتی سے متاثرہ بچوں کی دیکھ بھال 53

معیار 7: متاثرہ فرد کے لیے بروقت بہتر جگہ بھیجنے کے اقدامات 56

رہنمائی کے نوٹ 1 — ریفرل سسٹم اور صنفی تشدد کے خاتمے کے معیاری اصول 59

رہنمائی کے نوٹ 2 — ایک فعال ریفرل سسٹم کے بنیادی عناصر 60

رہنمائی کے نوٹ 3 — کمیونٹی کی شمولیت اور آگاہی میں اضافہ 61

معیار 8: خواتین اور لڑکیوں کیلئے محفوظ مقامات 64

رہنمائی کے نوٹ 1 — خواتین اور لڑکیوں کی محفوظ مقامات تک رسائی 67

رہنمائی کے نوٹ 2 — خواتین اور لڑکیوں کے لیے محفوظ مقامات کے قیام کے لیے قابلِ غور رہنما اصول 69

رہنمائی کے نوٹ 3 WGSS کی سرگرمیاں 70

رہنمائی کے نوٹ 4 WGSS عملے کا کردار اور ان کی مہارت میں اضافہ 71

معیار 9: حفاظتی انتظام کے ذریعے خطرے کے امکان کو کم کرنا 72

رہنمائی کے نوٹ 1 خواتین اور لڑکیوں کے لئے خطرے کی اقسام اور ان میں کمی کی حکمت عملی 76

رہنمائی کے نوٹ 2 خواتین اور لڑکیوں کو درپیش خطرات کا جائزہ اور نگرانی 78

رہنمائی کے نوٹ 3 جنسی استحصال اور بدسلوکی سے حفاظت 79

معیار 10: حصولِ انصاف اور قانونی امداد 82

رہنمائی کے نوٹ 1 انصاف تک رسائی 86

رہنمائی کے نوٹ 2 قانونی امداد 87

رہنمائی کے نوٹ 3 انصاف کے غیر رسمی طریقہ کار اور تنازعات کے حل کا متبادل نظام 87

رہنمائی کے نوٹ 4 حفاظت 88

معیار 11: خواتین کے لیے مخصوص سامان (Dignity Kits)، نقد امداد اور واؤچر کی فراہمی 90

رہنمائی کے نوٹ 1 Dignity kits میں شامل سامان اور اس کی تقسیم 94

رہنمائی کے نوٹ 2 Dignity kits کی تقسیم اور خواتین اور لڑکیوں کے لئے حفاظت 96

رہنمائی کے نوٹ 3 نقد رقم اور واؤچر کی فراہمی (Cash and Voucher Assistance) 97

معیار 12: معاشی بااختیاری اور روزگار کی فراہمی 100

رہنمائی کے نوٹ 1 ہنگامی حالات میں ذریعہ معاش کا پروگرام 103

معیار 13: نظام کی اصلاح اور سماجی رویوں میں تبدیلی لانا 106

رہنمائی کے نوٹ 1 صنفی تشدد کی روک تھام کا کام 110

رہنمائی کے نوٹ 2 خواتین اور لڑکیوں کو جوابدہ ہونا 111

رہنمائی کے نوٹ 3 سماج اور رویے کی تبدیلی میں ربط 112

تیسرا حصہ — عملی معیار

معیار 14: متاثرہ افراد کے اعداد و شمار جمع کرنا اور انکا استعمال 116

رہنمائی کے نوٹ 1 صنفی تشدد انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم اور دیگر نظام 121

رہنمائی کے نوٹ 2 معلومات کے تبادلے کا ضابطہ کار 122

رہنمائی کے نوٹ 3 صنفی تشدد سے متعلق اعداد و شمار کا قومی نظام 122

رہنمائی کے نوٹ 4 صنفی تشدد رپورٹنگ اور کمیونیکیشن 123

معیار 15: صنفی تشدد کے خاتمے کیلئے اداروں کے مابین باہمی رابطہ 126

رہنمائی کے نوٹ 1 صنفی تشدد سب کلسٹر / سیکٹر یا ورکنگ گروپ کے بنیادی افعال 130

رہنمائی کے نوٹ 2 صنفی تشدد کوآرڈینیشن ممبرشپ 132

رہنمائی کے نوٹ 3 صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام کا دائرہ کار 132

معیار 16: کام کا جائزہ، نگرانی اور تجزیہ 136

رہنمائی کے نوٹ 1 جائزے/تشخیص 140

رہنمائی کے نوٹ 2 احتساب کرنا: شراکتی نقطہ نظر 141

رہنمائی کے نوٹ 3 صنفی تشدد پر تحقیق، تشخیص اور سیکھنے کی سرگرمیوں کے لئے اخلاق غور و فکر 142

رہنمائی کے نوٹ 4 تحقیق کے ذریعے سیکھنا 143

ENDNOTES 145

BIBLIOGRAPHY 154

INTERNATIONAL RESCUE COMMITTEE

UNFPA

unicef | for every child

THE ALLIANCE FOR CHILD PROTECTION IN HUMANITARIAN ACTION

care

International Federation of Red Cross and Red Crescent Societies

International Medical Corps

INTERSOS

IOM UN MIGRATION

IPPF International Planned Parenthood Federation

Irish Consortium on Gender Based Violence

MOVING BEYOND FEAR

NORWEGIAN CHURCH AID actalliance

OXFAM

PLAN INTERNATIONAL

UNHCR The UN Refugee Agency

UN WOMEN

WOMEN'S REFUGEE COMMISSION Research. Rethink. Resolve.

World Health Organization

Child Protection Global Protection Cluster

Global Protection Cluster

تعارف

صنفی بنیاد پرتشدد ایک خوفناک حقیقت ہے جو کہ عالمی سطح پر خواتین اورلڑکیوں کے لیےا نسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ ہنگامی حالات کے دوران تشدد، استحصال اور بدسلوکی کے خطرات مزیدبڑھ جاتےہیں۔[1] جس کی وجہ سے تمام قومی نظام بشمول کیمونٹی سوشل سپورٹ پروگرام ، صحت کا نظام اور نظامِ قانون سب کمزور پڑ جاتے ہیں۔ نظام کی اس خرابی کیوجہ سے علاج معالجہ کی سہولیات، جنسی اورتولیدی صحت کی خدمات کی فراہمی میں تعطل پیدا ہوجاتا ہے نیزقانونی امداد کی عدم فراہمی سے معاشرے میں جرائم بڑھ جاتے ہیں اور کسی کو بھی سزا کا خوف نہیں رہتا۔ایسے حالات میں خصوصاً خواتین اور لڑکیوں کیساتھ انسانی حقوق کااستحصال ،جنسی زیادتی اور تشدد کے واقعات، کم عمری کی شادی، سہولیات کا فقدان اور فرسودہ علاقائی رسم ورواج کی شرح میں بھی بے پناہ اضافہ ہو جاتا ہے۔صنفی بنیاد پر تشدد کی وجہ سے خواتین کی صحت اور ان کی سماجی ونفسیاتی بہبود پر دیرپا اثرات مرتب ہوتے ہیں جن سے خواتین اور ان کے خاندان کے معاشی حالات بھی بگڑ جاتے ہیں۔[2]

''صنفی بنیاد پر تشدد''کسی بھی نقصان دہ عمل کے لئے ایک مجموعی اصطلاح ہے۔ کوئی بھی نقصان دہ عمل جو کسی شخص کی مرضی کے خلاف کیا جاتا ہے اور جو مردوں اور خواتین کے درمیان صنفی تفریق کے سماجی پہلوکو واضح کرتا ہے۔صنفی تشدد کے واقعات میں کسی بھی فرد کو سماجی و نفسیاتی دباؤ کے ذریعے جسمانی و ذہنی سطح پرنقصان دینا، جنسی زیادتی کا نشانہ بنانا، جبری طور پر دوسرے فرد کی آزادی کو محدودکر دینا یا دیگرسماجی فوائد حاصل کرنے سے روک دینا شامل ہیں۔ یہ افعال لوگوں کی موجودگی میں یا اکیلے میں وقوع پذیر ہو سکتے ہیں[3] صنفی تشدد معاشرے میں موجود مردوں اور خواتین کے درمیان عدم مساوات کے عنصر کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ عالمی سطح پر تقریباً ہرملک میں اس قسم کے واقعات روز مرہ زندگی کا معمول ہیں۔[4] اصطلاح "صنف پر مبنی تشدد" میں جنسی تشدد بھی شامل ہے جو مردانگی اورنسوانیت کے صنفی غیر مساوی رسم و رواج کو مزید تقویت بخشتا ہے۔[5]

بین الاقوامی انسانی حقوق کے قوانین کے تحت صنفی تشدد کی کارروائیوں کو خلافِ قانون سمجھا جاتا ہےجس میں "Convention on the Elimination of All Forms of Discrimination Against Women"[6] خاص طور پر قابلِ ذکر ہے۔مزیدبرآں، خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے سے متعلق اقوامِ متحدہ کےاعلامیے میں خواتین کے خلاف تشدد کی تعریف یوں بیان کی گئی ہے ۔''صنفی بنیاد پر تشدد کا کوئی بھی عمل جس کے نتیجے میں خواتین کو جسمانی، جنسی یا نفسیا تی طور پر نقصان یا تکلیف ہویا اس کے نتیجے میں ہونے کا امکان ہو''۔[7] اعلامیے میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ''تشددمردوں اور خواتین کے درمیان تاریخی طور پر غیر مساوی طاقت کے تعلقات کا مظہر ہےجس کی وجہ سے مردوں کی طرف سے خواتین پر حاکمیت اور امتیازی سلوک کا پرچاراورخواتین کی مکمل ترقی کی روک تھام ہوئی ہے''۔[8]

صنفی بنیاد پر تشدد انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے

صنفی بنیاد پر تشدد انسانی حقوق کے بین الاقوامی قوانین اور صنفی مساوات کے اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔[9] بین الاقوامی انسانی قانون ہنگامی حالات کے دوران شہریوں کو تحفظ فراہم کرتا ہے جس میں خواتین اورلڑکیاں بھی شامل ہیں۔[10] اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی کامیاب قراردادوں نے خاص طور پر جنسی تشدد کو بطور جنگی ہتھیار استعمال کرنے پر پابندی عائد کی ہے۔لڑکیوں اور خواتین کو انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں پر مکمل اختیار ہی پائیدار ترقی اور امن کا ضامن ہے۔[11] فلاحی اداروں کی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ صنفی تشدد کی روک تھام اور اس سے بچاؤ کا خیال کریں۔[12] یہ اخلاقی طور پر ناقابل قبول ہے کہ ہم اس تشدد کو روکنے اور اس کا جواب دینے کے فرض کی ادئیگی میں ناکام رہیں اور یہ اس سے بھی بد تر ہے کہ ایسے طریقوں سے انسانی امداد فراہم کریں جن سے خطرے میں اضافہ ہو۔[13]

ہنگامی حالات میں فلاحی اداروں کی طرف سے صنفی تشدد کی روک تھام، کمی اور اس کے ردِ عمل کے لئے کیے جانے والے اقدامات زندگی کو بچانے کے مترادف ہیں۔ انسانی ردِ عمل میں شامل تمام اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ صنفی تشدد سے متاثر ہونے والوں کی حفاظت کریں۔[14] اس میں صنفی تشدد کے خطرے کو کم کرنے کے لئے پروگرام کو نافذ کرنا ، کمیونٹی کے رویوں میں لچک کو فروغ دینے کے لئے اقدامات کا خاکہ تیار کرنا ، دیکھ بھال اور معاونت کی خدمات تک رسائی حاصل کرنے کے لئے متاثرہ اورخطرے سے دوچار دیگر خواتین اور لڑکیوں کی مدد کرنا نیز مقامی اور قومی صلاحیتوں (حکومت ، دیگر حکام اور سول سوسائٹی) کو مضبوط بنانا شامل ہے تاکہ پائیدار انداز میں صنفی تشدد کی روک تھام اور جوابی امداد کے لئے نظام قائم کیا جاسکے۔

> ”مناسب معیار“ کا مطلب ہے۔
> (1) اچھی مشق کی عکاسی کرنا اور
> (2) نقصان نہ پہنچانا۔

کم از کم معیار مقرر کرنے کا مقصد کیا ہے؟

یہ کتاب ہنگامی حالات میں صنفی تشدد کی روک تھام اور اورتدارک کے بارے میں 16 کم از کم معیار پیش کرتی ہے۔ مجموعی طور پر 16 کم از کم معیار اس بات کی وضاحت کرتے ہیں کہ صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام پر کام کرنے والے خصوصی اداروں کواس کی روک تھام ، جواب دینے اور مختلف شعبہ جات میں خدمات فراہم کرنے کے لئے کیا حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔

کم از کم معیار کا مقصد ہنگامی حالات میں صنفی تشدد کی روک تھام اور تدارک پر مبنی پروگرام کے بارے میں ایک مشترکہ سمجھ بوجھ کا ہونا ضروری ہے۔ ”کم از کم“ کا مطلب ہے ”مناسب معیار“ یعنی (1) اچھی کارکردگی دکھانا اور(2) نقصان نہ پہنچانا۔اس کتاب میں ہر معیار اس بات پر مشترکہ اتفاق رائے کی نمائندگی کرتا ہے کہ پروگرام پر عمل درآمد کے لیے ہر مخصوص حصے کو مناسب معیار کا ہونا بنیادی شرط ہے۔ جب کبھی صنفی تشدد کےپروگرا م کو نافذکیاجائے تو اداروں کو چاہئیے کہ وہ مقرر کردہ کم از کم معیار کے مطابق اُسے نافذ کریں ۔

مقررکردہ معیار کا اطلاق ان اداروں پر ہوتا ہے جوا نسانی بحران کی صورت میں صنفی تشدد کے خصوصی پروگرام میں معاونت فراہم کرتے ہیں۔ یہ وہ عالمی معیار ہیں جو ہر سطح پر تمام ہنگامی حالات سے متعلق ہیں اگرچہ انہیں متعلقہ صورتحال کے مطابق ہونا چاہئے (ذیل میں ”صورتحال کے مطابق کم از کم معیار کا اطلاق“ دیکھیں)۔ بعض اوقات کسی ایک معیار کو دوسرے پر ترجیح دی جاتی ہے۔ ترجیحات کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کچھ مقرر کردہ معیار فطری طور پر دوسروں کے مقابلے میں زیادہ اہم ہیں، بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ صورتحال کے تجزیے کی رو سے حکمت عملی پر توجہ کی ضرورت ہوسکتی ہے تاکہ کچھ صورتحال میں ان خدمات کے معیار میں نقصان یا کمی کےامکان کو روکا جا سکے۔ اس سے مراد یہ بھی ہے کہ صنفی تشدد سےبچاؤکے پروگرام کو ان رہنما اصولوں (دیکھیں معیار 1) کے مطابق نافذ کیاجائےاوراس اصول کا مقصد ہے”نقصان سے بچاؤ“۔[15] اقوامِ متحدہ کازندگی کو بچانے کا عالمی فنڈ CERF (Central Emergency Response Fund) اداروں کی مدد کرنے اور مناسب نفسیاتی و سماجی خدمات کے دائرہ کار کو یقینی بنانے کواولین ترجیح دیتا ہے۔[16]

16 معیاری اصولوں کا مقصد صنفی تشدد کے خصوصی اداروں کے درمیان احتساب کو بڑھانا، پروگرام کے معیار کو بہتر اور بے ضرر بنانا ہے (مثلاً متاثرہ افرد یا دوسروں کو خطرے سے بچانا)۔ان معیاری اصولوں کا مقصد عالمی سطح پر صنفی تشدد سے بچاؤ کی ذمہ داریوں کے تناظر میں اس پروگرام کے فراہم کنندگان کو عملی رہنمائی فراہم کرنا ہے تاکہ انسانی معاشرے میں صنفی تشدد کی روک تھام اور جوابی امداد کے لئے مؤثر کارروائی کو یقینی بنایا جاسکے ۔ یہ معیار اس بات پر زور دیتے ہیں کہ خواتین اورلڑکیاں خود اپنے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں اوران کو اپنے تحفظ کو لاحق خطرات اور حل کی نشاندہی کرنے کے لئے پروگرام میں فعال حیثیت سے شرکت کرنی چاہیے۔ صنفی تشدد کے ردِعمل کی معیاری خدمات کے قیام کے لئے خواتین اور لڑکیوں کی شمولیت نہایت اہم ہے۔ اس طرح ہنگامی صورتحال کے آغاز سے ہی خواتین اورلڑکیوں کی شرکت کے نتیجے میں بہتر انسانی خدمات کے نتائج برآمد ہوں گے۔

یہ کتاب مرتب دینے کا مقصد یہ ہے کہ یہ صنفی تشدد بچاؤ پر کام کرنےوالے تمام افراد اور اداروں کے لئے مفید ہو، بشمول ان لوگوں کے جو صنفی تشدد سے بچاؤ کے پروگرامز کو نافذ کرنے میں محدود تجربہ رکھتے ہیں۔ اس ضمن سے متعلق مزید جاننے کے لئے ذیل میں دیاگیا "مخصوص صورتحال میں کم از کم معیار کا اطلاق" ملاحظہ فرمائیں۔

صنفی تشدد کے پروگرام میں (Intersectional) نقطہ نظر کا اطلاق

(17) Intersectionality ایک ایسا لائحہ عمل ہے جس میں لوگوں کو اپنی جزوی یا کلی طور پر مشترکہ شناخت (مثلاً صنفی یا نسلی عدم مساوات) کی بنیاد پر جبر، امتیازی سلوک اور پسماندگی کی ایک دوسرے سے متصل شکلوں کا سامنا ہوتا ہے۔ مؤثر اور جوابدہ صنفی تشدد پر مبنی پروگرام کو خاص قسم کے دباؤ، امتیازی سلوک اور عدم مساوات کی مختلف اور متضاد شکلوں پر توجہ دینی چاہیے جن کا سامنا خواتین اورلڑکیوں کو ایک مخصوص صورتحال میں ہوتا ہے۔

عالمی تناظر میں مردانہ تسلّط کے پیشِ نظر اگرچہ تمام خواتین اور لڑکیوں کو عدم مساوات کا سامنا کرنا پڑتا ہے تاہم کہیں کہیں ان مسائل کی نوعیت مختلف ہو سکتی ہے۔ متعدد عدم مساوات کا نتیجہ صنفی تشدد کے خطرات اور تجربات کی صورت میں سامنے آتا ہے۔ ایسی خواتین اور لڑکیاں جو معذور، نوعمر، عمر رسیدہ، مختلف جنسی رجحانات اور صنفی شناخت رکھنے والی ہوں، HIV اور AIDS سے متاثرہ ہوں، یا نسلی اور مذہبی اقلیتوں سے تعلق رکھتی ہوں وہ بآسانی اس کا ہدف بن سکتی ہیں، نیز ایسی خواتین جن کی سماجی ،اقتصادی یا قانونی حیثیت میں کوئی نقص پایا جاتا ہو، غریب ممالک سے تعلق رکھنے والی خواتین بشمول پناہ گزینوں کے ساتھ کیا جانے والا امتیازی سلوک بھی صنفی تشدد کے بڑھتے ہوئے خطرات کا باعث بنتا ہے۔

لہٰذا عملی طور پر ذمہ داروں کو چاہیے کہ صنفی تشدد کے خطرے کو بڑھانے والے مخصوص دباؤ کی نشاندہی، تعیّن اور تجزیہ کرنے کے لئے بحران کے آغاز سے ہی کمیونٹی کے ارکان اور خاص طور پر متفرّق خواتین اور لڑکیوں کو اپنے پروگرام کا فعال رکن بنائیں تاکہ ان عوامل کی نشاندہی کی جا سکے جو صنفی تشدد کے ردِعمل کی خدمات تک رسائی اور بامعنی و محفوظ شمولیت اور شرکت میں رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں۔[18]

صنفی تشدد سے بچاؤ اورروک تھام میں عورتوں اورلڑکیوں کا اہم کردار

صنفی تشدد کی روک تھام کا خصوصی پروگرام اس امر پر توجہ مرکوز کرتا ہے کہ چونکہ معاشرے میں مردوں اور خواتین کے درمیان ایک واضح عدم مساوات اور امتیازی سلوک کا عنصر پایا جاتا ہے اس لئے خواتین اورلڑکیوں کو انسانی خدمات تک محفوظ اور مساوی رسائی میں کمی کا سامنا ہوتا ہے جس کی وجہ سے ان کے صنفی تشدد کا شکار ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اور اُنہیں انسانی امداد تک محفوظ اور منصفانہ رسائی نہیں ملتی۔[19] خواتین اورلڑکیوں کو متعدد اقسام کے صنفی تشدد کا سامنا کرنے کے بعد منظم صنفی عدم مساوات اور دیگر قسم کے امتیازی سلوک کی وجہ سے خدمات تک رسائی اور صنفی تشدد سے بحالی میں بہت سی اضافی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس وجہ سے کم از کم معیار میں ترجیحی بنیادوں پر خواتین کا نام استعمال کیا جاتا ہے سوائے ان پہلوؤں کے جو خاص طور پر مردوں اورلڑکوں پر لاگو ہوتے ہیں۔

ان معیاری اُصولوں کو ترتیب دیتے ہوئےاس بات کی یقین دہانی پر بھی خصوصی توجہ دی گئی ہے کہ جنسی تشدد کا شکار ہونے والی کم عمر بچیوں، نوجوان لڑکیوں اورلڑکوں کو بچوں کے تحفظ کے لئے کام کرنے والے اداروں کا مکمل تعاون حاصل ہو اور موجودہ رہنما اصولوں کے مطابق مناسب اور عمر کے لحاظ سے حساس ردِ عمل کی خدمات تک رسائی حاصل ہو۔[20]

کچھ ادارے''صنف پر مبنی تشدد'' کی اصطلاح کو خواتین، لڑکیوں، مردوں، مختلف جنسی رجحانات اور صنفی شناخت رکھنے والے لڑکوں کے ساتھ ساتھ مخلوط افراد کے خلاف ہونے والے تشدد کو بیان کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں کیونکہ اس قسم کا تشدد''صنفی اصولوں کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا دینے کی خواہش کی وجہ سے ہوتا ہے''۔[21] لہٰذا صنفی تشدد کے خاتمے کے لئے کام کرنے والے اداروں کو چاہیئے کہ مختلف جنسی رجحانات اور صنفی شناخت رکھنے والی خواتین اور لڑکیوں کو درپیش مخصوص رکاوٹوں اور خطرات کو دور کریں۔

مردوں اور لڑکوں کو بھی جنسی تشدد کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ کم از کم معیار جن کا بنیادی مقصد خواتین اورلڑکیوں کے خلاف تشدد کی روک تھام، کمی اور ردِعمل ہے، مردوں کو بھی اس ضمن میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔مردوں اور لڑکوں کو ان کی عمر، معذوری، جنسی رجحان، صنفی شناخت اور دیگر عدم مساوات کی بنیاد پر طاقت اور حیثیت میں کمی کی وجہ سے بدسلوکی کا نشانہ بنایا جاسکتا ہے۔ ہم جنس پرستی، مخالف جنس پرستی اور مخلوط جنس پرستی کا خوف بشمول جنسی تشدد اس خطرے میں اضافہ کرتا ہے۔ جسمانی طور پر معذور مردوں اور لڑکوں کے ساتھ بھی جنسی زیادتی اورتشدد کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔[22]

صنفی اصول تنازعات کی صورت میں مردوں کے خلاف مخصوص قسم کے جنسی تشدد میں بھی کردار ادا کرسکتے ہیں۔ ان مثالوں میں مردانگی اور نسوانیت سے متعلق صنفی غیر مساوی اصولوں کی رو سے مردوں پر مخصوص جنسی تشدد کا خطرہ بڑھ جاتا ہےاور ان کی مردانگی کو نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔مردوں کے خلاف یہ تشدداس معاشرتی سوچ پر مبنی ہوتا ہے کہ مرد انگی سے کیا مراد ہےاور مرد کو اپنی مردانہ طاقت کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔[23]

اگرچہ صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام بنیادی طور پر خواتین اورلڑکیوں کے خلاف تشدد پر توجہ مرکوز کرتے ہیں تاہم انہیں چاہیے کہ وہ دیگر اداروں مثلاً صحت عامہ کے یونٹ (ہسپتال)بچوں کے تحفظ کے محکمے وغیرہ کیساتھ بھی مؤثر رابطہ رکھیں تاکہ اگر مردوں میں جنسی تشدد کا کوئی واقعہ ہو جائے تو اُن کی بر وقت مدد کرکے انہیں معمول کی زندگی کیطرف لایا جا سکے۔

صنفی مساوات اورخواتین اورلڑکیوں کو بااختیار بنانا

صنفی عدم مساوات انفرادی اور معاشرتی سطح پر صنفی تشدد کا باعث ہے جس کی وجہ سے ہر جگہ خواتین اور لڑکیاں سماجی اثر و رسوخ، وسائل پراختیار، اپنے جسم پر اختیاراور عوامی زندگی میں بھرپور شرکت سے محروم ہیں اوریہ سب کچھ سماجی طور پر طے شدہ صنفی کردار اور منظم عدم مساوات کے نتیجے میں ہوتا ہے۔[24] صنفی تشدد اس عدم مساوات کے نتیجے میں وقوع پذیر ہوتا ہے۔ صنفی عدم مساوات زندگی کے تقریباً ہر شعبے میں ظاہر ہوتی ہے۔ اس مخصوص عدم مساوات کے نتیجے میں طاقت کا غلط استعمال ہوتا ہے جس کا سامنا خواتین کو فرد، خاندان، کیمونٹی اور ریاست کی طرف سے تشدد کی شکل میں کرنا پڑتا ہے۔

صنفی عدم مساوات کو دور کرنا صنفی تشدد سے بچاؤ اور دیگر تمام فلاحی پروگراموں کا ایک بنیادی مقصد ہے۔ فلاحی اقدامات میں صنفی مساوات کو شامل کرنے سے ان کے اثرات دیرپا ہوتے ہیں۔[25] یہ ضروری ہے کہ تمام فلاحی اداروں میں کام کرنے والے افراد، ادارے اور پروگرام صنفی عدم مساوات کو دور کریں اور ہنگامی صورتحال میں ان اداروں کو مجموعی طور پر صنف اور عمر سے متعلق اعداد و شمار فراہم کریں۔

''The Gender in Humanitarian Action'' یہ مختصر اور جامع کتاب فلاحی اداروں کی ذمہ داری اورجوابدہی پر روشنی ڈالتی ہے کہ عورتوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے تاکہ وہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں اپنے آپ کو محفوظ بنا سکیں اور دستیاب وسائل سے فائدہ اُٹھا سکیں۔[26]

صنفی مساوات پر مبنی فلاحی پروگرام کی طویل المیعاد منصوبہ بندی کے لئے لازمی ہے کہ پروگرام کے آغاز سے ہی صنفی تشدد سے نمٹنے کے پہلو کو مدِنظر رکھا جائے۔ان تمام فلاحی اداروں کے لئے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ صنفی مساوات اور صنفی تشدد سے نمٹنے کے پروگرام ایک دوسرے کی تکمیل کے لئے ضروری ہیں ناکہ ایک دوسرے کا متبادل۔صنفی مساوات اور خواتین کو بااختیار بنانا ایک دوسرے سے جڑے مسائل ہیں جنھیں اس پروگرام کے ہر پہلو میں ضم کیا جانا چاہئے۔ صنفی مساوات اور خواتین اور لڑکیوں کو بااختیار بنانے کے پروگرامز کو تمام شعبہ جات میں مؤثر طور پر ضم کرنا صنفی تشدد کی روک تھام اور ردِعمل کی کوششوں میں اضافہ کرتا ہے۔

جب بھی کسی جگہ قدرتی آفات یا ناگہانی صورت حال میں صنفی تشدد کے واقعات کا خطرہ بڑھ جائے تو اسکی وجوہات کا تعلق پہلے سے موجود سماجی رویوں، رسم و رواج اور امتیازی سلوک کیساتھ جڑا ہوتا ہے کیونکہ مردوں اور خواتین کے درمیان اگر عدم مساوات اور طاقت کا غیر متوازن نظام ہوگا تو امن کا زمانہ ہو یا ہنگامی حالات، پھر صنفی تشدد کے واقعات کا بڑھنا عام بات سمجھی جاتی ہے۔[27] چونکہ صنفی تشدد کی جڑیں امتیازی سلوک اور صنفی عدم مساوات سے جڑی ہوتی ہیں اس لئے نہ صرف متاثرہ آبادیوں کی فوری ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کام کرنے کی ضرورت ہے بلکہ جتنی جلدی ممکن ہو، فلاحی اقدامات کے طور پر ایسی حکمت عملیوں پر عمل درآمد کرنے کی بھی ضرورت ہے جو صنفی مساوات کی طرف طویل مدتی سماجی اور ثقافتی تبدیلی کو فروغ دیتی ہیں۔ خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کا جواب دینے اور ان کی حفاظت اور فلاح و بہبود کو برقرار رکھنے کی کنجی تشدد کی صنفی نوعیت کے ساتھ ساتھ اس کے اسباب اور نتائج کو سمجھنےاور خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے سازگار ماحول میں خدمات فراہم کرنے میں ہے۔

ملکی سطح پر نظام کی مضبوطی

ریاستوں کی یہ بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے تمام شہریوں کو ناگہانی صورت حال میں ہر قسم کا تحفظ فراہم کریں ۔ تاہم ہنگامی حالات میں اقوام متحدہ کے ادارے متاثرہ آبادیوں کو تحفظ اور فلاحی خدمات مہیا کرنے کے لئے قومی حکام کے ساتھ تعاون کرنے کے پابند ہیں۔[28] اس مقصد کے لئے ہنگامی حالات کے دوران قومی اداروں اور مقامی تنظیموں کے تعاون سے قومی نظام کو مضبوط بنانا صنفی تشدد کے خلاف مؤثر ردِعمل کا لازمی حصہ ہے۔ایک ''قومی نظام'' سے مراد بنیادی طور پر حکومتی نظام ہے(قومی، صوبائی اور مقامی سطح پر) اور اس میں غیر سرکاری، کمیونٹی پر مبنی اور سول سوسائٹی کی تنظیمیں بطور شراکت دار شامل ہوسکتی ہیں جوصحت، تحفظ اور قانونی نظام میں معاونت کرتی ہیں۔قومی حکام کے ساتھ شراکت داری میں کام کرنا اور ان میں یہ شعور بیدار کرنا کہ وہ قومی سطح پر ہنگامی حالات سے نمٹنے کی منصوبہ بندی، پروگرامز اور بجٹ میں خواتین اورلڑکیوں کے تحفظ کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنائیں جو کہ بین الاقوامی معیار کے عین مطابق ہوں۔

مہاجرین سے مراد وہ افراد ہیں جو ظلم و ستم کے خوف کی وجہ سے یا کسی تنازعہ، عمومی تشدد یا دیگر حالات جن کی وجہ سے امنِ عامہ شدید طور پر متاثر ہو، اپنے آبائی ملک سے باہر ہوتے ہیں ۔نتیجتاً ان افراد کو بین الاقوامی تحفظ کی ضرورت ہوتی ہے۔

پناہ کے متلاشی وہ افراد ہوتے ہیں جن کی مہاجر حیثیت کا تعین دوسرے ملک کے حکام نے ابھی تک نہیں کیا ہوتا لیکن جن کی پناہ کی درخواست انہیں اس بنیاد پر تحفظ کا حق دیتی ہے کہ وہ مہاجر ہوسکتے ہیں۔

اپنے آبائی ملک میں واپس آنے والے سابقہ مہاجرین جو ابھی تک مکمل طور پر دوبارہ آباد نہیں ہوئے ہیں ان کو Returnees کہا جاتا ہے۔

اندرونی طور پر بے گھر ہونے والے افراد یا گروہ وہ لوگ ہوتے ہیں جنہیں خاص طور پر مسلح تنازعات کے اثرات، عام تشدد کے حالات، انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، قدرتی آفات (مثلاً سیلاب یا زلزلہ)یا انسانی ساختہ آفات کے نتیجے میں یا ان سے بچنےکےلئے اپنا ہی گھربار یا معمول کی رہائش گاہ کو چھوڑنے پر مجبور کیا گیا ہواور جنھوں نے ابھی تک تسلیم شدہ بین الاقوامی سرحد عبور نہ کی ہو۔

16کم از کم معیاری اصولوں کی روشنی میں مقامی خواتین کی فعال تحریکیں بشمول قومی شراکت داروں کی صلاحیت کو تقویت دینے اورموجودہ پروگراموں کی توسیع کرنے نیز ہنگامی صورتحال کے بعد خدمات کے تسلسل کو یقینی بناتی ہیں۔ کچھ معاملات میں قومی حکام فلاحی اصولوں پر عمل نہیں کرسکتے اور اس طرح تحفظ میں رکاوٹ یا بدسلوکی برقرار رہتی ہے۔ مذکورہ صورتحال میں اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئےضروری ہے کہ قومی اداروں کے ساتھ مل کر انسانی اصولوں اور" کوئی نقصان نہ پہنچائیں" (Do no harm) ، دونوں کے نقطہ نظر کے تحت خدمات فراہم کی جائیں۔

مقامی تنظیمیں اس ضمن میں بشمول صنفی تشدد کی روک تھام ، کمی اور جوابی اقدامات میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔کم از کم معیار اس کردار کو جدید طریقہ کار کے مطابق اجاگر کرتے ہیں جس میں مقامی اور قومی اداروں کے ساتھ شراکت داری اورموجودہ مقامی اور قومی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔2016 World Humanitarin Summit میں اس بات پر زور دیا گیا کہ کسی بھی انسانی ہمدردی اور امداد کے کے پروگرام کی کامیابی کیلئے انتہائی ضروری ہے کہ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر کی جانے والی کارروائیاں "جتنا ممکن ہو مقامی، جتنا ضروری ہو بین الاقوامی"ہونی چاہئیں۔[29] اس سے آپ کو بہترنتائج حاصل ہونگے۔ اسی طرح Grand Bargain نے مقامی تنظیموں کی بھرپور عملی شرکت کوہی کامیابی کی ضمانت قرار دیاہے مثلاً عورتوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے کام کرنے والے ادارے سول سوسائیٹز وغیرہ کی شمولیت آپکو اچھے نتائج دے سکتی ہے۔

ہم آہنگی

ہنگامی صورتحال کے دوران اچھی ہم آہنگی کو یقینی بنانے کے لئے Inter-agency Standing Committee نے، جو کہ انسانی امداد کی ہم آہنگی کا بنیادی طریقہ کار ہے، Cluster approach کا نظام وضع کیا ہے۔ انسانی اقدامات کے ہر اہم شعبے مثلاً پانی، صحت اور نقل و حمل کے شعبے میں انسانی ہمدردی کی تنظیموں کے گروپ ہیں جن میں اقوامِ متحدہ اوردیگر ادارےشامل ہیں۔ عالمی سطح پر صنفی تشدد کے خاتمے کیلئے سرگرم عمل Global Clusterکے دائرہ کار میں سب سے فعال کردار UNFPA کا ہے۔ اس تنظیم نے ان کم از کم معیاری اُصولوں کو ترتیب دینے میں نمایاں کام کیا ہے جس کا مقصد صنفی تشدد کے شکار افراد کی بحالی کیلئے مؤثر حکمت عملی کے تحت سرگرمیاں شروع کرنا ہے تاکہ اُن افراد کو نارمل زندگی کی طرف واپس لایا جاسکے۔مہاجرین اور پناہ گزین افراد میں ایسے واقعات کو روکنے کیلئے سب سے نمایاں،ہمیں اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین کا ادارہ نظر آئے گا جو کہ عالمی سطح پر اپنے اقدامات کو فروغ دیتا ہے۔ Refugee Coordination Model میں ایک واضح ہم آہنگی کا ڈھانچہ شامل ہے جس میں موضوعاتی شعبوں اور ردعمل کے شعبوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔[30] اس مقصد کیلئے مثبت سوچ بچار کے ذریعے دیگر ادارے بھی UNHCR سے رہنمائی حاصل کر کے امدادی اور بحالی کے کام بہترطریقے سے سر انجام دے سکتے ہیں۔

ہنگامی صورتحال سے کیا مراد ہے؟

ہنگامی صورتحال سےمراد وہ حالات ہیں جن میں سول آبادی کی نارمل زندگی کو اچانک کسی قدرتی آفت، تنازعات یا صحت عامہ کے خطرات درپیش ہوں یا آئندہ دنوں میں ہونے کا خدشہ ہو اور اُن کیلئے فوری طور پر غیر معمولی ردِعمل اورغیر معمولی امدادی سرگرمیاں شروع کرنے کی ضرورت پڑ جائے۔[31]

صنفی تشدد کی روک تھام کیلئے معیاری اُصول اور طریقہ کار

مندرجہ ذیل معیاری اصول "صنفی تشدد کی روک تھام" کے حوالہ سے بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔

- صنفی تشدد سے متاثرہ فرد پر توجہ مرکوز کرنے کا طریقہ: اگر کوئی فرد صنفی تشدد کا نشانہ بن جائے تو اُسے سماجی اور

نفسیاتی طور پر نارمل زندگی کی طرف بحال کرنے کیلئے ضروری ہے کہ اس کے بنیادی حقوق اور ضروریات کا خیال رکھا جائے۔ اُس کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے اور اس کے ساتھ عزت اور برابری کا سلوک روا رکھا جائے۔ متاثرین پر مرکوز نقطہ نظر مندرجہ ذیل رہنما اصولوں پر مبنی ہے:

- **حفاظت:** متاثرہ افرد اور ان کے بچوں کا تحفظ اورحفاظت بنیادی طور پر قابلِ غور ہے۔
- **رازداری:** متاثرہ افرادکو یہ انتخاب کرنے کا حق ہے کہ وہ کسی کو اپنی کہانی بتائیں یا نہ بتائیں تا ہم ان کے بارے میں کوئی بھی معلومات اگر کسی کو بتانا یا تشہیر کرنامقصود ہو بھی تو پہلے متاثرہ فرد سے اجازت لینا ضروری ہے۔
- **احترام:** متاثرہ فرد کی خواہشات، حقوق اور عزت نفس کا خاص خیال رکھا جائے ۔ مددگاروں کا کردار بحالی کو آسان بنانا اور متاثرین کی مدد کے لئے وسائل فراہم کرنا ہے۔
- **غیر امتیازی سلوک:** متاثرہ افراد کے ساتھ ان کی عمر، معذوری،صنفی شناخت، مذہب، قومیت، نسل،جنسی رجحان یا کسی بھی دوسری خصوصیت سے قطع نظر مساوی اور منصفانہ سلوک کیا جانا چاہئے۔

- **حقوق پر مبنی نقطہ نظر:** حقوق پر مبنی نقطہ نظر امتیازی سلوک اور عدم مساوات کی بنیادی وجوہات کا تجزیہ کرنے اور ان سے نمٹنے کی کوشش کرتا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ہر ایک کو انسانی حقوق کے قوانین کے اصولوں کے مطابق تشدد، استحصال اور بدسلوکی سے محفوظ، آزادی اور وقار کے ساتھ جینے کا حق حاصل ہے۔
- **کیمونٹی پر مبنی نقطہ نظر:** کیمونٹی پر مبنی نقطہ نظر اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ متاثرہ آبادیاں اپنے تحفظ اور انسانی امداد کی فراہمی سے متعلق حکمت عملی تیار کرنے میں بطور شراکت دارعملی طور پر فعال ہیں ۔اس نقطہ نظر کے مطابق انسانی ہمدردی کے ردِ عمل کے تمام مراحل میں خواتین، لڑکیوں اور دیگر گروہ جن کو صنفی تشدد کا خطرہ ہو سکتا ہےان کی براہ راست شمولیت مقصود ہے تاکہ تحفظ کے خطرات اور حل کی نشاندہی کی جاسکےاور موجودہ کیمونٹی پر مبنی تحفظ کا طریقہ کار وضع کیا جاسکے۔
- **انسانی ہمدردی کا پہلو:** انسانیت، غیر جانبداری/انصاف اور آزادی کے انسانی اصولوں کو کم از کم معیار کے نفاذ کی بنیاد بنانا چاہئےاور یہ تمام اصول متاثرہ آبادیوں تک رسائی کو برقرار رکھنے اور مؤثر انسانی ردِعمل کو یقینی بنانے کے لئے ضروری ہیں۔

کوئی نقصان نہ پہنچانے کا نقطہ نظر (Do no harm): صنفی تشدد کے شکار افراد کی مدد کیلئے ضروری ہے کہ دوران امدادایسا طریقہ استعمال کریں کہ آپ کی جانب سے کی جانیوالی سرگرمیوں کی وجہ سے اُن افراد کو مزید کسی قسم کے نقصان کا خدشہ نہ رہے۔

- **شراکتی اصول:** کسی بھی علاقے میں صنفی تشدد کے واقعات رپورٹ ہونے کے بعد وہاں پر غیر ملکی اور مقامی ادارے جب متاثرہ افراد کی مدد اور بحالی کیلئے کام کریں تو ضروری ہے کہ وہ آپس میں باہمی اشتراک کا اصول اپنائیں اور مکمل شفافیت، برابری، ذمہ داری اور احتساب کیساتھ کام کریں تاکہ وہاں پر انسانی ہمدردی کو فروغ ملے اور اچھے نتائج حاصل ہوں۔[32]
- **بچوں کے مفادات کا تحفظ:** چھوٹے بچوں اور نو عمرلڑکے اور لڑکیوں کیساتھ اگر جنسی زیادتی کا واقعہ ہو جائے تو انہیں حق حاصل ہے کہ اُن کے مفادات کا مکمل تحفظ کیا جائے اور اُن کی بحالی کیلئے مثبت فیصلہ سازی کی جائے۔[33]

مندرجہ بالا رہنما اصول اور نقطہ نظر بحران سے متاثرہ افراد کو تحفظ اور مدد فراہم کرنے کی وسیع تر انسانی ذمہ داری سے منسلک ہیں۔ انسانی ہمدردی کیلئے کام کرنے والے مختلف گروہوں کی یہ بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ کسی بھی آفت یا ناگہانی

حالات میں متاثرہ افراد کے تحفظ اور امداد کو ہر ممکن حد تک یقینی بنائیں اور اپنے کام کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے یعنی صنفی تشدد کی مؤثر روک تھام کیلئے مندرجہ ذیل نکات کو لازمی پیش نظر رکھیں۔

- صنفی تشدد انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کےایک وسیع دائرہ کار کا احاطہ کرتا ہے۔صنفی تشدد کی روک تھام اور اس کی کمی میںصنفی مساوات اور ایسے عقائد اور اصولوں کو فروغ دینا شامل ہے جن سے افراد کے احترام میں اضافہ اور تشدد کی سوچ کی نفی ہوتی ہو۔
- متاثرہ افراد اور وہ افراد جن کو خطرہ لاحق ہو ان کے حوالے سے حفاظت، احترام، رازداری اور غیر امتیازی برتاؤ کو ہر وقت ملحوظِ خاطررکھیں۔
- نتائج کو بڑھانے اور ”کوئی نقصان نہ پہنچانے“ کے لئے صنفی تشدد سےمتعلق خدمات حالات و واقعات کے ضمن میں فراہم کی جانی چاہئیں۔
- شرکت اور شراکت داری مؤثر صنفی تشدد ردِ عمل اور روک تھام کے سنگ بنیاد ہیں۔[34]

کن لوگوں کویہ معیار ی اصول استعمال کرنے چاہیں؟

یہ کم از کم معیار اس لئے مرتب کئے گئے ہیں تاکہ صنفی تشدد کی روک تھام کے خصوصی پروگرام کو نافذ کرنے والے ادارے اور ایجنسیاں ان پر عمل پیرا ہو سکیں۔ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جنھوں نے اس خاص مسئلہ کے تدارک کیلئے ضروری تربیت حاصل کر رکھی ہواور انہیں اس میں مہارت اور تجربہ بھی ہو۔ اسطرح وہ صنفی تشدد کی مؤثر انداز میں روک تھام کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔صنفی تشددکی روک تھام کا ادارہ وہ ہے جو صنفی تشدد کی روک تھام اور ردِ عمل کے لئے مخصوص پروگراموں کو نافذ کرتا ہے۔[35]

ان معیاری اصولوں کو مندرجہ ذیل طریقوں سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

- کسی بھی ناگہانی صورتحال میں صنفی تشدد کی مؤثر روک تھام اور بچاؤ کیلیے ایک مشترکہ معاہدہ قائم کرنا اور قابل حصول توقعات کا تعین کرنا۔
- اپنی سرگرمیوں کی مؤثر نگرانی اور معیار کو بہتر بنانا۔
- تمام شریک اداروں کے احتساب کو بڑھانا۔
- اپنے کارکنان کی تربیت کرنا۔
- لوگوں کو ترغیب دیکر شعور اُجاگر کرنا۔

صنفی تشدد پر کام کرنے والے ادارے ہنگامی حالات میں ان کم از کم معیار کو ایک آلے کے طور پر بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ نتیجہ نمبر 5، جس میں تیاری اور بحران کے آغاز سے لے کر ترقی کی طرف منتقلی تک ہنگامی صورتحال کے ہر مرحلے میں نافذ کردہ خصوصی صنفی تشدد روک تھام اور ردِعمل کی خدمات کا مطالبہ کیا گیا ہے۔[36]

> **صنفی تشدد سے بچاؤ کے رہنما اصول ان تمام اداروں کے لیے رہنمائی اور بنیاد فراہم کرتے ہیں جب وہ صنفی تشدد سے بچاؤ کے لیے منصوبہ بندی اور پروگرام مرتب کر رہے ہوتے ہیں۔**

ہر کم از کم معیاری اصول میں کیا ہوتا ہے؟

ان 16 معیاری اصولوں میں اُن ضروری عناصر کی نشاندہی ہوتی ہے جو صنفی تشدد کے شکار افراد یا جنھیں صنفی تشدد کا خدشہ ہو،ان کی ضروریات کو پورا کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ ان کو تین گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے اور ان پر جامع انداز میں عمل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ گروپ حسب ذیل ہیں

بنیادی معیار : تین بنیادی معیار اپنی انفرادی حیثیت اور پورے پروگرام کے نفاذ کے لئے بنیادی اہمیت کے حامل ہیں ۔ضروری ہے کہ یہ تمام عناصر اور اقدامات پروگرام کے کم از کم معیار کے مطابق ہوں۔	صنفی تشدد سے بچاؤکے رہنما اصول
	خواتین اورلڑکیوں کی شرکت اورانہیں با اختیاربنانا
	عملے کی دیکھ بھال اور معاونت
پروگرام کے معیار: ہنگامی حالات میں پروگرام کے 10 معیار جوصنفی تشدد کا جواب دینے ، کم کرنے اور روکنے کے لئے رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ یہ صنفی تشدد کے پروگرام کے بنیادی عناصر کی عکاسی کرتے ہیں۔	صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کی صحت کی دیکھ بھال
	سماجی و نفسیاتی مدد کی فراہمی
	صنفی تشدد کے متاثرین کے لیے کیس مینجمنٹ (Case Management)
	متاثرہ فرد کے لیے بروقت بہتر جگہ بھیجنے کے اقدامات (Referral Systems)
	خواتین اور لڑکیوں کے لئے محفوظ مقامات
	حفاظتی انتظام کے ذریعے خطرے کے امکان کو کم کرنا
	حصولِ انصاف اور قانونی امداد
	خواتین کے لیے مخصوص سامان (Dignity Kits)، نقد امداد اور واؤچر کی فراہمی
	معاشی با اختیاری اور روز گار کی فراہمی
	نظام کی اصلاح اورسماجی رویوں میں تبدیلی لانا
عملی معیار : تین عملی معیار جوصنفی تشدد سے بچاؤ کے پروگرام اور اس کے تمام عناصرکو نافذعمل کرنے کے لئے اہم رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔	متاثرہ افراد کے اعدادو شمار جمع کرنا اور انکا استعمال
	صنفی تشددکےخاتمے کیلئے اداروں کے مابین باہمی رابطہ
	کام کاجائزہ ، نگرانی اور تجزیہ

ہر معیار مندرجہ ذیل عناصر پر مشتمل ہے: تعارفی متن، اہم اقدامات، اشارے، رہنمائی کے نکات، آلہ کار اور سازوسامان کی تفصیل۔ معیار کے ذیل میں دیا گیا متن اہم تصورات اور معیار کی اہمیت کی وضاحت کرتا ہے ۔

اگرچہ صنفی تشدد کی روک تھام اور تخفیف کے درمیان مماثلت پائی جاتی ہے ، لیکن روک تھام سے مرادعام طور پر صنفی تشدد کو وقوع پذیر ہونے سے روکنے کے لئے کارروائی کرنا ہے (مثال کے طور پر ایسی سرگرمیوں کو بڑھانا جو صنفی مساوات کو فروغ دیتی ہیں یا ایسی کیمونٹی کے ساتھ کام کرنا جوصنفی بنیادوں پر تشدد کی وجہ بننے والے عوامل کے ساتھ نمٹنے میں کردار ادا کرتی ہیں)۔ تخفیف سے مراد صنفی تشدد کے خطرے کو کم کرنا ہے (مثال کے طور پر اس بات کو یقینی بنانا کہ خطرناک جگہ کی نشاندہی ہونے کے بعد فوری طور پر خطرے میں کمی کی حکمت عملی کے ذریعے اس صورتحال سے نمٹا جائے)۔ (Inter-agency Standing Committee) IASC نے تمام اداروں کے لئے ذمہ داریاں مقرر کی ہیں کہ وہ فلاحی کاموں میں صنف کی بنیاد پر تشدد کی روک تھام کی خدمات کو مربوط کرنے کے رہنما اصولوں کی روشنی میں صنفی تشدد سے نمٹنے کے لئے اقدامات کریں (IASC GBV Guidelines)۔[37]

معیار: ہر کم از کم معیار کے آغاز میں اس کی تعریف بیان کرتے ہوئےیہ واضح کیا گیا ہے کہ متعلقہ اداروں کو صنفی تشدد کی روک تھام اور جواب دینے کے لئے کیا اقدامات کرنے کی ضرورت ہےاور ہنگامی حالات میں متاثرین کو مختلف شعبوں میں بین الاقوامی معیار کی خدمات فراہم کی جانی چاہئیں ۔

ہم اقدامات: ہر معیاری اصول پرکسی بھی مخصوص صورتحال میں مؤثر عمل درآمد کیلئے جو لازمی اُمورسرانجام دیے جاتے ہیں انہیں اہم اقدامات کہتے ہیں ۔ ایک خاص کلیدی عمل کا نفاذ اپنی نوعیت کے لحاظ سے ایک جگہ پر تو اچھے نتائج دیتا ہے مگر دوسرے ماحول میں وہ مؤثر نہیں ثابت ہوتا۔ کلیدی اقدامات میں ہنگامی حالت کے مختلف مراحل مثلاً تیاری، ردِ عمل یا بازیابی کے لئے تجاویز شامل ہیں جس میں ان پر عمل درآمد کیا جانا چاہیۓ۔ اگرچہ کچھ اعمال ایک مرحلے کے لئے مخصوص ہیں لیکن زیادہ تر اقدامات ہر صورتحال میں انجام دیۓ جاتے ہیں۔

تیاری : تیاری اس بات کو یقینی بنانے کے لئے اہم ہے کہ پیچیدہ ہنگامی حالات کی کثرت اور ان کی معاشروں کو غیر مستحکم کرنے کی صلاحیت کی رُو سے ردِ عمل فوری اور فعال ہو۔ ہنگامی تیاری کے ابتدائی مراحل سے ہی بہت سے ضروری اقدامات مربوط انداز میں کیے جانے چاہئیں۔ ہنگامی بنیادوں پر تیاری کی کوششوں کو مناسب صلاحیت اور معلومات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیۓاور ہنگامی حالات کے اثرات کی پیشن گوئی ، جواب دینے اور بحالی کی صلاحیت کو مضبوط بنانا چاہیے۔

ردِ عمل: قدرتی آفات کے دوران انسانی المیے اور معاشرتی مسائل سے بہتر انداز میں نمٹنے کیلئے ضروری ہے کہ ہر طرح کی ہنگامی خدمات اور عوامی امدادکو متاثرہ افراد کی مدد، صحت کی حفاظت اور زندگی بچانے کے مقصد کے تحت شروع کیا جائے اور متاثرہ آبادی میں خواتین، لڑکیوں ،مردوں اور کم عمر لڑکوں کی بنیادی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔[38] خدمات کی فراہمی کا یہ دورانیہ حالات کے مطابق بعض دفعہ کئی دنوں، ہفتوں، مہینوں حتیٰ کہ کئی برسوں پر محیط ہو سکتا ہے خصوصاً جب کہیں پر طویل مدت کیلئے امن وامان کی حالت خراب ہونے سے یا کسی اور وجہ سے لوگ نقل مکانی پر مجبور ہو جائیں۔[39]

بحالی : بحالی امداد کے بعد کا عمل ہے اور طویل المیعاد تعمیر نو اور ترقی کی طرف گامزن ہونے کی حمایت کرتا ہے۔انسانی ردِ عمل کے آغاز سے ہی بحالی کے اقدامات کی پیش بندی اور سہولت کاری زیادہ مؤثر ثابت ہوتی ہے۔[40] بحالی میں بحران سے متاثرہ آبادیوں کی سہولیات، معاشی اور رہائشی حالات کی بحالی اور بہتری شامل ہے، جس میں بحران سے پیدا ہونے والے خطرات کو کم کرنے کی کوششیں بھی شامل ہیں۔

اشارے: اس وسائل میں فراہم کردہ عوامل کو پیشہ ور افراد اپنے مخصوص تناظر میں بطور نمونہ اپنا سکتے ہیں۔یہ عوامل وہ اشارے ہیں جو ظاہر کرتے ہیں کہ آیا ایک معیار حاصل کیا جا چکا ہے یا نہیں اور وہ مقررہ معیار کا ہے۔

رہنمائی کے نکات: رہنمائی کے نکات عام طور پر پیدا ہونے والےاعتراضات (یا مخصوص مواقع سے فائدہ اٹھانے) پر قابو پانے کے لئے معیاری یا عملی تجاویز سے متعلق ترجیحی مسائل پر مزید معلومات اور مشورہ فراہم کرتے ہیں۔ وہ بہتر طریقوں اور تجاویز کے متعلق بھی رہنمائی کرتے ہیں۔

وسائل اور ضروری سامان: اس حصے میں معیاری اصولوں اور طریقہ کار پر عمل کرنے کیلئے درکار وسائل اور دیگر ضروری سامان کے متعلق بیان کیا جاتا ہے۔

یہ معیار دیگر رہنما اصولوں اور معیار کے ساتھ کس طرح منسلک ہوتے ہیں؟

کم از کم معیاربہترین بین الاقوامی طرز عمل پر مبنی ہیں اور موجودہ عالمی رہنمائی اور تکنیکی معیار کو بشمول Sphere Project and its Humanitarian Charter and Minimum Standards in Humanitarian Response کے مربوط کرتے ہیں۔[41] یہ فلاحی ماحول میں بچوں کے تحفظ کے لئے کام کرنے والے ادارے Minimum Standards for Child Protection in Humanitarian Action سے بھی مطابقت رکھتے ہیں[42]،ہنگامی حالات میں صنفی بنیاد پر تشدد کی روک تھام اور ردِ عمل کے لئےUNFPA کےکم از کم معیار اور IASC GBV Guideline سے بھی اس مد میں مدد لی گئی ہے۔[43] کم از کم معیار کو موجودہ ٹولز کے ذریعے تقویت اور تکمیل ملتی ہے اوریہ دیگر معیار اور رہنما اصولوں کے ساتھ استعمال کرنے کے لئے وضع کئے گئےہیں (مثال کے طور پر جنسی استحصال سے متاثرہ بچوں کی دیکھ بھال: فلاحی ماحول میں صحت اور سماجی و نفسیاتی خدمات فراہم کرنے والوں کے لئے رہنما اصول)۔

کم از کم معیار کیسے تیار کیے گئے؟

ہنگامی صورت حال میں صنفی تشدد کے خاتمے کیلئے کام کرنے والے مختلف اداروں نے ملکر باہمی مشاورت سے ان معیاری اصولوں کوکتاب کی شکل میں مرتب کیا ہے۔ اس مقصد کیلئے 14ممالک (بنگلہ دیش، کیمرون، جمہوریہ کانگو، فجی، اُردن، مالی، نائیجیریا، فلپائن، سربیا، صومالیہ، جنوبی سوڈان، شام اور یمن) میں نومبر 2018اورجنوری 2019کے درمیان مشاورتی اجلاس منعقد ہوئے جن میں ایک دوسرے کے فنی تجربات کی روشنی میں ضروری صلاح و مشورے کیے گئے۔ اس کے علاوہ غیرسرکاری تنظیموں، امدادی اداروں اور اقوام متحدہ کی ایجنسیوں نے بھی مشاورت فراہم کی جس کے نتیجے میں یہ جامع کتاب مرتب کرنے میں آسانی پیدا ہوئی ۔

مقامی حالات کی مناسبت سے ان معیاری اصولوں کا استعمال

صنفی تشددکے شکار افراد کی بحالی اور مدد کے حوالے سے ان معیاری اُصولوں کو مقامی حالات کے تناظر میں استعمال کیا جاسکتاہے (Contextualization) مثلاً متاثرہ فرد کی حالت، سماجی اقدار، کام کے معیاراور مخصوص ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان پر عمل درآمد کیا جاسکتا ہے۔ اسطرح متعلقہ علاقے کے لوگوں اور تنظیموں کی شرکت کو بھی یقینی بنایا جا سکتا ہے۔

اگر صنفی تشدد کے خاتمہ کیلئے کام کرنے والا کوئی ادارہ ان معیاری اصولوں کو اپنی ضرورت کے مطابق استعمال کرنا چاہتا ہو تو اُسے تمام عناصر کا خیال رکھنا ہوگا۔ ان معیاری اصولوں میں نہ ختم ہونے والے اہم کام شامل ہوتے ہیں جن کی مدد سے مقاصد کا حصول اور مطابقت ہو سکتی ہے تا ہم یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ان اصولوں کو ہر جگہ اپنایا تو جاسکتا ہے مگر ضروری اُمور پر عمل درآمد ہونا مشکل ہوتا ہے۔

ہر معیار کے مؤثر نفاذ کے لئے لچک اور / یا اس کے اہم اقدامات کے ساتھ مطابقت کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ تاہم ہر معیار کا بنیادی بیان ،جس میں پہلا جملہ نمایاں ہو ،تبدیل نہیں کیا جانا چاہئے۔ ہر معیار کو حاصل کرنے کے لئے یہ کلیدی اقدامات کو ترجیح دینے یا صورتحال کے مطابق اضافہ کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔

ان 16 معیاری اصولوں میں مختلف عناصر کی نشاندہی ہوتی ہے جو صنفی تشدد کے خاتمے کے پروگرام میں مددگار ہوتے ہیں یا متاثرہ افراد کی بحالی اور مدد میں کام دیتے ہیں۔ہر گروہ کیلئے یہ لازم نہیں ہے کہ وہ ان کو پوری طرح اپنائے مگر یہ بات بہت ضروری ہے کہ تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون کو یقینی بنائیں اور صورتحال کی نوعیت کو دیکھ کر اُمور کی ترتیب کو بدل لیں مثال کے طور پر کسی بھی آفت کے دوران ایسے کاموں کو پہلے ترجیح ملنی چاہیے جن سے لوگوں کی جان بچانے میں مدد ملے اور اگر کہیں پر بہت سارے ادارے مل کر متاثرہ افراد کی بحالی کیلئے مصروف عمل ہوں تو پھر ضروری ہے کہ کام کے معیار کو بہتر بنایا جائے تا کہ انسانی خدمت کو اولیت دی جا سکے۔ ایسی اجتماعی کاوشوں کو مربوط بنانا لازمی ہوتا ہے اور زیادہ ضروری امور کو پہلے سر انجام دیا جائے۔ اسطرح آپ لوگوں کیلئے خطرے کے امکان کو کم کر سکتے ہیں اورمعیار کو مدنظر رکھتے ہوئے اچھے نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔۔ اس کے علاوہ صنفی تشدد کے خاتمے کے لیے تمام کارکنان کی تربیت اور مالی و سائل کی دستیابی کو بھی یقینی بنا کر آپ بہتر کار کردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔

اجتماعی طور پر اس بات کی نشاندہی کرنے کا عمل کہ کس چیز کو شروع ، برقرار، مضبوط یا بہتر طور پر مربوط کیا جائے، یہ Contextualization کی اصل روح ہے۔ اس عمل کے دوران صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے ادارے ترجیحی اقدامات کی نشاندہی کرسکتے ہیں۔ اس کے لئے جامع کوشش، حمایت اور ممکنہ طور پر مالی اعانت کی ضرورت ہوسکتی ہے ۔ ترجیح کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کچھ معیار فطری طور پر دوسروں کے مقابلے میں زیادہ اہم ہیں بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ نقصان کے خطرے کو کم کرنے اور معیار سے کم پروگرام کے عناصر کو حل کرنے پرتوجہ مرکوز ہونی چاہئے۔ ترجیحات کا مطلب یہ بھی ہے کہ پروگرام کے مخصوص عناصر کو نافذ کرنے سے پہلے خطرے کی تشخیص یقینی طور پر مکمل کی جا چکی ہو۔ انسانی ماحول میں صنفی تشدد کی روک تھام کے لیے پروگرام سازی کی منصوبہ بندی اور بجٹ بنانے والوں کی بھی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے تاکہ وہ رہنما اصولوں کے مطابق متعلقہ خدمات کو محفوظ طریقے سے نافذ کرنے کے لئے تنظیمی صلاحیت کا جائزہ لیں اور ان کا انعقاد کریں۔

16 کم از کم معیار

1. صنفی تشدد سے بچاؤ کے رہنما اصول

صنفی تشدد سے بچاؤ کے پروگرام کے تمام پہلو متاثرین کی رازداری، حفاظت اور غیر امتیازی سلوک پر مرکوز ہیں جس میں متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کی عزتِ نفس، حقوق اور پسند یا نا پسند کے احترام کو ترجیح دی جاتی ہے۔

2. خواتین اور لڑکیوں کی شراکت اور انہیں با اختیار بنانا

صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے تمام پہلو متاثرہ فرد کی رازداری، حفاظت اور غیر امتیازی سلوک پر مرکوز ہوتے ہیں جو متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کی عزتِ نفس ، حقوق اور پسند نا پسند کے احترام کو فروغ دیتے ہیں ۔

3. عملے کی دیکھ بھال اور معاونت

صنفی تشدد کے خاتمے کے پروگرام کے لئے عملہ کی بھرتی اور ان کی تربیت، حفاظت اور خوشحالی کو فروغ دینا۔

4. صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کی صحت کی دیکھ بھال

صنفی تشدد کے متاثرین کیلئے ضروری علاج معالجہ کا بندوبست کرنا بشمول جنسی زیادتی اور ہر قسم کے جسمانی تشدد میں بہتر طبی سہولتوں تک بآسانی رسائی یا دیگر کسی مناسب جگہ پر بھجوانے کا انتظام کرنا۔

5. سماجی و نفسیاتی مدد کی فراہمی

خواتین اور لڑکیاں زیادہ تر صنفی تشدد کا شکار ہوتی ہے۔ ایسے واقعات کے بعد انہیں سماجی و نفسیاتی امداد دینا تاکہ وہ جلدی نارمل زندگی گزارنے کے قابل ہو سکیں۔

6. صنفی تشدد کے متاثرین کے لیے کیس مینجمنٹ (Case Management)

جو فرد کسی بھی طرح کے صنفی تشدد کا شکار ہوا ہو اس کی بحالی اور دیکھ بھال کیلئے تمام ضروری اقدامات اٹھانا تاکہ وہ دستیاب خدمات اور سہولتوں سے مستفید ہو سکے۔

7. متاثرہ فرد کے لیے بروقت بہتر جگہ بھیجنے کے اقدامات (Referral Systems)

مناسب سہولیات نہ ہونے کی صورت میں متاثرہ فرد کے لیے بروقت اقدامات کر کے اسے کسی دوسری جگہ پر بھیج دینا چاہیے تاکہ بروقت اقدامات سے اس کی جان بچائی جا سکے اس دوران ضروری ہے کہ اسکی حفاظت اور رازداری کو یقینی بنایا جائے۔

8. خواتین اور لڑکیوں کیلئے محفوظ مقامات

صنفی تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے انہیں کسی محفوظ مقام پر رکھا جائے تاکہ انہیں بہترین سہولیات میسر ہوں اور وہ جلد صحت یاب ہو سکیں اور پھر سے بااختیار زندگی گزارنے کے قابل ہو جائیں۔

9. حفاظتی انتظام کے ذریعے خطرے کے امکان کو کم کرنا

صنفی تشدد کے خاتمہ کیلئے کام کرنے والے اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ متاثرہ فرد کی امداد کے ساتھ ساتھ اس میں یہ شعور بھی اجاگر کریں کہ وہ آئندہ کیلئے ان خطرات سے اپنے آپ کو محفوظ رکھ سکے۔

10. حصولِ انصاف اور قانونی امداد

متاثرہ افراد کی حصول انصاف تک رسائی ان کا قانونی حق ہے جس کے لیے ان کی رہنمائی کی جائے ۔

11. خواتین کے لیے مخصوص سامان (Dignity Kits)، نقد امداد اور واؤچر کی فراہمی

صنفی تشدد کے خطرے کو کم کرنے اور خواتین اور لڑکیوں کی حفاظت اور ان کو پُروقار بنانے کے لیے مخصوص سامان(Dignity kits)،نقد امداد اور واؤچر کی فراہمی۔

12. معاشی با اختیاری اور روز گار کی فراہمی

خواتین اور نوجوان لڑکیوں کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کیلئے ان کے لیے روزگار کا بندو بست کرنا۔

13. نظام کی اصلاح اور سماجی رویوں میں تبدیلی لانا

صنفی تشدد کے خاتمہ کیلئے کام کرنے والے اداروں کی ذمہ داری ہے کہ معاشرتی برائیوں کو روکنے، نظام کی اصلاح کرنے اور سماجی رویوں میں تبدیلی لانے کیلئے موثر حکمت عملی اپنائیں۔

14. متاثرہ افراد کے اعداد و شمار جمع کرنا اور انکا استعمال

صنفی تشدد کے شکار افراد کے اعداد و شمار جمع کرکے معلومات کو مکمل رازداری اور ذمہ داری سے استعمال کرنا تاکہ حقائق کا تجزیہ کرنے کے بعد ان خدمات کو مزید بہتر بنانے میں مدد مل سکے۔

15. صنفی تشدد کے خاتمے کیلئے اداروں کے مابین باہمی رابطہ

مختلف اداروں کے مابین بروقت رابطے کے ذریعے متاثرہ افراد کی مشکلات کو کم کرنے میں بڑی مدد ملتی ہے اور کام کے اچھے نتائج مل سکتے ہیں۔

16. کام کا جائزہ ، نگرانی اور تجزیہ

جمع شدہ معلومات کو اخلاقی اقدار کے مطابق استعمال کرکے پروگرام کی کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکتا ہے اور خواتین اور لڑکیوں کے معاملے میں لوگوں کے احتساب کو بھی یقینی بنا سکتے ہیں۔

اظہار تشکر:۔

اس کتاب کی تیاری میں مختلف اداروں کی باہمی مشاورت اور صنفی تشدد کے خاتمہ کیلئے کام کرنے والے عالمی ماہرین کی مدد شامل ہے ان کی رائے کے بغیر اس کتاب کی تیاری ممکن نہ تھی فرداً فرداً یہاں انکا ذکر نہیں کیا جاسکتا ہے تاہم ہم ان سب کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے قیمتی وقت سے کچھ لمحات نکال کر ہمیں ضروری مشوروں سے نوازا اور ان کم از کم معیاری اصولوں (Minimum Standards) کی تیاری میں ہماری مدد فرمائی۔

اس کتاب کی تدوین کا کام ایک (GBV-AoR) ٹاسک فورس نے مکمل کیا ہے جس کے تین شریک چیئر مین تھے۔
ایملی کراسنور-United Nations Population Fund (UNFPA)، سارہ کورنش -Spencer International اور کرسٹین ہیک مین Rescue Committee، Catherine Poulton, UNICEF.

ٹاسک ٹیم میں جینیفر چیس-GBV AoR، نیٹس نیٹ گھبر برھان-Raising Voices، کیون میکنالٹی-Mercy Corps، مونیکا نوریگا IOM ایرن پیٹرک-GBV Guidelines، علینا پوٹس-The Global Women's Institute, George Washington University، جینس رڈڈل-UNHCR، الزبتھ روش-World Health Organization (WHO)، فیونا شاناہن-Irish Consortium، الیگزینڈرا شیفرین-Plan International اور International Medical Corps (IMC) شامل تھے۔

کم سے کم معیار کا مسودہ انبل سنسانی نے تیار کیا تھا۔ایملی کراسنور-(UNFPA)، نے کم سے کم معیار کی تیاری، قیادت اور اس اقدام کی نگرانی فراہم کی۔

ٹاسک ٹیم کے علاوہ کئی ماہرین بھی کم از کم معیار کی تیاری میں شامل تھے۔ ٹاسک ٹیم نے ہر ایک معیار کو بہتر بنانے کے لیے موجودہ شواہد کو اکھٹا کرنے کے لیے بہت سے اس موضوع کے ماہرین سے بھی مشورہ کیا۔ جن اہم شخصیات نے ان مباحثوں میں حصہ لیا ان میں شامل ہیں: Suhaila Aboud, Raya Alchukr, Emmanuelle Compingt, Mira Cuturillo, Dabney Evans, Siobhan Foran, Astrid Haaland, Maria Holtsberg, Mehreen Jaswal, Joanina Karubaga,Leigh-Ashley Lipscomb, Laura Marchesini, Melanie Megevand, Sinéad Murray, Meghan O'Connor, Holly Radice, Sonja Rostogi, Kate Rougvie, Stefanie Ruehl, Alejandro Sanchez, Danielle Cornish-Spencer, Graciela Van der Pol and Masumi Yamashina.

فیلڈورک کے دوران ہمیں صنفی تشدد کے خاتمہ کیلئے سرگرم بے شمار اداروں کے نمائیندہ سے ضروری صلاح و مشورے کرنے پڑے تاکہ ان کے تجربات سے فائدہ حاصل کیا جاسکے مشاورت کا یہ سلسلہ نومبر 2018 سے فروری 2019 تک 14 ممالک (بنگلہ دیش، کیمرون، جمہوری جمہوریہ کانگو، اردن، مالی، فجی، فلپائن، نائجیریا، صومالیہ، جنوبی سوڈان، سوڈان، شام، سربیا، یمن) میں جاری رہا تھا۔ ہم ان تمام اداروں اور دیگر متعلقہ افراد کے تعاون کیلئے بے حد شکر گزار ہیں۔

The resource also benefited from contributions from the GBV AoR core membership, the Call to Action Steering Committee, field based GBV Sub-Cluster Coordinators and Regional GBV Advisors (REGA).

اس کتاب کی تیاری کے لیے مالی معاونت ECHO, the European Civil Protection and Humanitarian Aid Operations; the Government of Denmark; and the Office of US Foreign Disaster Assistance (OFDA) نے کی۔

Funded by European Commissions Civil Protection and Humanitarian Aid Operations Department

This initiative was implemented with the financial assistance of the European Union. The views expressed herein should not be taken, in any way, to reflect the official opinion of the European Union, and the European Commission is not responsible for any use that may be made of the information it contains.

MINISTRY OF FOREIGN AFFAIRS OF DENMARK

USAID FROM THE AMERICAN PEOPLE

ہنگامی حالات میں صنفی بنیاد پر تشدد سے بچاؤ کے لیے

انٹر ایجنسی کے مقرر کردہ کم از کم معیار

بنیادی معیار

1	صنفی تشدد سے بچاؤ کے رہنما اصول	2
2	خواتین اور لڑکیوں کی شراکت اور انہیں بااختیار بنانا	12
3	عملے کی دیکھ بھال اور معاونت	20

معیار 1: صنفی تشدد سے بچاؤ کے رہنما اصول

صنفی تشدد سے بچاؤ کے پروگرام کے تمام پہلو متاثرین کی رازداری، حفاظت اور غیر امتیازی سلوک پر مرکوز ہیں جس میں متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کی عزتِ نفس، حقوق اور پسند یا نا پسند کے احترام کو ترجیح دی جاتی ہے۔

صنفی تشدد سے بچاؤ کے رہنما اصول اس کتاب میں بیان کردہ معیار اور صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے تمام پہلوؤں کی حمایت کرتے ہیں ۔ اس پروگرام کے ہر عنصر میں ان رہنما اصولوں پر عمل کرنا لازمی ہے۔ ان اصولوں کے مطابق پروگرام کے نفاذ سے خواتین اور لڑکیوں کو ہونے والے نقصان میں کمی لائی جا سکتی ہے اور صنفی تشدد کی روک تھام اور اس کے حل کے لئے کئے جانے والے اقدامات کی افادیت کو بڑھایا جا سکتا ہے۔

متاثرہ افراد کی بحالی پر مرکوز چار رہنما اصول اس پروگرام کے تمام پہلوؤں پر لاگو ہوتے ہیں۔ متاثرہ افراد کی معاونت کا ماحول ان کو بااختیار بنانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔[44] امدادی عمل کے دوران متاثرہ خاتون پر توجہ مرکوز رکھنے سے اس کی بازیابی کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ صنفی تشدد کا شکار ہونے والے افراد کو اکثر خود پر قابو نہیں رہتا اس لئے اس نقطہ نظر کا مقصد یہ ہے کہ مدد کے دوران یقینی طور پر متاثرہ خاتون کی عزتِ نفس کو بحال کیا جائے اور اس کے فیصلے کو اہمیت دی جائے۔

یہ نقطہ نظر اس بات کو تقویت بخشتا ہے کہ متاثرہ فرد اور مدد فراہم کرنے والوں کے مابین اچھے تعلقات ہمدردانہ ماحول میں ان کی معاونت کرتے ہیں۔ اس لئے مددگاروں کو متاثرہ فرد کے ساتھ اپنی تمام ملاقاتوں کے دوران باہمی رابطے اور اعتماد سازی کی راہ ہموار کرنی چاہیے۔[45]

کوئی نقصان نہ پہنچائیں (Do No Harm) کے تصور کا مطلب یہ ہے کہ فلاحی تنظیموں کو "اس نقصان کو کم سے کم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے جو نادانستہ طور پر ان کی موجودگی اور مدد فراہم کرنے کے عمل میں ہو رہا ہو"۔ اس طرح کے غیر ارادی منفی نتائج وسیع اور پیچیدہ ہوسکتے ہیں۔ فلاحی ادارے صنفی تشدد کی روک تھام کے رہنما اصولوں پر عمل کرکے "کوئی نقصان نہ پہنچائیں" کے اصول کو تقویت دے سکتے ہیں۔

Source: IASC GBV Guidelines, p. 45

کلیدی اقدامات صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے رہنما اصول	تیاری	رِدِعمل	بحالی
صنفی تشدد سے بچاؤ کے پروگرام کے خصوصی عملے اور رضاکاروں کو صنفی تشدد ، صنفی عدم مساوات اور اس سے بچاؤ کے رہنما اصولوں پر تربیت دی جاتی ہے اوروہ ہمہ وقت ان اصولوں کو برقرار رکھنے کے لئے رویوں ، علم اور مہارتوں /صلاحیتوں سے لیس ہیں۔	✓	✓	✓
رازداری کو برقرار رکھنے کے لئے نظام اور ضابطہ کار کا تعین اور نفاذ کیا جاتا ہے اور اس پروگرام کا عملہ رازداری برقرار رکھنے کے لئے پاسداری کا حلف لیتا ہے۔	✓	✓	✓
یہ عملہ صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کو کسی بھی قسم کی خدمات فراہم کرنے اورریفر کرنے سے پہلے باخبر تحریری اجازت نامہ مرتب کرتا ہے ۔	✓	✓	✓
خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ بات چیت خواتین عملے اور رضاکاروں کے ذریعے کی جاتی ہے۔	✓	✓	✓
خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ ملاقاتیں اور متاثرین کے ساتھ تمام بات چیت علیحدگی میں منعقد کی جاتی ہے جہاں خواتین اور لڑکیاں اعتماد کرسکتی ہیں کہ انہیں خفیہ اور محفوظ خدمات فراہم کی جائیں گی۔	✓	✓	✓
متاثرہ بچوں[46] ،معذور خواتین اور لڑکیوں[47] کے ساتھ باخبر اجازت نامے اور ان کی رضامندی کے مطابق عمل کیا جاتا ہے۔	✓	✓	✓
صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام کے تحت کام کرنے والےاداروں اور بچوں کو تحفظ فراہم کرنے والے مخصوص اداروں کا عملہ اور رضا کاراس لحاظ سے تربیت یافتہ ہوتے ہیں کہ وہ متاثرہ بچوں ،نوعمر لڑکیوں اور لڑکوں کے ساتھ دی گئی ہدایات کے مطابق بات چیت کریں اور رہنما اصولوں کے مطابق ان کی معاونت کریں ۔	✓	✓	✓
یہ عملہ معاونت فراہم کرنے کے لئے متاثرہ فرد کی درخواست اور رضا مندی کے مطابق دیگر اداروں کے ساتھ صرف اہم معلومات کا تبادلہ کرتا ہے۔	✓	✓	✓
یہ عملہ متاثرہ فرد کے مدد گاروں مثلاً اہلِ خانہ ، دوست احباب اور صنفی تشدد کی روک تھام اور صحت کے ضمن میں خدمات مہیا کرنے والے مقامی کارکنان کی حفاظت اور سلامتی کے پہلو کو بھی مدِ نظر رکھتا ہے اور ضرورت پڑنے پر کیمپ سیکیورٹی ، پولیس یا دیگر قانون نافذ کرنے والےاداروں ، فیلڈ افسران یا دیگر سے محفوظ اور ممکنہ امداد کی درخواست کر سکتا ہے۔	✓	✓	✓
خواتین اور لڑکیوں کے رہنے کے محفوظ مقامات اور مختلف شعبوں میں خدمات کی فراہمی کے مقامات پر ان معیاری اصولوں کو مقامی زبان میں نمایاں جگہ پر آویزاں کیا جاتا ہے اور مقامی لوگوں کی تعلیم اور آگہی مہیا کرنے سے متعلق مواد میں شامل کیا جاتا ہے۔	✓	✓	✓
مقامی سطح پر زیادہ تعداد میں خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ بات چیت اور انفرادی طور پر جوابی رائے کاتبادلہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے خصوصی پروگرام ان رہنما اصولوں کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔ غیر ارادی نقصان دہ نتائج مثلاً رازداری، حفاظت، امتیازی سلوک یا احترام کی خلاف ورزی کا پتہ لگانے کے لئے نگرانی کی جاتی ہے۔	✓	✓	✓

متاثرہ افراد کی بحالی پر مرکوز نقطہ نظر مثبت اندازمیں ان کے احترام کو مقدم رکھتا ہے اور ان کو یہ پیغام ملتا ہے کہ مدد فراہم کرنے والے ان کا اعتبار کرتے ہیں اور ان کو ان کے تجربات اور فیصلوں کی روشنی میں نہیں جانچ رہے۔ یہ طریقہ اعتماد سازی اور باہمی رابطے کو مزید تقویت دیتا ہے اور بحالی کا عمل مثبت انداز میں آگے بڑھتا ہے۔مددفراہم کرنے والے اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ متاثرہ افراد اپنی صورتحال کو بہتر طور پر سمجھتے ہیں۔ اس کے برعکس پروگرام سے وابستہ افراد جو نسبتاً بہتر پوزیشن میں ہوتے ہیں، وہ اگر اپنی طاقت، علم اورترجیحات کے بل بوتے پر متاثرہ افراد پر خود سے فیصلہ مسلط کرنے کی کوشش کریں گے تو وہ غیر ارادی طور پر ایک ایسا تجربہ کرنے کے مرتکب ہو جائیں گے جس میں متاثرہ فرد خود کو بے اختیار، مجبور یا بدسلوکی کا شکار تصور کرے گا۔[48]

اس نقطہ نظر کے مطابق دورانِ کام پوری کوشش کی جائے کہ آپ متاثرہ افراد کی مکمل بحالی کے لیے اس کی جسمانی ضروریات، سماجی و نفسیاتی پہلو، ثقافتی اورمذہبی اقداراورجذبات کا خیال رکھیں۔ یہ نظریہ اس سوچ کو استحکام بخشتا ہے کہ متاثرہ خواتین اور لڑکیاں فطری طورپرقوتِ برداشت زیادہ ہونے کی صورت میں اس صورتحال کا سامنا کرنے اور مسائل کو حل کرنے کے طریقوں سے بخوبی واقف ہیں۔

صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے رہنما اصول

صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے رہنما اصول متاثرین پر مرکوز نقطہ نظر کو تقویت دیتے ہیں اور ان کے حقوق کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ان اصولوں کی لازمی طور پر پیروی کی جانی چاہیے تاکہ متاثرین کو ان کی فطری طاقت تک رسائی حاصل کرنے میں مدد ملے۔

- متاثرہ فرد کی حفاظت میں جسمانی تحفظ کے ساتھ ساتھ اسے ہر قسم کے سماجی و نفسیاتی دباؤ سے بچانا بھی مقصود ہوتا ہے[49] تاکہ کوئی اس کیلئے پریشانی کا باعث نہ بنے۔اسکے علاوہ متاثرہ فرد ، اس کے بچوں، گھر کے دیگر افراد اور مدد گار عملے کی حفاظت کو بھی اولین ترجیح دی جانی چاہیے۔[50] صنفی تشدد یا بدسلوکی کا شکار ہونے والی خواتین اورلڑکیاں اس قسم کے واقعات کے منظرِ عام پر آنے کے بعدغیرت اور دیگر عوامل کے پیش نظر اکثر مجرم کی طرف سے مزید تشدد اور انتقام کی زد میں آسکتی ہیں[51] جس میں مجرم کی سرپرستی کرنے والے لوگ یا ان کے اپنے اہلِ خانہ یا کمیونٹی کے لوگ شامل ہیں ۔ قریبی ساتھی کا تشدد اور تنازعات سے متعلق / سیاسی محرکات بھی متاثرین اور اس کے آس پاس کے لوگوں کے لئے خطرات میں اضافے کا باعث بن سکتے ہیں۔[52]

  ان رہنما اصولوں کے تمام جملہ اُمورخطرے کے تجزیے اور خواتین اور لڑکیوں کی براہ راست شمولیت کی اہمیت کی طرف توجہ مبذول کراتے ہیں بشمول اس بات کے کہ پروگرام کی سرگرمیوں کے دوران ”کوئی نقصان نہ پہنچائیں“ (Do No Harm) کے بنیادی انسانی اصول کو یقینی طور پر برقرار رکھا جائے ۔

- رازداری سے مراد کسی بھی شخص کا یہ انتخاب کرنے کا حق ہے کہ وہ اپنی کہانی کے متعلق کس کو بتائے گا اور کس کو نہیں ۔ چونکہ ہر متاثرہ فرد اپنی کہانی کا خود مالک ہوتا ہے لہٰذا اس فرد یا واقعے سے متعلق کوئی بھی معلومات جاری کرنے کا فیصلہ صرف اُس متاثرہ فرد پر منحصر ہے۔ جب آپ اسکی دی گئی معلومات کو مکمل راز میں رکھیں گے تو آپ کے پروگرام کے بارے میں اسکا اعتمادبڑھے گا اور اسے اپنی حفاظت اوربااختیار ہونے کا احساس ہو گا۔رازداری کا مطلب یہ ہے کہ جس کسی کو بھی متاثرہ فرد کے بارے میں معلومات تک رسائی حاصل ہے وہ اس فرد کی واضح اجازت اور باخبر رضامندی (Informed Consent) کے بغیرکسی کے ساتھ ان معلومات کا تبادلہ نہیں کر سکتا۔[53] رازداری کی خلاف ورزی کرنے سے متاثرہ فرد اور دوسروں کو مزید نقصان پہنچنے کا خطرہ ہوسکتا ہے۔ اگر صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے کام کرنے والے مخصو ص ادارے بچاؤ اور ردِعمل کی سرگرمیوں کے دوران رازداری برقرار نہیں رکھتے تو اس سے مدد حاصل کرنے والی دیگر خواتین اور لڑکیوں کی حوصلہ شکنی ہوسکتی ہے۔ رازداری کی حدود کا تعین معیاری اصول نمبر6 صنفی تشدد کیس مینجمنٹ (Case Management) میں کیا گیا ہے۔

خواتین، لڑکیوں اورمتاثرہ افراد کے انتخاب،حقوق اور وقار کا احترام اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ خدمات کی فراہمی کے تمام پہلوؤں میں بنیادی کردار متاثرین ہیں۔ خدمات کی فراہمی کے لیے تمام اداروں کی یہ بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ متاثرہ افرادکی عزت نفس کی بحالی ،حقوق اور انکی مرضی جاننے کیلئے موثر طریقہ کار اپنائیں اورکسی بھی انداز میں متاثرہ فرد پر اپنی مرضی مسلط نہ کریں۔ اگر وہ کسی قسم کی خدمات لینے سے انکار کر دے تو یہ بھی اسکا حق ہے حتیٰ کہ اگر کسی واقعے کی رپورٹ کرنا لازم بھی ہو تب بھی فیصلہ سازی کا حق متاثرہ خاتون کے پاس ہوگا کہ وہ اپنی بحالی کے لیے کس قسم کی خدمات سے استفادہ کرنا چاہتی ہے۔(معیاری اصول نمبر6: صنفی تشددکیس مینجمنٹ میں لازمی رپورٹنگ پررہنمائی نوٹ 2 دیکھیں)۔ اس اصول کے مطابق متاثرہ خاتون کی فیصلہ سازی کااحترام اسے دوبارہ بااختیار بنا تا ہے، اپنی صورتحال کے متعلق اس کی سمجھ بوجھ میں بہتری آتی ہے اور وہ بحالی کی طرف گامزن ہوتی ہے۔

متاثرین پر مرکوز نقطہ نظر اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ :

- ہر متاثرہ فرد کے ساتھ احترام، مہربانی اور ہمدردی کاسلوک کیا جانا چاہیے۔
- مختلف طاقتوں، وسائل اور مقابلہ کرنے کی ترکیب و ترتیب میں منفرد ہے۔
- صنفی تشدد پر مختلف رد عمل ظاہر کرتا ہے اور اس کے نتیجے میں مختلف ضروریات ہوں گی ؛اور
- اسے یہ فیصلہ کرنے کا حق ہے کہ اس کے ساتھ کیا ہوا ہے اور اس کے بعد کیا ہوگا اور اس کے بارے میں کس کو معلوم ہونا چاہیے۔

Source: UNFPA 2012, Module 2

غیر امتیازی سلوک: صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرامز کو ایک انٹر سیکشنل تجزیہ (Intersectional Analysis) کی رُو سے دیکھنا چاہیے (تعارف دیکھیں)۔ عملہ کیلئے لازم ہے کہ وہ جدید علم سے بہرہ مند ہواور اپنی کارکردگی کو بڑھانے کی خاطر مثبت رویے اپنائے ۔ یہ پروگرام متفرق جنسی تجزیے کی روسے تمام خواتین اور لڑکیوں کو لاحق خطرات پر غور کرتا ہے لہٰذا اس پروگرام کو ان کی عمر، معذوری، نسل، رنگ، مذہب، قومیت، نسل، جنسی رجحان، صنفی شناخت، HIV سے متاثر ہونے، معاشرتی طبقے، سیاسی وابستگی یا کسی اور خصوصیت کی بنیاد پر ان کی ضروریات سے ہم آہنگ ہوناچاہیے۔ اگرچہ صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام بنیادی طور پر خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد پر مرکوز ہیں لیکن مرد اور لڑکے بھی جنسی تشدد کا شکا ر ہوسکتے ہیں۔صنفی تشدد کے خاتمے کیلئے کام کرنے والے اداروں کو دیگر محکموں کے ساتھ بھی مؤثر رابطہ رکھنا چاہیے جیسے صحت کا محکمہ، بچوں کے تحفظ کے ادارے، ہم جنس پرست (LGBTQI) تنظیمیں، معذوروں کی بحالی کے ادارے وغیرہ تاکہ ضرورت پڑنے پر متاثرہ افراد (زیادتی کے شکار مردوں) کی زندگی بچانے کے لئے مؤثر اقدامات کیے جا سکیں (دیکھیں معیاری اصول نمبر4: صنفی تشدد کے شکار افراد کا علاج معالجہ اور معیاری اصول نمبر6 صنفی تشدد کیس مینجمنٹ)۔

انٹر سیکشنلٹی کیا ہے؟ (Intersectionality)

"انٹر سیکشنلٹی" سے مراد خواتین اور لڑکیوں کے تجربات کو اس انداز میں بیان کرنا ہےجس میں طاقت اور جبر کی متعدد شکلیں مثلاً صنفی و طبقاتی عدم مساوات، مخالف جنس کی طرف رغبت ، نسل پرستی اور قابلیت صنفی تشدد کا شکار ہونے کے خطرے اور خدمات تک رسائی پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ مزید تفصیل کے لئے تعارف ملاحظہ کریں۔

صنفی تشدد کی روک تھام کے رہنما اصول آپس میں مربوط ہیں اور ایک دوسرے کو تقویت بخشتے ہیں مثلاًحفاظت اور احترام کو فروغ دینے کے لئے رازداری ضروری ہے۔

تصویر 1. صنفی تشدد کے خاتمے کے لئے رہنما اصولوں کا خلاصہ

	بجائے اس کے کہ	
متاثرہ کے ساتھ وقار اور احترام کے ساتھ سلوک کرنا۔		متاثرین کی بے عزتی کرنا اور متاثرین پر الزام تراشی کے رویوں کو فروغ دینا۔
متاثرین کے انتخاب کے حق کا احترام کرنا۔		خدمات فراہم کرنے والوں کے خیالات کو متاثرین پر مسلط کرنا یا ان کو یہ بتانا کہ کیا اورکیسے کرنا ہے۔ اس سے متاثرین خودکو بے اختیار محسوس کریں گے۔
نجی معاملات میں رازداری سے کام لینا اور اس کو برقرار رکھنا۔		اجازت کے بغیر متاثرین کی ذاتی معلومات کا انکشاف کرناجس سےان کی شرمندگی اور بدنامی میں اضافہ ہو۔
عدم مساوات کی نفی کے اصول کا احترام کرنا۔		پسماندہ گروہوں سے تعلق رکھنے والی خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ امتیازی سلوک کرنا۔
متاثرین کو مکمل معلومات فراہم کرنا۔		متاثرین سے معلومات کو چھپانا ۔

اشارے

- صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے عملے کا کچھ حصہ بشمول رضاکاروں اور مقامی سطح پر کام کرنے والے کارکنوں کے جو اس ضمن میں تربیت یافتہ ہوں اور تربیت لینے کے بعد ان کی کار کردگی، علم اور مہارت میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہو۔[55]
- صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے عملے کا کچھ حصہ اور صنفی تشدد کے متاثرین کے ساتھ براہ راست کام کرنے والا دیگر عملہ جس نے رازداری برقرار رکھنے کے عہد پر دستخط کئے ہوں (ہدف 100 فیصد)۔
- حوالہ جات کا کچھ حصہ جس میں متاثرین کی باخبر رضامندی کی دستاویزات شامل ہیں (ہدف 100 فیصد)۔

رہنمائی کے نوٹ

1. وہ خواتین اورلڑکیاں جو امتیازی سلوک اور رسائی تک دیگر رکاوٹوں کی وجہ سے صنفی تشدد کے اضافی خطرے کی زد میں ہوتی ہیں۔

صنفی تشدد کے بڑھتے ہوئے خطرے کی زد میں نوعمر لڑکیاں ، معذورخواتین اور لڑکیاں ، نسلی یا مذہبی اقلیتی گروہوں سے تعلق رکھنے والی ، متفرق جنسی رجحان یا صنفی شناخت رکھنے والی اور عمر رسیدہ خواتین شامل ہیں (مزید تفصیلات کے لئے تعارف دیکھیں)۔ ان گروہوں کو جنسی تشدد کے بڑھتے ہوئے خطرات ،قریبی ساتھی پر تشدد، بچپن کی شادی ، خدمات کے مواقع اور وسائل سے انکار اور جنسی استحصال اور بدسلوکی کا سامنا ہوتا ہے۔ ان کو خدمات تک رسائی حاصل کرنے اور سپورٹ نیٹ ورکس میں شامل ہونے میں اضافی رکاوٹوں کا سامنا ہوتا ہے اور صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام سے مساوی فائدہ اٹھانے کے لئے مخصوص سرگرمیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ جبر کے انٹر سیکشنل (Intersectional) نظام کے تجزیئے کے بارے میں صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے عملے کومطلع کرنا چاہیے اور فراہم کنندگان کو ان خواتین اور لڑکیوں تک پہنچنے کو ترجیح دینی چاہیے جو انسانی بحران میں بڑھتے ہوئے خطرے کا سامنا کرتی ہیں۔ اس پوری کتاب میں صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی خصوصی پروگرام کی تمام خواتین اور لڑکیوں تک رسائی کے لئے مخصوص سرگرمیوں کو اُجاگر کیا گیا ہے۔

رکیے! کوئی نقصان نہ پہنچائیں (Do No Harm)

صنفی تشدد کی روک تھام سے متعلق آگاہی بڑھانے کی سرگرمیوں کے نتیجے میں اکثر متاثرین خود پر تشدد کے تجربات کو ظاہر کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ اس مقصد کے لئےمتاثرین کی خدمات تک رسائی پر مشتمل معلومات میسر ہونی چاہئیں ۔ عام طور پر اُن مقامات پر مقامی لوگوں میں صنفی تشدد سے متعلق شعور اُجاگر کرنے کی سرگرمیاں منعقد کرنے کی ردِعمل کی خدمات قائم نہ کی گئی ہوں تاکہ "کوئی نقصان نہ پہنچائیں" کے اصول کا احترام کیا جا سکے۔

See Standard 7: Referral Systems

نوعمر لڑکیاں

10سے19سال تک کی نوعمر لڑکیاں کسی بھی انسانی آبادی کےسب سے زیادہ کمزور طبقے میں شمار ہوتی ہیں ؛جن کو عموماً نظر انداز کر دیا جاتا ہے حالانکہ انہیں سب سے زیادہ خطرات کا سامنا ہوتاہے۔[56] یہ عمر کا وہ حصہ ہوتا ہے جس میں لڑکیاں بتدریج بچپن سے بلوغت کی طرف قدم رکھ رہی ہوتی ہیں اور بہت سے عوامل مثلاً ان کی جسمانی نشوونما، معاشرتی اور ثقافتی توقعات، معاشی صورتحال، زندگی کے تجربات نیز قدرتی آفات، تنازعات اور نقل مکانی کے تجربات بلوغت میں ان کے کردار اور ذمہ داریوں سے نبرد آزما ہونے پر اثر انداز ہوتے ہیں ۔

نو عمر لڑکیوں کا شمار آبادی کے اُس منفرد طبقے سے ہےجس کو صنفی تشدد، بچپن کی شادی اور/یا قبل از وقت حمل ٹھہر جانے،جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریوں، اسقاطِ حمل کے غیر محفوظ طریقوں اور سماجی/نفسیاتی مسائل کے بڑھتے ہوئے خطرات کا سامنا ہوتا ہے[57] لٰہذاصنفی تشدد کے خاتمے کے لئے کام کرنے والے اداروں کو چاہیے کہ ان کی منفرد

ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے ان پر توجہ مرکوز کریں۔[58] ان اداروں کو یہ بھی تسلیم کرنا چاہیے کہ نوعمر لڑکیاں ایک مختلف وضع کا گروہ نہیں ہیں بلکہ ان کی ایک مکمل دنیا ہے جس میں لڑکیاں (10سے 14 سال کی نوجوان ہیں؛ 15 سے 19 سال تک جوان ہیں)، ازدواجی حیثیت/شادی شدہ، علیٰحدہ رہنے والی، لاوارث یا یتیم ، HIV سے متاثرہ، مختلف نسلوں سے تعلق رکھنے والی، اسکول جانے والی یا نہ جانے والی، گھر کے اندر یا باہر کام کرنے والی، حاملہ یا دودھ پلانے والی، معذور، ماں یا بنیادی طور پردیکھ بھال کرنے والی، جنسی رجحان، صنفی شناخت اور جنسی استحصال کا تجربہ رکھنے والی/ شکارہونے والی خواتین شامل ہیں۔[60] [59] جیسے ہی یہ لڑکیاں بلوغت میں قدم رکھتی ہیں یہ بالغ فرد کے طور اپنے نئے کردار اور ذمہ داریوں سے متعارف ہو رہی ہوتی ہیں لٰہذا انہیں پوری طرح مہارت، علمی قابلیت نہ ہونے اور ناتجربہ کاری کی بنا پر عملی زندگی میں مشکلات پیش آسکتی ہیں ۔متعلقہ اداروں کو چاہیے کہ وہ اس گروہ کی ہمدردانہ طور پر دیکھ بھال کریں اورایسی خدمات فراہم کرنے کا عزم کریں جو ان کے لئے مناسب اور قابلِ قبول ہوں اور اُن کے لئے اِن خدمات تک رسائی ممکن ہو ۔

صنفی تشددکی روک تھام پر کام کرنے والے اداروں کو چاہیے کہ بچوں کے تحفظ پر کام کرنے والے اداروں کی معاونت سےاپنی ٹیموں کی صلاحیت میں اضافہ کریں تاکہ متاثرہ نو عمر لڑکیوں کو مناسب خدمات فراہم کی جا سکیں جن میں ان کے بہترین مفادات، تحفظ اور فلاح و بہبود کے تمام فیصلوں کو مدِ نظر رکھا جائے ۔ ان اداروں کو چاہیے کہ متاثرہ بالغ لڑکی کی نشوونما، عمر ، اپنی حفاظت اور خدمات تک رسائی کے بارے میں سمجھنے اور فیصلے کرنے کی صلاحیت کے درست تجزیے کی بنیاد پر محفوظ منصوبہ بندی کریں اور خدمات کے لئے ریفرل کے مثبت اور منفی نتائج کا جائزہ لے کر کم سے کم نقصان دہ آپشن کا انتخاب کریں اور جب مناسب ہو تو اس کی دیکھ بھال کرنے والے کوشامل کریں۔

متاثرہ بچوں کے ساتھ کام کرنے کے لئے رہنما اصول

1. بچے کی بہترین دلچسپی کو فروغ دیں
2. بچے کی حفاظت کو یقینی بنائیں
3. بچے کو تسلی دیں /آرام دہ کریں
4. مناسب رازداری کو یقینی بنائیں
5. فیصلہ سازی میں بچے کو شامل کریں
6. ہر بچے کے ساتھ منصفانہ اور مساوی سلوک کریں
7. بچوں کی صحت کو مضبوط بنائیں

Source: IRC and UNICEF 2012 P, 89.

معذور خواتین اور لڑکیاں

کسی بھی آبادی کا 15 فیصد حصہ معذور افراد پر مشتمل ہوتا ہے؛ تنازعات اور / یا قدرتی آفات کے نتیجے میں معذور[63] افراد کے زخمی ہو جانے سے صحت کی سہولیات تک ان کی محدود رسائی نئی خرابیوں کو جنم دیتی ہے ۔ ترقی یافتہ ممالک میں معذور افراد میں تشدد کی شرح غیر معذور /صحت مند افرد کے مقابلے میں 4 سے 10 گنا زیادہ ہے. انسانی ماحول

میں خواتین اور لڑکیوں کے تحفظ پراس کے نمایاں اثرات مرتب ہوتے ہیں۔بطورِ خاص ذہنی طور پرمعذورخواتین اور لڑکیوں کے جنسی تشدد کا شکار ہونے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔[64] انسانی ہمدردی کے ماحول میں خواتین اور لڑکیوں کے تحفظ کے لئے ان کے اہم اثرات ہیں۔[65] اس کے علاوہ وہ خواتین اور نوجوان لڑکیاں جو گھروں میں دیگر معذور افراد کی دیکھ بھال پر معمور ہوں، مالی معاونت طلب کرنے پران کا استحصال اور ان کو ہراساں کیا جا سکتا ہے۔[66] اپنی ذہنی، نفسیاتی یا جسمانی معذوری کی بنا پر گھروں میں محدود رہنے والی خواتین پر بھی جنسی تشدد اورقریبی ساتھی کی طرف سے مارپیٹ کے واقعات رپورٹ ہوتے ہیں۔[67] اس طرح کے واقعات کے بعد اہلِ خانہ کا رویہ، صنفی تشدد کے خاتمہ کیلئے کام کرنے والے اداروں کے عملے اور اہل علاقہ کی منفی سوچ جیسی رکاوٹوں کی بنا پر محفوظ اورپُراثرخدمات تک معذور افراد کی رسائی /یا ان کی سماجی بحالی بہت مشکل ہو جاتی ہے۔[68]

ہم جنس پرست، خواجہ سرا، مخلوط جنس اور غیر متناسب خواتین اور لڑکیاں

مختلف جنسی رجحانات اور صنفی شناخت رکھنے والی خواتین اور لڑکیاں امتیازی سلوک ، خاندان اور مقامی آبادی کی طرف سے مسترد کئے جانےاور نقصان پہنچانے کی دھمکیوں کی وجہ سے معاشرےمیں سب سے الگ تھلگ رہنے پر مجبور اور خطرے کی زد میں ہوتی ہیں ۔ تمام انسانی ماحول میں ایسی خواتین اور لڑکیاں جو مخالف جنس کی طرف کشش نہیں رکھتیں یا ممنوعہ صنفی کرداروں سے مطابقت نہیں رکھتیں، ان کے حقیقی یا فرضی جنسی رجحان، صنفی شناخت یا صنفی اظہار کے نتیجے میں ظلم و ستم، امتیازی سلوک اور تشدد کا خطرہ ہوتا ہے۔ ہرانسانی بستی میں وہ عورتیں اور لڑکیاں جواپنی اصلی جنسی شناخت کے برعکس اظہار کرتی ہیں ان کےساتھ ظلم و ستم، امتیازی برتاؤ، جنسی زیادتی اور تشدد کے واقعات کی شرح بڑھ جاتی ہے ۔ دیکھ بھال کرنے والےافراد ایسی لڑکیوں کے ساتھ بدسلوکی کرسکتے ہیں اور انہیں ہم جنس پرست شادیوں پر مجبور کرتے ہیں۔ اکثر اوقات ان کے خلاف نفرت کے جذبات اور غلط طریقے سے سزا دینے کی نیت سے جنسی زیادتی کے جرم کا ارتکاب کیا جاتا ہے۔[69]

2. جنسی استحصال/بدسلوکی سے متاثرہ بچے

بچوں کے ساتھ جنسی استحصال کی شرح رپورٹ کردہ اعداد و شمار سے کہیں زیادہ ہوتی ہے۔[70] چھوٹے بچے ، نوعمر لڑکیاں اور لڑکے اپنی عمر، جسامت، بڑوں پر انحصار اور فیصلہ سازی کے عمل میں محدود شرکت کی وجہ سے جنسی زیادتی کے خطرے سے دوچار ہوتے ہیں۔ بچپن میں جنسی استحصال خاندانی ماحول میں ہوسکتا ہے؛ مجرم اکثر بچے کا قریبی رشتہ دار یا ایسا شخص ہوتا ہے جس کے ساتھ بچے کا اعتماد کا رشتہ ہوتا ہے ۔ ذہنی /جسمانی معذوری کے شکار/نشوونما کے لحاظ سے کسی جسمانی نقص کے حامل لڑکے اور لڑکیاں جنھوں نے نقل مکانی کی ہو یا مہاجرین جو اپنے اہلِ خانہ اور نگران افراد سے بچھڑ چکے ہوں،سڑکوں پر یا خیراتی اداروں میں رہائش پذیر ہوں[71] یا ان کے گھروں میں بدسلوکی کا ماحول ہو تب بھی زیادتی کا امکان بڑھ جاتا ہے۔عمر کے لحاظ سے لڑکیوں میں صنفی تشدد کی مخصوص اقسام میں ان کے چہرے کو مسخ کرنا اور بچپن کی شادی شامل ہیں ۔

ضروری ہے کہ صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے کام کرنے والے مخصوص ادارے دیگر اداروں مثلاً بچوں کے تحفظ ، تعلیم اور صحت کے اداروں کے ساتھ ان رہنما اصولوں کا تبادلہ کریں تاکہ متاثرین نوعمر اور جوان لڑکے اور لڑکیاں اس بات سے آگاہ ہوں کہ انہیں ان اداروں کی حمایت حاصل ہے۔ جنسی بدسلوکی کا شکار ہونے کے بعد متاثرہ بچوں کی دیکھ بھال کے لئے مکمل رہنمائی فراہم کی جاتی ہے:انسان دوست تنظیموں میں صحت اورسماجی و نفسیاتی خدمات مہیا کرنے والے افراد کے لئے رہنما اصول۔ ان تمام رہنما اصولوں میں متعلقہ اداروں کوبچوں کےتحفظ کے اداروں کے ساتھ مؤثر معاونت کے لئےاہم اقدامات سےمتعلق رہنمائی مہیا کی جاتی ہےتاکہ متاثرہ بچوں کی تمام ضروریات پوری کی جا سکیں۔مزید معلومات کے لئےملاحظہ کریںThe Minmum Standards for Child Protection in Humanitarian Action (CPMS) معیار نمبر 9: جنسی اور صنفی بنیاد پر تشدد۔

باخبر رضامندی اور باخبر منظوری (Informed Consent)

باخبر رضامندی کا مطلب ہے مساوی اختیار رکھتے ہوئے افراد کی طرف سے آزادانہ اور رضاکارانہ طور پر باخبر انتخاب کرنا۔ ایک متاثرہ فردکو تمام دستیاب اختیارات کے بارے میں مطلع کیا جانا چاہیےاوران پر اتفاق کرنے سے پہلے مکمل طور پر سمجھ لینا چاہیے کہ وہ کس چیز پر رضامند ہے اور ساتھ ہی رازداری کے ضمن میں درپیش خطرات کو بھی اچھی طرح سے سمجھنا چاہیے۔ خدمات فراہم کرنے والے کے انفرادی عقائد سے قطع نظر، متاثرین کو انتخاب کی مکمل رینج پیش کی جانی چاہیے۔ متاثرین کو کسی بھی انٹرویو، امتحان، تجزیئےوغیرہ کے لئے رضامندی دینے کے لئے دباؤ نہیں ڈالا جانا چاہیے۔ متاثرین کواجازت ہے کہ وہ کسی بھی وقت رضامندی واپس لے لیں۔

باخبر منظوری خدمات میں حصہ لینے کے لئے ظاہر کردہ آمادگی ہے۔ چھوٹے بچے جو باخبر رضامندی دینے کے لئے بہت چھوٹے ہیں لیکن خدمات میں حصہ لینے پر راضی ہیں اور اس بات کو سمجھتے ہیں ، ایسی صورت میں بچے کی ”باخبر رضامندی“ طلب کی جاتی ہے۔

Source: IRC and UNICEF 2012, p. 16

3. جنسی تشدد سے متاثرہ نوعمر لڑکے اور بالغ مرد

لڑکوں اور مردوں کے خلاف جنسی تشدد اکثر دوسرے مردوں کی طرف سے جنگوں یا نسلی تشدد کے تناظر میں رونما ہوتے ہیں جن کا مقصدمردوں کوجنسی طور پرکمزور کرنا اور ان کے خاندانوں اور کمیونٹی کے اختیارات کو سلب کرنا ہوتا ہے۔ لڑکوں کو بھی جنسی استحصال کا خدشہ ہوتا ہے جو عام طور پر قریبی رشتہ داروں یا بچے کے جاننے والے دیگر مردوں کی طرف سے کیا جاتا ہے۔ نوعمر لڑکےاور مردروایتی مردانہ برتری کی بدولت اپنے ساتھ ہونے والی زیادتی کو ظاہر کرنے اور مدد حاصل کرنے کی راہ میں مشکلات کا سامنا کر سکتے ہیں اور اس کے نتیجے میں خاندان ، دوستوں اور خدمات فراہم کرنے والوں کی طرف سے ہمدردانہ ردعمل میں بھی کمی واقع ہوسکتی ہے۔[72]

معذور مرد اور لڑکے، نوجوان لڑکے، بوڑھے مرد، مختلف جنسی رجحانات اور صنفی شناخت کے حامل ، HIV اور AIDS سے متاثرہ ، نسلی اور مذہبی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے مرداور لڑکے سماجی طور پر زیادہ اثرو رسوخ رکھنے والے مردوں کی طرف سے جنسی تشدد کا شکار ہو سکتے ہیں۔اس کے علاوہ عدم مساوات کی دیگر صورتیں جن میں لڑکوں اور مردوں کو جنسی تشدد کے بڑھتے ہوئے خطرے کا سامنا ہوتا ہے، ان میں لوگوں کی سماجی و اقتصادی حیثیت، پیدائش کا ملک، قانونی حیثیت اور سیاسی پناہ کی حیثیت شامل ہے۔

مردوں اور لڑکوں پر جنسی تشدد کے بہت سے اثرات خواتین اور لڑکیوں کے تجربات سے ملتے جلتے ہیں؛ تاہم کچھ خاص تجربات ہیں جن کا سمجھنا خدمات فراہم کنندگان کے لئے ضروری ہےتاکہ ان کی بہترین خدمت کی جا سکے ۔[73] تنظیمیں بنیادی طور پر خواتین اور لڑکیوں کو خدمات فراہم کرنے کے لئے قائم کی گئی ہیں جو ان کو محفوظ مقامات پر مہیا کی جاتی ہیں، اسی طرح مردوں اور لڑکوں کے ساتھ زیادتی کا انکشاف ہونے کے بعد ردِ عمل کا طریقہ کارواضح ہونا چاہیے ۔ یہ معاملہ خدمات فراہم کنندہ کے پاس بھیجنے کے لئے طریقہ کار ہونا لازمی ہے(مثال کے طورپرایک صحت کے شعبے سے منسلک فرد جس نے متاثرہ مردکی طبّی دیکھ بھال کے لئے تربیت حاصل کی ہے، یا تحفظ یا ذہنی صحت کے شعبے سے منسلک فرد)۔ اگر یہ سہولیات میسر نہ ہوں تو متعلقہ تنظیم متاثرہ فرد کے ساتھ متبادل جگہ پر کسی قریبی کلینک میں کام کر سکتی ہے۔[74]

حوالہ جات

اس باب میں دی گئی معلومات کو یکجا کرنے کے لیے مندرجہ ذیل دستاویزات سے مدد لی گئی ہے۔

Crehan, P. et al. (2015). Violence Against Women and Girls: Brief on Violence Against Sexual and Gender Minority Women. Violence Against Women and Girls (VAWG) Resource Guide. Washington, D.C.: World Bank. http://www.vawgresourceguide.org/sites/vawg/files/briefs/vawg_resource_guide_sexual_and_gender_minority_women_final.pdf.

HelpAge International (2017). Violence against Older Women. Discussion Paper. November 2017. http://www.helpage.org/download/5a1848be4c5ee .

IRC and Women's Refugee Commission (2015). "I see that it is possible": Building Capacity for Disability Inclusion in Gender-based Violence Programming in Humanitarian Settings. http://gbvresponders.org/wp-content/uploads/06/2015/Building-Capacity-for-Disability-Inclusion-in-Gender-Based-Violence-Programming-in-Humanitarian-Settings-v2.pdf.

IRC and the Women's Refugee Commission (2015). GBV and Disability Inclusion Toolkit. Available from: https://gbvresponders.org/response/disability-inclusion2-/.

Age and Disability Consortium (2017). Age and Disability Training Course – Trainer's Handbook. London: RedR UK on behalf of the Age and Disability Consortium. Available from: https://reliefweb.int/sites/reliefweb.int/files/resources/ADCAP_Training20%Handbook202017%.pdf.

United Nations Population Fund (UNFPA) (2018). Young Persons with Disabilities: Global Study

on Ending Gender-based Violence and Realizing Sexual and Reproductive Health and Rights.

https://www.unfpa.org/sites/default/files/pub-pdf/Final_Global_Study_English_3_Oct.pdf.

United Nations High Commissioner for Refugees (UNHCR) (2015). Protecting Persons with Diverse Sexual Orientations and Gender Identities: A Global Report on UNHCR's Efforts to Protect Lesbian, Gay, Bisexual, Transgender, and Intersex Asylum-Seekers and Refugees. https://www.refworld.org/docid/566140454.html.

معیار 2: خواتین اور لڑکیوں کی شرکت اور انہیں بااختیار بنانا

صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے تمام پہلو متاثرہ فرد کی رازداری، حفاظت اور غیر امتیازی سلوک پر مرکوز ہوتے ہیں جو متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کی عزتِ نفس، حقوق اور پسند نا پسند کے احترام کو فروغ دیتے ہیں ۔

خواتین اور لڑکیاں خود اپنے تحفظ کیلئے اہم کردار ادا کر سکتی ہیں لہٰذا انہیں اپنے تحفظ کو درپیش خطرات اور حل کی نشاندہی کرنے کے لئے صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام میں فعال حیثیت سے شرکت کرنی چاہیے۔اس مقصد کے لئے ہنگامی صورتحال کے آغاز سے ہی خواتین اور لڑکیوں کی شرکت بہترین نتائج دے سکتی ہے۔ ان کی بامعنی شرکت انہیں با اختیار بناتی ہے اور اپنے خیالات اور خدشات کا تبادلہ کرنے کے لئے انہیں سازگار ماحول فراہم کرتی ہے۔[75] مثال کے طور پر ایسی صورتحال میں متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کی فعال شرکت متعلقہ ادارے کو قابلِ رسائی علاقے میں خدمات کے مراکز قائم کرنے، اس بارے میں آگاہی بڑھانے اور صنفی تشدد پرردِ عمل نیز پورے انسانی ردِ عمل کا جائزہ لینے میں معاونت کر سکتی ہے (دیکھیں معیار نمبر 7: ریفرل سسٹمز)۔

خواتین اور لڑکیوں کی شرکت ان کی موجودہ صلاحیتوں اور وسائل کو بروئے کار لا کر مقامی آبادی کے رویوں میں لچک کو فروغ دیتی ہے۔ چونکہ ہنگامی صورتحال میں پہلے سے موجود ردِ عمل کا نظام کمزور ہوتا ہے یا سرے سے موجود ہی نہیں ہوتا اس لئے فلاحی اداروں کو ایسے اقدامات کرنے چاہئیں جو خواتین کی زیرِ قیادت اور مقامی آبادی پر مبنی تحفظ کے موجودہ طریقہ کار کا اطلاق کرنے میں مدد گار ہوں اور اس کو متواتر فروغ دیں ۔ مزید برآں، بحران سے براہِ راست متاثر ہونے والی مقامی آبادی میں ہی مہارت اور قابلیت رکھنے والی خواتین اور لڑکیاں موجود ہوتی ہیں، جن کی شمولیت سے ان کا وقار بحال کرنے اورانفرادی طور پر لچک کو تقویت ملتی ہے۔یہ نکتہ ردِ عمل میں انتہائی اہم ہے اور اس کی قدر کی جانی چاہیے۔ اس مقصد کیلئے متاثرہ آبادی سے تعلق رکھنے والی خواتین اور لڑکیوں کو انفرادی طور پر یا ان کی نمائندہ مقامی تنظیموں اور گروہوں کے ذریعے شرکت کا موقع دینا چاہیے۔ اس طرح ان کی حوصلہ افزائی ہو گی اور مقامی سطح پر ان کی صلاحیت میں اضافہ ہو گا، نیز رویوں میں لچک پیدا ہو گی اور پائیداری میں بہتری آئے گی۔[76]

باقاعدگی سے جوابی رائے یا احتساب کے طریقہ کار کے ذریعے خواتین اور لڑکیوں کی شرکت اس بات کی حمایت کرتی ہے کہ فلاحی پروگرام کے کسی بھی قسم کے نقصان دہ نتائج کی نگرانی کی جائے جو غیر ارادی طور پر وقوع پذیر ہو سکتے ہیں،اس طرح زیادہ مقامی افراد کو اپنے ساتھ شامل کر کے خطرے کے امکان کو کافی حد تک کم کر سکتے ہیں (دیکھیں معیار نمبر 9: حفاظتی انتظام کے ذریعے خطرے کے امکان کو کم کرنا)۔ متاثرہ آبادی کی خواتین اور لڑکیوں سے مشاورت کے ذریعے اکٹھی کی جانے والی معلومات کے متعلق پروگرام کے عملے کو مطلع کرنا چاہیے اور خدمات تک رسائی، صنفی تشدد کی روک تھام اور اس میں کمی لانے والی سرگرمیوں کی حمایت کرنی چاہیے۔ خواتین اور لڑکیوں کی شرکت کے ساتھ ساتھ پسماندہ طبقے کی آواز بھی یقینی طور پر شامل ہو تاکہ زیادہ مؤثراور متعلقہ ردِعمل کے لئے نگرانی اور جانچ کے درست اعداد و شمار کو بہتر بنانے میں مدد مل سکے۔[77] صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے خلاف ردِ عمل سے بچنے اورمتعلقہ خدمات کی قبولیت کو فروغ دینے کے لئے مردوں، لڑکوں اور خاص طور پر مقامی آبادی کے رہنماؤں کی شمولیت فائدہ مند ہے ۔ فیصلہ سازی کے عمل میں مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین اور مقامی آبادی کے ارکان کی شمولیت سے صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام کی حمایت اور وسیع پیمانے پر سہولت فراہم کرکےاس ردِ عمل کو کم کیا جاسکتا ہے۔

کلیدی اقدامات خواتین اور لڑکیوں کی شرکت اور انہیں بااختیار بنانا

	تیاری	ردِ عمل	بحالی
صنفی تشدد کے خطرات نیز امداد اور خدمات تک رسائی میں حائل رکاوٹوں کے متعلق خواتین اورلڑکیوں کے ساتھ (کم از کم) ہر تین ماہ بعد مشاورت کریں۔ (مثال کے طور پر وقت کا تعین ،جگہ، محفوظ سرگرمیاں وغیرہ)؛ ان خطرات سے نمٹنے کے لئے حکمت عملی تیار کریں اور مشاورت کرنے والوں اور وسیع تر مقامی آبادی کوجوابی رائے فراہم کریں۔	✓	✓	✓
صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے ہر مرحلے پر خواتین اور لڑکیوں کی شرکت کو یقینی بنائیں اور ان کی شرکت کے لئے سہولیات فراہم کریں (مثلاً انہیں عملے اور رضاکاروں کے طور پر بھرتی کرنا، نقل و حمل کی سہولت اور ترجمہ فراہم کرنا) ۔	✓	✓	✓
خواتین اور لڑکیوں کو فراہم کی جانے والی خدمات اور شرکت میں حائل رکاوٹوں اور خطرات کی نشاندہی کر کے ان کا بروقت تدارک کریں تاکہ وہ اُن مخصوص رکاوٹوں اور امتیازی سلوک کوبہترطور پر سمجھ سکیں جو ان کے لئے صنفی تشدد کے بڑھتے ہوئے خطرات پیدا کرتے ہیں۔[78]	✓	✓	✓
خواتین اورلڑکیوں کےساتھ مل کران لوگوں کی نشاندہی کریں جو سب سے زیادہ پسماندگی اورخطرے میں ہیں اوران کی شرکت کو یقینی بنانےکیلیے لائحہ عمل تیار کریں۔	✓	✓	✓
اس بات کو یقینی بنائیں کہ خواتین اور نوعمر لڑکیوں کے ساتھ گروہ میں تمام ضروری مباحثے اور اہم معلومات پر مبنی انٹرویوخواتین ہی کریں اور اُن کو اِس مقصد کے لئے مخصوص جگہ تک رسائی ہوجس میں نوعمر لڑکیوں کے لئے محدود اور مخصوص سوالات شامل ہوں۔	✓	✓	✓
شرکت کےبین الاقوامی معیار کا احترام کریں،[79] بشمول: • خواتین اور لڑکیوں کو آزادانہ طور پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی اجازت ہے، اگر وہ رضامند نہ ہوں تو شرکت کرنے کی ضرورت نہیں ہےاور لوگوں کے سامنے ایسی معلومات فراہم کرنے کی ترغیب نہیں دی جاتی جو صدمے یا شرمندگی کا باعث ہوں۔ • خواتین اور لڑکیوں کو مشاورت میں شامل کرنے سے پہلے عملے کوچاہیے کہ مشاورت کا مقصد واضح کرے، جوابی رائےکے مواقع فراہم کرے اور رازداری کو یقینی بنائے۔ شرکت کو کبھی بھی تحفظ کے خطرات کا باعث نہیں بننا چاہیے۔[80]	✓	✓	✓
علاقے کے رہنما تشکیل دیتے وقت بڑی عمر کی لڑکیوں اور عمر رسیدہ خواتین کی نمائندگی کی حمایت کریں اور خواتین کے حقوق، ان کی قائدانہ صلاحیت، گفت و شنید کی مہارت اور عوامی تقریر کی مہارت کو یقینی بنایئں۔	✓	✓	✓
ہنگامی حالات میں صنفی تشدد پر ردِعمل اور روک تھام کے لئے مقامی خواتین کی زیرِ قیادت اور خواتین کی تنظیموں کے ساتھ ساتھ نوعمر لڑکیوں اور نوعمر لڑکیوں کی زیرِقیادت گروہ کے نیٹ ورکس کی شناخت کر کے ان کو اس کام میں شریک کیا جائے اور ان کی حمایت کی جائے (مثال کے طور پر فنڈ جمع کرنے/مالی امداد حاصل کرنے اور صلاحیت کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ مناسب طور پر ہم آہنگ فورمز میں ان کی آواز کو بڑھا کرشامل کرنا)۔	✓	✓	✓
خواتین اور نو عمر لڑکیوں کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے اداروں کے ساتھ قریبی رابطے قائم کریں تاکہ مختلف سرگرمیاں منعقد کی جا سکیں جیسے کہ پیشہ وارانہ تربیت، چھوٹے پیمانے پرکئے جانے والے کاروبار، مالیاتی انتظام اورقدرتی وسائل کا انتظام (دیکھیں معیار نمبر: 12اقتصادی بااختیاری اور ذریعہ معاش)۔	✓	✓	✓
نوجوان لڑکیوں کی تعلیم کا بندوبست کریں تاکہ وہ علم سے بہرہ مند ہو کراور ہنر سیکھ کوخود کوباشعور شہری بنائیں اور اچھی زندگی گزارنےکے قابل ہو جائیں ۔	✓	✓	✓
صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام کو اسطرح لاگو کریں کہ عورتوں اور نوجوان لڑکیوں کی قیادت اوربامعنی فیصلہ سازی کو فروغ حاصل ہواور واضح طور پرطاقت کا عدم توازن دور ہو ۔	✓	✓	✓
اس بات کو یقینی بنایئں کہ لوگوں کے شعور و آگہی کے لیے معلوماتی مواد علاقے کی مناسبت سے مقامی زبان میں ترجمہ کیا گیا ہو۔ وہ قابلِ قبول اور مناسب ہو، جیسے کہ کم پڑھی لکھی آبادی کے لئے تصویروں پر مشتمل ہو تاکہ وہ اسے باآسانی سمجھ سکیں۔ (دیکھیں معیار نمبر7: ریفرل سسٹمز)۔	✓	✓	✓
سلامتی کونسل کی قرارداد[81] 1325 کے مطابق تنازعات کے حل اورامن قائم کرنے کےعمل میں فیصلہ سازی کی سطح پر خواتین اور لڑکیوں کی حمایت /حوصلہ افزائی کریں۔	✓		

شراکت داری خواتین کو بااختیار بنانے کا ایک اہم پہلو ہے۔ بااختیار بنانے سے مراد ہے کہ عورتوں کو اپنی زندگی پر مکمل اختیار دیا جائے تاکہ وہ اہم امور کے متعلق خود سے کوئی فیصلہ کر سکیں، اپنا لائحہ عمل ترتیب دے سکیں، مہارت حاصل کریں (اور/یا ان کی مہارت کو تسلیم کیا جائے) اور مسائل کو حل کر کے خود انحصاری کو فروغ دیں۔[82] بااختیار بنانے کا یہ عمل خواتین کو اپنے اثاثوں کی حفاظت کرنے اور ان کی زندگیوں کو متاثر کرنے والے عوامل، حکمتِ عملی اور اداروں پر اثر انداز ہونے کے قابل بناتا ہے (بشمول ان اداروں کے جو صنفی امتیاز اور عدم مساوات کو تقویت دیتے ہیں اور برقرار رکھتے ہیں)۔ سماجی تبدیلی کے عمل میں خواتین کو بااختیار بنانے کے تصور کی ایک طویل تاریخ ہے[83] جو بامعنی انتخاب کرنے کی صلاحیت حاصل کرنے کی اہمیت پر زور دیتی ہے۔[84]

بااختیار بنانے میں وہ عوامل شامل ہونے چاہئیں جو خواتین اور لڑکیوں کو یہ سمجھنے کے قابل بنائیں کہ ان کو فیصلہ کرنے میں مردوں اور لڑکوں کے مساوی حق حاصل ہے۔ ان عوامل میں منفی معاشرتی روایات کو ختم کیا جانا چاہیے تاکہ خواتین اور لڑکیاں خود کو کام کرنے اور فیصلوں پر اثر انداز ہونے کے لائق سمجھیں۔[85] بااختیار ہونے سے خواتین اور لڑکیاں نہ صرف تعلیم اور صحت کی سہولتوں سے برابری کی بنیاد پر استفادہ کر سکتی ہیں بلکہ کاروبار، زمین کی خریداری/جائیداد کے معاملات اور روزگار حاصل کرنے کے لئے اپنی صلاحیتوں کو بھر پور طریقے سے استعمال کر کے بہترین حکمتِ عملی کا انتخاب اور فیصلے کر سکتی ہیں ۔[86] خواتین اور لڑکیوں کو بااختیار بنانے کے اقدامات کے لئے ردِعمل کی خدمات کا دستیاب ہونا یا قائم کیا جانا ضروری ہے کیونکہ ان پروگرامز میں اکثر طاقت، اختیار اور تشدد پر کی جانے والی مشکل بحث متاثرہ فرد کے راز فاش کر سکتی ہے۔

صنفی عدم مساوات کو دور کرنا شراکت داری اور بااختیار بنانے کے پروگرام کا ایک بنیادی پہلو ہے۔ فلاحی اداروں کے تمام پیشہ ور افراد اور صنفی تشدد کی روک تھام کے ہر پروگرام کی اولین ترجیح ہونی چاہیے کہ صنفی عدم مساوات کو دور کریں، ہنگامی حالات میں پروگرام کے عملے کو مطلع کرنے کے لئے جنس اور عمر کے لحاظ سے الگ الگ اعداد و شمار کا استعمال کریں اور دیگر شعبوں میں صنفی مساوات کو فروغ دیں (مثال کے طور پر دیکھیں: انسانی کارروائی میں صنفی بنیاد پر تشدد کی روک تھام کے لئے اقدامات کو مربوط کرنے کے رہنما نکات: خطرے کو کم کرنا ، لچک کو فروغ دینا اور بحالی میں مدد کرنا اور تعارف)۔

صنفی عدم مساوات کو دور کرنا شرکت اور بااختیار بنانے کے پروگرام کا ایک بنیادی پہلو ہے۔

صنفی تشدد کی روک تھام اور ردِعمل کے پروگرام کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ خواتین ،لڑکیوں ،مردوں اورلڑکوں کے مابین طاقت کی بنیاد پر غیر مساوی تعلقات کی نشاندہی کر کے ان سے نمٹا جائے تاکہ اعتماد سازی اور خود انحصاری کو فروغ دیا جا سکے اور خواتین اور لڑکیاں اپنے حقوق کا دعویٰ کر سکیں(دیکھیں معیار نمبر 13: نظام کی اصلاح اورسماجی رویوں میں تبدیلی لانا)۔ طاقت پر مبنی ان غیر مساوی تعلقات کو سمجھنا شراکتی نقطہ نظر کو لاگو کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لئے اہم ہے کہ خواتین اور لڑکیاں انسانی ہمدردی کے ردِعمل میں فعال طور پر شرکت کریں ۔بااختیاری کا یہ ماحول متاثرہ افراد کو وسیع ترسماجی زندگی میں ملکیت اور وابستگی کا احساس دلاتا ہے۔صنفی تشدد کے خاتمے کے متعلق پروگرام پر کام کرنے والے اداروں کو چاہیے کہ مل کر انسانی ماحول کو خواتین اور لڑکیوں کی شرکت اور قیادت کو متحرک اور مضبوط بنانے کے لئے یقینی طور پر سازگار بنائیں تاکہ بحران سے متاثر ہ افراد پروگرام کے تمام پہلوؤں پر اثر انداز ہوں۔ یہ نقطہ نظر اس بات کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے کہ خواتین اور لڑکیوں کی استعداد کو بڑھا کر انہیں وسیع پیمانے پر کام کرنے دیا جائے تاکہ عدم مساوات کے نظام کو تبدیل کیا جا سکے۔ بااختیار بنانے کا یہ جامع نقطہ نظر خواتین کی قیادت میں محفوظ طور پر مردوں اور لڑکوں کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے[87] تاکہ انتقامی کارروائی سے بچاجا سکےاور صنفی مساوات کی طرف بہتر تبدیلی لائی جا سکے۔اگرچہ خواتین کی شرکت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جانا چاہیےتاہم اگر علاقے کے لوگ تعاون کے لیے بالکل تیار نہ ہوں تو پھر انہیں زبردستی اپنے ساتھ شامل نہیں کرنا چاہیے۔

اشارے

- جن عورتوں اور لڑکیوں کو خدمات کی فراہمی تک رسائی میں زیادہ رکاوٹ کا سامنا ہو ان کی با معنی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے ایک محفوظ جگہ کا انتخاب کریں جہاں انہیں رسوائی کا خوف نہ ہو۔
- انسانی ضروریات کا جائزہ صنفی تجزیے اور جنس اور عمر کے لحاظ سے الگ الگ اعداد و شمار پر مبنی ہے۔[88]
- مقامی خواتین کی تنظیموں کے ساتھ براہِ راست مشاورت کے بعد ان معلومات کو انسانی ضروریات کے جائزے/ انسانی ردِعمل کے منصوبے میں ضم کیا گیا ہے۔[89]
- خواتین کی قیادت والی تنظیموں اور گروہوں کا تناسب جو صنفی تشدد ہم آہنگی نظام کے فعال ارکان ہیں۔
- خواتین کی زیر قیادت تنظیموں اور گروہوں کا تناسب جو ملکی بنیاد پر جمع شدہ فنڈز /قومی آمدنی سے براہ راست فنڈنگ حاصل کرتے ہیں۔

رہنمائی کے نوٹ

1. خواتین اور لڑکیوں کی شرکت کی راہ میں حائل رکاوٹوں پر قابو پانا

خواتین اور لڑکیوں سے متعلق تمام سرگرمیوں کے بارے میں مثلاً اجلاس یا سرگرمیوں کا جدول بناتے وقت ان کو مطلع کریں تاکہ درست وقت اور مقام کا انتخاب کر کے ان کی آسان اور محفوظ شرکت کو یقینی بنایا جاسکے۔[90] شرکت کی راہ میں حائل روایتی رکاوٹوں کی نوعیت بحران کے دوران تبدیل ہوسکتی ہے اور انسانی ردِعمل پر مثبت طور پر اثر انداز ہو گی۔ یہ عین ممکن ہے کہ حفاظت سے متعلق خدشات خواتین اور لڑکیوں کی شمولیت کو مزید آسان بنانے یا اس میں رکاوٹ ڈالنے کا باعث بن جائیں ۔خواتین اور لڑکیوں کی شرکت میں حائل رکاوٹوں پر قابو پانے کے لئے کئی عوامل پر غور کرنا ضروری ہے:

- اجلاس منعقد کرنے کا وقت اور مقام اور کاروائی کی تفصیل کہ ان کو کس طرح کرنا ہے اوراطلاع کیسے دینی ہے؟
- کیا سفرکرنا ضروری ہے (کیا یہ محفوظ ہے؟ کیا نقل و حمل کی سہولت دستیاب اور قابل رسائی ہے؟ صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کا عملہ محفوظ سفر کی حمایت کیسے کرسکتا ہے؟ کیا یہ ضروری ہے کہ ایسے انتظامات کیے جائیں کہ نوعمر لڑکیاں، بڑی عمر کی خواتین یا معذور خواتین اور لڑکیاں اکیلے سفر نہ کریں؟)۔
- نقل و حرکت (کیا خواتین اور لڑکیاں اپنے گھروں/ پناہ گاہوں سے نکل کر گھومنے پھرنے کے لئے آزاد ہیں؟)۔
- اپنا وقت دینے کے لئے معاوضہ (جیسے کہ کھانا/مشروب یا کھانے کے علاوہ دیگر اشیاء)۔
- خواتین اور لڑکیوں کی شرکت کو آسان بنانے کے لئے ”گیٹ کیپرز“ کی شمولیت (مثال کے طور پرعلاقے کی بااثر شخصیات اور مذہبی رہنما یا دیگر افراد جو خواتین اور لڑکیوں کی رسائی کو روک سکتے ہیں یا قابل بنا سکتے ہیں)۔
- اجلاس منعقد ہونے کی جگہ کا محفوظ اور لوگوں کے لئے قابل قبول ہونا۔

- خواتین اور لڑکیوں کی شرکت کو یقینی بنانے کے لئے آؤٹ ریچ (Outreach)حکمت عملی (مثال کے طور متعلقہ آبادی کے رضاکاروں کو شامل کرنا اور بچوں کی دیکھ بھال کی سہولیات فراہم کرنا)۔
- سہولت کاری (خواتین اور لڑکیوں کے کون سے گروہ کس سہولت کار اور گروہ کے دیگر ارکان کے ساتھ بات کرتے ہوئے محفوظ محسوس کریں گے؟)۔[91]

خواتین کے حقوق کے کارکن خواتین کے تجربات، خطرات اور نقطہ نظر کے متعلق علم میں مہارت رکھتے ہیں جو متاثرین اور معاشرتی تبدیلی کے ماڈل دونوں کے لئے خدمات تک پہنچنے کے لئے مرکزی کردار کے حامل ہیں۔

اگرچہ وقت کی کمی اور دیگر رکاوٹیں ہنگامی حالات میں تعلقات قائم کرنے کو زیادہ مشکل بنا سکتی ہیں لیکن اعتماد کو فروغ دینے کی کوشش کرنی چاہیے کیونکہ اس سے خواتین اورلڑکیوں کی فعال شرکت میں اضافہ ہوگا۔[92] سب سے زیادہ پسماندہ خواتین اور لڑکیوں بشمول صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کی محفوظ شرکت کو آسان بنانے کے لئےاکثرضروری ہے کہ محفوظ جگہوں کا انتخاب کیا جائے خواہ وہ جامد ہوں یا متحرک ۔ (دیکھیں معیار نمبر 8: خواتین اورلڑکیوں کیلئے محفوظ مقامات) ۔

اگر آپ نے صنفی تشدد کے خاتمے کے پروگرام میں مقامی طور پر دستیاب وسائل کو مناسب طریقے سے استعمال کر لیا تو اس عمل کے دیرپا اثرات ظاہر ہوں گے اوراسی پالیسی کے نفاذ سے نہ صرف سماجی تبدیلی لانے میں آسانی ہوگی بلکہ یہ ناگہانی حالات ختم ہونے کے بعد بھی عام زندگی میں بہتر نتائج کی ضامن ہو گی۔[93]

> **فلاحی کارکنان کومستقل طور پر خواتین کی زیرِ قیادت اور مقامی آبادی پر مبنی تحفظ کے موجودہ طریقہ کار کو فروغ دینا اور اس میں مدد کرنا چاہیے کیونکہ خاص طور پر ہنگامی صورتحال میں رسمی ردِعمل کے نظام اور خدمات کمزور یا غیر موجود ہوسکتی ہیں۔**

2. تمام خواتین اور لڑکیوں کی شرکت کو یقینی بنانا

انسانی امداد فراہم کرنے کی جلدی میں ادارے اکثر انتہائی پسماندہ خواتین اور لڑکیوں کی شرکت اور خدمات کی راہ میں حائل رکاوٹوں کا اندازہ لگانے اور انہیں دور کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ صنفی تشدد کی روک تھام اور ردِعمل کے پروگرام ترتیب دیتےوقت متاثرہ آبادی میں سب سے زیادہ محروم اور پسماندہ افراد پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے (تعارف دیکھیں)۔ خواتین اور لڑکیوں کے جن گروہوں کو صنفی تشدد کا زیادہ خطرہ ہے ان میں معذور خواتین اور لڑکیاں، نسلی اور مذہبی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والی، بڑی عمر کی خواتین، نوعمرلڑکیاں، تارکینِ وطن، HIVاور AIDS سے متاثرہ خواتین اور لڑکیاں، تجارتی طور پر جنسی استحصال میں ملوث خواتین اور نوعمر لڑکیاں اور ہم جنس پرست، مخالف جنس پرست اور مخلوط جنس سے تعلق رکھنے والی خواتین شامل ہیں۔ ان پسماندہ گروہوں سے تعلق رکھنے والے مرد اور لڑکے بھی جنسی تشدد کے بڑھتے ہوئے خطرے کی زد میں ہیں اور خدمات تک ان کی رسائی ممکن بنانے کے لئے مخصوص اقدامات کی ضرورت ہے۔[94]

بعض اوقات سماجی دائرے سے خارج طبقے کی خواتین اور لڑکیوں کو اپنے حقوق کے حصول میں بہت مشکل پیش آتی ہے ۔ تمام خواتین اور لڑکیوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ معلومات اور خدمات سے محروم لوگوں کو مربوط کرنے کے لئے مختلف حکمت عملی کو لاگوکیا جائے۔ اس کے ساتھ ہی امداد کے ہدف کو اس طرح سے انجام دیا جانا چاہیے جو مخصوص گروہوں کو بدنام یا الگ تھلگ نہ کرے۔[95]

مثال کے طور پر معذور خواتین اورلڑکیوں کو اکثر نقل مکانی اور تنازعات کے دوران نظر انداز کیا جاتا ہے۔ اعدادوشمار جمع کرنے میں اکثر ان کو شامل نہیں کیا جاتا اوراس وجہ سے ضروری خدمات تک ان کو رسائی نہیں ہوتی۔ گنتی نہ ہونے کی صورت میں پروگرام کے ڈیزائن، نفاذ، نگرانی یا جائزے میں ان پر غور نہیں کیا جاتا ۔[96] معذور خواتین اور لڑکیوں کی آواز کو صنفی تشدد کی روک تھام اور ردِ عمل کے جامع پروگرامز کی تشکیل کے بارے میں مطلع کرنا چاہیے۔ شرکت کا مطلب غیر فعال شمولیت نہیں ہے بلکہ اس کے لیے ضروری ہے کہ معذور خواتین اور لڑکیوں تک اپنی خدمات مؤثر انداز میں پہنچائی جائیں اور ان کے مفادات کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔

3. خواتین اور لڑکیوں کی شرکت اور انہیں بااختیار بنانے کی حمایت کے لئے مردوں اور لڑکوں کی شمولیت یا ان کا کردار

خطرناک سماجی رویوں میں تبدیلی لانے کے لیے ضروری ہے کہ آپ صنفی تشدد کے خاتمے کے پروگرام میں مردوں اور لڑکوں کی شمولیت کو یقینی بنائیں ۔اس طرح آپ کو صنفی عدم مساوات کو روکنےاور خواتین اور لڑکیوں کی صحت اور حفاظت کو فروغ دینے میں مدد ملے گی۔[97] اگرچہ کچھ مرد اور لڑکے صنفی تشدد کے مجرم ہیں لیکن دوسرے مرد وکیل کے طور پر شرکت کر کے آپ کا ساتھ دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس کے متعلق خواتین اور لڑکیوں کو باخبر کر کے ان کی رہنمائی میں مخصوص حکمت عملی تیار کر کے اس پر عمل درآمد کیا جانا چاہیے تاکہ مرد رہنماؤں اور گیٹ کیپر، خاص طور پر مذہبی اور مقامی آبادی کے رہنماؤں کی شمولیت سے صنفی تشدد کی روک تھام اور ردِ عمل کے لئے مطلوبہ حکمتِ عملی کے اتحادیوں کی نشاندہی کی جا سکے(دیکھیں معیار نمبر 13: نظام کی اصلاح اورسماجی رویوں میں تبدیلی لانا)۔ اگر آپ نے ایک دفعہ اچھی سوچ کے حامل مردوں اور لڑکوں کو اپنے پروگرام میں شامل کر لیا تو پھر بہت جلد آپ کو مثبت تبدیلی نظر آنے لگے گی اور معاشرے سے منفی روّیوں کا خاتمہ ہو گا۔ یہ ضروری ہے کہ ایسا ماحول پیدا ہو جائے جس میں مرد اور لڑکے روایتی صنفی عدم مساوات کے خاتمے میں عملی کردار ادا کریں۔ اگرچہ جنسی تشدد کے ذمہ دار صنفی کردار اور معاشرتی روئیے پوری زندگی پر محیط ہیں کیونکہ اس قسم کے واقعات میں چونکہ مردانہ برتری کا پہلو نمایاں اہمیت رکھتا ہے لہٰذا وہ اپنے ساتھیوں کو اپنی اصلاح اور سماجی رویوں کی درستگی پر باآسانی تیار کرسکتے ہیں۔[98]

صنفی تشدد کی روک تھام اور ردِعمل کے لئے جامع کوششوں کا حصہ بننے کے لئے مردوں کی شمولیت خواتین اور لڑکیوں کو جوابدہ ہے۔ اسطرح مردوں اور لڑکوں کی شمولیت سے خواتین اور لڑکیوں کو بھی اعتماد حاصل ہوتا ہے اور پروگرام میں عورتوں اور مردوں کی یکساں شمولیت اور باہمی احترام سے اچھے نتائج ملتے ہیں اور دونوں کو پروگرام کی خدمات اور وسائل سے مستفید ہونے کا بھی برابر موقع ملتا ہے۔ چنانچہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں انفرادی، سماجی اور ادارے کی سطح پر اس طرح مل جل کر کام کرنے سے عدم تشدد اور تعاون کی فضا پروان چڑھتی ہے اور مثبت نتائج ملتے ہیں۔[99]

> **خواتین اورلڑکیوں کی شرکت سے معاشرے کےموجودہ وسائل اور صلاحیتوں میں بہتری کی گنجائش پیدا ہوتی ہے ۔**

4. خواتین اور لڑکیوں کی شمولیت اور بااختیار بنانے کے عمل کی نگرانی

مندرجہ ذیل سوالات پورے پروگرام کے دورانیے میں خواتین اور لڑکیوں کی شمولیت کی نگرانی میں مددگار ثابت ہوسکتے ہیں:

- **شرکت/ رسائی / قیادت:** اس پروگرام میں تمام پسماندہ گروہوں کی خواتین اور لڑکیاں کس طرح حصہ لے رہی ہیں؟ ان کی شرکت کی حد کیا ہے (کیا ان کی شرکت کے لئے ماحول سازگار، بروقت ہے اور ان کو اس بارے میں مطلع کیا گیا ہے)؟ شرکت کے لئے کون سی رکاوٹوں کا سامنا ہے، اور ان پر کیسے قابو پایا جا سکتا ہے؟ کون سے اقدامات فیصلہ سازی یا قیادت میں لڑکیوں اور / یا خواتین کی شرکت کو بڑھا سکتے ہیں؟ کیا خواتین اور لڑکیوں کے کوئی ذیلی گروہ موجود ہیں جو خطرے کی زد میں ہیں اور اُن تک پہنچنے کی ضرورت ہے؟
- **منفی نتائج / منفی اثرات:** کیا یہ منصوبہ خواتین اور لڑکیوں کے لئے صورتحال کو خراب کر رہا ہے؟ کس طرح سے؟ کس حد تک؟ کیا چیز اِن منفی اثرات کو تبدیل کرسکتی ہے؟
- **مساوات:** کیا خواتین اور لڑکیوں کے خاص گروہوں یا خطرے کی زد میں شامل دیگر گروہوں کو خارج کر دیا گیا ہے؟ کس تک رسائی نہیں ہوئی؟
- **بااختیار بنانا:** کیا پروگرام کے اقدامات کے ذریعے خواتین اور لڑکیوں کو بااختیار بنایا جاتا ہے؟ کیسے؟ کس حد تک؟ مزید کیا چیز ان کی بااختیاری میں اضافہ کر سکتی ہے؟[100]

حوالہ جات

اس باب میں دی گئی معلومات کو یکجا کرنے کے لیے مندرجہ ذیل دستاویزات سے مدد لی گئی ہے۔

Abdul Latif Jamal Poverty Action Lab (J-PAL) (2018). A Practical Guide to Measuring Women's and Girls' Empowerment in Impact Evaluations. https://www.povertyactionlab.org/research-resource/practical-guide-measuring-women-and-girls-empowerment-impact-evaluations.

Action Aid (2016). On the Frontline: Catalysing Women's Leadership in Humanitarian Action. https://actionaid.org.au/resources/on-the-frontline-catalysing-womens-leadership-in-humanitarian-action/.

Women's and girls' participation promotes community resilience by building on their existing capacities and resources.

Cornwall, A. (2014). "Women's Empowerment: What Works and Why?" in Special Issue: Aid for Gender Equality and Development, Journal of International Development, Vol. 28, Issue 3. https://onlinelibrary.wiley.com/doi/full/10.1002/jid.3210.

International Rescue Committee (IRC) (2018). Girl Shine Program Model and Resource Package for the Protection and Empowerment of Adolescent Girls in Humanitarian Settings. Available from: https://gbvresponders.org/adolescent-girls/girl-shine/.

Population Council, Inc. (2010). Girl-Centered Program Design: A Toolkit to Develop, Strengthen, and Expand Adolescent Girls Programs. https://www.popcouncil.org/research/girl-centered-program-design-a-toolkit-to-develop-strengthen-and-expand-ado.

Rahman, M.A. (2013). "Women's Empowerment: Concept and Beyond," in Global Journal of Human Social Science Sociology and Culture, Vol. 13, Issue 6. https://globaljournals.org/GJHSS_Volume13/2-Womens-Empowerment-Concept.pdf.

UNICEF & UNFPA (2016). The Adolescent Girls' Toolkit for Iraq. https://gbvguidelines.org/en/documents/adolescent-girls-toolkit-iraq/.

معیار 3: عملے کی دیکھ بھال اور معاونت

صنفی تشدد کے خاتمے کے پروگرام کے لئے عملے کی بھرتی اور ان کی تربیت، حفاظت اور خوشحالی کو فروغ دینا۔

صنفی تشدد کی روک تھام کا پروگرام خصوصی علم، مہارت اور رویے کے حامل عملے پر منحصر ہے۔ اس معیار میں ''عملہ'' سے مراد صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام کی ٹیم کے تمام ارکان ہیں چاہے ان کی ملازمت کی حیثیت کچھ بھی ہو۔ اس میں رضاکار عملہ بھی شامل ہے جو مقامی سطح پر قابلِ قدر اور خصوصی کردار ادا کرتا ہے خاص طور پر جب ہنگامی حالات انسانی ردِ عمل کے طویل اور/ یا بحالی کے مراحل میں داخل ہوجاتے ہیں۔ ان ساتھیوں کو اکثر انوکھے مسائل اور خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جن کو پروگرام کے ڈیزائن اور نفاذ کے دوران حل کیا جانا چاہیے۔[101]

ہنگامی حالات میں صنفی تشدد کے ردِ عمل کے لئے انسانی وسائل کو عملے کی صلاحیت میں مسلسل اضافہ کرنا چاہیےاور تمام عملے کومتاثرہ فرد کے نقطہ نظر (دیکھیں معیار نمبر 1: صنفی تشدد سے بچاؤ کے رہنما اصول) اور صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام کے بنیادی تصورات میں تربیت دی جانی چاہیے۔ ہنگامی حالات میں متعلقہ عملے کو صورتحال سے متعلق اپنی مخصوص ذمہ داریوں (جیسے صنفی تشدد کیس مینجمنٹ، نفسیاتی و سماجی امداد، صنفی تشدد کی روک تھام، خواتین کو بااختیار بنانے اور ذریعہ معاش) کو پورا کرنے کے لئے تربیت حاصل کرنا ضروری ہے۔پروگرام مینجرز کو چاہیے کہ وہ صنفی تشدد کی روک تھام اور ردِ عمل کی تربیت میں شرکت کے ذریعے بروقت اقدامات کر کے اپنی ٹیم کی صلاحیت میں اضافہ کریں اور تربیت کے بعد ان کے کام کی مناسب نگرانی اور دیکھ بھال کو بھی یقینی بنائیں تاکہ وہ نئ چیزیں سیکھ سکیں۔

چونکہ صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے عملے اور خاص طور پر مقامی رضاکاروں کو ہنگامی صورتحال میں دباؤ کے تحت کام کرنے کی وجہ سے اپنی لچک اور حفاظت کے ضمن میں منفرد خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔[104]، [103]، [102] لہٰذا تنظیموں کی قانونی اور اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ عملے کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں۔[105]

''دیکھ بھال کا فرض'' سے مراد ہے کہ ''تنظیم پر اس کے اہلکاروں کو نقصان پہنچانے یا زخمی کرنے والے ممکنہ خطرات کو کم کرنے یا بصورتِ دیگر ان سے نمٹنے کی غیر مستثنیٰ ذمہ داری عائد ہوتی ہے''۔[107]، [106] چونکہ بہت زیادہ دباؤ کی وجہ تنظیم اور انتظامیہ کی طرف سے ناکافی امداد بھی ہوسکتی ہے۔[108] لہٰذا ان کو کام کرنے کے لئے صحت مند ماحول فراہم کرنے اوراس کو برقرار رکھنے میں مینجرز کا بنیادی کردار ہے۔

کلیدی اقدامات عملے کی دیکھ بھال اور معاونت

	تیاری	ردِعمل	بحالی
صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کی ٹیم قائم کریں جو معیاری پروگرام کی فراہمی کے لئے خواتین اہلکاروں اور مختلف نسلو ں سے تعلق رکھنے والی خواتین سمیت مناسب عملے، وسائل اور امداد پر مشتمل ہو۔	✓	✓	✓
جس جگہ پروگرام نافذ کیا جائے وہاں عملے کی صلاحیت کا اندرونی طور پر جائزہ لیں تاکہ اُن کے علم، صلاحیت اور رویوں میں کمی کی نشاندہی ہو اور عملے کی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے اور ان کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے حکمتِ عملی وضع کی جا سکے۔	✓	✓	✓
ہنگامی حالات میں صنفی تشدد سے نمٹنے کے لئے صنفی تشدد پر قابو پانے کی قابلیت اورفریم ورک کے مطابق مخصوص فرائضِ منصبی تیار کرلیں۔	✓	✓	✓
صنفی تشدد کے ردِ عمل کی خدمات فراہم کرنے والے تمام عملے کو تکنیکی اور سماجی ونفسیاتی مدد فراہم کرنے کے عمل کی باقاعدہ نگرانی قائم کریں۔	✓	✓	✓
صنفی تشدد کے خاتمے پر کام کرنے والے تمام عملے کے لئے سماجی و نفسیاتی مدد تک رسائی قائم کریں، یہ تسلیم کرتے ہوئے[109] کہ تناؤ اور صدمے کے انفرادی تجربات کی بنیاد پر مدد کی ضروریات مختلف ہوں گی۔	✓	✓	✓
تمام عملے کوصنفی تشددکے خاتمے پر مبنی تربیتی مواد مہیا کریں۔	✓	✓	✓
ہنگامی حالات میں عملے کی فلاح و بہبود کو فروغ دینا اور کام کے لئے صحت مند ماحول کو آسان بنانا: • عملے کی دیکھ بھال اور حفاظت کو ترجیح دیں(مثال کے طور پر ان کے فرائضِ منصبی کی وضاحت، منظم جگہ اور دیکھ بھال، ہفتے میں کم از کم ایک دن کی چھٹی، اوقاتِ کار کا تعین، مناسب انشورنس اور بیماری کی صورت میں چھٹی /علاج معالجے کے انتظامات، باپ بننے کی صورت میں چھٹی، آرام اور تفریح کے لئے یا پیچیدہ انسانی ہنگامی حالات میں گھرجانے کے لئے چھٹی، عملے کی فلاح و بہبود کی سرگرمیاں وغیرہ)۔ • عملے کی صحت کی دیکھ بھال اورسماجی و نفسیاتی مدد تک رسائی کو فروغ دیں۔[110] • عملے کے لئے ایسا ماحول ہو کہ وہ کھل کر اپنی بات چیت کر سکیں اور معیارِ زندگی کو بہتر بنانےاور حفاظت کو درپیش خدشات پر تبادلہ خیال کر سکیں۔	✓	✓	✓
ردِعمل کی صورتحال میں عملے کی فلاح و بہبود کے تحفظ اور فروغ کے لئے مالی اعانت اور قابلِ عمل منصوبے کی دستیابی کو یقینی بنائیں۔[111]	✓	✓	✓
اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہنگامی ردِ عمل کی تجاویز میں صنفی تشددکے خاتمے پر مبنی پروگرام کے تحت اُٹھائے جانے والے اقدامات میں زیادہ تر عملے کے لئے مناسب مالی وسائل دستیاب ہوں اور ان کی مناسب طریقے سے نگرانی کی جائے۔	✓	✓	✓
اس بات کو یقینی بنائیں کہ انتظامی عملہ صنفی تشدد، خود کی دیکھ بھال، تناؤ سے نمٹنے کے طریقہ کار اور کام اور زندگی کےدرمیان صحت مندتوازن کو برقرار رکھنے میں درپیش مسائل سے نمٹنے کی اہلیت رکھتا ہو۔	✓	✓	✓
اس بات کو فروغ دیں کہ ادارہ جاتی سطح پر شکایات کو سنجیدگی سے لیا جائے اور متعین کردہ پالیسیوں اور طریقہ کار کے مطابق عمل کیا جائے۔	✓	✓	✓
اس بات کو یقینی بنائیں کہ مقامی آبادی کے کارکنوں اور رضاکاروں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے تحفظ کے لئے مخصوص اقدامات موجود ہیں، اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ ان کے دوہرے کردار بحثیت مقامی آبادی کے اراکین اور خدمات فراہم کنندگان ان کو اندرونی دباؤ اور خطرات کا سامنا ہے۔[112]	✓	✓	✓

اشارے

- صنفی تشدد کے خاتمے پر مبنی پروگرام کے تمام عملے کے کام کی تفصیل اس مقصد کے لئے درکار بنیادی مہارت کے عین مطابق ہے۔
- صنفی تشدد کے خاتمے پر مبنی پروگرام کے صفِ اول کے تمام عملے کو ماہانہ امداد تک رسائی اوراس کی نگرانی کے لئےانتظامیہ کے ساتھ اجلاس منعقد کئے جائیں تاکہ ان کی حفاظت اور خدمت کے معیار کو یقینی بنایا جا سکے۔
- صنفی تشدد کے خاتمے پر مبنی تمام پروگرامز میں عملے کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے تحفظ اور فروغ کے لئے ایک قابل عمل منصوبہ اور متعلقہ بجٹ موجود ہے۔
- صنفی تشدد کے خاتمے پر مبنی پروگرام کے عملے کا کچھ حصہ جو اپنے کام کے دوران تعیناتی کے وقت اور بعد میں مسلسل تربیت حاصل کرتے ہیں۔
- صفِ اول کے تمام عملے کے لئے ہفتہ بھر میں اوقاتِ کارمقرر کئے جاتے ہیں اور ان کو برقرار رکھا جاتا ہے (16 گھنٹے فی ہفتہ)۔

رہنمائی کے نوٹ

1. صنفی تشدد کی روک تھام کی بنیادی مہارتوں کو صورتحال کے مطابق استعمال میں لانا

2014 میں صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے حوالے سےانسان دوست تنظیموں میں پروگرام مینجر اور کوآرڈینیٹرز کی بنیادی مہارتوں کی تفصیل مرتب کی گئی۔[113] یہ فریم ورک متعلقہ عملے کی بنیادی مہارتوں کا خاکہ پیش کرتا ہے جو صنفی تشدد کی مؤثر روک تھام اور ردِ عمل پر مبنی پروگرام سازی کے لئے ان کی پیشہ وارانہ اور تکنیکی صلاحیتوں،قابلیت اورضروری علم کا احاطہ کرتا ہے (نیچے دیا گیا جدول دیکھیں)۔ یہ فریم ورک اس لئے تیار کیا گیا تھا کہ عملے کا انتخاب کرتے وقت مطلوبہ بنیادی مہارتوں کو مدِ نظر رکھا جائے[114] اوریہ پروگرام مینجرز اور کوآرڈینیٹرز کے لئے عملے کی بھرتی اور تعیناتی، صلاحیت کی ترقی اور کارکردگی کاجائزہ لینے کے لئے مفید رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ امیدواروں کی قابلیت اور تجربے سے قطع نظر ان کے تعصبات، رویوں اور عقائد پر غور کرنا بھی ضروری ہےکہ کہیں وہ صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام کی ترجیحات سے متصادم تو نہیں ہیں۔

صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کی بنیادی مہارتوں کے ماہرین کے لئے معیارکو نافذ کرنا اہم ہے لیکن تجربے، صورتحال سے متعلق علم، تعلقات، مقامی آبادی تک رسائی اورمتاثرہ آبادی کی سمجھ بوجھ کی قدروقیمت کو کم نہیں کیا جا سکتا۔ مثال کے طور پر اعلیٰ ڈگریوں کے حامل افراد کا چناؤمقامی سطح پر تجربہ کار ساتھیوں کے لئے رکاوٹ پیدا کر سکتاہے۔[115] مقامی خواتین اور تنظیمیں اس بات کو بہتر جانتی ہیں کہ خواتین کی زندگی کیسی ہوتی ہے، مقامی لوگ تشدد کو کیسے دیکھتے ہیں، اس کے بارے میں کس طرح بات کرتے ہیں اور خواتین اور مردوں کے درمیان غیر مساوی طاقت کس طرح ظاہر ہوتی ہےاور کیسے برقرار رہتی ہے۔ مقامی سطح کے لوگوں سے حاصل کی گئی معلومات صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے متعلق اور محفوظ پروگرام سازی، خدمات کی فراہمی اور وکالت میں مددگار ثابت ہوتی ہیں[116] لہٰذا اس پروگرام سے متعلق بنیادی مہارتوں کے فریم ورک میں مقامی امدادی کارکنوں کے پیشہ وارانہ علم،مہارتوں اور صلاحیتوں کو سمجھنا اور مضبوط بنانا ضروری ہے۔ ابتدائی دنوں میں ہو سکتا ہے کہ کارکن رسائی اور استحقاق سے متعلق مختلف وجوہات کی بنا پر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ نہ کر پائیں لیکن ان کی حمایت جاری رکھیں تاکہ وہ صورتحال سے متعلق اپنی قابل قدر معلومات اور مہارت کابہترین مظاہرہ کر سکیں ۔

انسانی صورتحال میں کام کرنے والے پروگرام منیجرز اور کوآرڈینیٹرز کے لئے مہارت کا مطلوبہ معیار

- صنفی تشدد کی روک تھام سے متعلق رہنما اصولوں سمیت متاثرہ افراد پر مرکوز نقطہ نظر کو سمجھتا ہے اور لاگو کرتا ہے۔
- صنفی مساوات پر یقین رکھتا ہے اور پروگرام سازی میں صنفی تجزیہ کو لاگوکرتا ہے، اسےفروغ دیتا ہےاور ضم کرتا ہے۔
- صنفی تشددکے جواب میں ایک کثیر شعبہ جاتی ردِ عمل سےمتعلق علم رکھتا ہے اوراسے نافذ کرسکتا ہے (جس میں علاج معالجہ، سماجی ونفسیاتی مدد،حفاظت اور قانونی ردِ عمل شامل ہے) ۔
- انسانی فنِ تعمیر کے بارے میں علم رکھتا ہے اور مؤثر طریقے سے اس میں مصروفِ عمل ہو سکتا ہے۔
- صنفی تشدد کی روک تھام کےموجودہ نظریے کے بارے میں علم رکھتا ہے اور انسانی ردِ عمل کے مختلف مراحل میں صنفی تشدد کی مناسب روک تھام اور طرزِ عمل میں تبدیلی کی حکمتِ عملی کی شناخت کر کے اس کو لاگو کرتا ہے۔
- حالات کی مطابقت کے لحاظ سے صنفی تشدد کے خاتمے کی کاروائیوں کی نشاندہی کر کے ان کو اپناتا اور قابلِ عمل بناتا ہےاوراس کے لئے مندرجہ ذیل متعلقہ کتابوں سے مدد لیتا ہے: ہنگامی حالات میں صنفی تشددکی روک تھام کے اقدامات کو مربوط کرنے کے لئے ہینڈ بک (صنف کی بنیاد پر تشدد کی ذمہ داری کے بارے میں، 2019) صنف پر مبنی تشدد انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (GBVIMS)، عالمی ادارہ صحت (WHO) ہنگامی حالات میں جنسی تشدد کی تحقیق، دستاویز اور نگرانی کے لئے اخلاقی اور حفاظتی سفارشات، اور انسانی ترتیبات میں صنف کی بنیاد پر تشدد کی مداخلت کو مربوط کرنے کے لئے IASC رہنما خطوط (IASC 2015a)۔
- پروگرام کے اہلکاروں کی صلاحیت میں اضافہ کرنے کے لئے بالغ افراد کی تربیت کے تصورات کو سمجھتا ہے اور لاگو کرتا ہے۔
- مقامی لوگوں کوشامل کرنے اور ان کو متحرک کرنے کے لئے شراکتی نقطہ نظر کا اطلاق کرتا ہے۔
- صنفی تشدد کی روک تھام اور ردِعمل کے لئے حکمتِ عملی پر مبنی منصوبہ بندی فراہم کرتا ہے جس میں جدید نوعیت کی پروگرام سازی کے لئے تنقیدی سوچ، مسائل کے حل اور صنفی تشدد سے متعلق صورتحال، رجحانات اور کمزوریوں کا تنقیدی تجزیہ کرنا شامل ہے۔
- صنفی تشدد کی روک تھام اور ردِ عمل کے لئے مؤثر طور پر رقم/چندہ جمع کرنےکی سمجھ بوجھ رکھتا ہے۔
- صنفی تشدد کی روک تھام اور ردِ عمل کے لئے متاثرہ افراد کی حمایت کی وکالت کرتاہے۔
- صنفی تشدد کی روک تھام اور ردِ عمل کو مرکزی دھارے میں لانے کے لئے دیگر شعبوں کی حمایت کرتا ہے۔
- متاثرہ افراد کے کوائف جمع کرنے، انتظامات کرنے، اشتراک کرنے اور استعمال کرنے سے متعلق اخلاقیات سمیت اہم امور کو سمجھتا ہے۔
- مؤثر ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لئے ایک مشترکہ ماحول کی سہولت فراہم کرتا ہے۔
- جذباتی ذہانت کا استعمال کرتا ہے، متاثرہ فرد کی بات کو ہمدردی اور دھیان سے سننے کی صلاحیت رکھتا ہے اور بات چیت میں احترام کو ملحوظِ خاطر رکھتا ہے۔

Source: GBV Area of Responsibility Learning Taskforce Team 2014, pp. 4-5

2. عملے کی حفاظت اور دیکھ بھال کی حمایت کرکے پروگرام کے معیار کو بڑھانا

انسانی حقوق کی تنظیموں کو عملے کی جسمانی اور نفسیاتی صحت اور حفاظت کو یقینی بنانا چاہیے۔ صنفی تشدد پر کام کرنے والے عملے کو اپنے کام کی نوعیت کی وجہ سے اضافی اور منفرد حفاظتی خطرات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ان وجوہات کی بنا پر ان کی تنظیم کی حفاظتی ٹیم کو چاہیے کہ کسی بھی قسم کی پوشیدہ دھمکیوں اور تحفظ کے خدشات کو حل کرے اوران کا جواب دے۔

صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کے ساتھ کام کرنا خاص طور پر تناؤ کا باعث ہوسکتا ہے۔ عملے کے لئے روزمرہ کے تناؤ، مجموعی کشیدگی، جسمانی و ذہنی تھکاوٹ، دوسروں کی طرف سے دیئے گئے ثانوی صدمے اور سنگین واقعات کے تناؤ کا سامنا کرنا عام بات ہے۔ دوسروں کی طرف سے دیئے گئے ثانوی صدمے کی شناخت متاثرہ فرد کے ساتھ عملے کے رکن کی مصروفیت میں تبدیلی اور تناؤ سے نمٹنے کی صلاحیت میں کمی سے کی جاسکتی ہے۔ یہ عام طور پر ایک مجموعی عمل ہے جوطویل عرصے تک دوسرے لوگوں کی تکلیف کا سامنا کرنے کے بعد وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتا ہے۔صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے کام کرنے والے کوآرڈینیٹرز اور منیجرز کو چاہئے کہ اپنے عملے کوذہنی تناؤ کا شکار نہ ہونے دیں، ان کے ذہنی تناؤ کی سطح سے آگاہ ہوں اور عملے کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے لئے اقدامات کریں مثلاً مسائل کے بارے میں جاننے کے لئے ٹیم یا افرادی سطح پر میٹنگز، کیس منیجمنٹ کی نگرانی اور طبّی سہولتوں کی نگرانی کے ذریعے ان کی بہبود کے متعلق جانچ پڑتال کی جا سکتی ہے۔[117]

صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے عملے کو چاہیے کہ اپنی جسمانی اور ذہنی صحت کی دیکھ بھال کی خاطر ذہنی تناؤ سے نمٹنے کے لئے مثبت سرگرمیاں اور دیگر مصروفیات تلاش کریں، یہ سب ان کی کارکردگی اور مجموعی فلاح و بہبود کے لئے ضروری ہیں۔[118] منیجرز کو یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ عملے کے مختلف ارکان کو تناؤ اور صدمے کی شدت کی بنیاد پر مختلف قسم کی مدد درکار ہو گی لہٰذا زیادہ تناؤ کا سامنا کرنے والے افراد کی مدد کے لئے وسائل مختص کئے جائیں۔ عملے کے جو کارکن براہِ راست متاثرہ افراد کے ساتھ کام کرتے ہیں، ان کی کہانیاں سنتے ہیں اور دیکھ بھال، ہمدردی اور تشویش کے ساتھ جواب دیتے ہیں، اگر ان کی مناسب مدد اور نگرانی نہ کی جائے تو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ وہ پریشانی اور تھکاوٹ یہاں تک کہ ناامیدی اور بے بسی بھی محسوس کر سکتے ہیں۔ایسے کارکنان کی ذہنی و جسمانی تھکاوٹ کو روکنے کے لئے نگران عملے اور تنظیموں کو چاہیے کہ عملے کی فلاح وبہبود کو فروغ دینے کے لئے قابلِ عمل اقدامات کا عہد کریں تاکہ وہ متاثرہ افراد کی بہترین دیکھ بھال کر سکیں۔[119]

ایک تنظیم کی قیادت اس کی ثقافت بنانے میں‌اہم کردار ادا کرتی ہے جو عملے کی حفاظت اور فلاح و بہبود کو ترجیح دیتی ہے اورجہاں صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے کام کرنے والا تمام عملہ محفوظ ہوتاہے، اپنی جسمانی اور ذہنی صحت کا خیال رکھنے کے قابل ہوتاہے اور ضرورت پڑنے پر مدد حاصل کرسکتا ہے۔ عملے کے لئے خود کی دیکھ بھال اور مناسب مدد کو یقینی بنانا تمام منیجرز کی بنیادی ذمہ داری ہے۔[120]

منصوبے شروع ہونے سے پہلے سپروائزر اور / یا منیجر کے کردار کو واضح طور پر بیان کیا جانا چاہیے۔ عملے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے حکمتِ عملی، قواعد و ضوابط اور وسائل موجود ہونے چاہئیں اورمنیجرز عملے میں بڑھتے ہوئے ذہنی و جسمانی تھکاوٹ کی نشاندہی کرنے کے قابل ہوں۔ ٹیم میں باہمی تعاون کو فروغ دینے اور وضاحت کی فضا مہیا کرنے سے ہی ایک تنظیم کا ماحول غیر معمولی صدمے کے خطرے کو کم کرسکتا ہے۔[121]

3. جنسی استحصال اور بدسلوکی کی روک تھام

(PESA) Prevention of Sexual Exploitation and Abuse کے مطابق اقوام متحدہ کی قرار دادوں میں غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) اور حکومتی تنظیموں، فلاحی اداروں، امن کی بحالی کے اداروں اور انسانی خدمت کی تنظیموں کا یہ اولین فرض ہے کہ وہ عام حالات اور ناگہانی صورت حال میں افراد کو ہر قسم کے جنسی استحصال اور زیادتی و تشدد سے بچانے میں اپنا کردار ادا کریں۔[122]

انسانی امداد کی تمام تنظیموں کو جنسی استحصال اور بدسلوکی کے واقعات کی مؤثر روک تھام کے لئے PSEA کے جامع ضابطہ کار کو اپنانے، فنڈ جمع کرنے اور نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔ تمام عملے کو یہ حق حاصل ہے کہ ان کے ساتھ عزت و احترام کا سلوک کیا جائے اور ہراسانی، جنسی ہراسانی، اختیارات کے غلط استعمال یا امتیازی سلوک سے پاک ماحول میں کام کیا جائے۔ جنسی استحصال اور بدسلوکی سے محفوظ رہنا عملے کی دیکھ بھال اور مدد کا ایک اہم حصہ ہے۔

اپنے اہلکاروں کے ذریعہ جنسی استحصال اور بدسلوکی سے تحفظ کے لئے کم از کم آپریٹنگ معیار کے اہم عناصر مندرجہ ذیل ہیں:

1. **مینجمنٹ اور کوآرڈینیشن:** مؤثر پالیسی کی ترقی اور نفاذ، ہم آہنگی کے انتظامات، PSEA کے لئے وقف محکمہ/فوکل پوائنٹ۔

2. **مقامی لوگوں کے ساتھ مصروفیت اور مدد:** ہیڈ کوارٹر سے فیلڈ کی سطح تک مؤثر اور جامع بات چیت کا انتظام کہ PSEA سے فائدہ اٹھانے والوں میں شعور اجاگر کرنے کے لئے کیا کرنا ہے اور مقامی لوگوں کی شکایات سے نمٹنے پر مبنی مؤثر طریقہ کار کیسے قائم کیا جائے۔

3. **روک تھام:** جنسی استحصال اور بدسلوکی سے بچاؤ کے حوالے سے اہلکاروں میں شعور اجاگر کرنے کے اقدامات، مؤثر اور جامع حکمتِ عملی کے تحت عملے کی بھرتی اور کارکردگی کا انتظام۔

4. **ردِعمل:** داخلی شکایات اور تفتیش کے طریقہ کار کی موجودگی۔[123]

پروگرام کے مینجر اور انسانی وسائل (عملہ) کی یہ بنیادی ذمہ داری بنتی ہے کہ پروگرام سے وابستہ ہر فرد کو جنسی زیادتی اور استحصال سے بچاؤ کے متعلق ضروری تربیت دی جائے اور اُن سے ایک ضابطہ عمل پر پابند رہنے کا عہد لیا جائے۔ اسکے علاوہ پروگرام کے اندر ایک جامع نظام موجود ہونا چاہیے کہ اگر اس قسم کا کوئی واقعہ رونماہو جائے تو اُس کے متعلق رپورٹ کرنے کی ذمہ داری کو انفرادی طور پر کیسے نبھانا ہے۔

جنسی زیادتی و استحصال سے متاثرہ افراد کو صنفی تشدد کا شکار فرد تصور کیا جائے اور انہیں مناسب دیکھ بھال کیلئے صنفی تشدد سے بچاؤ کی پہلے سے موجود خدمات کی طرف منتقل کردیناچاہیئے، اس مقصد کیلئے کوئی متبادل راستہ تلاش نہ کیا جائے ۔
صنفی تشدد کے خلاف ردِعمل کا نظام خواتین اور لڑکیوں کے لئے مناسب ریفرل سسٹم ہے تاکہ اگر خواتین اور لڑکیاں پروگرام سے وابستہ افراد یا دیگر کارکنان کی طرف سے جنسی زیادتی اور بدسلوکی کا شکار ہو جائیں تو وہ مدد حاصل کر سکتی ہیں۔

حوالہ جات

اس باب میں دی گئی معلومات کو یکجا کرنے کے لیے مندرجہ ذیل دستاویزات سے مدد لی گئی ہے۔

Antares Foundation (2012). Managing Stress in Humanitarian Workers – Guidelines for Good Practice, 3rd ed. Amsterdam. https://www.antaresfoundation.org/filestore/si/1164337/1/1167964/managing_stress_in_humanitarian_aid_workers_guidelines_for_good_practice.pdf.

Gender-based Violence Area of Responsibility (GBV AoR) Learning Taskforce Team (2014). Core Competencies for GBV Specialists Program Managers and Coordinators in Humanitarian Settings. http://gbvaor.net/wp-content/uploads/sites/3/2015/04/Core-Competencies.pdf.

__________ (2016). Minimum Operating Standards Protection from Sexual Exploitation and Abuse by own Personnel. https://interagencystandingcommittee.org/system/files/3_minimum_operating_standards_mos-psea.pdf.

IASC Global Protection Cluster Working Group and IASC Reference Group for Mental Health and Psychosocial Support in Emergency Settings (2010). Mental Health and Psychosocial Support in Emergency Settings: What Should Protection Programme Managers Know? Geneva: IASC.

https://interagencystandingcommittee.org/system/files/legacy_files/MHPSS%20Protection%20Actors.pdf.

People in Aid (2003). People in Aid Code of Good Practice in the Management and Support of Aid Personnel. London. https://reliefweb.int/report/world/people-aid-code-good-practice-management-and-support-aid-personnel.

The KonTerra Group (2016). Essential Principles of Staff Care: Practices to Strengthen Resilience in International Relief and Development Organizations. Washington, D.C.

http://www.konterragroup.net/admin/wp-content/uploads/2017/03/Essential-Principles-of-Staff-Care-FINAL.pdf.

United Nations System Chief Executive Boards (CEB) for Coordination (2018). Cross-functional Task Force on Duty of Care for Personnel in High Risk Environment Report, CEB/2018/HLCM/17. https://www.unsceb.org/CEBPublicFiles/2018.HLCM_.17%20-%20Duty%20of%20Care%20Task%20Force%20%E2%80%93%20Progress%20Report_0.pdf.

ہنگامی حالات میں صنفی بنیاد پر تشدد سے بچاؤ کے لیے

انٹر ایجنسی کے مقرر کردہ کم از کم معیار

پروگرام کے معیار

4	صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کی صحت کی دیکھ بھال	28
5	سماجی و نفسیاتی مدد کی فراہمی	38
6	صنفی تشدد کے متاثرین کے لیے کیس مینجمنٹ	48
7	متاثرہ فرد کے لیے بروقت بہتر جگہ بھیجنے کے اقدامات (Referral Systems)	56
8	خواتین اور لڑکیوں کیلئے محفوظ مقامات	64
9	حفاظتی انتظام کے ذریعے خطرے کے امکان کو کم کرنا	72
10	حصولِ انصاف اور قانونی امداد	82
11	خواتین کے لیے مخصوص سامان (Dignity Kits) نقد امداد اور واؤچر کی فراہمی	90
12	معاشی با اختیاری اور روز گار کی فراہمی	100
13	نظام کی اصلاح اور سماجی رویوں میں تبدیلی لانا	106

معیار 4: صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کی صحت کی دیکھ بھال

صنفی تشدد سے متاثرہ افراد جنسی تشدد اور قریبی ساتھی کی طرف سے تشدد نیز تشدد کی دیگر اقسام کی صورت میں معیاری علاج معالجے کی سہولیات اور ریفرل کی خدمات تک رسائی حاصل کرتے ہیں تاکہ تشدد کے اثرات کو کم کیا جا سکے۔

> اس معیاری اُصول کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ (1) صنفی تشدد کے شکار افراد کو علاج معالجہ کی سہولت فراہم کرنے والے اداروں کی رہنمائی کی جائے اور (2)اس پروگرام سے وابستہ ادارے اپنے کام میں زیادہ مہارت حاصل کر کے صحت کے شعبے سے وابستہ اداروں کے تعاون سے مشترکہ ردِ عمل کے ذریعے متاثرہ افراد کی ضروریات کو پورا کر سکیں ۔

ہنگامی حالات کے دوران رازدارانہ اور ہمدردانہ طور پرمعیاری اورعمر کے لحاظ سے مناسب علاج معالجے کی سہولیات تک رسائی صنفی تشدد کے خلاف کثیر شعبہ جاتی ردِ عمل کا نہایت اہم جزو ہے۔صحت کی مناسب سہولیات نہ صرف خواتین، لڑکیوں اور دیگر گروہ جنہیں خطرہ لاحق ہے، یقینی طور پر ان کی زندگی بچانے کے لئے اہم ہیں بلکہ ایک معاشرے میں ہنگامی صورتحال سے پیدا کردہ تباہی پر قابو پانے کے لئے بھی ضروری ہیں۔[124]

صنفی تشدد کے شکار افراد اکثرسب سے پہلے صرف علاج معالجہ کی سہولت فراہم کرنے والے افراد سے ہی رابطہ کرتے ہیں۔ ہنگامی صورتحال میں جنسی تشدد کے خلاف ردِعمل میں ان کا شمار صفِ اول کے افراد میں ہوتا ہے جو متاثرہ افراد کی حفاظت اور ان کو لاحق دیگر خدشات کا تعین کرنے، ان کی جسمانی اور جذباتی/سماجی ونفسیاتی ضروریات کو حل کرنے، روک تھام کی حکمت عملی تیار کرنے اور علاج معالجے کے لئے بہتر جگہ بھجوانے میں مرکزی کردار ادا کر سکتے ہیں۔[125] طبّی خدمات کو خفیہ، بِلا امتیاز اور غیر فیصلہ کن (Non-judgmental) انداز میں فراہم کیا جانا چاہیے اور اس ضمن میں متاثرہ فرد کی جنس، عمر اور مخصوص ضروریات کو مدِنظررکھنا چاہیے۔ خدمات تک رسائی میں رکاوٹوں کا سامنا کرنے والی خواتین اور لڑکیوں، جنسی استحصال سے متاثرہ مردوں اور بچوں کی انوکھی ضروریات پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیےجنہیں بچوں کی مناسبت سے خدمات فراہم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے (دیکھیں رہنمائی نوٹ 1، 2 اور 3، اور معیار نمبر1: صنفی تشددسےبچاؤکےرہنما اصول) ۔

صنفی تشدد کے متاثرین کے لئے صحت کی دیکھ بھال: ایک جائزہ

- متاثرہ افراد کی دیکھ بھال میں سب سے پہلے نفسیاتی اورابتدائی طبّی امدا فراہم کرنا ان کےجذباتی سکون کے لئے انتہائی ضروری ہے۔
- قریبی ساتھی کے تشددسےمتاثرہ افراد کی شناخت اور دیکھ بھال۔
- جنسی تشدد سے متاثرہ افراد کی طبّی دیکھ بھال۔
- ہیلتھ ورکرز کی تربیت۔
- خدمات کی فراہمی کے لئےہم آہنگی اور محفوظ اوراخلاقی اعدادوشمار جمع کرنا۔
- ذہنی صحت کی دیکھ بھال یا اضافی خدمات کے لئے بہتر جگہ بھجوانا۔

Source: WHO 2017a.

کلیدی اقدامات صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کی صحت کی دیکھ بھال

	تیاری	رِدِ عمل	بحالی
ممکنہ انکشاف کی صورت میں خواتین اورلڑکیوں کو 72 گھنٹوں کے اندر Post-exposure Prophylaxis (حفظِ ماتقدم کے طور پر ادویات) حاصل کرنے کو یقینی بنانے کے لئے مطلوبہ سامان کی پیشگی فراہمی۔	✓		
صحت کی دیکھ بھال کرنے والے عملے کے ساتھ مل کر کام کریں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ خواتین اور نوعمر لڑکیوں کو ہنگامی صورتحال کے آغاز میں ہی تولیدی صحت کی خدمات تک فوری رسائی حاصل ہو (کسی ضرورت کا اندازہ لگانے کی ضرورت نہیں ہے) جیسا کہ MISP میں بیان کیا گیا ہے۔ [126]		✓	✓
عالمی ادارہ صحت (WHO) کے معیاری ضابطہ کار کے مطابق صحت کی دیکھ بھال کے عملے کے ساتھ مل کر صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کی زندگی بچانے والی اعلیٰ اور معیاری خدمات تک رسائی کو یقینی بنائیں۔ [127]	✓	✓	✓
صحت کے شعبے میں کام کرنےوالے اداروں کے ساتھ مل کر متعلقہ سہولیات کی تیاری اور خدمات کی فراہمی کا جائزہ لیں اور اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کمی کو دور کرنے کی وکالت کریں کہ صحت کے لئے مناسب ردِعمل موجود ہو اور متاثرہ فرد کے لئے قابل رسائی ہو۔	✓		
صحت کے شعبے میں خدمات فراہم کرنے والوں بشمول دائیوں اور نرسوں کی استعداد کار میں اضافہ کریں، ان کی تربیت، مدد اور نگرانی کے ذریعے متاثرین کو معیاری دیکھ بھال فراہم کریں جس میں صنفی تشدد کی روک تھام اور ردِعمل، جنسی زیادتی اور قریبی ساتھی کی طرف سے تشدد کی صورت میں طبّی امداددینا شامل ہے۔	✓	✓	✓
متاثرہ افراد کو علاج معالجے کے لئے دوسری جگہ بھیجنے کے لئے مختلف سطح پرصحت کی سہولیات اور دیگر خدمات کے مابین ایک محفوظ نظام قائم کریں اور اسے برقرار رکھیں خاص طور پر جہاں چوٹیں جان لیوا نوعیت کی ہوں یا سرجری کی ضرورت ہو، ایسی صورت میں زیادہ پیچیدہ دیکھ بھال فراہم کرنے والی سہولت میں رجوع کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔	✓	✓	✓
مقامی لوگوں کے ساتھ مل کر نقل وحمل کے ذرائع تک محفوظ رسائی مہیا کریں تاکہ صنفی تشدد سے متاثرہ افرادصحت کی خدمات حاصل کر سکیں ۔	✓	✓	✓
اس بات کو یقینی بنائیں کہ صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے صحت کے شعبے میں اجلاس منعقد کرنے اور سرگرمیوں کے لئے ایک مستقل جگہ موجود ہے۔اسی طرح صحت کے شعبے کا مخصوص عملہ صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے منعقدہ اجلاس میں شرکت کرتا ہے۔		✓	✓
صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کی ضروریات کے مطابق طبّی اور غیر طبّی عملے کی تربیت کے لئے صحت کے شعبے سے وابستہ اداروں کو مدد فراہم کریں اور متاثرہ افراد کی عمر، صنف اور نشوونما کے مطابق مناسب اور ہمدردانہ دیکھ بھال کو فروغ دینے کی اہمیت کو اُجاگر کریں۔	✓	✓	✓
مقامی سطح پر صحت کی سہولیات فراہم کرنے والے اداروں، دائیوں اور صحت کے شعبے سے وابستہ دیگر مقامی اداروں کی صلاحیت کو مضبوط بنائیں جہاںلوگ ابتدائی طبّی امداد کے لئے رجوع کرتے ہیں اور انہیں علاج معالجے کے لئے بہترجگہ بھجوانے کا بندوبست کیا جاتا ہے۔	✓	✓	✓
صحت کے شعبے سے وابستہ اداروں کے ساتھ مل کرمتاثرہ افراد کےمعاملات کی پیروی کریںاور دوسری جگہ منتقلی کی صورت میں بھی ان کے متعلق باخبررہیں۔	✓	✓	✓
صحت کی سہولیات فراہم کرنے والے اداروں اور مقامی رہنماؤں کے ساتھ مل کر کام کریں تاکہ اگر جنسی تشدد سے متاثرہ افراد کو علاج کے لئے فوری طور پر بہتر جگہ بھیجنا مقصود ہو تو اس کے طریقہ کار کے متعلق کمیونٹی کو آگاہ کریں، اگر ایسا کرنا محفوظ ہو۔	✓	✓	✓
قریبی ساتھی کے تشدد اور کم عمری کی شادی کے واقعات ہنگامی حالات میں بڑھ جاتے ہیں لہٰذا ان کے نتیجے میں صحت پر مرتب ہونے والے اثرات کے بارے میں معلومات پھیلائیں اور مقامی لوگوں کو ان کوششوں میں شامل کریں، اگر ایسا کرنا محفوظ ہو۔	✓	✓	✓
ہنگامی حالات کے آغاز کے فوراً بعد اور بحالی کی طرف گامزن ہونے کے دوران تولیدی صحت کی وسیع تر خدمات کو دوبارہ قائم کریں اور قومی سطح پر صحت کے نظام کو مضبوط بنائیں ۔		✓	✓

متاثرہ افراد کوصحت کی سہولیات تک محفوظ اور آسان رسائی حاصل ہونی چاہیےتاکہ ان کی دیکھ بھال بہتر طور پر ہو سکے۔ بہت سے متاثرہ افراد احساسِ شرمندگی، الزام کے خوف، سماجی بدنامی، ساتھی / خاندان کی طرف رد کرنے اور دیگرممکنہ نتائج کے خوف کی وجہ سے صحت کی دیکھ بھال کرنے والے عملہ (یا کسی اور)کے سامنے تشدد کا انکشاف کرنے سے گھبرائیں گے۔[128] تشدد کا نشانہ بننے والی خواتین اور لڑکیوں کی مؤثر دیکھ بھال کے لئے صحت کے عملے کو تربیت اور حمایت جاری رکھنے کی ضرورت رہتی ہے۔ خدمات فراہم کنندگان اگر متاثرہ افرا دکے ساتھ ہمدردانہ رویہ نہ رکھیں اور اس کے لئے باقاعدہ تربیت، مہارت، علم اور ہنر سے لیس نہ ہوں تو صنفی تشدد سے متعلق صحت کے مسائل کو ظاہر کرنے یا مدد طلب کرنے میں متاثرہ افراد کی حوصلہ شکنی ہو گی۔ متاثرین کی خدمات تک رسائی کو بڑھانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ:

- خواتین عملہ موجود ہو۔
- صحت کی سہولیات فراہم کرنے والا غیر فیصلہ کن انداز میں صحیح سوالات پوچھے۔
- مرکزِصحت میں متاثرہ افراد کے معائنے اور مشاورت کے لئے الگ سے جگہ مختص ہونی چاہیے، ضروری ادویات اورسامان موجود ہو اور متعلقہ معلومات کے اندراج اورعلاج کے لئے بہتر جگہ بجھوانے میں رازداری سے کام لینے کے لئے ضابطہ کار وضع ہونا چاہیے۔
- مرکزِ صحت میں جو خدمات دستیاب ہوں، اشاعتی مواد میں ان کی تمام اقسام سےمتعلق وضاحت کی گئی ہو۔
- فراہم کنندہ متاثرہ فرد کو واضح کرے کہ صنفی تشدد سے متعلق کسی بھی انکشاف کو احترام، ہمدردی اور رازداری کے ساتھ سناجائے گا۔

کچھ صورتحال میں متاثرہ افرادکو صحت کے مراکز تک رسائی حاصل کرنے سے پہلے پولیس کو رپورٹ کرنے کی ضرورت ہوتی ہےجس کو ایک اچھا عمل نہیں کہہ سکتے۔ صنفی تشدد کی روک تھام اور صحت کے شعبے میں کام کرنے والے اداروں کو پولیس کے ساتھ مکمل تعاون کرنے کی سفارش کی جاتی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ متاثرہ افراد پہلے صحت کے مراکز تک رسائی حاصل کرسکیں اور پھر یہ انتخاب کریں کہ صنفی تشدد کے واقعات کی اطلاع پولیس کو دینی ہے اور کب دینی ہے۔ رپورٹنگ کے وہ طریقہ کار جن میں متاثرہ افراد کو لازمی طور پر پہلے پولیس کو رپورٹ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، متاثرہ افرادکوزندگی بچانے والی طبّی امداد کی فراہمی میں تاخیر یا تعطل پید اکر سکتے ہیں۔[129] صحت کی خدمات پہلی ترجیح ہیں اور رپورٹنگ کے حالات سے قطع نظر فراہم کی جانی چاہئیں ۔ صحت، پولیس اورصنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام پر کام کرنے والے اداروں کو چاہیے کہ تشدد سے نمٹنے کی حکمتِ عملی اور علاج کے لئے بہتر جگہ منتقل کرنے کے طریقہ کارسے متعلق متاثرہ فرد کا فیصلے کاحق برقرار رکھیں کہ کہاں اور کب رپورٹ کرنا ہے اور مرکزِ صحت تک بروقت رسائی کو آسان بنائیں۔

لازمی رپورٹنگ

کارکنان صحت کو صنفی تشدد اور جنسی زیادتی کے واقعات کی رپورٹ پولیس اور متعلقہ حکام کوبھجوانے سے متعلق مروجہ قوانین اور ذمہ داریوں کے بارے میں علم ہونا چاہیے۔اگرچہ لازمی رپورٹنگ کا مقصد اکثر متاثرہ افراد (خاص طور پر بچوں) کی حفاظت کرنا ہوتا ہےمگر بعض اوقات یہ صنفی تشدد سے نمٹنے کے رہنما اصولوں سے متصادم ہوسکتا ہے (دیکھیں معیار نمبر 1)۔ مزید برآں بالغ افراد کے معاملے میں لازمی رپورٹنگ ان کی خود مختاری اور اپنے فیصلے کرنے کی صلاحیت پراثر انداز ہوتی ہے۔ اس سے حفاظت کے خدشات بھی پیدا ہوتے ہیں کیونکہ خواتین کو انتقامی کارروائی ، اپنے بچوں کی تحویل کھونے کا خوف یا قانونی نتائج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے (مثال کے طور پران ممالک میں جہاں شادی کےعلاوہ جنسی تعلقات کو غیر قانونی سمجھا جاتا ہے)۔

جن ممالک میں ہم جنس پرستی کو جرم قرار دیا جاتا ہے وہاں لازمی رپورٹنگ کی صورت میں مختلف جنسی رجحانات اور صنفی شناخت رکھنے والے افراد صحت کی خدمات حاصل کرنے میں ہچکچاہٹ کا شکار ہوسکتے ہیں۔ کارکنان صحت کو اپنی قانونی ذمہ داریوں (اگر کوئی ہو) اور پیشہ وارانہ ضابطہ اخلاق کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ایسی صورت میں متاثرہ افراد کو یقینی طور پر ان کے انتخاب اور رازداری کی حدود کے بارے میں مکمل آگاہی فراہم کی جائے۔ اس بات کو یقینی بنا کر کہ متاثرہ افراد لازمی رپورٹنگ کی ضروریات سے آگاہ ہیں، کارکنان صحت باخبر فیصلے کرنے میں ان کی مدد کر سکتے ہیں کہ مرکزِ صحت جانے پر ان کو کیا تفصیلات ظاہر کرنی ہیں ۔

Source: WHO, UNFPA and UNHCR 2019

صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ مطلوبہ دیکھ بھال فراہم کریں اور متاثرہ افراد کو کیس مینجمنٹ کی خدمات میں ریفر کریں جہاں یہ سہولت دستیاب ہو (دیکھیں معیار نمبر 6: کیس مینجمنٹ)۔ ایسے مراکزِ صحت جو محفوظ، حساس نوعیت کے، خفیہ اور قابلِ رسائی ہوں (مثال کے طور پر مفت یا کم قیمت ہوں، ان تک پہنچنا آسان ہو، غیر فیصلہ کن انداز میں کام کرتے ہوں) متاثرین کی جان بچانے کے لئے انہیں فوری طبّی امداد فراہم کرسکتے ہیں اور بحالی کے عمل کا آغاز کرسکتے ہیں جس کے نتیجے میں انفرادی سطح پر متاثرہ افراد کی ذہنی اور جسمانی حالت میں بہتری آتی ہے اور مجموعی سطح پر خاندانوں، کمیونٹی اور معاشروں کو وسیع ترفوائد حاصل ہوتے ہیں۔[130] صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں کو چاہیے کہ متاثرین کو سماجی و نفسیاتی امداد، قانونی امداد، پناہ حاصل کرنے یا دیگر خدمات سے استفادہ کرنے کے لئے بہتر جگہ بھجوانے کا بھی انتظام کریں۔[131] اگر رازداری، احترام اور حفاظت کو ملحوظِ خاطر نہ رکھا جائے تو متاثرین کو ساتھیوں، خاندان اور / یا کمیونٹی کی طرف سے اضافی نقصان یا تشدد کے بڑھتے ہوئے خطرے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

ہنگامی صورتحال کے ابتدائی مرحلے کے دوران جنسی تشدد کی روک تھام اور اس کا انتظام جان بچانے کے لئے نہایت اہم ہے جو بیماری، صدمے، معذوری اور موت کو روکتا ہے اور Minimum Initial Service Package کے بنیادی اجزاء میں سے ایک ہے۔[132] MISP دیکھ بھال کا ایک بین الاقوامی معیار ہے جسے ہر ہنگامی صورتحال کے آغاز میں نافذ کیا جانا چاہیے اور یہ تولیدی صحت اور HIV کے معیار یعنی Sphere Sexual Reproductive Health and HIV Standards کا حصہ ہے۔[133] یہ پیکج اس بات کی یقین دہانی کراتا ہے کہ صحت کی دیکھ بھال کی ضروریات پوری ہوں اور خاص طور پر خواتین اور لڑکیوں میں بیماری اور اموات کی روک تھام کے لئے ترتیب دیئے گئے ترجیحی اقدامات کے مربوط سلسلے کی بدولت متاثرین پر تشدد کے دیرپا منفی اثرات کو کم کرنے میں مدد مل سکے۔

MISP, CERF- Central Emergency Response Fund کے زندگی بچانے کے معیار پر پورا اترتا ہے تاکہ صحت کی دیکھ بھال کے پروگرام اور تیاری کی منصوبہ بندی کے لئے یہ فنڈ دستیاب ہوں[134] (دیکھیں رہنما اصول نوٹ نمبر 2)۔

کم ازکم ابتدائی سروس پیکج (Minimum Initial Service Package)

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ محکمہ صحت/یا دیگر کوئی ادارہ منتخب کریں جو MISP کے نفاذ کی قیادت کرے/پر عمل درآمد کرا سکے۔
- جنسی تشدد کے واقعات کی روک تھام اور متاثرین کی ضروریات کا خیال رکھنا۔
- HIV اور جنسی طور پر منتقل ہونے والی دیگر بیماریوں کے پھیلاؤ کی روک تھام اور ان بیماریوں کی شدت اور ان کی وجہ سے ہونے والی اموات کو کم کرنا۔
- دورانِ زچگی اور نوزائیدہ بچوں میں بیماری کی شدت ا ور اموات کی روک تھام۔
- غیر ارادی حمل کی روک تھام۔
- جتنی جلدی ممکن ہو، جنسی اور تولیدی صحت کی جامع خدمات فراہم کرنے کے لئے منصوبہ بندی کرنا اور ان کو بنیادی صحت کی دیکھ بھال میں ضم کرنا۔

اس مقصد کے لئے محکمہ صحت /دیگر اداروں کے ساتھ مل کر صحت کے ان مندرجہ بالا چھ شعبوں پر توجہ دینا۔

Source: IAWG on Reproductive Health in Crises 2011

زنا بالجبر (Rape) اور قریبی ساتھی کے تشدد سے متاثرہ افراد کے لئے صحت کی دیکھ بھال کی خدمات تک رسائی کو انسانی ہمدردی کے ردعمل میں ایک بڑے خلا کے طور پر شناخت کیا گیا ہے لہٰذا اِس امر کی یقین دہانی کی اشد ضرورت ہے کہ زنا بالجبر اور قریبی ساتھی کی طرف سے تشدد کے طبّی علاج معالجے کے لئے قائم کردہ ضابطہ کار پر عمل درآمد کیا جائے۔[135] صحتِ عامہ کے نظام کو زنا بالجبر، قریبی ساتھی کے تشدد اور صنفی تشدد کی دیگر اقسام کے نتائج کی صورت میں طبّی خدمات فراہم کرنے کے لئے پوری طرح لیس ہونا چاہیے (دیکھیں رہنمائی نوٹ نمبر 1)۔ اس میں صفِ اول کی خدمات/ ابتدائی نفسیاتی امداد، فوری مانع حمل ادویات کی فراہمی، HIV سے متاثرہ فرد کے ساتھ کسی قسم کا تعلق قائم ہونے کی صورت میں حفظِ ماتقدم کے طور پر دی جانے والی ادویات (PEP)، جنسی طور پر منتقل ہونے والے متعدی امراض کا علاج، ہیپاٹائٹس بی(Hepatitis B) سے بچاؤ کے حفاظتی ٹیکے، قریبی ساتھی کے تشدد سے متاثرہ افراد کی شناخت، دیکھ بھال اور ذہنی دباؤ(Stress) کی تشخیص اور علاج معالجہ، خودکُشی کے خیالات یا کوشش اور صدمے کے بعد تناؤ کی کیفیت کا علاج شامل ہے۔ (اس کے علاوہ مسلسل اور زیادہ سنگین تشدد کے خطرے کا اندازہ لگانا ، چوٹوں کا علاج اور دیگر جسمانی دیکھ بھال کی ضروریات کی فراہمی بھی اس میں شامل ہے)۔

صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں کو اس بات کے قابل بھی ہونا چاہیے کہ بچپن کی شادی کی صورت میں متاثرین کی ضروریات کا خیال رکھ سکیں (مثال کے طور پرجہاں حاملہ ہونے کی صورت میں متاثرہ فرد کی جان کو خطرہ ہو، جبری طور پر جنسی تعلق قائم کرنے کی صورت میں صحت کے مسائل) اور خواتین کے دیگر مسائل (جیسے درد، خون بہنا، پیشاب کی نالی اور مخصوص اعضاء میں انفیکشن، ماہواری کے مسائل، زچگی کی پیچیدگیاں وغیرہ)سے نمٹ سکیں۔

> **صحت عامہ کے پروگرام جو محفوظ، حساس، رازدارانہ نوعیت کے اور قابلِ رسائی ہیں وہ متاثرہ افراد کی جان بچانے اور جلد بحالی میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں ۔**

مذکورہ بالا خدمات کے قیام کے بعد صحت کی دیکھ بھال کے فوائد اور محلِ وقوع کے بارے میں کمیونٹی کو آگاہ کریں،نیز زنا بالجبر کے بعد فوری نوعیت کی دیکھ بھال جیسے کہ فوری مانع حمل کی ادویات اور HIV سے متعلق حفاظتی تدابیر (ادویات) واقعہ رونما ہونے کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو،فراہم کی جائیں کیونکہ یہ اقدامات جتنی جلدی اٹھا لئے جائیں اتنا بہتر ہے۔ واقعہ رونما ہونے کے بعد72 گھنٹوں کے اندر اندرPEP (ادویات) کی دستیابی لازمی ہےتاکہ متاثرہ خواتین اور لڑکیاں ان ادویات کوبروقت استعمال کر سکیں ۔

اس معیارکے تحت اہم اقدامات صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے عملے کی تربیت کے لئے رہنمائی فراہم کرتے ہیں جنہیں محکمہ صحت کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ صحت کی خدمات کے قیام اور اس کے متعلق لوگوں میں شعور اجاگر کرنے میں مدد مل سکے۔IASC (Inter-agency Standing Committee)صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی رہنما اصولوں اور زنا بالجبراورقریبی ساتھی کے تشدد سے متاثرہ افراد کے علاج معالجے کے لئے ضابطہ کار مرتب کرتا ہے تاکہ فلاحی ادارے اس سے رہنمائی حاصل کر سکیں اور ایسے اقدامات کا تعین کریں جو بنیادی صحت کی دیکھ بھال سمیت صحت کے پروگراموں کو نافذ کرنے والی تنظیموں پر پروگرام کے تمام مراحل کے دوران لاگو ہوتے ہیں اور صحت کے شعبے سے فوکل پوائنٹ مقرر کرکے صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے معاونت کرتے ہیں ۔

اشارے

- تمام مراکزِ صحت میں تربیت یافتہ عملہ، ضروری ادویات اور سازوسامان وافر مقدار میں موجود ہونا چاہیے تاکہ قومی اور بین الاقوامی ضابطہ کار کے مطابق زنا بالجبر سے متاثرہ افراد کا علاج معالجہ کیا جاسکے۔[136]
- بحران شروع ہونے کے بعد دو ہفتوں کے اندراندر MISP نافذ کیا جانا چاہیے۔
- ہنگامی حالات کے دوران محکمہ صحت کو صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے کام کرنے کے معیاری طریقہ کار سے مربوط ہونا چاہیے اور علاج معالجے کے لئے بہتر جگہ بھجوانے کا طریقہ بھی واضح ہو۔
- صنفی تشدد سے متاثرہ [137]تمام افراد یہ کہنے کے قابل ہوں کہ انہیں مقرر کردہ معیار کے تناظر میں محفوظ طریقے سے صحت کی سہولیات فراہم کیں گئیں اور ان کی عزتِ نفس کا خیال رکھا گیا۔[138]
- زنا بالجبر سے متاثرہ تمام افراد کو کسی بھی ناخوشگوار واقعے کے 72 گھنٹوں کے اندر اندر حفظِ ماتقدم کے طور پر ضروری ادویات اور 120 گھنٹوں کے اندر اندر فوری مانع حمل ادویات فراہم کی جانی چاہئیں ۔

کسی شخص کے ساتھ زنا بالجبر کا تعین کرنا کارکنانِ صحت کی نہیں بلکہ قانونی اداروں کی ذمہ داری ہے۔ کارکنانِ صحت کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ مناسب دیکھ بھال فراہم کریں، واقعے کی تفصیلات حاصل کر کے ان کا ریکارڈ مرتب کریں، جسمانی معائنہ کرکے اس کو تحریر کریں اور متاثرہ فرد کی رضامندی سے ثبوت کے طور پر فرانزک نمونے حاصل کر کے ان کو محفوظ کریں جن کی بعد میں قانونی کارروائی میں ضرورت ہوسکتی ہے۔

اسی طرح متاثرہ خاتون یا لڑکی کے کنواری ہونے کا تعین کرنا بھی کارکنانِ صحت کی ذمہ داری نہیں ہے۔ WHO اور تولیدی صحت سے متعلق بین الایجنسی ورکنگ گروپ کا کہنا ہے کہ کنوارے پن کی جانچ کی کوئی سائنسی بنیاد نہیں ہے، یہ خواتین اور لڑکیوں کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہےاور ان کی جسمانی، نفسیاتی اور معاشرتی بہبود کے لئے نقصان دہ ہوسکتا ہے۔

کنوارے پن کی جانچ اس یقین کے ساتھ کی جاتی ہے کہ خواتین کے جنسی اعضاء کی ایک مخصوص ظاہری شکل یہ ظاہر کر سکتی ہے کہ جنسی ملاپ ہوا ہے یا نہیں۔ خواتین اور لڑکیوں کے جنسی اعضاء کا غیر ضروری معائنہ کرنے سے وسیع تر جسمانی، نفسیاتی اور معاشرتی مسائل کا سامنا ہو سکتاہے۔ اس بات کا تعین ہونے کے بعد کہ طبّی طور پر یہ جانچ غیر ضروری ہے، ڈاکٹروں یا دیگر کارکنانِ صحت کی طرف سے ان کو انجام دینا غیر اخلاقی کے زمرے میں آتا ہے۔

Source: WHO 2014; IRC 2018k

رہنمائی کے نوٹ

1. زنا بالجبر سے متاثرہ افراد کے طبّی علاج معالجے کا انتظام[139]

جنسی زیادتی بشمول زنا بالجبر سے متاثرہ افراد کو فوری طبّی امداد کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ان کے زخموں کا علاج کیا جا سکے اور جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریوں کو روکنے یا ان کا علاج کرنے اور ناپسندیدہ حمل کو روکنے کے لئے بر وقت ادویات دی جا سکیں۔ خاص طور پر HIV اور جنسی طور پر منتقل ہونے والی دیگر بیماریوں کے لئے PEP یعنی حفظِ ماتقدم کے طور پر 72 گھنٹوں کے اندر اندر اور حمل کی روک تھام کے لئے 120 گھنٹوں کے اندر اندر ادویات دینا بہتر ہے۔ اگر متاثرین 72 گھنٹوں کے بعد طبّی امداد حاصل کرنے پہنچیں تو انہیں مزید علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔

اگر کوئی خاتون یا نوعمر لڑکی حفاظتی دیکھ بھال کے لئے 72/120 گھنٹے کی مدت کے بعد خدمات حاصل کرتی ہے تو کارکنانِ صحت کو تب بھی ابتدائی طبّی خدمات، ہیپاٹائٹس بی کے حفاظتی ٹیکے، حمل کا ٹیسٹ اور جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریوں بشمول HIV کا ٹیسٹ (اس صورت میں کریں جب HIV کے لیے متاثرہ فرد کے ساتھ مشاورت اور اس کو علاج کے لئے دوسری جگہ بھجوانا ممکن ہو) اور اگر ضرورت ہو تو ذہنی صحت کی تشخیص اور علاج کے لئے بہتر جگہ بھیجنے کی سہولت فراہم کرنی چاہیے۔ اس کے علاوہ قانونی حدود کے اندر رہتے ہوئے محفوظ طریقے سے اسقاطِ حمل بھی کرنا چاہیے یا اس کام کے لئے کسی دوسری محفوظ جگہ پر بھجوا دیں۔ ہنگامی صورتحال کے آغاز سے ہی زنا بالجبر کے متاثرین کو طبّی دیکھ بھال دستیاب ہونی چاہیے اور کارکنانِ صحت کو ایسی صورتحال میں علاج کی سہولت فراہم کرنے کے لئے تربیت دی جانی چاہیے جس میں جسمانی معائنہ کرنے کا طریقہ کار اور اس کی رپورٹ لکھنا، علاج فراہم کرنا اور متاثرین کی مرضی کے مطابق دیگر خدمات (جیسے کیس مینجمنٹ اور نفسیاتی مدد) کے لئے بہتر جگہ بھجوانے کا انتظام کرنا شامل ہے۔ کارکنانِ صحت کو متاثرین کی دیکھ بھال اور صنفی تشدد کی روک تھام کے رہنما اصولوں پر بھی تربیت دی جانی چاہیے (دیکھیں معیار نمبر 1: صنفی تشدد کی روک تھام کے رہنما اصول) جس میں باخبر رضامندی، رازداری، احترام اور عدم امتیاز کو مدِ نظر رکھنا شامل ہے۔ جہاں ممکن ہو وہاں خواتین کا عملہ موجود ہونا چاہیے۔ کمیونٹی ہیلتھ افسران اور/یا صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے تربیت یافتہ عملے کے دیگر افراد متاثرہ خواتین کی مرضی معلوم کرنے کے بعد کلینک یا اسپتال میں خواتین کے ساتھ جا سکتے ہیں۔[140]

کم از کم ابتدائی سروس پیکیج (Minimum Initial Service Package)

فلاحی اداروں میں کام کرنے والے افراد سمیت تمام افراد کو یہ حق حاصل ہے کہ انہیں جنسی اور تولیدی صحت کے لئے اعلیٰ ترین معیار کی دیکھ بھال میسر ہو۔[141] اس حق کو استعمال کرنے کے لئے متاثرہ آبادیوں کو ہنگامی صورتحال کے آغاز سے ہی کم از کم ابتدائی سروس پیکیج MISP تک رسائی حاصل ہونی چاہیے تاکہ جانیں بچائی جا سکیں اور بیماریوں کو روکا جا سکے۔[142] جنسی اور تولیدی صحت کی دیکھ بھال کی جامع معلومات اور خدمات جتنی جلدی ممکن ہو فراہم کی جانی چاہئیں۔

MISP علاج اور دیکھ بھال کے لئے بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ کم از کم اقدامات کا ایک مجموعہ ہے جسے بحران کے آغاز میں مناسب تربیت یافتہ عملے کے ذریعہ مربوط انداز میں نافذ کیا جانا چاہیے۔ یہ بات اہم ہے کہ طبّی علاج متاثرہ افراد کی دیکھ بھال کے پیکیج کا بنیادی حصہ ہےاور صحت کے پیشہ ور تربیت یافتہ افراد کے زیرِ انتظام ہے۔[143] MISP کو نافذ کرنے کے لئے جنسی تشدد، HIV اوردیگر جنسی اورتولیدی صحت کے مسائل کی پیشگی تشخیص کی ضرورت نہیں ہے۔[144] MISP کی جان بچانے والی ترجیحی سرگرمیوں میں جنسی وتولیدی صحت اور HIV کے معیار بھی شامل ہونے چاہئیں،[145] اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ ہنگامی صورتحال میں اگر ہفتوں یا مہینوں تک بنیادی اورتولیدی صحت کی خدمات ترجیحی بنیادوں پر قائم نہ کی جائیں تو خواتین اور لڑکیوں میں غیر ضروری اموات اور معذوری کی شرح بڑھ جاتی ہے۔[146]

2. متاثرین کی مخصوص ضروریات کو پورا کرنے کے لئے خصوصی خدمات

متاثر ہونے والی حاملہ خواتین

یہ بات بہت اہم ہے کہ ہم حاملہ خواتین کے خلاف جنسی تشدد کے واقعات اور زنا بالجبر کے نتیجہ میں حاملہ ہونے والی خواتین کے کیس میں واضح فرق کو سمجھیں۔پہلے سے حاملہ خواتین اور نوعمر لڑکیوں کو جنسی تشدد کا سامنا کرنے کی صورت میں اسقاطِ حمل، حمل کی وجہ سے ہونے والے ہائی بلڈ پریشر، قبل از وقت زچگی، Hepatitis اور HIV انفیکشن جیسی پیچیدگیوں کا زیادہ خطرہ ہوسکتا ہے۔ کارکنانِ صحت کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ پہلے سے حاملہ خواتین کے ساتھ زنابالجبر کےعلاج کی صورت میں تجویز کردہ طبّی ادویات کے حمل پر کوئی مضراثرات نہ ہوں یاحمل کے دوران ان ادویات کا استعمال ممنوع نہ ہو۔[147] خواتین اور لڑکیاں جو زنابالجبر کے نتیجے میں حاملہ ہو سکتی ہیں انہیں فوری مانع حمل ادویات کی پیش کش کی جانی چاہیے اور ضرورت کے مطابق قانونی حدود میں رہتے ہوئے محفوظ اسقاطِ حمل کی خدمات اور اسقاطِ حمل کے بعد کی دیکھ بھال فراہم کی جانی چاہیے۔ مزیدیہ کہ حمل کے دوران جسمانی، جنسی یا قریبی ساتھی کی طرف سے جذباتی تشدد کے خطرات میں اضافہ ہوسکتا ہے اور اس کے نتیجے میں صحت کی پیچیدگیاں بڑھ سکتی ہیں۔

صحت کی دیکھ بھال کے تمام عملے کو یہ کام کرنے چاہئیں :

- قریبی ساتھی کی طرف سے اور جنسی تشدد سے متاثرہ تمام افراد کو ابتدائی طبّی اور نفسیاتی امداد اور بنیادی سماجی و نفسیاتی امداد کی پیشکش کریں۔ نفسیاتی تناؤ کی عارضی علامات کا سامنا کرنے والوں کے لئے یہ مدد کافی ہوسکتی ہے۔ ہنگامی صورتحال میں جہاں کارکنانِ صحت رش کی وجہ سے صرف ایک بار ہی متاثرہ فرد کو دیکھ سکتے ہیں، اس قسم کی مدد سب سے اہم ثابت ہو سکتی ہے۔
- اگر علامات اتنی شدید ہوں کہ روزمرہ کے کام متاثر ہو رہے ہوں اور وقت کے ساتھ ان میں کمی نہ آئے تو ایسی صورت میں متاثرہ فرد کی ذہنی صحت کے مسائل کا اندازہ کریں۔ اگر ممکن ہو تومناسب دیکھ بھال کے لئے متاثرہ فرد ک کو ایک سماجی کارکن (دیکھیں معیار نمبر5: سماجی و نفسیاتی مدد کی فراہمی اور معیارنمبر 8: خواتین اورلڑکیوں کیلیے محفوظ مقامات) یا ذہنی صحت کے مشیر سے منسلک کریں۔
- اگر ممکن ہو تو واقعے کے بعد دو ہفتے، ایک ماہ اور تین ماہ کے وقفے سے نگرانی اور مزید مدد کے لئے باقاعدگی سے فالو اپ وزٹ کریں۔

Source: WHO, UNFPA and UNHCR 2019

متاثرہ نوعمرلڑکیاں

نوعمر لڑکیاں بحران کے دوران خاص طور پرصنفی تشدد کا شکار ہوتی ہیں۔ انہیں جنسی تشدد، استحصال اور کم عمری کی شادی کے بڑھتے ہوئے خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، لیکن اکثر جنسی اور تولیدی صحت کی سہولتیں فراہم کرنے کےلئے ان پر توجہ نہیں دی جاتی۔ان کی کم عمری، جلدی حاملہ ہونے کی صورت میں لاحق خطرات، قوتِ فیصلہ کی کمی، صحت کے متعلق معلومات اور خدمات تک محدود رسائی کو دیکھتے ہوئے رکاوٹوں کو دور کرنے اور خدمات تک ان کی رسائی کو آسان بنانے پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔ مثال کے طور پر والدین کو اس بارے میں مطلع کریں کہ اگر نوعمر لڑکیوں کیساتھ جنسی تشدد کا واقعہ رونما ہونے کے بعد مانع حمل ادویات استعمال نہ کی جائیں یا دیگر ضروری علاج نہ کروایا جائے تو ان کی جنسی اور تولیدی صحت کے لیے آگے جا کر بے شمار مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔اور والدین کو یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ کم عمری کی شادی اور جلدی حاملہ ہونے کی صورت میں ان کی جان کو بھی خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ اس مقصد کے لئے ضروری ہے کہ متاثرہ نوعمر لڑکیوں کو ان کی عمر کے لحاظ سے مناسب علاج تجویز کرنے اور مشاورت فراہم کرنے کے لئے خواتین کا عملہ موجود ہو جو منصفانہ اور غیر فیصلہ کن انداز میں خدمات سرانجام دے۔ نوعمر لڑکیوں کو خدمات فراہم کرنے کے ضابطہ کار پر محکمہ صحت کی حمایت کی جانی چاہئے۔[148]

صحت کی مناسب خدمات نہ صرف خواتین اور لڑکیوں کے لئے زندگی بچانے کی دیکھ بھال کو یقینی بنانے کے لئے ضروری ہیں بلکہ یہ ایک معاشرے میں انسانی ہنگامی صورتحال کی تباہی پر قابو پانے کے لئے بھی ضروری ہیں۔

جنسی تشدد سے متاثرہ مرد

مردوں اور لڑکوں کو بھی زنا بالجبر اور جنسی تشدد کی دیگر صورتوں کا سامنا ہوتا ہے لیکن ہمیشہ اس حقیقت کو تسلیم نہیں کیا جاتا یا اچھی طرح سے سمجھا نہیں جاتا۔ مردوں پر ڈھائے جانے والے جنسی تشدد کو جنگی حربے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے جس کا مقصد مردوں کو کمزور ثابت کرنا، ان پر غلبہ حاصل کرنا اور مردانگی کے روایتی تصورات کو مجروح کرنا ہوتا ہے۔ جنسی رجحان اور مردانگی سے متعلق ممنوعہ سماجی، ثقافتی اور مذہبی اقدار، بدنامی کا خوف اور شرمندگی کے احساسات متاثرہ مردوں اور نوعمر لڑکوں کو اپنے ساتھ ہونے والی زیادتی کی اطلاع دینے اور خدمات حاصل کرنے کی راہ میں حائل ہو سکتے ہیں۔ جنسی تشدد کے باعث متاثرہ مردوں اور ان کے اہلِ خانہ کی جسمانی، ذہنی اور جنسی صحت اور فلاح و بہبود پر اہم اور دیرپا اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ تمام متاثرین کو صحت کی دیکھ بھال، سماجی و نفسیاتی خدمات، حفاظت اور سلامتی کے طریقہ کار اور قانونی مدد سمیت کثیر شعبہ جاتی خدمات دستیاب ہوں۔ متاثرہ مردوں کی مخصوص ضروریات کے مطابق ان کو علاج اور دیکھ بھال کی سہولت فراہم کی جانی چاہیے، اس مقصد کے لئے لازمی طور پر کارکنانِ صحت کی تربیت کی جانی چاہیے تاکہ وہ مردوں اور لڑکوں میں جنسی تشدد کے محرکات کی شناخت کرکے متاثرہ افراد پر مرکوز دیکھ بھال کی سہولیات فراہم کریں جن میں رسوائی کا ڈر نہ ہو اور نہ ہی غیر امتیازی سلوک روا رکھا جائے۔[149]

جنسی زیادتی کا شکار ہونے والے بچے

بڑوں کی نسبت بچے اپنی عمر، قد اور فیصلہ سازی میں محدود شرکت کی وجہ سے بدسلوکی کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ ہنگامی حالات میں اکثر بچوں کے تحفظ کا خاندانی اور سماجی نظام متاثر ہوجاتا ہے۔ جو بچے اپنے خاندان سے بچھڑ جاتے ہیں وہ اور بھی زیادہ خطرے کی زد میں ہوتے ہیں۔ گھر، اسکول اور معاشرے میں لڑکوں اور لڑکیوں کو جنسی استحصال کے خطرے سے بچانے کے لئے مخصوص اقدامات پر عمل درآمد کیا جانا چاہیے۔

کارکنانِ صحت، اساتذہ، والدین، دیکھ بھال کرنے والوں اور دیگر افراد کو بچوں کے جنسی استحصال کے آثار اور علامات سے آگاہ ہونا چاہیے کیونکہ متاثرہ لڑکیاں اور لڑکے اکثر اس معاملے پر خاموش رہتے ہیں۔ بچوں یا ان کی دیکھ بھال کرنے والوں کی باخبر رضامندی کے ساتھ ان کو غیر امتیازی انداز میں خدمات فراہم کی جانی چاہئیں۔ بچوں کے ساتھ بدسلوکی کے تمام معاملات کی اطلاع دینے کی صورت میں مقامی ضابطہ کار کے مطابق لازمی طور پر رازداری کو برقرار رکھا جانا چاہیے۔ تمام فیصلوں میں بچوں کے بہترین مفادات اور ان کی فوری دیکھ بھال اور حفاظت کو بنیادی طور پر مدِنظر رکھا جانا چاہیے۔[150] چونکہ متاثرہ بچوں اور خاندان کے بے ضرر افراد کی مخصوص ضروریات ہوتی ہیں لہٰذا انہیں موزوں ردِعمل اور مخصوص خدمات کی ضرورت ہوتی ہے۔ بچوں کا انٹرویو کیا جانا چاہیے اور بات چیت کے دوران دوستانہ رویہ اپناتے ہوئے ان کو تحفظ کا احساس دلایا جائے۔ اپنی عمر اور پختگی کی مناسبت سے انہیں اپنی زندگی پر اثر انداز ہونے والے فیصلوں میں شرکت کرنی چاہیے۔ اگرچہ بچے نازک ہوتے ہیں تاہم وہ اس لحاظ سے مختلف ہوتے ہیں کہ وہ زیادتی سے کس طرح متاثر ہوئے ہیں لہٰذا ان کی مہارت، صلاحیت اور زندگی کے معاملات کو مدِنظر رکھتے ہوئے خاندان کے بے ضرر لوگوں اور مقامی لوگوں کی حمایت حاصل کر کے ان کی دیکھ بھال کی ضروریات، بحالی اور شفایابی کے منصوبے مرتب کئے جانے چاہئیں تاکہ وہ اپنے ساتھ ہونے والی زیادتی کے نفسیاتی اثرات کی شدت کو بھولنے کی کوشش کریں اور نارمل زندگی کی طرف جلد لوٹ آئیں۔[151]

اگر رازداری، احترام اور حفاظت کو ملحوظِ خاطر نہیں رکھا جاتا تو متاثرہ افراد کو ساتھیوں، خاندان اور/یا کمیونٹی کی طرف سے اضافی نقصان یا تشدد کے بڑھتے ہوئے خطرے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

حوالہ جات

اس باب میں دی گئی معلومات کو یکجا کرنے کے لیے مندرجہ ذیل دستاویزات سے مدد لی گئی ہے۔

International Rescue Committee (IRC) (2018). Myths Surrounding Virginity: A Guide for Service Providers. New York. http://ccsas.iawg.net/sdm_downloads/myths-surrounding-virginity-guide-service-providers/.

IRC and University of California Los Angeles (UCLA) (2014). Competent, Compassionate, and Confidential Clinical Care for Sexual Assault Survivors (CCSAS) Multimedia Learning Tool. Available from: www.iawg.net/ccsas.

Jhpiego and the U.S. Centers for Disease Control and Prevention (2018). Gender-based Violence (GBV) Quality Assurance Tool. Available from: http://resources.jhpiego.org/resources/GBV-QA-tool.

Inter-Agency Working Group on Reproductive Health in Crises (IAWG) (2018). 2018 Inter-Agency Field Manual on Reproductive Health in Humanitarian Settings. Available from:

http://iawg.net/iafm/

__________ (2019). MISP Calculator. Available from: http://iawg.net/resource/misp-rh-kit-calculators/.

World Health Organization (WHO) (2017a). Strengthening Health Systems to Respond to Women Subjected to Intimate Partner Violence or Sexual Violence: A Manual for Health Managers. https://www.who.int/reproductivehealth/publications/violence/vaw-health-systems-manual/en/.

__________ (2017b). Responding to children and adolescents who have been sexually abused: WHO clinical guidelines. Geneva. http://ccsas.iawg.net/wp-content/uploads/2017/12/9789241550147-eng.pdf.

United Nations High Commissioner for Refugees (UNHCR) (2012). Working with Men and Boy Survivors of Sexual and Gender-based Violence in Forced Displacement. Geneva.

http://www.refworld.org/pdfid/5006aa262.pdf.

WHO, UNFPA and UNHCR (2019). Clinical Management of Rape and Intimate Partner Violence Survivors.

معیار 5: سماجی و نفسیاتی مدد کی فراہمی

خواتین اور لڑکیاں زیادہ تر صنفی تشدد کا شکار ہوتی ہیں۔ ایسے واقعات کے بعد انہیں سماجی و نفسیاتی امداد فراہم کرنا تاکہ وہ جلدی نارمل زندگی گزارنے کے قابل ہو سکیں۔

ذہنی صحت اور سماجی و نفسیاتی مدد کے پروگرامز کا شمار صحت اور تحفظ کے شعبوں میں ہوتا ہے۔ اس قسم کی مدد کا مقصد نفسیاتی بہبود اور ذہنی صحت کی حفاظت کرنا یا اس کو فروغ دینا ہے۔

یہ بنیادی معیار صرف سماجی و نفسیاتی مدد پر توجہ مرکوز کرتا ہے کیونکہ اس کا تعلق براہ راست صنفی تشدد سے ہے اور ذہنی صحت کی دیکھ بھال کی مخصوص خدمات کے بغیر یہ مدد فراہم کی جاسکتی ہے۔ ذہنی صحت کی مخصوص یا طبّی دیکھ بھال کا ذکر معیار نمبر 4 میں کیا گیا ہے (صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کی صحت کی دیکھ بھال)۔

سماجی و نفسیاتی مدد کی خدمات سے متعلق دیگر خدمات اور سرگرمیوں میں صنفی تشدد کیس مینجمنٹ (دیکھیں معیار نمبر 6: صنفی تشدد کیس مینجمنٹ)، خواتین اور لڑکیوں کے محفوظ مقامات کی سرگرمیاں (دیکھیں معیار نمبر 8: خواتین اور لڑکیوں کے لیے محفوظ مقامات) اور مقامی لوگوں کی حمایت اور خطرے کو کم کرنا شامل ہیں (دیکھیں معیار نمبر 9: حفاظتی انتظام کے ذریعے خطرے کے امکان کو کم کرنا)۔

تشدد کے اثرات ہر شخص میں مختلف ہوتے ہیں۔ اکثر متاثرہ افراد میں لمبے عرصے کے لیے نفسیاتی و سماجی اور معاشرتی مسائل پیدا ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ اندونی طور پر شرمندگی کے احساس کی وجہ سے خاموش طبیعت ہو جاتے ہیں اور صنفی تشدد کے بعد خاندان اور علاقے کے لوگوں کی طرف سے حمایت اور رِدعمل کی خدمات میں کمی واقع ہوتی ہے اور وہ تسلسل سے رونما ہونے والے صنفی تشدد سے بچاؤ کی طاقت اور وسائل بھی نہیں رکھتے۔ لہٰذا نفسیاتی و سماجی مدد فراہم کرنا فوری نوعیت کا ایک اہم قدم ہے اور اسے صنفی تشدد کی روک تھام کے مختصر اور طویل عرصے کے پروگرام میں مرکزی جزو کی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔[152]

سماجی و نفسیاتی مدد کی معیاری خدمات متاثرہ افراد پر مرکوز، عمر کے لحاظ سے موزوں ہیں، انفرادی اور مقامی سطح پر قوتِ برداشت پیدا کرتی ہیں اور ان مسائل سے نمٹنے کے مثبت طریقہ کار کی حمایت کرتی ہیں۔[153] ان میں خواتین اور لڑکیوں کے درمیان سماجی نیٹ ورکنگ اور یکجہتی کی تعمیر کے مواقع شامل ہونے چاہئیں۔ سماجی و نفسیاتی امداد کے اہم اقدامات متاثرین کی حفاظت، شفایابی اور بازیابی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ اقدامات سب سے پہلے رِدعمل ظاہر کرنے والوں کی طرف سے متاثرہ افراد اور ان کے خاندان کو ابتدائی نفسیاتی امداد فراہم کرنے سے لے کر متعلقہ کیس مینجمنٹ تک مرکوز ہو سکتے ہیں جن میں ذہنی صحت کے شعبے میں مہارت نہ رکھنے والے افراد کی طرف سے فراہم کردہ نفسیاتی اقدامات بھی شامل ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ خواتین اور لڑکیوں کی سماجی و نفسیاتی معاونت کی جائے تاکہ وہ تشدد اور امتیازی سلوک کے ان کے تجربات کے متعلق سمجھ بوجھ سے آگاہ ہو سکیں۔

کلیدی اقدامات سماجی و نفسیاتی مدد کی فراہمی

کلیدی اقدامات	تیاری	ردِعمل	بحالی
جہاں ممکن ہو موجودہ نفسیاتی خدمات، ضابطہ کار اور صلاحیتوں کا جائزہ لیں اور انہیں مضبوط بنائیں۔	✓	✓	
صنفی تشدد کے خلاف ردِ عمل کے لئے ایسے کارکنان کی بھرتی کر کے ان کو تربیت دیں جو مضبوط باہمی مہارتوں سے لیس ہوں، صنفی مساوات پر یقین رکھتے ہوں، ہمدرد ہوں اور مقامی زبانوں اور ثقافت کا علم رکھتے ہوں ۔	✓	✓	✓
اس بات کو یقینی بنائیں کہ خواتین اور لڑکیوں پر مرکوز سماجی و نفسیاتی مدد کی تمام خدمات فراہم کر کے ان میں حفاظت، سکون، خود اعتمادی، اپنی اصلاح، مقامی لوگوں کے ساتھ یکجہتی، امید اور باہمی رابطے کے احساس کو فروغ دیا جا سکے۔	✓	✓	✓
خواتین اور لڑکیوں کے لئے محفوظ مقامات قائم کریں یا پہلے سے موجود مقامات کو مضبوط بنائیں تاکہ انہیں سماجی و نفسیاتی مدد کی سرگرمیاں فراہم کی جا سکیں (دیکھیں معیار نمبر 8: خواتین اور لڑکیوں کے لئے محفوظ مقامات)۔	✓	✓	✓
پہلے سے دستیاب سماجی و نفسیاتی مدد کی سرگرمیوں کو سمجھنے کے لئے جنسی استحصال سے متاثرہ نوجوان اور نوعمر لڑکیوں اور لڑکوں کو بچوں کی حفاظت کے لئے کام کرنے والے اداروں کے ساتھ منسلک کریں، متاثرہ بچوں اور دیکھ بھال کرنے والوں کو خدمات کے بارے میں معلومات فراہم کریں اور مناسب طریقے سے علاج کے لئے بہتر جگہ بھجوانے کا انتظام کریں۔[154]	✓	✓	✓
اس بات کو یقینی بنائیں کہ نفسیاتی مدد کی خدمات سے متعلق معلومات مختلف خواتین اور لڑکیوں تک پہنچائی جائیں، اس کام کے لئے مطلوبہ ہدف کے دائرہ کار کو وسیع کیا جائے۔	✓	✓	✓
صنفی تشدد کے خلاف ردِعمل کے کارکنان کو صنفی تشدد کی بنیادی وجوہات، نتائج اور اثرات، متاثرین پر مرکوز اصولوں، مہارتوں اور ان کی مدد کرنے کی صلاحیت پر تربیت دیں (چاہے متاثرین نے ان کا اظہار کیا ہو یا نہ کیا ہو)۔	✓	✓	✓
خواتین اور لڑکیوں کی سماجی و نفسیاتی مدد کی خدمات تک رسائی میں حائل رکاوٹوں پر غور کریں اور ان کو دور کریں بشمول جذباتی پریشانی اور خوف، تحریری کارروئی کا خوف، امتیازی سلوک، حفاظت اور سلامتی کے مسائل، قریبی دستیابی، خرچ، رازداری، زبان اور ثقافتی مسائل۔[155]	✓	✓	✓
مقامی لوگوں پر مبنی مدد، اپنی مدد آپ اور لچک کی حکمت عملی کی نشاندہی کر کے اس کو فروغ دیں، خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ مل کر امدادی گروہ اور نیٹ ورک قائم کریں جو شفایابی اور بحالی کو فروغ دیتے ہیں۔	✓	✓	✓
خواتین اور لڑکیوں کو ان کی سماجی و نفسیاتی فلاح و بہبود کے لئے مہارت اور علم میں اضافہ کرنے کے مواقع فراہم کریں، مثال کے طور پر سماجی اور جذباتی تعلیم، مالی مہارت، اعداد و شمار اور خواندگی وغیرہ (دیکھیں معیار نمبر 8: خواتین اور لڑکیوں کے لئے محفوظ مقامات) نیز متاثرہ افراد کو ذریعہ معاش کی سرگرمیوں اور اضافی خدمات سے منسلک کریں[156] (دیکھیں معیار نمبر 12: معاشی بااختیاری اور روزگار کی فراہمی)۔		✓	✓
صنفی تشدد کے خلاف ردِعمل ظاہر کرنے والے کارکنان کی تربیت کا بندوبست کریں تاکہ وہ ان علامات کو پہچان سکیں کہ خواتین اور لڑکیاں صنفی تشدد کیس مینجمنٹ یا ذہنی صحت کی خصوصی دیکھ بھال سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں (دیکھیں معیار نمبر 4: صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کی صحت کی دیکھ بھال)۔	✓	✓	✓
اس بات کو یقینی بنائیں کہ صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کی قلیل تعداد جس کو ذہنی صحت کی بحالی کے لئے خصوصی نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے، بہتر جگہ بھیجا جائے جہاں مطلوبہ خدمات دستیاب ہوں۔	✓	✓	✓
ریفرل کے طریقہ کار میں سماجی و نفسیاتی مدد کی خدمات کو ضم کریں، محکمہ صحت کے ساتھ روابط استوار رکھیں تاکہ طبی خدمات / ذہنی صحت کی دیکھ بھال اور ضرورت کے مطابق دیگر خدمات کے حصول کے لئے رازداری کو برقرار رکھتے ہوئے متاثرین کو علاج کے لئے بہتر جگہ بھیجا جا سکے۔	✓	✓	✓
یہ شعور اُجاگر کریں کہ صفِ اول کے تمام کارکنان (مثال کے طور پر رجسٹریشن، صحت کے شعبے میں تقرری، خدمات کا دائرہ کار وسیع کرنے کے لئے مقامی لوگوں پر مشتمل ٹیم وغیرہ) کو ابتدائی سماجی ونفسیاتی امداد فراہم کرنے سے متعلق تربیت دی جائے۔	✓	✓	✓
ریفرل راستے میں نفسیاتی مدد کی خدمات کو ضم کریں، بشمول طبی خدمات / ذہنی صحت کی دیکھ بھال اور ضرورت کے مطابق دیگر خدمات کے لئے صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں کے ساتھ خفیہ ریفرل اور روابط۔	✓	✓	✓
صفِ اول کے تمام کارکنان (بشمول رجسٹریشن، صحت کا عملہ، کیمونٹی آؤٹ ریچ ٹیموں وغیرہ) کے لئے وکالت کریں کہ انہیں نفسیاتی ابتدائی طبی امداد میں تربیت دی جائے۔	✓	✓	✓

تصویر 2. ہنگامی حالات میں ذہنی صحت اور سماجی و نفسیاتی مدد کے حوالے سے IASC کے اقدامات

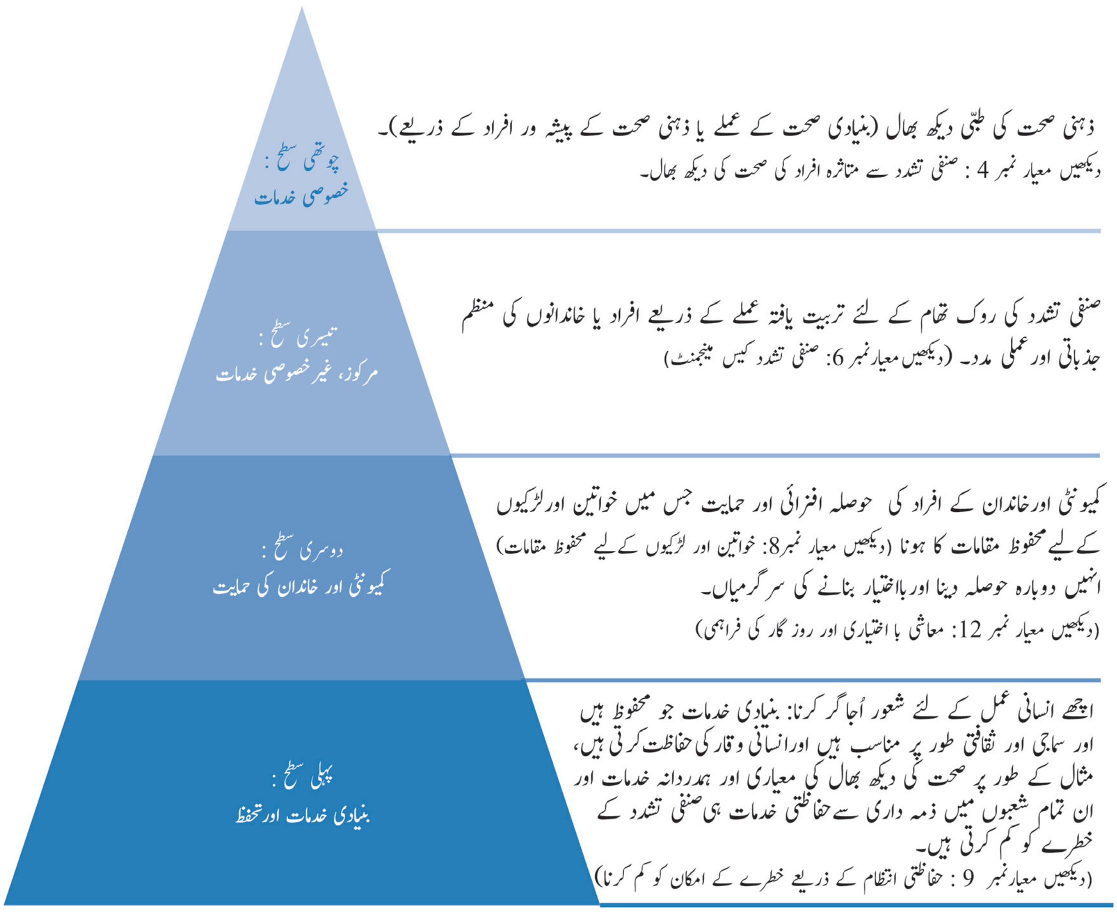

پہلی سطح : بنیادی خدمات اور حفاظت

اس سطح پر صنفی تشدد کی روک تھام کے مخصوص اقدامات تحفظ اور خدمات فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کرتے ہیں جو صنفی تشدد سے متاثرہ افراد اور تشدد کے بڑھتے ہوئے خطرے میں دیگر خواتین اور لڑکیوں کی مخصوص ضروریات کو پورا کرتے ہیں، بشمول:

- اس بات کو یقینی بنانا کہ تمام خدمات کی فراہمی متاثرہ فرد پر مرکوز ہو اور اس کا مقصد بنیادی ضروریات کو پورا کرنا ہو۔
- اس بات کو یقینی بنانا کہ بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے مقصد کے تحت کئے جانے والے فلاحی کاموں کی وجہ سے نقصان میں اضافہ نہ ہو، مثال کے طور پر جنسی استحصال اور بدسلوکی کے خطرے کا بڑھ جانا۔
- ماحول اور حالات پر مبنی صنفی تشدد کے ممکنہ خطرات کی نشاندہی کرنا اور ان سے نمٹنے کے لئے حفاظت اور تحفظ کے اقدامات (دیکھیں معیار نمبر9: حفاظتی انتظام کے ذریعے خطرے کے امکان کو کم کرنا)۔

"سماجی ونفسیاتی" کی اصطلاح انسانوں کے سماجی و نفسیاتی پہلوؤں اور ان کے ماحول یا معاشرتی گردونواح کے مابین تعلقات پر روشنی ڈالتی ہے۔ نفسیاتی پہلو لوگوں کے عملی کردار سے متعلق ہیں، مثال کے طور پر عقائد، خیالات، جذبات اور رویئے۔ سماجی ماحول کسی شخص کے تعلقات، خاندانی اورمقامی نیٹ ورکس، ثقافتی روایات اور معاشی حیثیت، عوامی معاملات اور فیصلہ سازی میں حصہ لینے کی صلاحیت کے ساتھ ساتھ روزمرہ کی سرگرمیوں جیسے کہ اسکول یا کام سے متعلق ہے۔"نفسیاتی" کی جگہ سماجی و نفسیاتی کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے تاکہ یہ تسلیم کیا جاسکے کہ کسی شخص کی ذہنی تندرستی اس کی نفسیاتی بناوٹ اور معاشرتی عوامل دونوں سے مستقل متاثر ہوتی رہتی ہے۔

Source: GBVIMS Steering Committee 2017, pp. 9-10

دوسری سطح: کمیونٹی اور خاندان کی حمایت

صنفی تشدد سے متاثرہ اور تشدد کے بڑھتے ہوئے خطرات میں مبتلا خواتین اورلڑکیوں کو اگر اپنے خاندان اور مقامی لوگوں کی حمایت تک رسائی حاصل ہو جائے تو وہ اپنی ذہنی صحت اور نفسیاتی بہبود کو برقرار رکھنے کے قابل ہوتی ہیں ۔ اس میں شامل ہیں:

- کمیونٹی کو تعلیم دینا اور ان میں شعور اجاگر کرنا تاکہ ان کو صنفی تشدد سے منسلک بدنامی کو سمجھنے اور کم کرنے میں مدد ملے اور متاثرین کو کمیونٹی کی طرف سے قبولیت اور حمایت حاصل ہو۔
- متاثرین اور صنفی تشدد کے بڑھتے ہوئے خطرے میں مبتلا افراد کی مدد کرنے کے لئے کمیونٹی کو چاہیے کہ اپنی مدد آپ اور قوتِ برداشت کی حکمتِ عملی اپنائے، مثال کے طور پرخواتین اور لڑکیوں کے لئے محفوظ مقامات کے قیام کی حمایت کے ذریعے۔
- متاثرہ افراد کی روایتی حمایت اور مقابلہ کرنے کے طریقہ کار کو مضبوط بنانا۔
- تعلیمی اور معاشی سرگرمیوں کی بحالی کی حمایت کرنا۔

تیسری سطح : مرکوز، غیر خصوصی خدمات

یہ سطح صنفی تشدد سے متاثرہ افراد پر مرکوز ہے جو مدد کے لئے آگے آتے ہیں اور انہیں انفرادی یا اجتماعی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ متاثرہ افراد پر مرکوز ردِ عمل کے لئے بے شمار ادارے مل کر مناسب، قابل رسائی اور اعلیٰ معیار کی خدمات فراہم کرتے ہیں اور انفرادی اور مجموعی متاثرین کوحالات کا مقابلہ کرنے اور بازیابی میں مدد کرنے کے سلسلے میں معاونت کرتے ہیں۔ اس میں شامل ہیں:

- جامع اورمربوط انفرادی خدمات کی فراہمی اور مدد کے لئے کیس مینجمنٹ (دیکھیں معیارنمبر 6: صنفی تشدد کیس مینجمنٹ)۔
- گروپ کی شکل میں صنفی تشدد سے متاثرہ افراد، خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ ان کے سماجی و نفسیاتی مسائل پر بات چیت، لیکن وہ صرف متاثرہ افراد پر ہی مرکوز نہ ہوں اور گروپ کی شکل میں سماجی و نفسیاتی سیشن جوباہمی رابطے، ہم پلہ رشتوں کی اہمیت، اپنی اور کمیونٹی کی افادیت، سکون اور آرام کو فروغ دینے پر مرکوز ہوں۔
(دیکھیں معیار نمبر8 خواتین اورلڑکیوں کیلیے محفوظ مقامات)۔
- ثقافتی اقدار کے مطابق مناسب مشاورت جو معلومات اورجذباتی مدد فراہم کرتی ہے۔
- متاثرہ افراد کے روزگار کی بحالی اورسماجی اورمعاشی ترقی کے دیگراقدامات۔

چوتھی سطح: خصوصی خدمات

یہ سطح متاثرہ افراد کی ایک قلیل تعداد کے لئے درکار اضافی مدد پر توجہ مرکوز کرتی ہے جن کے مصائب اوپر بیان کردہ مدد کی تین سطوحات کے باوجود ناقابل برداشت ہیں اور جن کو روزمرہ کے بنیادی کاموں میں واضح طور پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

- تربیت یافتہ پیشہ ورافراد/ماہرِ نفسیات کے ذریعے نفسیاتی معائنہ، علاج اور دیکھ بھال۔
- انفرادی متاثرین جن میں تناؤ کی شدید علامات ظاہر ہوں اورانہیں نچلی سطح پر حل نہ کیا جا سکا ہو، ان کے لئے خصوصی قسم کے نفسیاتی اقدامات ۔
- خدمات تک ان کی رسائی کے تسلسل کو برقرار رکھا جائے (مثال کے طور پر کیس مینجمنٹ، خواتین اور لڑکیوں کیلیے محفوظ مقامات)۔

IASC Intervention Pyramid کے بارے میں اضافی معلومات کے لئے رہنمائی نوٹ نمبر 1 ملاحظہ کریں۔

صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کو ردعمل، علامات اور مشکلات کی مختلف اقسام کا سامنا ہو سکتا ہے۔ یہ ذہن نشین کرنا ضروری ہے کہ عام طورپر کسی غیر معمولی واقعے پرمتاثرہ فرد کاردِ عمل عارضی اور قدرتی نوعیت کا ہوتا ہے۔[157] صنفی تشدد کے اثرات انفرادی، خاندانی، معاشی، سماجی، ثقافتی اور ماحولیاتی عوامل پر منحصر ہیں بشمول عدم مساوات کی ایک دوسرے سے جڑی ہوئی اقسام کے (لیکن صرف ان تک محدود نہیں ہیں)، مجرم کے ساتھ ان کے تعلقات، ذاتی اور معاشرتی سطح پر ان سے نمٹنے اور مدد کے طریقہ کار، تشدد کی نوعیت اورپس منظر اور سماجی بدنامی کی سطح پریا خاندان اور مقامی لوگوں کی حمایت اور قبولیت کے حوالے سے خواتین اور لڑکیوں کیے لئے خطرات میں مزید اضافہ کرتے ہیں۔ اگر متاثرہ فرد خود پر قابو پانے کی مشق کریں اوران کے پاس تشدد کے خلاف ردِعمل ظاہر کرنے کا اختیار ہو، ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مادی مدد اور وسائل تک رسائی حاصل ہو اورسماجی ونفسیاتی اور جذباتی مدد حاصل ہو جائے تو ان حفاظتی عوامل کی بدولت سماجی و نفسیاتی اثرات کو کم کیا جا سکتا ہے۔ اگرچہ کچھ خواتین کو شدید اور دائمی علامات کا سامنا ہو سکتا ہے جس کے لئےانہیں خصوصی علاج کی ضرورت پڑ سکتی ہے[158] تاہم زیادہ تر خواتین بنیادی سماجی و نفسیاتی مدد کے ساتھ صحت یاب ہو جاتی ہیں۔صنفی تشدد کی روک تھام کے عملے کو چاہیے کہ متاثرہ خاتون کو اس بات کی اجازت یااختیار دے کہ وہ کون سی معلومات شیئر کرنا چاہتی ہے اور آیا کہ اسے مزید سماجی و نفسیاتی مدد اور/یا ذہنی صحت کے سلسلے میں مدددرکار ہے یا نہیں۔

جنسی تشدد کی وجہ سےمتاثرہ بالغ مردوں کی ذہنی صحت اور سماجی و نفسیاتی بہبود پر اہم اور دیرپا اثرات مرتب ہو سکتے ہیں جنہیں جسمانی و ذہنی صحت اور سماجی و نفسیاتی مدد فراہم کرنے والے پروگرام کے تربیت یافتہ عملے اور مقامی لوگوں پر مشتمل گروہوں کےذریعے مطلوبہ امدادتک رسائی حاصل کرنے میں مدد ملنی چاہیے (دیکھیں معیار نمبر 4: صنفی تشدد سے متاثرہ افرادکی صحت کی دیکھ بھال)۔ سماجی و نفسیاتی نوعیت کی مدادی سرگرمیوں کا دائرہ کار صرف متاثرہ مردوں تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ اگر صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کو علاج کے لئے بہتر جگہ بھجوانا مقصود ہو تو ایسی صورت میں متاثرہ مردوں اور نوعمر لڑکوں کو ان کی خواہشات کےمطابق مراکزِ صحت میں ذہنی صحت اور سماجی و نفسیاتی مدد کی دیکھ بھال تک رسائی حاصل کرنے اور مقامی سطح پر مدد فراہم کرنے والے متعلقہ گروہوں اورہنر سکھانے والے پروگرامز میں شامل ہونے کے لئے حمایت حاصل ہونی چاہیے۔

چونکہ ذہنی صحت اورسماجی و نفسیاتی مشکلات کے حل کے لئے مدد حاصل کرنےکی راہ میں بدنامی کا ڈر حائل ہوتا ہےلہٰذا صنفی تشددکی روک تھام سے متعلق پروگرام کےعملے کو مقامی عملے اور رہنماؤں کےتعاون سے ایسی اصطلاحات کی نشاندہی کرنی چاہیے جو مقامی سطح پر بدنامی میں اضافہ کرتی ہیں یا منفی معنی رکھتی ہیں اور ان کی روشنی میں متعلقہ اور قابلِ قبول اصطلاحات کی تصدیق کی جا سکے۔

اشارے

- بحران کے آغاز کے دو ہفتوں کے اندراندرخواتین اور لڑکیوں کی ضروریات پر مبنی مخصوص سماجی و نفسیاتی خدمات فراہم کی جائیں ۔
- صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے کام کرنے والے عملے کی کچھ تعداد جو خواتین اور لڑکیوں کو عمر کی مناسبت سے معیاری اورمرکوز/مخصوص سماجی و نفسیاتی خدمات فراہم کرنے کے لئے تربیت یافتہ ہو ۔
- اُن خواتین اور لڑکیوں کی کچھ تعداد جنھوں نے(عمر سے قطعِ نظر) مخصوص سماجی و نفسیاتی امداد کے حصول کے لیے رابطہ کیا اور خدمات کی فراہمی پر اطمینان کا اظہار کیا۔
- ان خواتین اور لڑکیوں کی کچھ تعداد جنھوں نے یہ رپورٹ دی کہ انہوں نے سماجی و نفسیاتی مدد کی جن خدمات تک رسائی حاصل کی تھی وہ ان کی ضروریات اور ترجیحات کے مطابق فراہم کی گئیں (انفرادی اور اجتماعی بنیاد پر، جنس اور عمر کے حساب کے بغیر)۔

رہنمائی کے نوٹ

1. ذہنی صحت اور سماجی ونفسیاتی مدد: The IASC Intervention Pyramid

ہنگامی حالات میں خواتین اور لڑکیاں مختلف طریقوں سے متاثر ہوتی ہیں اور انہیں مختلف قسم کی سماجی و نفسیاتی مدد کی ضرورت ہوتی ہے (دیکھیں تصویر نمبر 2، The IASC Intervention Pyramid)۔ زیادہ تر خواتین اور لڑکیوں کو بنیادی خدمات، حفاظت اور سلامتی سے فائدہ حاصل ہو جاتا ہے۔مقامی اور خاندانی نظام تحفظ اور فلاح و بہبود کو فروغ دے سکتے ہیں۔ خواتین اور لڑکیاں تربیت یافتہ مقامی یا سماجی کارکنوں کے ذریعےفراہم کردہ انفرادی سطح پر مرکوز خدمات جیسے کہ مشاورت، کیس مینجمنٹ، اور جذباتی اور عملی امداد سے بھی فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ آبادی کا ایک چھوٹا سا حصہ جو مخصوص ذہنی صحت کے مسائل کا سامنا کرتا ہے اسےذہنی صحت کے شعبے سے وابستہ پیشہ ورافراد یعنی ماہرِ نفسیات کے ذریعے مطلوبہ خدمات درکار ہوتی ہیں جو مقامی، سماجی اور ثقافتی پس منظر سے مناسبت رکھتی ہوں۔[159]

The IASC Intervention Pyramid میں ان خدمات کی وضاحت کی گئی ہے جو ہنگامی حالات کے دوران مختلف سطح پر سماجی و نفسیاتی اور ذہنی صحت کے لئے ضروری ہیں اور ان لوگوں کے تناسب کی وضاحت کی گئی ہےجنھیں مختلف خدمات کی ضرورت ہوگی یا ان سے فائدہ ہوگا۔ اس میں مختلف قسم کی خدمات کی درجہ بندی کی وضاحت نہیں کی گئی۔ اس Pyramid میں ہر سطح کی خدمات اہم ہیں اور بیک وقت نافذ کی جاتی ہیں۔

> خواتین اور لڑکیوں کے لئے محفوظ قابلِ رسائی مقامات مہیا کرنا جو صرف خواتین کے لئے مخصوص ہوں، جہاں صنفی تشدد سے متاثرہ خواتین خدمات اور مدد حاصل کرنے کے لئے جا سکیں یا صنفی تشدد کے خطرے کی صورت میں فوری تحفظ حاصل کر سکیں، یہ سماجی و نفسیاتی مددفراہم کرنے کی راہ میں ایک مؤثر قدم ہے جو حفاظت، شفا یابی اور بحالی کو فروغ دیتا ہے۔
> (دیکھیں معیار نمبر 8: خواتین اور لڑکیوں کے لیے محفوظ مقامات)۔

صنفی تشدد کے خاتمہ کے پروگرام اس Pyramid میں بیان کردہ سطح نمبر 2 اور 3 کے مطابق مرکزی حیثیت میں رہ کر کام کرتے ہیں جس کے تحت خاندان والوں اور مقامی لوگوں کی طرف سے مدد کی فراہمی کو مضبوط کیا جاتا ہے اور متاثرہ افراد کی مدد پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے۔ اکثر سطح نمبر 3 کے تحت علاقائی تنظیموں اور صنفی تشدد کے خاتمے پر مبنی پروگرام کے تربیت یافتہ عملے صفِ اول کی مخصوص خدمات فراہم کریں گے۔[160] اگر متاثرہ فرد کوخاندان والوں، دوستوں اور تربیت یافتہ عملے کی بروقت اور مضبوط حمایت حاصل ہو گی (جس کا ذکر سطح نمبر 2 اور 3 میں کیا گیا ہے) تو اس بات کے امکان کو کم کیا جا سکتا ہے کہ متاثرہ فرد ایسی حالت کو پہنچ جائے جہاں اسے علاج کی ضرورت ہو۔

تاہم چند متاثرین کومستقل علامات اور جذباتی پریشانی کا سامنا ہوسکتا ہے۔ اگر متاثرہ خاتون کو موڈ، خیالات یا طرزِ عمل کے ساتھ مسلسل مسائل کا سامنا ہو اور وہ اپنے روزمرہ کے کام کرنے کے قابل نہ ہوتو اس کی صحت کے مسائل سنگین نوعیت کے ہوسکتے ہیں۔ خدمات فراہم کرنے والوں کے لئے اس بات کو پہچاننا ضروری ہے کہ متاثرہ خاتون کوکب ذہنی صحت کی مخصوص خدمات کی ضرورت ہوتی ہے اوروہ اس سلسلے میں ان کی مدد کر سکتے ہیں۔ صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے تمام عملے کے لئے ضروری ہے کہ ان کو جس علاقے کی ذمہ داری سونپی گئی ہو، اس علاقے میں متاثرہ افراد کے لئے دستیاب خدمات سے واقف ہوں اور ان کی رضامندی حاصل کر کے محفوظ طریقے سے اور رازداری کو برقرار رکھتے ہوئے علاج کے لئے بہتر جگہ بھجوانے کے قابل ہوں۔ ذہنی بیماریوں کے طبّی علاج کے لئے اعلیٰ تعلیم یافتہ ماہرِ نفسیات کی فراہم کردہ خصوصی خدمات کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگرچہ خصوصی خدمات کے لئے فراہم کنندگان کی شناخت کرنا مشکل ہوسکتا ہے لیکن مناسب قابلیت کے بغیریہ خدمات فراہم کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔

علامات جن کی صورت میں متاثرہ فرد کو ذہنی صحت کی خصوصی خدمات کی ضرورت ہوسکتی ہے:

- اگر ایک متاثرہ فرد صورتحال سے بہتر طریقے سے نمٹنے یا بحالی کی علامات ظاہر نہ کرے، یا اس کی حالت دن بدن خرابی ہو رہی ہو۔
- اگر ایک متاثرہ فرد کام نہیں کر رہا اور اپنی یا بچوں کی دیکھ بھال کرنے کے قابل نہیں ہے۔
- اگر ایک متاثرہ فردکے بارے میں علم ہو کہ اس کو پہلے سے کوئی ذہنی بیماری لاحق ہے۔
- اگر ایک متاثرہ فرد خودکشی کی بات کرےیا یہ ظاہر کرے کہ وہ اپنے لئے یا دوسروں کے لئے خطرے کا باعث ہوسکتا ہے۔
- اگر ایک متاثرہ فرد خود ذہنی صحت کی خصوصی خدمات حاصل کرنے کی درخواست کرے۔

دیکھیں معیار نمبر 4 : صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کے لئے صحت کی دیکھ بھال۔

صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام اکثر بنیادی خدمات (سطح نمبر 1) فراہم نہیں کرتے لیکن یہ صنفی تشدد کی بنیادی روک تھام اور ردِ عمل کے لئے خدمات فراہم کرنے والے دوسرے اداروں اور شعبوں کی تربیت میں کردار ادا کرسکتے ہیں تاکہ ان کے مابین ہمدردانہ اور اعلیٰ معیار کی دیکھ بھال کو یقینی بنایا جا سکے۔

سماجی و نفسیاتی مدد فراہم کرنے والے تمام اداروں کو چاہیئے کہ صنفی تشدد کے نتائج کو سمجھیں اور متاثرہ افراد کو ہمدردانہ مدد فراہم کرنے کے قابل ہوں چاہے متاثرہ افراداس کی ضرورت ظاہر کریں یا نہ کریں۔ ہنگامی حالات میں چونکہ متاثرہ افراد کے پاس خدمات کے حصول کا پہلا راستہ محکمہ صحت سے رابطہ کر نا ہی ہوتا ہےاس لئے صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے کارکنان کو چاہیئے کہ متاثرہ افراد کو جذ باتی مدد فراہم کرنے کے لئے صحت کے شعبے سے وابستہ عملے کی مدد کریں ،صنفی تشدد کے ممکنہ نفسیاتی، سماجی اور طبّی اثرات کو سمجھیں اور متاثرہ افراد کو محفوظ طریقے سے مناسب خدمات کے لئے بہتر جگہ بھجوانے کا بروقت بندوبست کریں (دیکھیں معیار نمبر 4: صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کی صحت کی دیکھ بھال)۔

2 انفرادی اوراجتماعی سطح پر سماجی ونفسیاتی مدد

متاثرین کے لئے معاشرتی سطح پر مختلف سرگرمیوں کے ذریعے نفسیاتی و سماجی مدد بہترین طور پر فراہم کی جاتی ہے جو مقامی صلاحیتوں کو مضبوط کرتی ہے اور خواتین اور لڑکیوں کی متعدد ضروریات (جیسے سلامتی، ذریعہ معاش) پر توجہ دیتی ہے۔ اجتماعی سطح پر سماجی و نفسیاتی مدد The IASC Intervention Pyramid کی سطح نمبر 2 (کمیونٹی اورخاندان کی حمایت) اور 3(مرکوز، غیر خصوصی مدد) دونوں پر جاری رہتی ہے (دیکھیں تصویرنمبر 2)۔ صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام میں اجتماعی سماجی و نفسیاتی مدد کا ایک بڑا حصہ سطح نمبر 2 پر ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر تفریحی سرگرمیوں میں شمولیت، مہارت سازی یا معلومات کا تبادلہ کرنے والے گروہ خواتین اورلڑکیوں کو عام سرگرمیاں فراہم کرتے ہیں تاکہ وہ محفوظ ماحول میں لطف اندوز ہو سکیں ۔

سطح نمبر 3 میں اجتماعی سماجی و نفسیاتی امداد صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کو مقامی لوگوں میں دوبارہ گھل مل جانے کے مواقع فراہم کرسکتی ہے اور گروپ اراکین کے مابین باہمی روابط کو مضبوط بناسکتی ہے۔ اس سطح کے گروپس میں خواتین کے ایک خاص گروپ کےارکان کا کئی ہفتوں تک آپس میں میل جول ہوتا ہے۔ ایک مخصوص نصاب کے ذریعےان کی رہنمائی کی جانی چاہیئے[161] جس میں سلائی کڑھائی، موتی پرونا اورحساب کتاب سکھانے جیسی سرگرمیاں شامل ہوسکتی ہیں۔ ان گروپس میں ہفتہ وار بنیادوں پر مختلف موضوعات کے متعلق گروپ کی رہنمائی کی جاتی ہےجن میں واقعات کے لئے عام جذباتی ردِعمل، ردِعمل کو سمجھنے، بحالی کی راہ میں درپیش مشکلات اور مشکلات پر قابو پانے کے لئے ان سے نمٹنے کے طریقہ کار پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے۔ منظم گروپ سرگرمیوں کو نافذ کرنے کے لئے خدمات فراہم کرنے ولوں کو اضافی تربیت اور نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام پر کام کرنے والے اداروں کوچاہیئے کہ متاثرہ افراد کو گروپ سرگرمیوں کا حصہ بناتے وقت احتیاط سے کام لیں۔ ان سرگرمیوں میں کبھی بھی صرف متاثرہ افراد کو زیرِبحث نہ لایا جائے اور نہ ہی صنفی تشددکے تجربات پر توجہ مرکوزکی جائے جب تک کہ متاثرین خود اپنے تجربات کے بارے میں آزادانہ طور پر بات کرنا نہ چاہیں۔ رازداری پر سمجھوتہ کیے بغیر متاثرین کومعاونت کرنے والے گروپ میں شامل ہونے کی دعوت دے کر مشترکہ مقصد کو پورا کرنے یا نیا ہنرسیکھنے کا موقع دیا جا سکتا ہے۔ اگریہ گروپ خواتین کے مراکز یا صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے تحت چلائے جانے والے محفوظ مقامات پرمنظم کیے جاتے ہیں تو یہ بتایا جانا چاہئے کہ متاثرین کو ان سرگرمیوں میں ہمیشہ خوش آمدید کہا جاتا ہے اور قبول کیا جاتا ہے اورجب کبھی متاثرین اپنے تجربات کے متعلق آزادانہ طور پر بات کرنا چاہیں تو تمام شرکاء رازداری کو برقرار رکھنے پر متفق ہو سکتے ہیں۔ کسی بھی قسم کےسماجی ونفسیاتی گروپ کوسہولت فراہم کرنے والے تمام عملے/رضاکاروں کواس بات کے لئے تیاررہنا چاہئے کہ متاثرین اپنے تجربات شئیرکرسکیں اوروہ متاثرین اورگروپ کے دیگر اراکین کی مدد کرنے کے قابل ہوں اور ان کو یہ یقین دہانی کرائیں کہ ان کے تجربات کو سننے یا شئیر کرنے سے وابستہ کسی بھی قسم کے منفی جذبات کو دور کیا جائے گا۔

اس کتاب میں بیان کردہ متاثرین پر مبنی نقطہ نظر کی رو سے دیکھا جائے تو صنفی تشدد کیس مینجمنٹ کی خدمات Pyramid کی تیسری سطح کے تحت سماجی و نفسیاتی مدد کے لئے اٹھائے جانے والے اقدامات میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ کیس مینجمنٹ متاثرین کو ان کی کمیونٹی میں ذہنی صحت اوردیگر سماجی و نفسیاتی خدمات کے پروگراموں اور وسائل تک رسائی حاصل کرنے میں مدد فراہم کرنے کا ایک اہم طریقہ بھی ہے جو Pyramid کی دیگرسطوحات کا حصہ ہے۔ متاثرین اور خدمات فراہم کرنے والے کارکنان کے درمیان مسلسل باہمی رابطہ بھی ایک طرح سے سماجی و نفسیاتی مدد کے زمرے میں آتا ہے۔ کیس مینجمنٹ میں صنفی تشددکے محرکات اورنتائج کی روشنی میں متاثرہ فرد کومختلف قسم کے ہنر سکھانا، خود کو پرسکون محسوس کرنا اورآنے والے وقت میں اپنی حفاظت کی منصوبہ بندی کرنا بھی شامل ہے (دیکھیں معیارنمبر6: صنفی

تشدد کیس مینجمنٹ)۔ یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ تمام متاثرین کیس مینجمنٹ کی خدمات حاصل کرنا نہیں چاہیں گے یا اُن کو اِن کی ضرورت نہیں ہوگی۔ جب مناسب ہو تو صنفی تشدد کے ردِ عمل پر تربیت یافتہ عملہ سماجی و نفسیاتی مدد فراہم کرسکتا ہے یا متاثرہ فرد کو کیس مینجمنٹ کے پورے عمل سے گزارے بغیر سماجی و نفسیاتی خدمات سے منسلک کر دیں ۔

حوالہ جات

اس باب میں دی گئی معلومات کو یکجا کرنے کے لیے مندرجہ ذیل دستاویزات سے مدد لی گئی ہے۔

GBV Area of Responsibility and International Medical Corps (IMC). 2018. Managing .Gender-based Violence Programmes in Emergencies Training Course: Facilitation Manual

Health and Human Rights Info (2014). Mental Health and Gender-based Violence: Helping Survivors of Sexual Violence in Conflict – A Training Manual. Rev. ed. Oslo. https://www.hhri.org/wp-content/uploads/2019/01/HHRI_EN_GBV.pdf.

Inter-Agency Standing Committee (IASC) (2015). Pocket Guide. How to support survivors of gender-based violence when a GBV actor is not available in your area. https://gbvguidelines.org/en/pocketguide/

__________ (2007). IASC Guidelines on Mental Health and Psychosocial Support in Emergency Settings. Geneva. https://www.who.int/mental_health/emergencies/guidelines_iasc_mental_health_psychosocial_june_2007.pdf.

IASC Global Protection Cluster Working Group and IASC Reference Group for Mental Health and Psychosocial Support in Emergency Settings (2010). Mental Health and Psychosocial Support in Emergency Settings: What Should Protection Programme Managers Know? Geneva: IASC. https://interagencystandingcommittee.org/system/files/legacy_files/MHPSS%20Protection%20Actors.pdf.

IASC Reference Group on Mental Health and Psychosocial Support in Emergency Settings (2012). IASC Reference Group Mental Health and Psychosocial Support Assessment Guide. http://www.who.int/mental_health/publications/IASC_reference_group_psychosocial_support_assessment_guide.pdf.

__________(2012). Assessing Mental Health and Psychosocial Needs and Resources: Toolkit for Humanitarian Settings. Geneva: WHO. https://apps.who.int/iris/bitstream/handle/10665/76796/9789241548533_eng.pdf?sequence=1.

معیار 6: صنفی تشدد کے متاثرین کے لیے کیس مینجمنٹ

جوفرد کسی بھی طرح کے صنفی تشدد کا شکارہواس کی بحالی اوردیکھ بھال کیلئے تمام ضروری اقدامات اٹھانا تاکہ وہ دستیاب خدمات اورسہولتوں سے مستفید ہو سکے۔

کیس مینجمنٹ (Case Management) ایک مشترکہ عمل ہے جو متاثرہ فردکی فوری ضروریات کو پورا کرنے اور طویل المیعاد بحالی کی حمایت کرنے کے لئے خدمات فراہم کرنے والوں کی ایک خاص تعداد کو مصروفِ عمل کرتا ہے۔ مؤثر صنفی تشدد کیس مینجمنٹ باخبررضامندی اور رازداری کو یقینی بناتا ہے، متاثرہ فردکی خواہشات کا احترام کرتا ہے اور بلاِامتیاز جامع خدمات اور مدد فراہم کرتا ہے (دیکھیں معیار نمبر1: صنفی تشدد کی روک تھام کے رہنما اصول)۔[162] صنفی تشددکیس مینجمنٹ ہرمتاثرہ فرد کی منفرد ضروریات کے لئے جوابدہ ہے۔ یہ ضروری ہے کہ متاثرہ افراد کو جامع معلومات فراہم کی جائیں تاکہ وہ مختلف شعبوں میں(صحت، سماجی و نفسیاتی، قانونی، حفاظت) صنفی تشدد کے ردِعمل کی خدمات کے استعمال سے متعلق انتخاب او ان خدمات تک رسائی کے ممکنہ نتائج کے بارے میں باخبر ہوں (مثال کے طور پر، لازمی رپورٹنگ)۔[163]

صنفی تشدد کیس مینجمنٹ میں تربیت یافتہ سماجی و نفسیاتی مدد یا سماجی خدمات فراہم کرنے والے ادارے شامل ہیں: (1) وہ اس بات کو یقینی بنانے کی ذمہ داری لیتے ہیں کہ متاثرہ افراد کو ان کے لئے دستیاب تمام ممکنہ اختیارات سےآگاہ کیا جائے اورعلاج کے لئے بہتر جگہ بھجوانے سے پہلے ان کی رضامندی معلوم کر لی جائے، (2) ایک مربوط طریقے سے ان مسائل کی نشاندہی اورپیروی کی جائے جو ایک متاثرہ فرد (اور اس کے اہلِ خانہ، اگر متعلقہ ہوں) کو درپیش ہیں اور (3) پورے عمل کے دوران متاثرہ فرد کو جذباتی مدد فراہم کریں۔ صنفی تشددکیس مینجمنٹ متاثرہ افراد کے لئے بحران اور طویل المیعاد سماجی و نفسیاتی مدد حاصل کرنے کے لئے پہلا بنیادی راستہ بن چکا ہے کیونکہ انسانی ماحول میں صحت اور سماجی مدد فراہم کرنے والوں کی کمی ہے۔[164]

کیس مینجمنٹ کے اقدامات

1. تعارف اور مصروفیات
2. کیس کا جائزہ
3. کیس ایکشن پلاننگ
4. کیس ایکشن پلان پر عمل درآمد
5. فالو اپ
6. کیس کی فائل بندکرنا

Source: GBVIMS Steering Committee 2017.

کیس مینجمنٹ کا عمل اتنا آسان نہیں ہے، ہنگامی حالات میں کیس مینجمنٹ کے تمام اقدامات کو مکمل کرنا اکثر مشکل ہوتا ہے۔ متاثرین کی فوری ضروریات اور انتخاب کو ہمیشہ ترجیح دی جانی چاہیے بشمول ان کی حفاظت اور سلامتی، صحت کی دیکھ بھال اورسماجی و نفسیاتی مدد تک رسائی۔[165] کیس ورکرز متاثرین کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں تاکہ ان کودرپیش فوری خطرات اور ضروریات کا اندازہ لگایا جاسکے اور ان کی حفاظت کے لئے منصوبہ بندی کی جا سکے۔ اس کے علاوہ کیس ورکر زکو چاہیے کہ اگر متاثرین چاہیں تو ان کو مراکزِ صحت اور/یا دیگر ترجیحی خدمات سے منسلک کریں۔[171] اچانک پیدا ہونے والی ہنگامی صورتحال میں بھی صنفی تشدد کیس ورکرز کوچاہیے کہ پہلے ریفرل کا محفوظ طریقہ کار وضع کریں اور معلومات اور ریفرل کی خدمات پیش کرنے سے پہلےان خدمات کے معیار کا جائزہ لیں ۔[172]

کلیدی اقدامات صنفی تشدد کے متاثرین کے لیے کیس مینجمنٹ

	تیاری	ردِعمل	بحالی
موجودہ خدمات اوران کے درمیان خلاء کی نشاندہی کرنے کے لئے سروس میپنگ کریں اور دیگر کرداروں (جیسے ، صحت اور بچوں کے تحفظ) اور کیمونٹی کے اراکین کے ساتھ اہم صلاحیتوں کے حوالے سے خلاء کو دور کرنے کے لئے ایک منصوبہ تیار کریں۔	✓	✓	✓
متاثرین کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لئے کیس کارکنان کے ذریعے پہلے سے دستیاب صحت،نفسیاتی مسائل، بچوں کے تحفظ، حفاظت، قانون اور معاش سے متعلق دیگر خدمات فراہم کرنے والوں کومصروفِ عمل کریں (دیکھیں معیار نمبر 7: ریفرل سسٹم)۔	✓	✓	✓
ضروری تعداد میں صنفی تشدد کیس ورکرز کو بھرتی کریں اور ان کی خدمات حاصل کریں تاکہ کیس ورکر اور متاثرہ افراد کا تناسب فعال کیسز کی صورت میں 1:15تک ہو (یعنی 15 فعال کیسز کے لئے ایک کیس ورکر ہو) اور یہ تعداد 1:20سے زیادہ نہ ہو، جبکہ سپروائزر اور کیس ورکرز کا تناسب 1:5 تک ہو (یعنی ایک سپروائزر کے ماتحت 5کیس ورکرز ہوں) اور یہ تعداد 1:8سے زیادہ نہ ہو۔(166)	✓	✓	✓
کیس ورکرز کو متاثرہ افراد پر مرکوز انداز میں کیس مینجمنٹ کے اقدامات کو نافذ کرنے کے لئے تربیت دیں اورصنفی تشدد کی روک تھام کے رہنما اصولوں کا احترام کریں۔(167)	✓	✓	✓
صنفی تشدد کیس ورکرز کی ایک ٹیم بھرتی کرکے انہیں کیس مینجمنٹ کی معیاری خدمات فراہم کرنے کے لئے درکار خوبیوں، علم اور مہارتوں پر تربیت دیں تاکہ وہ صنفی تشدد کی مختلف اقسام سے نمٹ سکیں ۔	✓	✓	✓
صنفی تشدد کی روک تھام کے رہنما اصولوں پر متعلقہ عملے/ رضاکاروں کی صلاحیتوں میں اضافہ کریں (Capacity Building) اورصنفی تشددپر کام کرنے والے تمام افراد کو معلومات فراہم کریں کہ متاثرہ افراد کو محفوظ طریقے سے کس طرح کیس مینجمنٹ سروسز میں ریفر کیا جائے۔	✓	✓	✓
صنفی تشدد کیس مینجمنٹ کی خدمات فراہم کرنے کے لئے خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ مل کر محفوظ مقامات کی نشاندہی کریں اور ان محفوظ مقامات کے استعمال پر غور کریں تاکہ وہ بدنامی کے خوف سے بالاتر ہو کر صنفی تشدد کیس مینجمنٹ کی خدمات تک رسائی حاصل کر سکیں۔ اس مقصد کے لئے موبائل یو نٹ کو بھی استعمال کیا جا سکتا ہے (دیکھیں معیار نمبر 8: خواتین اور لڑکیوں کے لئے محفوظ مقامات)۔	✓	✓	✓
متاثرہ افراد کی خدمت پر مامور تمام اداروں کے مابین صنفی تشدد کے معاملات میں کیس مینجمنٹ کی مربوط خدمات فراہم کرنے کے لئےضابطہ کار تیار کریں۔(168)	✓	✓	✓
بچوں کے تحفظ کے اداروں اور تحفظ فراہم کرنے والے کیس ورکرز کے ساتھ مشترکہ تربیتی اجلاس، ہم آہنگی ور ردِعمل کی خدمات فراہم کرنے میں مصروفِ عمل رہیں اورمتاثرین کو علاج کے لئے بہتر جگہ بھجوانے کے مشترکہ نظام اور کام کرنے کے معیاری طریقہ کار قائم کریں جو نوعمر لڑکیوں اور لڑکوں کو مخصوص امدادفراہم کرنے کے لئے واضح معیار فراہم کرتے ہیں۔	✓	✓	✓
کیس مینجمنٹ کی خدمات کی دستیابی اور ان سے استفادہ کرنے کے لئے معلومات کو پھیلائیں اور کیمونٹی کو مصروفِ عمل کریں، اگر ایسا کرنا محفوظ ہو۔	✓	✓	✓
کیس مینجمنٹ کی خدمات کو اس انداز سے مرتب کریں کہ خواتین اور لڑکیوں کے لئےان خدمات تک مناسب رسائی اور حمایت کو یقینی بنایا جا سکے۔	✓	✓	✓
محکمہ صحت، بچوں کے تحفظ، معذوروں، دیگر تحفظات کے اداروں اور کیمونٹی گروپس کے ساتھ مل کر کام کریں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ جنسی استحصال کے بعد متاثرہ مردوں اور لڑکوں کو کیس مینجمنٹ کی خدمات سےمستفید ہونے کے لئے مناسب راستے تک رسائی حاصل ہو جائے۔(169)	✓	✓	✓
بین الاقوامی معیارکے مطابق صنفی تشددکیس مینجمنٹ کی خدمات فراہم کریں، اعدادوشمار جمع کرتے وقت محفوظ اور اخلاقیات پر مبنی طریقہ کا اپنائیں (دیکھیں معیارنمبر14: متاثرین کے اعدادوشمار جمع کرنا اور اس کا استعمال)۔	✓	✓	✓
پالیسیوں کا تحریری مسودہ تیار کریں جو اداروں کی سطح پر صنفی تشدد کیس مینجمنٹ کے ضابطہ کار کا خاکہ پیش کرے تاکہ عملے کے روزمرہ کے اوقاتِ کار کا تعین کیا جاسکے، پرانے کیسز کا ریکارڈ محفوظ رکھا جائے اور زیادہ پُر خطر کیسز سے نمٹنے کے لئے ضابطہ کار مرتب کیا جائے۔ اس طرح عملے کو یہ سمجھنے میں مدد مل گی کہ ان کے روز مرہ کے کام میں ان سے کیا توقع کی جاتی ہے۔	✓	✓	✓
صورتحال سے متعلق مخصوص لازمی رپورٹنگ کا طریقہ کاروضع کریں، جنسی استحصال اور بدسلوکی کے معاملات میں متاثرین کی مدد کے لئےکیمونٹی پر مبنی رپورٹنگ کےطریقہ کار اور تفتیشی عمل کو سمجھیں۔	✓	✓	✓
خدمات تک رسائی اور ان کی فراہمی کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو کم کرنے کے لئےمتعلقہ اداروں اور شعبوں کے ساتھ کام کریں۔ (دیکھیں معیارنمبر2: خواتین اور لڑکیوں کی شرکت اورانہیں بااختیار بنانا)۔	✓	✓	✓
پراگرام کے عملے کی باقاعدہ نگرانی کو یقینی بنائیں، اس کام کے لئےکیس مینجمنٹ میں تربیت یافتہ سپروائزر موجود ہوں جوکام کے دوران عملے کو رہنمائی فراہم کریں اور متاثرین کےساتھ ان کے رویئے اور طرزِ عمل کو پرکھ سکیں۔(دیکھیں معیار نمبر3:عملےکی دیکھ بھال اورمعاونت)۔(170)	✓	✓	✓
متاثرین کی طرف سے ان کی جوابی رائے کا جائزہ (Client Feedbak Survey)، کیس فائل آڈٹ اور صنفی تشدد کیس ورکرز کی مسلسل نگرانی کے ذریعے دیکھ بھال اور کیس مینجمنٹ کی خدمات کے معیار کی نگرانی کریں۔	✓	✓	✓

جنسی تشدد سے متاثرہ مرد

صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام خواتین اور لڑکیوں کے حقوق اور تحفظ کی ضروریات کے ارد گرد مرکوز ہیں۔ جنسی تشدد سے متاثرہ مرد اس سلسلے میں کیس ورکرز سے مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ انٹر ایجنسی صنفی تشدد کیس مینجمنٹ کے رہنما اصول جنسی استحصال سے متاثرہونے والے مردوں اور بچوں کی دیکھ بھال کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں: انسانی ماحول میں صحت اور سماجی و نفسیاتی خدمات فراہم کرنے والوں کے لئے رہنما اصول بطورِ خاص لڑکوں کے لئے رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے کام کرنے والے اداروں کو یہ سمجھنا چاہیے کہ متاثرہ مردوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اضافی خدمات کی ضرورت ہوسکتی ہے جن میں معذور لڑکے، مختلف جنسی رجحانات اور صنفی شناخت رکھنے والے لڑکے، نوجوان اور نوعمر لڑکے، خاص طور وہ جو کسی وجہ سے اپنے گھر والوں سے بچھڑ چکے ہوں، الگ رہ رہے ہوں، حراست میں ہوں یا ان سے جبری مشقت کروائی جا رہی ہو، سب شامل ہیں۔

خواتین اور لڑکیوں کے لئے مختص زیادہ تر خدمات متاثرہ مردوں کے لئے مناسب نہیں ہوں گی۔ مزید برآں، اس طرح کی خدمات متاثرہ مردوں کو فراہم کرنے کی صورت میں خواتین اور لڑکیوں کے لئے ان خدمات تک رسائی کم اور غیر محفوظ ہو جائے گی۔ جنسی تشدد سے متاثرہ مردوں کو خدمات تک رسائی کے لئے مختلف داخلی راستوں اور خصوصی مہارتوں سے لیس تربیت یافتہ عملے کی ضرورت ہو تی ہے۔ مردوں اور لڑکوں کے لئے متبادل داخلی راستوں میں نفسیاتی و سماجی مدد کیلئے قائم مراکز، تحفظ کے ادارے، مراکزِ صحت، کمیونٹی سینٹر، معذوری سے بحالی کے مراکز، LGBTI مراکزاورنوجوان و نوعمر لڑکوں اور بچو ں کے تحفظ کے مراکز کی خدمات شامل ہیں۔

For more information, see GBVIMS Steering Committee 2017, pp. 135-137

صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام پرکام کرنے والے اداروں کو چاہیے کہ متعلقہ ردِعمل میں کیس مینجمنٹ کی معیاری خدمات فراہم کرنے کے لئے سرمایہ کاری کو ترجیح دیں۔ تمام اداروں اور خاص طور پر کیس ورکرز کو چاہیے کہ وہ متاثرین کی بات کو سننے، ان کی رہنمائی کرنے، خدمات کا جائزہ لینے، منصوبہ بندی کرنے اور کیس کی پیروی کرنے کے لئے متاثرین پرمرکوز نقطہ نظر لاگو کرنے کی صلاحیت اور مضبوط باہمی مہارت سے لیس ہوں۔[173]

کیس مینجمنٹ کے متعلق بات چیت ایک پرسکون اور علٰیحدہ جگہ پرہونی چاہیے جہاں متاثرہ فردخودکومحفوظ محسوس کرے۔ رازداری برقرار نہ رکھ سکنے اور متاثرین، کیس ورکرز اور کمیونٹی کو لاحق خطرات کی وجہ سےمتاثرین کے گھر میں ملاقات کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔[174] مثال کے طور پر،معلومات کو عام کرنے کی سرگرمیوں کے ذریعے ان کے گھروں یا کسی اور اجتماع کے دوران پر متاثرین کی شناخت کو ظاہر نہ کریں۔ خواتین اور لڑکیوں کو صنفی تشدد کیس مینجمنٹ کی خدمات تک خفیہ طور پر رسائی فراہم کریں تاکہ وہ بدنامی سے بچ سکیں، مثال کے طور پر ان کو محفوظ مقامات پر لے جا کر متعدد سرگرمیوں کی پیش کش کی جا سکتی ہے (دیکھیں معیار نمبر 8: خواتین اور لڑکیوں کے لئے محفوظ مقامات)۔ اس مقصد کے لئے خدمات فراہم کرنے والا تمام عملہ خواتین پر مشتمل ہونا چاہیے۔ متاثرین کی اکثریت خواتین کیس ورکرز کو ترجیح دیتی ہے کیونکہ صنفی تشدد کے مجرم اکثر مردہوتے ہیں۔ خواتین کیس ورکرز صحت / تولیدی صحت کے مربوط نظام میں رہ کربھی طبّی دیکھ بھال اور کیس مینجمنٹ کی خدمات تک متاثرین کی بروقت رسائی کو آسان بنا سکتی ہیں۔

کیس ورکر متاثرہ فرد کے ساتھ مل کر ایک جامع منصوبہ تیار کرتا ہے جس میں متاثرہ فرد کی ضروریات اور ان کو پورا کرنے کے طریقہ کار کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ کیس ورکرز کومختلف شعبوں میں معیاری خدمات کی دستیابی سے واقف ہونا

چاہیے اور خدمات کی فراہمی، ریفرل اور فالو اپ کے مربوط عمل کو یقینی بنانے کے لئے باقاعدگی سے دیگر اداروں کے ساتھ مصروفِ عمل ہونا چاہیے۔[175] ایک قابلِ اعتماد اور اخلاقی ماحول میں فراہم کردہ مسلسل بات چیت (بشمول بغورسماعت) اور جذباتی حمایت اچھے کیس مینجمنٹ کی بنیاد ہے اورایک قسم کی سماجی و نفسیاتی مدد بھی ہے (دیکھیں معیار نمبر 5: سماجی و نفسیاتی مدد)۔ یہ ضروری ہے کہ کیس ورکرز کو باقاعدہ مسلسل اور منظم نگرانی کے ساتھ مدد فراہم کی جائے۔[176] کیس ورکرز متاثرہ فرد کی باخبر رضامندی سے ضرورت کے مطابق ان کی طرف سے وکالت کر سکتے ہیں(مثال کے طور پر دیگر خدمات تک متاثرین کی رسائی کی پیروی کرنا)۔[177]

جنسی استحصال سے متاثرہ بچے

جنسی استحصال کے معاملات میں متاثرہ بچے کے بہترین مفادات پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ "بچے کے بہترین مفاد" کا اصول تسلیم کرتا ہے کہ ہر بچہ منفرد ہے اور جنسی تشدد سے مختلف طریقے سے متاثر ہوگا۔ بچے پر اثرانداز ہونے والے تمام فیصلے اور اقدامات اس بات کے عکاس ہوں کہ اس خاص بچے کی حفاظت، فلاح و بہبود اور نشوونما کے لئے کیا بہتر ہے۔

مزید بحث کے لئے رہنما نوٹ نمبر 2 ملاحظہ کریں۔

کیس ورکرز کبھی بھی متاثرہ فرد اور مجرم کے درمیان ثالثی / سمجھوتہ کروانے کی کوشش نہ کرے، بے شک اگر متاثرہ فرد اس کی درخواست کرے تب بھی نہیں، کیونکہ اس اقدام سے زیادہ دیر تک تشدد کو روکا نہیں جا سکتا اوریہ کوشش ممکنہ طور پر متاثرہ فرد پر تشدد میں اضافے اوراس کو زیادہ نقصان پہنچانے کا باعث بن سکتی ہے۔ یہ متاثرہ فرد، کیس ورکرز اور تنظیم کے لئے ایک بہت بڑا خطرہ ہے۔[178] اداروں کے پاس اس بارے میں واضح ہدایات ہونی چاہئیں کہ متاثرہ فرد پر مرکوز انداز میں ثالثی کی درخواستوں کا جواب کس طرح دینا ہے۔

متاثرین اپنی رضامندی سے کیس مینجمنٹ کی خدمات تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔ تمام متاثرین کیس مینجمنٹ کی خدمات نہیں چاہتے یا انہیں ان خدمات کی ضرورت نہیں ہوتی۔ عملے کو کسی بھی صورتحال میں متاثرین کی شناخت یا تلاش نہیں کرنی چاہیے۔

اس کے علاوہ ہو سکتا ہے کہ کچھ حالات میں تربیت یافتہ کیس ورکرز دستیاب نہ ہوں اوردیگر فلاحی اداروں (مثلاً آبپاشی، صفائی، خوراک ،پناہ وغیرہ)سے تعلق رکھنے والے کارکنان پر صنفی تشدد کے متاثرین کی طرف سے متعلقہ صورتحال کا انکشاف ہو۔ متاثرین کی فوری ضروریات کو پورا کرنے میں ان کارکنان کا کردار اہم ہے لیکن انہیں متاثرین کوابتدائی سماجی و نفسیاتی امداد اور صنفی تشدد کی خدمات سے رابطہ فراہم کرنے تک محدود ہونا چاہیے۔[179]

صنفی تشدد کے متاثرین کو ملنے والی دیکھ بھال اور مدد کا معیار اورجن لوگوں سے مدد حاصل کرنے کے لئے وہ رجوع کرتے ہیں، ان کا رویہ متاثرین کی حفاظت، فلاح و بہبود اور بحالی پر اثر انداز ہوتا ہے۔اس کے علاوہ یہ دیگر متاثرین کو بھی مدد کے حصول کے لئے آگے بڑھنے میں مدد دیتا ہے۔ متاثرین پر مرکوز معیاری دیکھ بھال فراہم کرنے اور اس کو برقرار رکھنے کے لئے صنفی تشدد کیس مینجمنٹ کی خدمات فراہم کرنے والی تنظیموں میں تعلیم یافتہ عملے اور بہترین نظام کا ہوناضروری ہے۔[180]

صنفی تشدد کیس مینجمنٹ میں رازداری برقرار رکھنے کے لئےمعلومات کے تبادلے کے دوران سخت اصولوں کی پاسداری کی جاتی ہے جن کے مطابق صرف اُتنی ہی معلومات شیئر کی جاتی ہیں جن کا جاننا متاثرہ فرد کی دیکھ بھال میں شامل افراد کے لئے انتہائی ضروری ہواور یہ ہمیشہ متاثرہ فرد کی رضامندی سے کیا جاتا ہے۔ متاثرہ فرد یا کیس کے بارے میں تحریری اعداد و شمار کی حفاظت کرنا بھی ضروری ہے (دیکھیں معیار نمبر 14: متاثرہ افراد کے اعدادوشمار جمع کرنا اور ان کا استعمال)۔[181]

اشارے

- صنفی تشدد کیس ورکرز کی کچھ تعداد جو تربیت کے بعد صنفی تشدد کیس مینجمنٹ کی معیاری خدمات فراہم کرنے کے لئے درکاررویوں، علم اور مہارتوں میں نگرانی کے معیارپر 80 فیصد تک پوری اترتی ہے۔[182]
- صنفی تشدد کیس ورکرز کی کچھ تعداد جن کے پاس فعال کیسز کا تناسب زیادہ سے زیادہ 1:20 تک یا اس سے کم ہے۔
- صنفی تشدد سپروائزرز کی کچھ تعداد جو کیس ورکرز کوزیادہ سے زیادہ 1:8 یا اس سے کم تناسب سے مدد فراہم کر رہی ہو۔
- متاثرین کی کچھ تعداد (جنس اور عمر کے لحاظ سے الگ الگ) جنھوں نے ایک فیڈ بیک سروے مکمل کیا ہو اور وہ کیس مینجمنٹ کی خدمات سے مطمئن ہوں۔[183]

رہنمائی کے نوٹ

1. عام خدمات جن کو حاصل کرنا متاثرین کا حق ہے

صنفی تشدد کے متاثرین کو اکثر مختلف قسم کی دیکھ بھال اور مدد کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ انہیں شفا یاب اور بحال ہونے اور مزید تشدد سے محفوظ رہنے میں مدد مل سکے۔

- جسمانی اور ذہنی صحت پر صنفی تشدد کے فوری اور طویل المیعاد اثرات سے نمٹنے کے لئے طبّی علاج اور صحت کی دیکھ بھال میسر ہوجس میں ابتدائی معائنہ اور علاج، فالو اپ طبّی دیکھ بھال اور صحت سے متعلق قانونی خدمات جیسے کہ تحریری کارروائی کے لئے تیاری شامل ہیں، مگر یہ صرف ان تک محدود نہیں ہیں (دیکھیں معیار نمبر 4: صنفی تشدد کے متاثرین کے لئے صحت کی دیکھ بھال)۔
- سماجی ونفسیاتی دیکھ بھال اور جذباتی، نفسیاتی اور معاشرتی اثرات سے شفا یابی اور بحالی میں مدد کے لئے حمایت حاصل ہو جس میں بحران کے دوران دیکھ بھال، طویل المیعاد جذباتی اور عملی مدد، معلومات کی فراہمی اور شعور دینا شامل ہیں، مگر یہ صرف ان تک محدود نہیں ہیں (دیکھیں معیار نمبر: 5-سماجی و نفسیاتی مدد)۔
- متاثرین اور ان کے اہلِ خانہ کی حفاظت کا انتظام کرنا جو مزید تشدد کے خطرے کی زد میں ہیں، اس مقصد کے لئے ان کو اختیار حاصل ہو کہ وہ محفوظ پناہ گاہوں، پولیس یا کمیونٹی کی حفاظت میں یا کسی بہتر جگہ منتقل ہوسکیں۔
- رسمی اورغیررسمی قانونی خدمات جومتاثرین کو ان کے قانونی حقوق اور تحفظ کا دعویٰ کرنے کے لئے فروغ دے سکتی ہیں یا مدد کر سکتی ہیں جس میں قانونی انصاف کی خدمات شامل ہیں ، مگر یہ صرف ان تک محدود نہیں ہیں (دیکھیں معیارنمبر: 10انصاف اور قانونی امداد)۔
- تعلیم کے مواقع، معاشی استحکام اور مناسب روزگار کے ذریعے متاثرہ افراد اور ان کے اہلِ خانہ تحفظ اورعزت و وقار کے ساتھ زندگی گزارنے کے قابل ہو سکتے ہیں۔ ان میں پہلے سے موجود ذریعہ معاش اور تعلیمی پروگرام اور معاشی بہتری کے لئے مخصوص اقدامات اٹھانے کے لئے ریفرل کا طریقہ کا ر شامل ہے جس سے صنفی تشدد کے خطرات میں کمی آسکتی ہےاور متاثرین کی شفا یابی اور بااختیاری کو تقویت ملتی ہے، مگر یہ صرف ان تک محدود نہیں ہیں۔ (دیکھیں اصول نمبر12: معاشی با اختیاری اور روزگار کی فراہمی)۔

- دیگر تحفظ کی خدمات جن میں بے گھر آبادیوں کے لئے پائیدار حل موجود ہو۔ مستحق افراد کے لئے تحریری ثبوت (مثال کے طور پر علیٰحدہ راشن کارڈ) کے ساتھ ساتھ پائیدار حل کے لئے منصوبہ بندی، دوبارہ آبادکاری، مقامی لوگوں کے ساتھ گھل مل جانے اوررضاکارانہ واپسی کے اقدامات متاثرین کی حفاظت میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔[184]

2. لازمی رپورٹنگ

بہت سے ممالک میں ایسے قوانین موجود ہیں جن کے تحت خدمات فراہم کرنے والوں کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ کسی بھی مجرمانہ نوعیت کے واقعات کی اطلاع پولیس یا دیگر سرکاری حکام کودیں۔ ایسے حالات میں قانونی تقاضے متاثرین کی اجازت سے تجاوز کرجاتے ہیں۔ متاثرین (اور دیکھ بھال کرنے والوں) کوبات واضح اندازمیں بتا دینی چاہیے کہ یہ قانونی تقاضاہے۔ تمام فلاحی اداروں میں جنسی استحصال اور بد سلوکی سے نمٹنے کے لئے لازمی طور پر متعلقہ قوانین موجود ہوتے ہیں اور عملہ ان پر عمل کرنے کا پابند ہے۔ تمام اداروں کو ایجنسیوں کے مابین ضابطہ کار واضح ہونا چاہیے اور متاثرہ افراد کو مطلع کیا جا ناچاہیے کہ کیس کس کو رپورٹ کیا جائے گا، کون سی معلومات شیئر کی جائیں گی اوراِس عمل میں متاثرہ افراد کی شمولیت کے بارے میں کیا توقع ہے۔[185] اگر کسی متاثرہ فرد میں خودکُشی کے خیالات پائے جائیں تو کیس ورکرز عام طور پرسپروائزر کو رپورٹ کرنے کے پابند ہوتے ہیں۔[186]

تمام جوابی اداروں کے لئے لازمی رپورٹنگ کے قوانین اور ذمہ داریوں کو سمجھنا ضروری ہے کیونکہ وہ صنفی تشددکے کیسز اور بچوں کے لئے مخصوص ضروریات سے متعلق ہیں۔ اگرچہ لازمی رپورٹنگ کا مقصد اکثر متاثرین (خاص طور پر بچوں) کی حفاظت کرنا ہوتا ہے لیکن کچھ حالات میں لازمی رپورٹنگ کے طریقہ کار پر عمل کرنا صنفی تشددکی روک تھام کے رہنما اصولوں سے متصادم ہے جس میں حفاظت، رازداری اور خود ارادیت کا احترام شامل ہے۔ اس کے نتیجے میں ایسے اقدامات بھی ہوسکتے ہیں جو متاثرہ فرد کے بہترین مفاد میں نہیں ہوتے۔ مثال کے طور پراگر جنسی تشدد یا قریبی ساتھی کے تشدد کے معاملات کی اطلاع لازمی طور پر پولیس کودی جائے تواس کی نتیجے میں متاثرہ فرد کو مجرم، خاندان کے افراد یا کمیونٹی کےاراکین کی طرف سے نقصان پہنچنے کا بہت بڑا خطرہ ہوسکتا ہے۔ ہر ادارے کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ لازمی رپورٹنگ کےمعاملے کو کس طرح سنبھالے گا جبکہ ایسا کرنا متاثرہ فرد کے بہترین مفاد میں نہ ہو۔

جب رپورٹنگ کے لازمی طریقہ کار موجود ہوں تو کسی واقعے کی اطلاع ملنے کے فوراًبعدمتاثرین کو ان کے بارے میں مطلع کر دینا چاہیے۔[187] رازداری کا ''وعدہ'' نہ کریں کیونکہ متاثرین سےایسے وعدے کرنا قابلِ قبول نہیں ہے جن کو آپ پورا نہ کر سکیں۔ لٰہذا شروع سے واضح رہے کہ رازداری سے کیا مراد ہے اور جس صورتحال میں آپ ہیں اس میں رازداری کی حدود کیا ہیں۔

3. جنسی زیادتی سے متاثرہ بچوں کی دیکھ بھال

بچوں کے تحفظ کے اداروں اورصنفی تشدد کیس ورکرز کو مل کر اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ جنسی استحصال کا شکار ہونے والی نوجوان اور نوعمر لڑکیوں اور لڑکوں کو ان کی صنف اور عمر کے لحاظ سےحساس اور مناسب کیس مینجمنٹ سپورٹ ملے۔ مذکورہ بالا دونوں اداروں میں صحت اور سماجی و نفسیاتی امداد فراہم کرنے والے عملے کو اس کتاب میں جنسی زیادتی سے متاثرہ بچوں کی دیکھ بھال کے لئے وضع کردہ رہنما اصولوں سے استفادہ کرنا چاہیے اورمتاثرہ بچوں کے لئے کیس مینجمنٹ کی خدمات کے معیار کو بڑھانے کی خاطر مشترکہ تربیت، مسلسل رہنمائی اور نگرانی کے لئے سرمایہ کاری کرنی چاہیے۔[188] یہ سفارش کی جاتی ہے کہ اداروں کے درمیان خدمات کی سطح پر ہم آہنگی کے لئے معاہدے کئے جائیں۔[189] جب بچوں کے تحفظ کے ادارے اورصنفی تشدد کے ردِ عمل کی خدمات دونوں ہی جنسی استحصال سے متاثرہ بچوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پوری طرح لیس ہوں تو نوجوان اور نوعمر لڑکیاں اور لڑکےاپنی عمر اور صنف کے لحاظ سےمتعلقہ حساس خدمات تک بڑھتی ہوئی

رسائی سے مستفید ہوتے ہیں۔ مشترکہ ہم آہنگی اور ردِعمل کی خدمات کی رسپانس سروس میپنگ، ریفرل کے لئے مشترکہ طریقہ کار اورواضح معیار کے مطابق نوجوان اور نوعمر لڑکیوں اور لڑکوں کو خصوصی مدد فراہم کرنے میں مصروفِ عمل ہونا متعلقہ اداروں کے لئے اہم اقدامات ہیں۔

بچوں کو اپنی عمر کی مناسبت سے اپنی زندگی پر اثر انداز ہونے والے فیصلوں میں حصہ لینے کا حق ہے۔ بچوں میں اپنی رائے قائم کرنے اوراس کا اظہار کرنے کی صلاحیت عمر کے ساتھ ساتھ بڑھ جاتی ہے اور بڑوں کو چاہیے کہ بچوں کی نسبت نوجوانوں کی رائے کو زیادہ اہمیت دیں۔[190] ایک بچے کے بہترین مفادات اچھی دیکھ بھال کے لئے مرکزی حیثیت رکھتے ہیں۔ اچھی دیکھ بھال کے لئے بچوں کا بہترین مفادمرکزی اہمیت کا حامل ہے۔ بچوں کے بہترین مفاد کی خاطر انکی دیکھ بھال اور علاج کے ذریعے ان کی جسمانی اور جذباتی حفاظت اور فلاح و بہبود کو محفوظ بنایا جاسکتا ہے۔ خدمات فراہم کرنے والے عملے کو چاہیے کہ بچے اوراس کے دیکھ بھال کرنے والوں کی شمولیت اقدامات کے مثبت اور منفی نتائج کا جائزہ لے۔ہمیشہ کم سے کم نقصان دہ اقدامات کے طریقے کو ترجیح دی جاتی ہے۔ تمام اقدامات اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کی حفاظت اور مسلسل ترقی کے حقوق پر کبھی بھی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔[191]

15 سال یا اس سے زیادہ عمر کے نوجوانوں کو عام طور پر فیصلے کرنے کے لیے کافی بالغ سمجھا جاتا ہے۔ انہیں اکثر اپنی دیکھ بھال اور علاج کے بارے میں فیصلہ کرنے کی اجازت ہوتی ہے خاص طور پر جنسی اور تولیدی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کے بارے میں۔ وہ مقامی قوانین اور بچے کے بہترین مفادات کے مطابق اپنی باخبر رضامندی یا منظوری دے سکتے ہیں۔[192]

حوالہ جات

اس باب میں دی گئی معلومات کو یکجا کرنے کے لیے مندرجہ ذیل دستاویزات سے مدد لی گئی ہے۔

Gender-based Violence Information Management System (GBVIMS) Steering Committee (2017). Interagency Gender-based Violence Case Management Guidelines: Providing Care and Case Management Service to Gender-based Violence Survivors in Humanitarian Settings. https://gbvresponders.org/response/gbv-case-management/.

International Rescue Committee (2018). GBV Response Services Mapping Tool (English and French). Available from: https://gbvresponders.org/emergency-response-preparedness/emergency-response-assessment/.

__________ (2018f). GBV Case Management Outcome Monitoring Toolkit. Available from GBV Responders' Network: https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2018/11/GBV-Case-Management-Outcome-Monitoring-Toolkit_FINAL.docx.

International Rescue Committee and UNICEF (2012). Caring for Child Survivors of Sexual Abuse Guidelines (2012) and training toolkit (English, French, Arabic). Available from: https://gbvresponders.org/response/caring-child-survivors/.

United Nations High Commissioner for Refugees (2008). Guidelines on Assessing and Determining the Best Interests of the Child. https://www.refworld.org/docid/5c18d7254.html. .Accessed on 26 May 2019

United Nations Population Fund (2015). Minimum Standards for Prevention and Response to Gender-Based Violence in Emergencies. New York. https://www.unfpa.org/featured-.publication/gbvie-standards

معیار 7: متاثرہ فرد کے لیے بروقت بہتر جگہ بھیجنے کے اقدامات (Referral Systems)

مناسب سہولیات نہ ہونے کی صورت میں متاثرہ فرد کے لیے بروقت اقدامات کر کے اسے کسی دوسری بہتر جگہ پر بھیج دینا چاہیے تاکہ فوری طور پر اس کی جان بچائی جا سکے۔ اس دوران ضروری ہے کہ اسکی حفاظت اور رازداری کو یقینی بنایا جائے۔

کسی بھی ہنگامی صورت حال میں صنفی تشدد کے شکار افراد کو فوری اور محفوظ سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ انکی جان بچائی جاسکے، جس کے لیے کم ازکم یہ ضروری ہے کہ (1) تعلیم یافتہ خدمات فراہم کنندگان کا ایک نیٹ ورک ہو، (2) ایک بہترین ریفرل سسٹم [193] ہو تاکہ ان کو بروقت اور محفوظ خدمات رازداری کے ساتھ فراہم کی جا سکیں۔[194]

ریفرل پاتھ وے ایک ایسا لچکدار نظام ہے جو صنفی تشدد کے شکار افراد کو محفوظ طریقے سے صحت، نفسیاتی مدد، کیس مینجمنٹ، حفاظت/سلامتی، انصاف تک رسائی اور قانونی امداد جیسی خدمات سے منسلک کرتا ہے۔[195] ایک فعال ریفرل سسٹم متاثرہ افراد کو وہ تمام سہولیات فراہم کرتا ہے جو اس کی صحت اور اعتماد کی بحالی میں مدد گارثابت ہوتی ہیں۔ ریفرل سسٹم اس بات کو یقینی بنائے کہ اس سارے عمل میں متاثرین کی عزت نفس اور ان کے احترام کا پورا خیال رکھا جائے گا۔ (دیکھیں اصول نمبر1: صنفی تشدد سے بچاؤ کے رہنما اصول)۔

کسی بھی ہنگامی صورتحال کے ابتدائی مرحلے میں جہاں صنفی تشدد اور قریبی ساتھی کی طرف سے تشدد کے واقعات رونما ہوتے ہیں، وہاں سب سے ضروری کام متاثرہ فرد کو صحت کی سہولتیں فراہم کرنا ہوتا ہے۔

ریفرل سسٹمز (Referral Systems)

- خدمات کی فراہمی کو مربوط بنانا۔
- صنفی تشدد کے خاتمہ کے پروگرام کی معیاری خدمات کی محفوظ اور بر وقت فراہمی اور ان میں بہتری لانا۔
- متاثرہ فرد کی حفاظت، رازداری اور عزتِ نفس کا احترام اس کی خواہش کے مطابق ہونا چاہیے۔
- اس بات کو یقینی بناناکہ متاثرہ فرد کی بنیادی ضروریات کا جائزہ لینے اور بہتر فیصلہ کرنے میں مؤثر شمولیت ہو۔

اچانک ہنگامی صورتحال میں مقامی سطح پر کم از کم ریفرل کا طریقہ کار وضع کرنا پہلا قدم ہونا چاہیے[196] کیونکہ مکمل طور پرایک فعال ریفرل سسٹم قائم کرنےاور کام کرنے کے معیاری طریقہ کار وضع کرنے کےلئے معلومات حاصل کرنے میں وقت درکار ہوتا ہے(دیکھیں معیارنمبر2)۔[197] ابتدائی سسٹم میں صحت، سماجی و نفسیاتی امداد، کیس مینجمنٹ، حفاظت اور سلامتی کی سہولیات شامل ہیں۔ اس نظام میں محکمہ صحت اور دیگر متعلقہ محکموں کا آپس میں باہمی رابطہ ہونا چاہیے۔لیکن اگر ایسا نہ ہو سکے تو پھر تمام محکمے اپنے پاس دستیاب وسائل کے مطابق حکمتِ عملی تیار کر لیں اور وقت کےساتھ ساتھ اس میں ضروری ترامیم بھی کرتےرہیں تاکہ خدمات کے معیار کو بہتر بنایا جا سکے۔

کلیدی اقدامات متاثرہ فرد کے لیے بروقت بہتر جگہ بھیجنے کے اقدامات (Referral Systems)

اقدامات	تیاری	ردِعمل	بحالی
صنفی تشدد کے خاتمے کے پروگرام کی خدمات کا مکمل جائزہ لیں تاکہ متاثرہ افراد کی ضروریات کا تعین کرتے ہوئے ان کی صحت کی حفاظت، قانونی مدد، نفسیاتی علاج، حصولِ انصاف، کیس مینجمنٹ، حفاظت اور سلامتی کی سہولیات کے لیے مناسب جگہ بھجوایا جا سکے۔	✓	✓	
ایک فعال ریفرل سسٹم بنایا جائے جو متاثرہ افراد کو وہ تمام سہولیات فراہم کرتا ہو جو کمیونٹی کے موجودہ نظام سے مطابقت رکھتی ہوں۔	✓	✓	✓
متاثرہ افراد کے لیے خدمات تک رسائی میں حائل تمام رکاوٹوں کو دور کرنے کے اقدام کرنا (مثلاً ٹرانسپورٹ، خدمات کے متعلق علم، زبان، تعلیم، معذوری اور عمر وغیرہ کے لحاظ سے)، اس مقصد کے لیے خواتین اور لڑکیوں کے مختلف گروپس سے مشاورت کی جانی چاہیے۔	✓	✓	✓
تمام خدمات فراہم کنندگان کو چاہیے کہ ایک ایسا نظام بنائیں جس میں متاثرہ افراد کو ریفرل سسٹم کے ذریعے حفاظت اور وقار کے ساتھ سہولیات فراہم کی جا سکیں اور باقاعدگی سے ان میں بہتری لائی جاسکے۔ ترجیحی خدمات (مثال کے طور پر صحت، نفسیاتی مدد) کے علاوہ ایسی خدمات کو بھی شامل کیا جائے جو طویل المیعاد بحالی اور دوبارہ انضمام کی حمایت کرتی ہوں جیسا کہ معاش اور تعلیم وغیرہ۔	✓	✓	✓
بچوں کے تحفظ کے اداروں کے ذریعے نوعمر لڑکیوں اور لڑکوں کے لئے معاون خدمات کا ایک نظام مرتب کرنا چاہیے، جس میں متاثرین کے تحفظ کو مدِنظر رکھتے ہوئے اداروں کے مابین عمر اور صنف کے مطابق ریفرل سسٹم قائم کیا جائے۔	✓	✓	✓
اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ متاثرہ فرد کے کوائف کسی غیر متعلقہ فرد یا ادارے تک نہ پہنچ سکیں لہٰذا ریفرل کے طریقہ کا کے دوران اس بات کا خاص خیال رکھا جائے (دیکھیں معیار نمبر 14: متاثرہ فرد کے اعداد و شمار جمع کرنا)۔	✓	✓	✓
ریفرل پاتھ وے کے بارے میں معلوماتی مہم کو ڈیزائن کرنا اور اس کی تشہیر کرنا جو خواتین اور لڑکیوں کے تمام گروپس کے لئے قابلِ رسائی اور قابلِ فہم ہو، مثال کے طور پر مقامی زبان میں تصاویری ریفرل کارڈ اور فلائرز وغیرہ۔	✓	✓	✓
کم از کم ہر چھ ماہ بعد ریفرل پاتھ وے کا دوبارہ جائزہ لیں اور اس میں بہتری لائیں، بشمول سروس فراہم کنندگان سے رابطہ کی معلومات۔	✓	✓	✓
اس بات کو یقینی بنائیں کہ خواتین، لڑکیوں، مردوں اور لڑکوں کو صنفی تشدد سے بچاؤ کی خدمات اور ریفرل پاتھ ویز کے بارے میں جلد از جلد آگاہ کیا جائے جس کے لیے کمیونٹی لیڈروں اور ایسے دوسرے لوگوں کو ریفرل پاتھ وے کے بارے میں آگاہی دینا ضروری ہے۔	✓	✓	✓
تمام اداروں میں سروس فراہم کنندگان اور صنفی تشدد سے بچاؤ کے فوکل پوائنٹس کے درمیان ریفرل پاتھ وے کے بارے میں معلومات پھیلائیں۔ اس کے علاوہ دوسرے شعبوں کو ریفرل پاتھ وے اور بے تشدد کی روک تھام کے رہنما اصولوں کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔	✓	✓	✓
ہر ادارے میں ایک فوکل پرسن کی شناخت کریں یا اس کو شامل کریں جو صنفی تشدد سے بچاؤ کے ریفرل سسٹم کے لیے کام کرے۔	✓	✓	✓
بروقت ریفرل سسٹم کو بہتر بنانے کے لیے سروس فراہم کرنے والوں کے درمیان مشترکہ مسائل پر بات کرنے کے لیے باقاعدگی سے میٹنگز منعقد کریں۔	✓	✓	✓
باقاعدگی سے خواتین اور لڑکیوں کی نگرانی کریں اور دیکھیں کہ ریفرل پاتھ وے میں رسائی کے مقامات تک رازداری، حفاظت، احترام اور عدم امتیاز کی خلاف ورزی تو نہیں ہو رہی ہے اور اگر ہو رہی ہو تو اس کی نشاندہی کریں۔ (دیکھیں معیار نمبر 1: صنفی تشدد سے بچاؤ کے رہنما اصول)۔	✓	✓	✓
محفوظ اور بروقت رسائی کو فروغ دینے کے لیے متاثرین کی ضروریات اور خدمات تک رسائی کا تعین کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً فوری جائزوں کا انعقاد کریں۔	✓	✓	✓
پروگرام کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کیلیے بروقت اقدامات کرنے چاہئیں (مثلاً متاثرہ افراد کی رسائی میں مشکلات اور دیگر مسائل وغیرہ)۔ خدمات کی فراہمی کو مربوط بنانا ضروری ہوتا ہے۔		✓	✓

سروس فراہم کنندگان کوچاہیے کہ جونہی متاثرہ فرد خدمات تک رسائی حاصل کرنا چاہے، ریفرل سسٹم کے ذریعے اس کی رہنمائی کریں۔ یہ نقطہ نظر اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ متاثرہ افراداپنی کہانیوں کو دوبارہ بیان کیے بغیر متعدد خدمات حاصل کرسکتے ہیں۔ ریفرل سسٹم قائم کرنے کے لیے ہر مقام پر دستیاب خدمات اور صلاحیتوں کا جائزہ لے کر تفصیلات اکھٹی کریں ۔اس میں ہر ادارے کی صلاحیت کو جانچنا بھی ضروری ہے کہ اسے ریفرل سسٹم کے بارے کیا معلومات ہیں۔ خدمات کے معیار کو دستاویزی شکل دی جانی چاہیے اور وقت کے ساتھ نگرانی کی جانی چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ وہ فعال ہیں اور صنفی تشدد کی روک تھام کے رہنما اصولوں کے مطابق دیکھ بھال کے کم سے کم مقرر کردہ معیار کو پورا کرتے ہیں۔(دیکھیں معیار نمبر1) مثال کے طور پر، صحت کی خدمات کا جائزہ لینے کے لیے اس بات کا تعین کرنا چاہیے کہ آیا متاثرہ افراد کے علاج کے لئے یہ محفوظ جگہ ہے اور کیا عملے کوصنفی تشدد کے متاثرین کے لئے طبّی دیکھ بھال پرتربیت دی گئی ہے(دیکھیں معیار نمبر 4)۔صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام پر کام کرنے والے اداروں کوچاہیے کہ براہِ راست یا دیگر متعلقہ خدمات فراہم کنندگان کے تعاون سے کام کا جائزہ لیں۔

خدمات کی فراہمی کا نقشہ کرتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے

- ہنگامی حالت سے پہلے کس قسم کی خدمات دستیاب تھیں؟
- کونسی خدمات کا نظام ابھی تک فعال ہے؟
- کیا ان خدمات کی فراہمی قابل رسائی اور محفوظ ہے کیا وہاں پر مناسب تعداد میں عملہ موجود ہے؟
- کیا ان خدمات کی فراہمی میں کم از کم معیاری اصولوں کی پابندی کی جارہی ہے یا ان میں مزید بہتری لانے کی ضرورت ہے؟

اشارے

- ریفرل سسٹم کے نظام کو باقاعدگی سے چیک کرنا اور خدمات کو معیاری طریقہ کار کے تحت چلانا۔
- خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے عملے کی مہارت میں اضافہ کرنا۔
- متاثرہ افراد کی کچھ تعداد جس نے خدمات کی فراہمی پر اطمینان کا اظہار کیا ہو۔
- صنفی تشدد کے خاتمے کے پروگرام کا ریکارڈ مرتب کرنے کے لیے GBV information management system کے تحت تمام ضروری ریکارڈ اور معلومات کو جمع کرنا۔
- ان متاثرہ افراد کی تعداد جن کی رضامندی سے انہیں صحت کی سہولیات، نفسیاتی و سماجی مدد، قانونی مدد یا دیگر کسی متعلقہ خدمت کے لیے ریفرل سسٹم کا انتظام کیا گیا ہو۔

رہنمائی کے نوٹ

1. ریفرل سسٹم اور صنفی تشدد کے خاتمے کے معیاری اصول

ریفرل سسٹم کے ذریعے سروس فراہم کنندگان کو چاہیے کہ وہ بنیادی رہنما اصولوں کو اپنائیں (دیکھیں معیار نمبر 1) جو صنفی تشدد سے بچاؤ کے اصولوں کے عین مطابق ہے۔ یعنی متاثرہ فرد کو دستیاب تمام خدمات کے بارے میں مکمل معلومات دی جائیں تاکہ اسے اپنے لیے خود فیصلہ کرنے کا موقع ملے اور اس معاملے میں عملے کو کبھی بھی اپنی رائے یا مرضی متاثرہ فرد پر مسلط نہیں کرنی چاہیے۔

متاثرہ افراد کی حفاظت کے ضمن میں ان افراد تک پہنچنا بھی شامل ہوتا ہے جو عام طور پر صنفی تشدد کے خاتمے کی خدمات تک محفوظ اور آسان طریقے سے رسائی حاصل نہیں کر پاتے۔ اس مقصد کے لیے ان افراد تک آسان خدمات بہم پہنچانے میں رازداری اور مربوط طریقہ کار بہت معاونت کرتا ہے۔ کیونکہ متاثرہ افراد کی معلومات کو مکمل صیغہ راز میں رکھنا بہت ضروری ہوتا ہے جس کے لیے اعداد و شمار کو ہر ممکن طریقہ سے محفوظ بنانا چاہیے تاکہ کسی بھی غیر متعلقہ فرد یا ادارے تک وہ معلومات نہ پہنچ پائیں۔

ایک ریفرل کب مکمل ہوتا ہے؟

ایک ریفرل اس وقت مکمل ہوتا ہے جب صنفی تشدد کے شکار فرد کو وہ خدمت مل جاتی ہے جس کے لئے اسے بھیجا گیا تھا۔
دوسرے لفظوں میں، صنفی تشدد سے متاثرہ فرد کو صرف کسی دوسرے سروس فراہم کنندہ کے پاس بھیج دینا "ریفرل" نہیں کہلاتا۔
مثال کے طور پر، اگر کوئی صنفی تشدد کیس ورکر کسی متاثرہ فرد کو اس کے زخموں کے علاج کے لیے ریفر کرتا ہے تو یہ ریفرل صرف اس وقت مکمل ہوتا ہے۔

ایک مکمل اور فعال ریفرل سسٹم جس میں متاثرہ فرد پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے اور اس میں بے شمار ادارے مل کر کام کرتے ہیں وہ متاثرہ فرد کی جلد صحت یابی، تندرستی اور با اختیار زندگی کی طرف لوٹنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

صنفی تشدد کے خاتمہ کے لیےایس او پیز (Standard Operating Procedures)

SOPsسے مراد وہ مخصوص طریقے اور معاہدے ہیں جو اداروں کے درمیان کسی خاص مسئلہ کی مطابقت کے لحاظ سے عملی منصوبے، ان کے کردار اور ذمہ داریوں کا واضح تعین کرتے ہیں۔ ان کا مقصد صنفی تشدد کے خاتمے کےاقدامات اور متاثرہ افراد کی حفاظت، عزت نفس اور صحت کی بحالی کے لیے باہمی اشتراک کو یقینی بنانا ہے۔

ان SOPs کی تیاری میں تمام متعلقہ اداروں کو مؤثر انداز میں شریک ہونا پڑتا ہے۔ اس سارے عمل میں علاقے کے لوگوں اور دیگر تنظیموں کی رائے کو بھی اہمیت دی جاتی ہے تاکہ صنفی تشدد کے خاتمے اور اسکے مؤثر بچاؤ کے لیے عملی اقدامات کیے جا سکیں۔ انسانی خدمت کے دیگر اداروں سے تکنیکی معاملات پر مشورہ سازی کر کے خدمات کے معیار کو بڑھا یا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ایک اور چیز بہت ضروری ہے کہ مشترکہ SOPsکے علاوہ ہرادارہ اور پروگرام اپنی انفرادی سطح پر بھی ایک واضح پالیسی مرتب کرے جو صنفی تشدد سے بچاؤ کے اقدامات کو پورا کرنے میں مدد دے سکے۔

انٹر ایجنسی SOPsکے علاوہ انفرادی تنظیموں کوصنفی تشدد کی روک تھام سے متعلق اپنے ادارے کی سرگرمیوں اور پروگرامز کے حوالے سے داخلی پالیسی اور طریقہ کار مرتب کرنا چاہیے۔

Source: IASC Sub-Working Group on Gender and Humanitarian Action 2008, pp. 2-3.

2. ایک فعال ریفرل سسٹم کےبنیادی عناصر

ایک فعال ریفرل سسٹم متاثرہ افراد کے لیے آسان، قابلِ رسائی اور محفوظ ہوتا ہے جسکے بنیادی عناصر مندرجہ ذیل ہیں:[(198)]

- کم از کم ایک خدمات فراہم کنندہ کسی مخصوص جغرافیائی علاقے میں صحت، نفسیاتی مدد، کیس مینجمنٹ، حفاظت اور سلامتی، قانونی مدد اور دیگر مدد کے لئے تعینات ہونا چاہیے۔
- ریفرل کے نظام کے تحت تمام دستیاب خدمات کی باقاعدہ تفصیل مرتب کی جانی چاہیے اور لوگوں کی معلومات کے لیے شائع کرنی چاہیے۔ ان کا با قاعدگی سے جائزہ بھی لیا جائے، ان معلومات کو تصاویر اور گراف کی مدد سے لوگوں کے لیے آسان فہم بنایا جا سکتا ہے۔
- صنفی تشدد کے خاتمے کے معیاری اصولوں کی روشنی میں یہ خدمات فراہم کی جانی چاہئیں۔
- متاثرہ فرد کی ضرورت کے مطابق اسے علاج کے لئے محفوظ طریقے سے رازداری اور عزت کے ساتھ بہتر جگہ بجھوانے(ریفرل) کا انتظام ہونا چاہیے۔
- تمام خدمات فراہم کنندگان کے پاس ریفرل کی پیروی کرنے کے لئے ایک ضابطہ کار ہو تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ریفرل مکمل ہوگئے ہیں۔ مثال کے طور پر صنفی تشدد سے متاثرہ فرد کو موصول ہونے والی خدمات کی نشاندہی کرنے کے لئے خدمات فراہم کنندگان کی طرف سے واپسی رسید یا چیک لسٹ کا استعمال کیا جانا چاہیے۔
- تمام سروس فراہم کنندگان کیس مینجمنٹ کے لئے ایک مربوط نقطہ نظر کا مظاہرہ کریں جس میں خفیہ معلومات کا اشتراک اور باقاعدگی سے کیس مینجمنٹ کے اجلاس میں شرکت شامل ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کو کثیر شعبہ جاتی خدمات تک رسائی حاصل ہو (دیکھیں معیار نمبر 6)۔
- خدمات فراہم کرنے والے تمام ادارے متاثرہ افراد کے اعداد وشمار کو حفاظت کے ساتھ رکھیں (دیکھیں معیار نمبر 14:متاثرہ افراد کے اعدادوشمار جمع کرنا اور ان کا استعمال)۔
- خدمات فراہم کرنے والے تمام ادارے متاثرہ افراد کی بحالی کو ترجیح دیں۔

3. کمیونٹی کی شمولیت اور آگاہی میں اضافہ

ہنگامی حالات میں کمیونٹی تک رسائی اور آگاہی بڑھانے کے مقاصد میں خدمات تک بروقت اور محفوظ رسائی میں اضافہ کرنا اور صنفی تشدد کے خطرات کو کم کرنا شامل ہے۔[199] ہنگامی ردِعمل کے مرحلے کے دوران کمیونٹی کی شمولیت اور معلومات کا تبادلہ کمیونٹی کی روایات کو تبدیل کرنے یا زیادہ وسیع پیمانے پر تشدد کی روک تھام کے بارے میں نہیں ہے (دیکھیں معیار نمبر 13)

رُکیے ! کسی کو نقصان نہ پہنچائیں

صنفی تشدد کے خاتمے کے متعلق لوگوں میں شعور و آگہی بڑھانے کا بنیادی مقصد انہیں دستیاب خدمات تک رسائی کے بارے میں بتانا ہوتا ہے۔"کسی کو نقصان نہ پہنچائیں" کے اصول کی پاسداری کرتے ہوئے اس بات کی سفارش کی جاتی ہے کہ اگر علاقے میں صنفی تشدد کے خاتمے کے پروگرام کی خدمات موجود نہیں ہیں تو پھر لوگوں کو اطلاع بھی نہ دی جائے ورنہ انہیں پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

ہنگامی حالت میں لوگوں کی شرکت کے حوالے سے ضروری پیغامات اور کاروائیوں میں مندرجہ ذیل باتوں پر توجہ دی جائے:

- خدمات کی رسائی کے متعلق معلومات خصوصاً متاثرہ فرد کی جان بچانے کے لیے علاج معالجے کی سہولتوں کی دستیابی تاکہ وہ بر وقت رابطہ کر کے اپنا علاج کروا سکے۔
- ایسی سرگرمیاں جو خواتین اور لڑکیوں میں صنفی تشدد کے خطرے کو کم کرنے میں مدد دے سکتی ہوں، خاص طور پر جنسی تشدد کا خطرہ۔

ایسے اقدامات جو عورتوں اور لڑکیوں کے لیے صنفی تشدد کے امکان کو کم کرنے میں مدد دیں۔ لوگوں کی شرکت اورخدمات کا دائرہ کار بڑھانے کے طریقے علاقے کی نوعیت کے لحاظ سے مختلف ہو سکتے ہیں، کچھ طریقوں میں لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے اعلانات/معلومات کی فراہمی،خدمات سے آگاہی کے بارے میں اجلاس منعقد کرنا یا اشاعتی مواد مثلاً پوسٹر، پمفلٹ وغیرہ تقسیم کرنا شامل ہیں۔ اسکے علاوہ گروہی مباحثے، کھانا وغیرہ تقسیم کرتے ہوئے یا سوشل میڈیا یعنی انٹرنیٹ اور ویب سائٹ پر معلومات فراہم کرنا جیسا کہ(www.refugee.info)۔

کمیونٹی تک رسائی اور آگاہی پیدا کرنے والے پیغامات اور طریقوں کو ڈیزائن کرنے میں حفاظت ایک لازمی عنصر ہے۔ اس بات کا اندازہ لگانا ضروری ہے کہ کمیونٹی کے مختلف ارکان یا مسلح گروہوں کی طرف سے کچھ پیغامات کو کس طرح دیکھا جاسکتا ہے اور عملے اور خواتین اور لڑکیوں کے لئے اس کا کیا مطلب ہوسکتا ہے۔[200] مثال کے طور پر بہت سے ہنگامی حالات میں مردوں اور خواتین کو ایک ساتھ ملنے یا متحرک ہونے کی اجازت نہیں ہوتی۔[201]کچھ معاملات میں کمیونٹی کی سطح پر آگاہی بڑھانے کی بڑی مہم کے بجائے خواتین کے چھوٹے گروپوں کے ساتھ بات کرنے کے لئے پیغام رسانی کو اپنانا زیادہ محفوظ ہوسکتا ہے۔ خواتین اور لڑکیوں کا شامل ہونا کمیونٹی کی شمولیت کی کوششوں کی رہنمائی کے لئے اہم ہے، بشمول اس بات کو یقینی بنانا کہ کوئی اضافی خطرہ پیدا نہ ہو (دیکھیں معیار نمبر 2)۔

> ابتدائی ریفرل پاتھ وے میں صحت، سماجی ونفسیاتی امداد، کیس منیجمنٹ،حفاظت اور سلامتی شامل ہونی چاہیے۔

مؤثر کمیونٹی آؤٹ ریچ پیغامات(Effective Community Outreach Messages) کی اہم خصوصیات میں شامل ہیں:

- وضاحت: پیغامات عام فہم اور سادہ زبان میں تیار کیے جائیں۔
- عام فہم: عام فرد کے لیے ان پیغامات کا پڑھنا، سننا اور سمجھنا آسان ہو اور تصاویر سماجی اعتبار سے قابلِ قبول ہوں۔
- عمل درآمد پر انحصار: پیغامات کا ردِعمل فوری نوعیت کا ہونا چاہیے جن کو جاننے کے بعد متاثرہ افراد، عورتیں اور لڑکیاں خدمات تک رسائی کو یقینی بنا سکیں کہ وہ خود کس طرح اپنی مدد کر سکتی ہیں ۔
- مخصوص: پیغامات میں ہدایات کی تفصیل موجود ہو۔
- مثبت پہلو: اپنے پیغامات کے ذریعے آپ مثبت اقدامات کو فروغ دینے پر زور دیں تاکہ سماجی رویوں میں تبدیلی نظر آئے۔آپ کا کوئی بھی عمل متاثرہ افراد کے لیے شرم کا باعث نہ بنے اور نہ ہی ان میں منفی سوچ پائی جائے۔[202]

لوگوں کی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے کچھ اضافی اقدامات میں یہ امور شامل کیے جا سکتے ہیں:

- پیغامات کی تیاری میں کیمونٹی کی زیادہ سے زیادہ ضروریات کا خیال رکھا جائے (مثال کے طور پر شرح خواندگی کو مدِنظر رکھنا)
- پیغامات کو زیادہ سے زیادہ جامع ہونا چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ خواتین اور لڑکیوں کے مختلف گروہ بشمول تمام عمر کے گروپس، متعلقہ نسلیں، معذور افراد وغیرہ کی سہولت کے لیے کیمونٹی آؤٹ ریچ مقاصد کے تحت تصویری شکل میں ظاہر کیے جائیں۔
- خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کی تصاویر کو کیمونٹی آؤٹ ریچ پیغام رسانی میں استعمال نہیں کیا جانا چاہیے کیونکہ ایسا کرنے سے تشدد میں کمی واقع ہو سکتی ہے جبکہ اس کے برعکس عمل کرنا متاثرین کے لیے نقصان دِہ ثابت ہو سکتا ہے۔

معلومات کا اشتراک کب اور کیسے کرنا ہے اس کا فیصلہ کرتے وقت ان رکاوٹوں کو ذہن میں رکھیں جو خواتین اور لڑکیوں کو معلومات تک رسائی میں درپیش ہوسکتی ہیں۔ مختلف چینلز(Channels) کا استعمال کرنا اور اس بات پر غور کرنا ضروری ہے کہ خواتین اور لڑکیاں کس طرح معلومات تک بہترین رسائی حاصل کرسکتی ہیں۔

حوالہ جات

اس باب میں دی گئی معلومات کو یکجا کرنے کے لیے مندرجہ ذیل دستاویزات سے مدد لی گئی ہے۔

Gender-based Violence Information Management System (GBVIMS) Steering Committee (2017). Interagency Gender-based Violence Case Management Guidelines: Providing Care and Case Management Service to Gender-based Violence Survivors in Humanitarian Settings. https://gbvresponders.org/response/gbv-case-management/.

International Rescue Committee (2018). Emergency Response & Preparedness Service Mapping Tool. https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2014/03/Service-Mapping-Tool-2012-ENG.doc .

__________ (2018). GBV Emergency Preparedness & Response Training: Facilitator's Guide

https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2018/04/GBV-Emergency-Preparedness-and-Response-Facilitator-Guide.pdf.

Inter-Agency Standing Committee (IASC) Sub-Working Group on Gender and Humanitarian Action (2008). Establishing Gender-based Standard Operating Procedures (SOPs) for

Multi-sectoral and Inter-organisational Prevention and Response to Gender-based Violence in Humanitarian Settings. http://gbvaor.net/establishing-gender-based-standard-operating-procedures-sops-for-multi-sectoral-and-inter-organisational-prevention-and-response-to-gender-based-violence-in-humanitarian-settings-english/.

Inter-Agency Standing Committee (2015). Guidelines for Integrating Gender-Based Violence Interventions in Humanitarian Action: Reducing risk, promoting resilience and aiding recovery. https://gbvguidelines.org/wp/wp-content/uploads/2015/09/2015-IASC-Gender-based-Violence-Guidelines_lo-res.pdf.

__________ (2015). GBV IASC Pocket Guide. Available from: https://gbvguidelines.org/en/pocketguide/.

United Nations Population Fund (2015). Minimum Standards for Prevention and Response to Gender-Based Violence in Emergencies. New York. https://www.unfpa.org/featured-

publication/gbvie-standards.

معیار 8: خواتین اور لڑکیوں کے لیے محفوظ مقامات

صنفی تشدد سے متاثرہ خواتین اورلڑکیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے انھیں کسی محفوظ مقام پر رکھا جائے تاکہ انھیں بہترین سہولیات میسر ہوں اور وہ جلد صحت یاب ہو سکیں اور پھر سے بااختیار زندگی گزارنے کے قابل ہو جائیں۔

خواتین اور لڑکیوں کے لئے محفوظ مقامات کا قیام عمل میں لانا صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کا ایک اہم حصہ ہے۔ خواتین اورلڑکیوں کے لئے محفوظ مقامات (Women's and Girls' Safe Space-WGSS) کا قیام ایک ایسا اہم قدم ہے جسے صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے کام کرنے والے ادارے دہائیوں سے خواتین اور لڑکیوں کے تحفظ کو درپیش خدشات کی اطلاع دینے، ان کی ضروریات کا اظہار کرنے، خدمات حاصل کرنے، بااختیار بنانے کی سرگرمیوں میں مصروفِ عمل ہونے اور کمیونٹی کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کے لئے ایک داخلی راستے کے طور پر استعمال کرتے آئے ہیں۔[203]

''WGSS''ایک منظم جگہ ہے جہاں خواتین اور لڑکیوں کی جان کی حفاظت اور عزتِ نفس کا احترام کیا جاتا ہے اور ان کو بااختیار بنانے کے عمل کے ذریعے معلومات حاصل کرنےاورمعلومات کا تبادلہ کرنے، خدمات تک رسائی حاصل کرنے، اپنے خیالات کا اظہار کرنے، سماجی و نفسیاتی بہبود کو بہتر بنانے اور اپنے حقوق کو مکمل طور پر سمجھنے کے لئے مدد فراہم کی جاتی ہے۔[204]

ایک ''محفوظ مقام ''سے مراد ایسی جگہ ہے جو صرف خواتین اور لڑکیوں کے لئے مخصوص ہو، یہ اس لئے اہم ہے کیونکہ زیادہ تر ثقافتوں میں عوامی مقامات پر مردوں کا بسیرا ہوتا ہے۔[205] محفوظ مقامات کے ذریعےخواتین اور لڑکیوں کوایک اہم جگہ فراہم کی جاتی ہے جہاں وہ نقصان اور ہراسانی سے محفوظ رہ سکتی ہیں، اپنے حقوق استعمال کرنے کے مواقع تک رسائی حاصل کر سکتی ہیں اور اپنی حفاظت اور فیصلہ سازی کو فروغ دے سکتی ہیں۔اس کے علاوہ محفوظ مقامات خواتین اور لڑکیوں کو معاشی سرگرمیوں، جنسی اور تولیدی صحت کی معلومات اور انصاف کی خدمات تک رسائی کے لئے بھی جگہ فراہم کرتے ہیں[206] (WGSS کے مختلف ناموں اور اقسام کی وضاحت کے لئے رہنمائی نوٹ 1 ملاحظہ کریں)۔

WGSS کے پانچ معیاری مقاصد

- صنفی تشدد سے متاثرہ خواتین کو معلومات، خصوصی خدمات اور بہتر سہولیات کے لئے صحت، تحفظ اور دیگر خدمات تک محفوظ طریقے سے رسائی حاصل کرنے کے لئے ایک داخلی راستہ فراہم کرنا۔
- ایک ایسی جگہ کے طور پر کام کرنا جہاں خواتین اور لڑکیاں تشدد کے خطرے کو کم کرنے کے لئے معلومات، وسائل اور مدد تک رسائی حاصل کر سکیں۔
- خواتین اور لڑکیوں کے لئے علم، ہنر اور خدمات تک رسائی کو آسان بنانا۔
- خواتین اور لڑکیوں کی سماجی و نفسیاتی فلاح و بہبود کی حمایت کرنا اور تنہائی یا گوشہ نشینی کو کم کرنے اور اجتماعی زندگی میں شمولیت کو بڑھانے کے لئے سوشل نیٹ ورک قائم کرنا۔
- خواتین اور لڑکیوں کو بااختیار بنانے کے لئے حالات کو سازگار بنانا۔

IRC and International Medical Corps 2019

کلیدی اقدامات خواتین اور لڑکیوں کیلئے محفوظ مقامات

	تیاری	ردِعمل	بحالی
WGSS کے قیام سے پہلے خواتین اور نوعمر لڑکیوں کے ساتھ ایک جائزہ لیں تاکہ اس کے قیام اور کارآمد ہونے اور متعلقہ پروگرام تک رسائی اور شرکت کے بارے ان کی ضروریات، ترجیحات اور رکاوٹوں کے بارے میں بنیادی معلومات جمع کی جا سکیں۔[207] • خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ غیر رسمی ملاقات کے مقامات اور نیٹ ورکس کا نقشہ بنائیں تاکہ ایک محفوظ جگہ قائم کرنے کے لئے پہلے سے موجود یا نئے مقامات کی نشاندہی کی جا سکےاور ایک وسیع تعداد میں لوگوں کی شرکت کے ذریعے اس کی توثیق کی جا سکے۔ • موجودہ WGSSکی شناخت کے لئے خواتین کے گروپس اور سول سوسائٹی/شہری آبادی کے ساتھ مصروفِ عمل ہوں ۔ • بے گھر خواتین اور لڑکیوں کی میزبانی کرنے والے نئے علاقوں میں WGSS قائم کرنے کے لئےخواتین کی مقامی تنظیموں کے ساتھ اشتراک کریں ۔	✓	✓	✓
خواتین، لڑکیوں اور کمیونٹی کے دیگر ممبران کے ساتھ باقاعدگی سے مشورہ کریں تاکہ اس علاقے میں حفاظت کو لاحق خطرات کو سمجھا جاسکےاور بحران سے پہلے خواتین اور لڑکیوں کے لئے موجود کمیونٹی سپورٹ سسٹم کی اقسام کو سمجھا جاسکے۔	✓	✓	✓
WGSSکی سرگرمیوں کی وضاحت کرنے، کمیونٹی کے لئے ان کی قبولیت کو آسان بنانے اور خواتین اور لڑکیوں کی حاضری میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے متاثرہ علاقے کی خواتین، لڑکیوں، مردوں اور لڑکوں کے ساتھ باقاعدگی سے مصروفِ عمل رہیں۔	✓	✓	✓
محفوظ مقامات تک نوعمرلڑکیوں کی رسائی کو آسان بنانے کے لئے بچوں کے تحفظ کے اداروں کےساتھ تعاون کریں تاکہ مناسب ترین ماڈل کاتعین کیا جا سکے۔		✓	
اس بات کو یقینی بنائیں کہ WGSS محفوظ اور قابل رسائی ہے اور اس میں پانی اور حفظانِ صحت کی مناسب سہولیات موجود ہیں۔آس پاس کے علاقے، روشنی کے انتظام اور ممکنہ خطرات کو بھی مدِ نظر رکھیں۔ ماؤں کی شرکت کو آسان بنانے کے لئے بچوں کی دیکھ بھال کی سہولیات فراہم کریں۔	✓	✓	✓
پہلے سے دستیاب صنفی تشدد کے ردِ عمل کی خدمات سے استفادہ کرنےاورریفرل سسٹم قائم کرنے کے لئے عملے کی تربیت کا بندوبست کریں تاکہ کثیر شعبہ جاتی خدمات تک رسائی کی حمایت کی جا سکے۔			
جو متاثرین محفوظ مقامات تک نہ پہنچ سکیں ان کے لئے موبائل ٹیمیں قائم کریں تاکہ سرگرمیوں کا دائرہ کار بڑھایا جا سکے۔	✓	✓	✓
WGSSکے اصولوں اور نظریات پر عملے کی تربیت کریں۔	✓	✓	✓
محفوظ مقامات کا نظام چلانے کے لئے کم از کم تین خواتین پر مشتمل عملہ بھرتی کریں[208] اور کمیونٹی سے رضاکار خواتین کو بھی شامل کریں۔ WGSS کے خواتین عملے اور رضا کاروں کو صنفی تشدد کی روک تھام کے رہنما اصولوں اور دیگر متعلقہ اصولوں ، پالیسیوں اور طریقہ کار نیز ضابطہ اخلاق پرتربیت دیں۔	✓	✓	✓
خواتین اور لڑکیوں کی قیادت، احتساب اور WGSS کی پائیداری کی حمایت کے لئے مشاورتی گروپ قائم کریں۔		✓	✓
سرگرمیوں کو سہل بنانے اور محفوظ مقامات کی انتظامی ذمہ داریاں بتدریج سنبھالنے کے لئے WGSS مشاورتی گروپس کو تربیت دیں۔		✓	✓
شراکتی تنظیموں او ر محفوظ مقامات میں شرکت کرنے والی تمام خواتین اور لڑکیوں کو مسلسل بنیاد پر تعلیم کے مواقع فراہم کریں ۔		✓	✓
متاثرہ افراد کا تمام ریکارڈ متعلقہ کیس فائلز میں محفوظ کیا جائے (اگر کیس مینجمنٹ کی خدمات WGSS کے ذریعے فراہم کی جاتی ہیں)، متاثرہ افراد کو فراہم کی جانے والی خدمات کا تحریری ریکارڈ اور ان کے کوائف WGSSمیں محفوظ رکھے جائیں (دیکھیں معیارنمبر 14: متاثرہ افراد کے اعدادو شمار جمع کرنا اور انکا استعمال)۔	✓	✓	✓
عملے کی ذاتی دیکھ بھال کی سرگرمیوں اور حفاظت کی نگرانی کے لئے ان کو باقاعدگی سے سپروائز کریں اور ضرورت کے مطابق پروگرام کو اپنائیں۔	✓	✓	✓
WGSS کے ذریعے Dignity kits کو تیار اور تقسیم کریں (دیکھیں معیار نمبر11: ڈگنٹی کٹس کی فراہمی، کیش اور واؤچرسے مدد)۔		✓	
محفوظ مقامات کے پروگرام کی تکمیل کے لئے دیگر خدمات جیسے ذریعہ معاش یا تعلیمی پروگراموں کے ساتھ ممکنہ شراکت داری اور تعاون کا جائزہ لیں۔	✓	✓	✓
اگر محفوظ مقامات کو بند کرنے کی ضرورت پیش آجائے تو خواتین، نوعمر لڑکیوںاور خواتین اور مرد کمیونٹی رہنماؤں کی مشاورت سے باہر نکلنے کی حکمت عملی تیار کریں تاکہ نقصان کو کم کیا جا سکے۔[209]		✓	✓

اگرچہ WGSS کے تحت اٹھائے جانے والے مخصوص اقدامات میں مختلف خدمات اور سرگرمیاں شامل ہوسکتی ہیں لیکن سب کو پانچ معیاری مقاصد پر کام کرنا چاہیے۔ انفرادی بااختیاری اور سماجی و نفسیاتی مدد کی خدمات عام طور پر تمام WGSS میں موجود ہیں لیکن ان میں دیگر اجزاء نہیں ہوسکتے (مثال کے طور پر کچھ WGSS میں کیس مینجمنٹ کی خدمات فراہم نہیں کی جاتیں)۔ کچھ حالات میں سرکاری سہولیات میں یا مقامی تنظیموں کے ذریعہ چلائے جانے والے خواتین کے رسمی سے مراکز خدمات فراہم کرنے کے لئے سب سے زیادہ موزوں اور آسانی سے قابلِ رسائی ہوسکتے ہیں۔ محفوظ مقامات غیر رسمی بھی ہوسکتے ہیں اور کیمونٹی یا تعلیمی مقامات کے اندر بھی سرگرمیاں منعقد کی جاسکتی ہیں اورانہیں خواتین کے نیٹ ورکس سے منسلک کیا جا سکتاہے۔[210]

WGSS کا قیام کا نقطہ نظر صورتحال، خطرے کے تجزیے اور خواتین، لڑکیوں اور ان کی کیمونٹی کے ساتھ مشاورت پر مبنی ہونا چاہیے۔ محفوظ مقامات پر کام کرنے کے طریقہ کار کو مختلف صورتحال میں ترسیل کے مختلف ماڈل اور عمل درآمد کے طریقوں میں ڈھالا جا سکتا ہے (دیکھیں رہنما نوٹ 1)۔ اقدامات کے آغاز سے ہی محفوظ مقامات کے استحکام پر غور کیا جانا چاہیے۔

WGSS کے عملے کی ساخت متعدد عوامل پر منحصر ہے جن میں نفاذ کے نقطہ نظر، دستیاب وسائل، مستقل اراکین کی تعداد اور پیش کردہ سرگرمیوں کی اقسام اور تعداد شامل ہیں ۔[211] نفاذ کے دوران WGSS کی سرگرمیوں کا انتظام کرنے، ان کو سہل بنانے اور محفوظ مقامات کی نگرانی کی خاطر بتدریج ذمہ داریاں سنبھالنے کے لئے حکمتِ عملی وضع کرنی چاہیے تاکہ اراکین کی صلاحیتوں کو بڑھایا جا سکے۔[212]

اشارے

- خواتین اور لڑکیوں کی تعداد اوراس تعداد کا کچھ حصہ جس سے عمر اور جسمانی معذوری کے لحاظ سے الگ الگ WGSS کی خدمات کے قیام کے لئے مشورہ کیا گیا ہو۔
- اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے WGSS کا استعمال کرنے والی خواتین اورلڑکیوں کی تعداد(مثال کے طور پر تفریحی/سماجی ونفسیاتی سیشن میں شمولیت)۔
- WGSS کے تربیت یافتہ اہلکاروں کی کچھ تعداد جو صنفی تشدد کی روک تھام کے رہنما اصولوں اور WGSS رہنما خطوط کو نافذ کرنے میں مطلوبہ علم اور مہارت کا مظاہرہ کریں ۔

رہنمائی کے نوٹ

1. خواتین اور لڑکیوں کی محفوظ مقامات تک رسائی

محفوظ مقامات کے قیام کی خدمات کے ذریعے مختلف کمیونٹیز اور صورتحال میں خواتین اورلڑکیوں کی ضروریات اور حفاظت کا بہترین بندوبست کیا جا سکتا ہے۔ اس انتخاب میں محفوظ جگہ کی مطابقت اور مؤثر ہونے کو یقینی بنانا چاہیے۔ WGSS ڈیلیوری ماڈلز میں شامل ہیں:

مرکزی مقام پر ایک مقررہ جگہ پر قائم WGSS خواتین اورلڑکیوں پر مشتمل ہوتا ہے جہاں خواتین اور لڑکیاں بآسانی پہنچ سکتی ہیں اور یہ روزانہ کام کے مقررہ اوقات کے دوران کھلا رہتا ہے ۔ایک مقررہ مقام سے خدمات کی فراہمی کا ماڈل بنیادی ماڈل ہے جو انسانی ماحول میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ زیادہ ترحالات میں مناسب اور مؤثر ہے، بشمول:

- رسمی کیمپ یا غیر رسمی بستیاں جہاں خدمات کی فراہمی کا علاقہ واضح طور پر بیان کیا گیا ہے، اس مقام پر رہنے والی بے گھر خواتین اور لڑکیوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے اور سبھی کو ضرورت مند سمجھا جاتا ہے۔
- شہری اور دیہی علاقے جہاں خدمات کے دائرہ کا واضح تعین کر لیا گیا ہو۔

ایک موبائل WGSS محفوظ مقامات کی ٹیموں پر مشتمل ہوتا ہے جو ان مقامات پر جاتی ہیں جہاں خواتین اور لڑکیاں بے گھر ہوں ، رہائش پذیر ہوں یا نقل مکانی کر کے آئی ہوں اور وہ ایک مقررہ مقام پر قائم WGSS کی خدمات تک رسائی حاصل نہ کر سکتی ہوں۔ ایسی صورتحال جہاں موبائل WGSS ماڈل مناسب اورمؤثر ثابت ہوئے ہیں ان میں شامل ہیں:

- اچانک نقل مکانی کی صورت میں: صنفی تشدد پر فوری ردِ عمل کی ٹیم کے حصے کے طور پر ایک موبائل ٹیم تعینات کی جاسکتی ہے۔ اس تناظر میں جگہ کی نوعیت عارضی ہوتی ہے لیکن اس صورت میں بھی WGSS کی منصوبہ بندی اور نفاذ میں خواتین اور لڑکیوں سے مشورہ کیا جانا چاہیے۔
- دوردراز جگہوں پر نقل مکانی کی صورت میں: جہاں پہنچنا مشکل ہو یا جغرافیائی طور پر منتشر یا بے ترتیب علاقوں میں نقل مکانی کی صورت میں جہاں ردِعمل کی خدمات درکار ہوں۔

کم از کم معیار پر مشتمل اس کتاب میں لفظ ''خواتین اور لڑکیوں کے محفوظ مقامات '' سے مراد WGSS کے بنیادی مقاصد اور معیاری اصولوں کے تحت چلنے والی وہ سہولت ہے جس میں صنفی تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کو دوستانہ ماحول میسر آئے اور ان کو نارمل زندگی کی طرف جلد لوٹنے میں مدد ملے۔خواتین کے لئے دوستانہ جگہ اور نوعمر لڑکیوں کے لئے محفوظ مقامات کی اصطلاحات بھی WGSS کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔[213]

نوعمر لڑکیوں کے لئے محفوظ مقامات کے ماڈل میں تین بنیادی عناصر شامل ہیں: ایک محفوظ پناہ، دوستانہ ماحول اور سرپرستی۔[214] بحران کے دوران نوعمر لڑکیوں کو لاحق خطرات کی وجہ سے ان کے لئے محفوظ مقام کا قیام نہایت اہم ہے اور یہ سماجی ونفسیاتی مدد تک رسائی فراہم کرتا ہے۔صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام میں عام طور پر یہ سفارش کی جاتی ہے کہ نوعمر لڑکیوں کے لئے الگ سے کوئی جگہ قائم کرنے کی بجائے ان کو پروگرام کی حدود میں کسی محفوظ جگہ پر رکھا جائے اور وہیں پر ان کی عمر کے حساب سے کوئی مثبت سرگرمی شروع کی جائےتاکہ انہیں وسیع پیمانے پر صنفی تشدد کی روک تھام اور ردِعمل کی سرگرمیوں کے ساتھ براہِ راست منسلک کیا جا سکے۔ محفوظ مقامات پرسرگرمیوں کو نوعمر لڑکیوں کی عمر کے حساب سے تقسیم کیا جانا چاہیے اور آبادی کی مخصوص ضروریات پر غور کیا جانا چاہیے۔[215] یہ ضروری ہے کہ محفوظ مقامات کی حفاظت اورنو عمر لڑکیوں کی شمولیت کے لحاظ سے ان کو بااختیار بنانے کی مخصوص سرگرمیوں میں خواتین اور مرد والدین / سرپرستوں اور وسیع تر کمیونٹی کو بات چیت میں شامل کیا جائے۔

نوعمر لڑکیاں

کم عمری کی شادی کی بڑھتی ہوئی شرح سمیت صنفی تشدد کے زیادہ خطرے میں ہونے کے علاوہ نوعمر لڑکیوں کو اکثر مختلف شعبوں میں انسانی مدد کے پروگرامز تک رسائی حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ خطرہ محفوظ مقامات کے پروگرام میں بھی موجود ہے خاص طور پر ان حالات میں جہاں صنفی تشدد کی روک تھام کے اقدامات صرف بالغ خواتین پر اور بچوں کے تحفظ کےاقدامات چھوٹے بچوں پر توجہ مرکوز کرتے ہیں ۔ صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے کام کرنے والے اداروں کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ بچوں کے تحفظ کے اداروں کے ساتھ تعاون کریں تاکہ محفوظ مقامات کے پروگرام تک نوعمر لڑکیوں کی رسائی کے مناسب ترین راستے کا تعین کیا جا سکے اور وہ ان خدمات سے محروم نہ رہیں۔ اس مقصد کے لئے WGSS کے اندر نوعمر لڑکیوں کے لئے وقف کردہ سرگرمیوں / وقت مختص کرنے کا اہتمام کرنا یا بچوں کے لیے دوستانہ محفوظ مقام کے پروگرام کے حصے کے طور پر نوعمر لڑکیوں کو سرگرمیوں کی پیش کش کرنا شامل ہوسکتا ہے، لیکن یہ صرف اس تک محدود نہیں ہیں۔

اگرچہ خواتین اور لڑکیوں کو دیگر مقامات پرحفاظت اور مدد مل سکتی ہےلیکن مندرجہ ذیل مقامات کو عام طور پرWGSS نہیں سمجھا جاتا ہے:

- ون اسٹاپ سینٹر(One-stop Centres): ایک ون اسٹاپ سینٹر صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کے لئے مربوط خدمات فراہم کرتا ہے تاکہ انہیں متعدد مقامات پر سفر کرنے کی ضرورت نہ ہو۔ یہ مقامات کسی ہسپتال یا سروس سائٹ /یا نوکری کی جگہ سے منسلک ہوسکتے ہیں اور صحت، سماجی و نفسیاتی اور قانونی امداد سمیت متعدد خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ون اسٹاپ سینٹر اکثر متاثرہ مرد اور خواتین دونوں کے لئے دستیاب ہوتا ہے اور ضروری نہیں کہ خواتین اور لڑکیاں اس کی قیادت کریں۔ اگر یہ WGSS کے تمام اصولوں اور معیاری مقاصد کو پورا کرتا ہےتو اسے WGSSکے طور پر لیا جا سکتا ہے۔ جہاں ون اسٹاپ سینٹرز نافذ کیے جاتے ہیں وہاں متاثرہ کمیونٹی میں خواتین اور لڑکیوں کو وسیع تر تحفظ اور بااختیار بنانے کی سرگرمیاں فراہم کرنے کے لئے اضافی محفوظ مقامات کی ضرورت ہوتی ہے۔
- محفوظ مکانات اور پناہ گاہیں (Safe Houses and Shelters): محفوظ مکانات / پناہ گاہیں ایسے مقامات ہیں جو پُرتشدد یا بدسلوکی کے حالات سے متاثرہ کو فوری تحفظ، عارضی پناہ اور مدد فراہم کرتےہیں۔ یہ خدمت صنفی تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کے لئے دستیاب ہے جوفوری خطرے میں ہیں۔ مثالی طور پر ایک محفوظ پناہ گاہ یا گھرمیں پیشہ ور افراد پر مشتمل عملہ موجود ہوتا ہے۔ان میں داخلے کے لئے مخصوص معیار پر پورا اترنا اور کام کرنے کے لئے سخت معیاری طریقہ کار کا ہونا ضروری ہے۔کیمپ میں محفوظ گھروں اور پناہ گاہوں کو محفوظ طریقے سے چلانا شاذ و نادر ہی ممکن ہوتا ہے کیونکہ ان کے مقام کو خفیہ رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- مراکزِ صحت میں اوراستقبالیہ پر خواتین کے لئے محفوظ مقامات (Women's Places in Reception Areas and Health Facilities): مراکزِ صحت اور پناہ گزینوں کے کیمپ میں استقبالیہ پر صرف خواتین اور لڑکیوں کے محفوظ مقامات WGSSسے مختلف ہیں۔ اول الذکراستقبالیہ پر خواتین کے لئے مخصوص حصہ یا خدمات فراہم کرنے کے لئے خواتین پر مشتمل عملہ ہے۔ اس طرح کی جگہوں کا بنیادی مقصد کیمپ رجسٹریشن کے عمل سے گزرنے کے دوران اکیلی، گھر سے بچھڑ جانے والی یا بے آسراخواتین اور لڑکیوں کے لئے تشدد اور ہراسانی کے خطرات کو کم سے کم کرنا ہے۔ ان جگہوں کا استعمال خواتین اور لڑکیوں کو دستیاب خدمات کے بارے میں معلومات بھی فراہم کرنے کے لئے بھی کیا جا سکتا ہے۔
- بچوں کے لئےدوستانہ مقامات (Child-friendly Spaces): بچوں کے دوستانہ مقامات کو ہنگامی حالات میں وسیع پیمانے پر لڑکیوں اور لڑکوں کی ضروریات پوری کرنے کے لئےپہلے ردِعمل کے طور پر اور متاثرہ آبادیوں کے ساتھ کام

کرنے کے لئے ایک فورم کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔[216] ہنگامی صورتحال میں بچوں کے تحفظ، سماجی ونفسیاتی بہبود اور غیر رسمی تعلیم کے فوری حقوق کو پورا کرنے لئے ان مراکز کا قیام عمل میں لایا جاتا ہے۔ WGSS اور بچوں کے لئے دوستانہ مقامات میں کچھ قدریں مشترک ہیں اور اگر صنفی تشدد کی روک تھام کےپروگرام اور بچوں کے تحفظ کے لئے کام کرنے والے اداروں کی طرف سے عملے کو عمر اور صنف کے مطابق صلاحیتوں سے لیس کرنے کے لئے کافی سرمایہ کاری کی جائے تو دونوں نوعمر لڑکیوں کی ضروریات کو پورا کرسکتے ہیں۔ مخلوط مقامات پر نوعمر لڑکیوں کی محفوظ شرکت میں حائل رکاوٹوں کو مناسب طریقے سے حل کرنے کی ضرورت ہے اور بچوں کے دوستانہ مقام کے اندر ان کے لئے ایک علیٰحدہ جگہ کی سفارش کی جاتی ہے۔

- پروٹیکشن ڈیسک (Protection Desks): جسے پروٹیکشن انٹیگریٹڈ سینٹرز (Protection Integrated Centres)، کیمونٹی ڈیولپمنٹ سینٹرز(Community Development Centres)یا کیمونٹی سینٹرز(Community Centres) بھی کہا جاتا ہے۔ کیمونٹی سینٹرز محفوظ عوامی مقامات ہیں جہاں تمام کیمونٹی اراکین سماجی تقریبات، تفریح، تعلیم اور معاش کے پروگرام اور دیگر مقاصد کے لئے مل سکتے ہیں۔ WGSS کراس ریفرل (Cross-referrals) اور معلومات کے تبادلے کے لئے کیمونٹی مراکز کے ساتھ تعاون کرسکتا ہے۔

2. خواتین اورلڑکیوں کے لیے محفوظ مقامات کے قیام کے لیے قابلِ غور رہنما اصول

WGSSکے قیام اور انتظام کے ہر مرحلے پر مندرجہ ذیل اصولوں سے رہنمائی حاصل کرنی چاہیے:

1. بااختیار بنانا (Empowerment) : ہر خاتون اور لڑکی اپنی زندگی کو تشکیل دینے اور وسیع تر سماجی تبدیلی لانے اور اس میں حصہ ڈالنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ خواتین اور لڑکیوں کو WGSS کی منصوبہ بندی، نفاذ، نگرانی اور اندازہ لگانے میں شامل کیا جاتا ہے (دیکھیں معیار نمبر2: خواتین اور لڑکیوں کی شرکت اور انہیں بااختیار بنانا)۔[217]

2. یکجہتی (Solidarity): محفوظ مقام فراہم کرنے سے خواتین اور لڑکیاں وسیع پیمانے پر طاقت کی عدم مساوات کی وجہ سے اپنے ساتھ ہونے والے انفرادی تجربات کو سمجھنے کے قابل ہو جاتی ہیں۔ WGSS کے ذریعے انفرادی اور اجتماعی سطح پر لوگوں کی شمولیت، رہنمائی اور تعاون کی حوصلہ افزائی کر کے ان کے ساتھ رابطہ استوار کرنے کے مواقع فراہم کئے جاتے ہیں۔ یہ معاون تعلقات خود اعتمادی، مسائل سے نمٹنے کے مثبت طریقہ کار اور معاشرتی اثاثوں میں اضافہ کرتے ہیں جو خواتین، لڑکیوں اور متاثرہ افراد کی جذباتی حفاظت اور شفا یابی کے لئے مرکزی حیثیت کے حامل ہیں۔

3. احتساب (Accountability) : خواتین اور لڑکیاں کھلے عام اپنے تجربات اور درپیش مشکلات پر تبادلہ خیال کر سکتی ہیں اوران کو رازداری اور حمایت کی یقین دہانی کرا ئی جا سکتی ہے۔ WGSS کامقام، ڈیزائن اور پروگرام کے تمام پہلو خواتین اور لڑکیوں کی حفاظت اور رازداری کو ترجیح دیتے ہیں۔ان میں سے ہر جزو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ WGSS ایک ایسی جگہ ہے جہاں خواتین اور لڑکیاں جسمانی اور جذباتی طور پر محفوظ محسوس کرتی ہیں۔[218]

4. شمولیت (Inclusion) : محفوظ مقامات پر تمام خواتین اور لڑکیوں کا احترام کیا جاتا ہے اور ان کا استقبال کیا جاتا ہے۔ عملے اور رضاکاروں کو شمولیت اور عدم امتیاز کے اصولوں پر بڑے پیمانے پر تربیت دی جاتی ہے۔[219] تمام خواتین اورلڑکیاں:

- WGSS ڈیزائن میں شامل ہیں اور ان کو عملے یا رضاکاروں کے طور پرکام کرنے کےمواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔
- WGSS میں فراہم کردہ خدمات اورسرگرمیوں میں مصروفِ عمل ہونے کے لئے ان کی مدد کی گئی ہے۔
- ان کی مساوی شرکت میں حائل رکاوٹوں کی شناخت کرنے کے بعد ان کو کم کرنے کے لئے خدمات کا دائرہ کار وسیع کرنے کی حکمت عملی کے ذریعے فعال طور پر مصروف ہیں۔

5. **شراکت داری (Partnership):** WGSS کو مضبوط ریفرل نیٹ ورکس کے ذریعے خواتین اور لڑکیوں کو خدمات سے منسلک کرنے کے لئے کام کرنا چاہیے۔ مقامی سول سوسائٹی خاص طور پر خواتین کی سول سوسائٹی کی تنظیموں اور / یا نیٹ ورکس کے ساتھ شراکت داری WGSS نقطہ نظر میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے اور استحکام کے لئے بہترین حکمتِ عملی بھی ہے۔[220] مقامی اداروں کے ساتھ شراکت داری کو ابتدائی جائزے کے مرحلے سے تصور کیا جانا چاہیے اور WGSS کے قیام کے دوران نافذ کیا جانا چاہیے۔[221]

3. WGSS کی سرگرمیاں

تمام سرگرمیوں اور خدمات کا تعین خواتین اور لڑکیوں کی مشاورت سے کیا جانا چاہیے تاکہ سرگرمیاں ان کی ضروریات، تجربات ، صورتحال اور عمر کے مطابق ہوں اور ان سرگرمیوں کی اقسام پر غور کریں جن میں خواتین اور لڑکیوں نے اپنی نقل مکانی سے پہلے حصہ لیا تھا۔[222] بچوں کے تحفظ کی خدمات دستیاب ہونی چاہیئں تاکہ WGSS تک بچوں والی خواتین اور نوعمر لڑکیوں کی رسائی کو بڑھایا جا سکے۔ بچوں کی یہ خدمات محفوظ جگہ پر کام کرنے والے رضاکارانہ یا ترغیب پر مبنی عملے کے ذریعہ فراہم کی جاسکتی ہیں۔ بچوں کے لئے کم از کم کھلونے ضرور دستیاب ہونے چاہئیں۔

WGSS میں خواتین اورلڑکیوں کے لئے چار عمومی اقسام کی سرگرمیوں میں شامل ہیں:

1. خدمات کی فراہمی بشمول ریفرل

تمام محفوظ مقامات متاثرین کو ان کے حقوق، صنفی تشدد رپورٹ کرنے کے اختیارات اور محفوظ اور خفیہ انداز میں دیکھ بھال کے بارے میں معلومات سے منسلک کرتے ہیں۔ WGSS خاص طور پر خواتین اور لڑکیوں کے لئے خدمات تک الگ الگ رسائی بھی فراہم کرسکتا ہے جس میں کیس مینجمنٹ اور جنسی اور تولیدی صحت کی دیکھ بھال شامل ہے، اگر یہ خدمات اس مقام پر دستیاب ہوں تو تربیت یافتہ عملے کے ذریعے فراہم کی جائیں۔

2. سماجی و نفسیاتی امداد اور تفریحی سرگرمیاں

WGSS کی تمام سرگرمیاں خواتین اور لڑکیوں کی ترجیحات پر مبنی ہونی چاہئیں اور ان کی مخصوص ضروریات اور مرضی کے مطابق ہونی چاہئیں۔[223] عمرکی مناسبت سے گروپ بنا کر تفریحی سرگرمیاں منعقد کرائی جا سکتی ہیں جن میں زندگی گزارنے کے لئے رسمی اور غیر رسمی ہنر سکھائے جاتے ہیں۔ (دیکھیں معیار نمبر5: سماجی ونفسیاتی مدد کی فراہمی)۔ یہ سرگرمیاں موافق اور مثبت طرزِ عمل کی حمایت کرتی ہیں جو خواتین اور نوعمر لڑکیوں کو روزمرہ زندگی کے تقاضوں اور مسائل سے نمٹنے میں مدد کرتی ہیں۔سماجی و نفسیاتی بااختیاری کی کچھ بنیادی سرگرمیوں کے لئے متعلقہ تربیت یافتہ عملے کی قیادت کی ضرورت ہوسکتی ہے جبکہ تفریحی سرگرمیوں کی قیادت براہِ راست کمیونٹی کی خواتین اور لڑکیاں کرسکتی ہیں۔

3. فنی مہارت اور روزگار کے مواقع

ہنر مندی پر مبنی کلاسیں، رسمی پیشہ وارانہ تربیت اور انفرادی یا اجتماعی آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیاں عوامی زندگی میں خواتین کی بامعنی شرکت کی سہولت فراہم کرتی ہیں بشمول روزگار کی تربیت کے تاکہ خواتین کولیبر مارکیٹ تک رسائی حاصل کرنے میں مدد مل سکے۔[224] غیر رسمی مہارتوں پر مبنی کلاسزکا براہِ راست اطلاق کیا جا سکتا ہےتاکہ محفوظ طریقے سے آمدنی پیدا کرنے کے لئے خواتین کی مدد کی جاسکے۔ باضابطہ پیشہ وارانہ تربیت اور آمدنی پیدا کرنے کے منصوبوں پر مشتمل ذریعہ معاش کے لئے کئے جانے والے اقدامات کے لئے خصوصی تکنیکی مہارت اور ذریعہ معاش کے کرداروں کے ساتھ ہم آہنگی کی ضرورت ہوتی ہے (دیکھیں معیارنمبر 12: معاشی بااختیاری اور روزگار کی فراہمی)۔

4. معلومات اورشعور اجاگر کرنا

WGSS وسائل اور معلومات تک خواتین کی رسائی کو بڑھانے کے لئے ایک فورم ہوسکتا ہے۔ مثال کے طور پر دیگر شعبوں کو اکثر پانی اور صفائی ستھرائی یا غذائیت سمیت متعدد امور پر معلومات فراہم کرنے کے لئے مدعو کیا جاتا ہے(بشرطیکہ خواتین اور لڑکیوں کے لئے ڈیزائن کردہ جگہ کے قیام کی صورت میں مرکز کی سالمیت پر سمجھوتہ نہ کیا جائے)۔

WGSS.4 عملے کا کردار اور ان کی مہارت میں اضافہ

WGSS کے عملے کی ساخت آبادی کی تعداد، اس کی ضروریات اور پروگرام کے اقدامات کے دائرہ کار پر مشتمل ہے۔ عملے میں رضاکار، مراعات یافتہ عملہ اور تنخواہ دار عملہ شامل ہونا چاہیے جو آبادی کے تنوع کی عکاسی کرتا ہے۔ WGSS کے عملے کو تربیت دی جانی چاہیے تاکہ وہ اپنے فرائض کو محفوظ، مؤثر اور اخلاقی طور پر انجام دے سکیں۔ انکے انتخاب میں احتیاط سے کام لینا چاہیے اور صنفی تشدد کی روک تھام کے بنیادی تصورات اور رہنما اصولوں، ریفرل کے راستے، گفت وشنید کی مہارت اور گروپ کی سرگرمیوں کو منظم کرنے کے طریقوں پر تربیت دی جانی چاہیے۔ کیس ورکرز کو مکمل تربیت اور نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے (دیکھیں معیار نمبر6: صنفی تشدد کیس مینجمنٹ)۔[225] تمام عملے کو ایک ضابطہ اخلاق پر دستخط کرنے چاہئیں جس میں جنسی استحصال اور بدسلوکی سے تحفظ کی دفعات شامل ہیں۔

واضح ہدایات کے ذریعے اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ یہ جگہ صرف خواتین کے لئے محدود رہے۔ کچھ صورتحال میں جگہ کی حفاظت اور اثاثوں کو محفوظ رکھنے کے لئے صرف محافظ (اگر ضروری ہو) اور ایک آؤٹ ریچ کارکن مرد ہونا چاہیے۔ مؤخرالذکر کی خدمات کیمپ کی قیادت، پولیس، مردوں اور لڑکوں کے ساتھ رابطہ کرنے کے لئےاستعمال کی جا سکتی ہیں۔[226]

حوالہ جات

اس باب میں دی گئی معلومات کو یکجا کرنے کے لیے مندرجہ ذیل دستاویزات سے مدد لی گئی ہے۔

Austrian, K. and Dennitah Ghati (2010). Girl-Centered Program Design: A Toolkit to Develop, Strengthen and Expand Adolescent Girls Programs. Nairobi: Population Council. https://www.popcouncil.org/research/girl-centered-program-design-a-toolkit-to-develop-strengthen-and-expand-ado.

Gender-based Violence (GBV) Sub-cluster Whole of Syria (Turkey Hub) and GBV Working Group Whole of Syria (Jordan Hub) (2018). Guidance Note on Ethical Closure of GBV Programmes. https://reliefweb.int/report/syrian-arab-republic/guidance-note-ethical-closure-gbv-programmes-gbv-sc-whole-syria.

HealthNet TPO & UNICEF South Sudan (2016). Promoting Positive Environments for Women and Girls: Guidelines for Women and Girls Friendly Spaces in South Sudan. https://www.humanitarianresponse.info/en/operations/south-sudan/document/guidelines-women-and-girls-friendly-spaces-south-sudan-1.

IRC and International Medical Corps (2019). Advancing Women's and Girls' Empowerment in Humanitarian Settings: A Global Toolkit for Women's and Girls' Safe Spaces.

UNICEF and UNFPA (2016). The Adolescent Girls' Toolkit for Iraq. https://gbvguidelines.org/en/documents/adolescent-girls-toolkit-iraq/.

UNFPA Regional Syria Response Hub (2015). Women & Girls Safe Spaces: A Guidance Note Based on Lessons Learned from the Syrian Crisis. https://www.unfpa.org/resources/women-girls-safe-spaces-guidance-note-based-lessons-learned-syrian-crisis.

World YWCA (2014). Safe Spaces: Training Guide. https://www.worldywca.org/wp-content/uploads/2014/02/Safe-Spaces-long-web.pdf.

معیار 9: حفاظتی انتظام کے ذریعے خطرے کے امکان کو کم کرنا

صنفی تشدد کے خاتمہ کیلئے کام کرنے والے اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ متاثرہ فرد کی امداد کے ساتھ ساتھ ان میں یہ شعور بھی اجاگر کریں کہ وہ آئندہ کے لئے ان خطرات سے اپنے آپ کو محفوظ رکھ سکے۔

یہ کم از کم معیار صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے کام کرنے والے اداروں کی طرف سے ان کے ترغیبی اور تکنیکی معاونت کے کردار کو اجاگر کرتا ہے تاکہ انسانی ہمدردی کے شعبوں میں صنفی تشدد کے خطرے کو کم کرنے کی کوششوں کو مربوط کیا جا سکے۔ یہ اقدامات IASC کے صنفی تشدد کی روک تھام کے رہنما اصولوں کی تعمیل میں ترتیب دیئے جاتے ہیں تاکہ انسانی کارروائی میں صنفی بنیاد پر تشدد کی روک تھام کے لئے اقدامات کیے جا سکیں۔

تمام انسانی شعبے اور ادارے خواتین اور لڑکیوں کی حفاظت کو فروغ دینے اور صنفی تشدد کے خطرے کو کم کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ ہنگامی صورتحال سے پہلے سے لے کر بحالی کے مراحل تک انسانی ردِعمل کے تمام شعبوں میں صنفی تشدد کی روک تھام اور کمی کی حکمت عملی کو نافذ کرکے خطرے میں کمی لائی جا سکتی ہے جو تحفظ کو بڑھانے اور جان بچانے کے لئے ضروری ہے۔[227] IASC (Inter-agency Standing Committee) کے مطابق صنفی تشدد کی روک تھام کے رہنما اصولوں میں واضح اور نمایاں طور پر کہا گیا ہے۔"تمام انسانی اداروں کو صنفی تشدد کے خطرات سے آگاہ ہونا چاہیے اور ایک جامع ردِعمل کو یقینی بنانے کے لئے اجتماعی طور پر کام کرتے ہوئے جتنی جلدی ممکن ہو اپنے کام کرنے کے علاقوں میں ان خطرات میں کمی لائی جائے اور ان کی روک تھام کی جائے"۔[228] بحران سے متاثرہ افراد کی حفاظت کے لئے خواتین اور لڑکیوں کو صنفی تشدد سے بچانا تمام قومی اور بین الاقوامی اداروں کی لازمی ذمہ داری ہے۔[229]

ہنگامی حالات میں خواتین اور لڑکیوں کو صنفی تشدد کی بہت سی اقسام کے خطرات کا سامنا ہوتا ہے۔ یہ خطرات نقل مکانی اور تنازعات کے دوران بڑھ جاتے ہیں جس میں انسانی حقوق کے مردکارکنان کی طرف سے جنسی استحصال اور بدسلوکی بھی شامل ہے۔ انسانی ہمدردی کے ادارے خواتین اور لڑکیوں کی ضروریات کی مناسب نشاندہی اور ان کو حل کیے بغیر غیر ارادی طور پر ان خطرات میں اضافہ کر سکتے ہیں اور انہیں محفوظ طریقے سے خدمات تک رسائی میں ممکنہ رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔[230] فلاحی ادارے (ضابطہ اخلاق پر تربیت کے ذریعے) خطرات کو پہلے ہی کم کرسکتے ہیں اور ان میں سے بہت سے خطرات کو پیدا ہونے کے فوراً بعد حل کیا جا سکتا ہے۔ صنفی تشدد کے خلاف کارروائی کرنے میں ناکامی دراصل انسانی حقوق کے کارکنان کی ناکامی ہے جو متاثرہ آبادیوں کے حقوق کے فروغ اور تحفظ کے لئے اپنی سب سے بنیادی ذمہ داریاں پوری نہیں کر پاتے۔ عمل درآمد نہ ہونے کی صورت میں اور / یا ناقص ڈیزائن کردہ پروگرام مزید نقصان کا سبب بن سکتے ہیں۔[231]

تمام انسانی ہمدردی کے کارکنوں کو یہ فرض کرنا چاہئے کہ صنفی تشدد ہو رہا ہے اور متاثرہ آبادیوں کو خطرہ ہے، اسے ایک سنجیدہ اور جان لیوا مسئلہ سمجھیں اور ٹھوس "ثبوت" کی موجودگی یا عدم موجودگی سے قطع نظر کارروائی کریں۔

Source:IASC 2015a, p.2

کلیدی اقدامات حفاظتی انتظام کے ذریعے خطرے کے امکان کو کم کرنا

	تیاری	ردِ عمل	بحالی
خواتین اور لڑکیوں کی عمر کے حساب سے ان کے جداگانہ مسائل کو سننے اورصورتحال کا جائزہ لینے کے لئے باقاعدگی سے اجلاس منعقد کریں تاکہ ان عوامل کی شناخت کی جا سکے: (1) انسانی امداد اور خدمات تک رسائی میں حائل رکاوٹیں، (2) جنسی استحصال اور بدسلوکی سمیت صنفی تشدد کے خطرات اور (3) خطرے کو کم کرنے کی حکمت عملی۔		✓	✓
مختلف شعبوں میں خدمات کا فوری ابتدائی جائزہ لینے کے لئے متعلقہ ٹیموں میں شمولیت اختیار کریں، ٹولز(Tools) اور سوالنامہ مرتب کرنے میں اپنا حصہ ڈالیں اور ان اقدامات کے ذریعےصنفی تشددکی روک تھام پر توجہ کو یقینی بنائیں تاکہ اخلاقی اعداد و شار جمع کرنے کے عمل کو تقویت مل سکے۔	✓	✓	✓
جب بھی ممکن ہو، ماحول میں صنفی تشدد کے خطرات کی نشاندہی کرنے کے لئے دیگر اداروں اور شعبوں کے ساتھ مل کر باقاعدگی سے جانچ پڑتال کریں۔جہاں مناسب ہو، مشترکہ تجزیے کریں اورحاصل شدہ معلومات کو کمیونٹی اراکین اور متعلقہ انسانی شعبوں میں تقسیم کریں۔	✓	✓	✓
ایسے اجتماعی مقامات کی سہولت فراہم کریں جہاں خواتین اور لڑکیاں شعور اجاگر کرنے کی حکمتِ عملی کو نافذ کرنے کے لئے آپس میں مل سکیں تاکہ فلاحی ادارے امداد اور خدمات تک محفوظ اور منصفانہ رسائی فراہم کرنے کے لئے جوابدہ ہوں ۔	✓	✓	✓
صنفی تشدد کی تشخیص اور جانچ پڑتال نیز دیگر شعبوں سے حاصل شدہ معلومات کو استعمال کریں تاکہ کمیونٹی رہنماؤں، حکومتی اور فلاحی اداروں کے ذریعے شعور اجاگر کرکے صنفی تشددکے خطرات کو کم کیا جا سکے اور خواتین اور لڑکیوں کی حفاظت اور سلامتی کو بہتر بنایا جا سکے۔	✓	✓	✓
صورتحال اور Inter Agency Standing Committee (IASC) کی متعلقہ ہدایات کی مطابق صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی رہنما اصولوں Thematic Area Guidance اور ضروری اقدامات کو شامل کرنے کے لئے کلسٹرز/سیکٹرز کے ساتھ وکالت کریں۔	✓	✓	✓
تمام فلاحی اداروں کے مابین IASC GBV Guidelines میں شامل سفارشات کو قبول کرنے کی حوصلہ افزائی کریں۔ اداروں کو ان کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے تکنیکی امداد فراہم کریں۔	✓	✓	✓
صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے دیگر اداروں کے تعاون سےعملے کی تربیت کا اہتمام کریں تاکہ تمام شعبوں سے وابستہ اداروں میں صنفی تشدد کی روک تھام سے متعلق رہنما اصولوں اورریفرل کے طریقہ کار کے متعلق فالو اپ اور ایکشن پلان مرتب کیا جا سکےاور یہ دیکھیں کہ باعزت طریقے سے متاثرین کو امداد فراہم کرنے کے لئے کیسے مصروفِ عمل ہو سکتے ہیں۔	✓	✓	✓
مقامی سطح پر صنفی تشدد کے خاتمے کی کار روائیوں کو زیادہ موثر بنانے کیلئے ضروری ہے کہ آپ عملے کی تربیت کیلئے ماسٹر ٹرینرز کی IASC گائیڈ لائنز کے مطابق رہنمائی کریں اور اُن کو بھی مناسب تربیت دی جائے۔		✓	✓
صنفی تشدد کو روکنے، کم کرنے اور / یا ردِ عمل ظاہر کرنے کے لئے مشترکہ پروگرام / شعبے کے اقدامات کے مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔	✓	✓	✓
متاثرہ آبادیوں میں صنفی تشدد سے متعلق خطرات کی محفوظ طریقے سے نگرانی اور ان سے نمٹنے کے لئے کیمونٹی پر مبنی حکمت عملی کے قیام کی حمایت کریں اور دیگر اداروں کے ساتھ کیمونٹی صنفی تشددآؤٹ ریچ میسجنگ (Community GBV Outreach Messaging)میں جنسی استحصال، بدسلوکی اور واقعات کی رپورٹنگ کی معلومات پر کوئی سمجھوتہ نہ کریں (دیکھیں معیار نمبر 7: ریفرل سسٹم)۔	✓	✓	✓
PSEA Inte-ragency Networks، فوکل پوائنٹس (Focal Points) اور واضح ریفرل اوررپورٹنگ کے طریقہ کار کے قیام کے لئے تمام اداروں میں سینئر رہنماؤں کے لئے دیگر پروٹیکشن ایکٹرز اور PSEA فوکل پوائنٹس کے ساتھ وکالت کریں۔	✓	✓	✓
جنسی استحصال اور بدسلوکی کی شکایات کے عمل کو موجودہ ریفرل راستے میں ضم کرنے کے لئے پی ایس ای اے کوآرڈینیٹر (PSEA Coordinator) اور / یا PSEA کےاندرونِ ملک نیٹ ورک کے ساتھ کام کریں۔	✓	✓	✓
مؤثر اقدامات کرنے کیلئے ایک ضابطہ عمل تیار کر کے تمام متعلقہ اداروں کو اس پر کار بند رہنے کیلئے آمادہ کریں اور صنفی تشدد کے خاتمے اور بچاؤ کیلئے بروقت رپورٹ لازمی قرار دیں اور خدمات کی فراہمی میں متاثرہ فرد کی ضروریات پر خصوصی توجہ دیں۔	✓	✓	✓
خطرے میں کمی کو صنفی تشدد کی روک تھام سے متعلق ہنگامی تیاری کی حکمت عملی میں ضم کریں۔	✓		

صنفی تشدد کی روک تھام اور کمی

روک تھام (Prevention) سے مراد عام طور صنفی تشدد کو پہلی بار ہونے سے روکنے کا عمل ہے (مثال کے طور پر ایسی سرگرمیوں کو بڑھانا جو صنفی مساوات کو فروغ دیتی ہیں یا صنفی تشدد میں حصہ ڈالنے والے عوامل سے نمٹنے کے لئے کمیونٹی کے ساتھ کام کرنا)۔ دیکھیں معیارنمبر13: نظام کی اصلاح اور سماجی رویوں میں تبدیلی لانا۔

کمی (Mitigation) سے مراد صنفی تشدد کے خطرے کو کم کرنا ہے (مثال کے طور پر اس بات کو یقینی بنانا کہ ''پُر خطر مقامات''کی اطلاع موصول ہونے کی صورت میں خطرے میں کمی کی حکمت عملی کے ذریعے اس مسئلے کو فوری طور پر حل کیا جائے یا نقل مکانی کے کیمپس کے قیام کے آغاز سے ہی وہاں مناسب روشنی اور حفاظتی گشت کا انتظام موجود ہو)۔

Source: IASC 2015a, p. 1

فلاحی اداروں سے کہا جاتا ہے کہ وہ ''اس نقصان کو کم سے کم کریں جو وہ نادانستہ طور پر موجود رہ کر اور مدد فراہم کرکے کر رہے ہیں''۔IASC GBV Guidelines شعبے کے لحاظ سے عملی سفارشات فراہم کرتی ہیں کہ انسانی ہمدردی کے ردِعمل میں خطرات کو کیسے کم کیا جائے۔

خطرے کو کم کرناصنفی تشدد کے خطرات کو کم کرنے پر مرکوز ہے جس میں جنسی استحصال اور بدسلوکی شامل ہے جو خواتین اور لڑکیوں کو ہنگامی حالات کے دوران اور ان کے بعد کی صورتحال میں درپیش ہیں اورجو لوگ پہلے ہی تشدد کا سامنا کر چکے ہیں انہیں مزید نقصان سے بچایا جاسکتا ہے۔[232] صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے ادارے یہ شعور اجاگر کرنے میں کردار ادا کرتے ہیں کہ دیگر انسانی کردار، حکام اور کمیونٹی کے ارکان خطرات سے نمٹنے کے لئے فعال طور پر کارروائی کریں۔

جب صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے ادارے اور تحفظ کےدیگر ادارے مل کر انسانی امداد کی محفوظ اور منصفانہ فراہمی کو درپیش خطرات اور رکاوٹوں کی نشاندہی کر کے ان کو حل کرتے ہیں تو اس سے مجموعی ردِعمل کو فائدہ پہنچتا ہے۔صنفی تشدد کے خطرے کا تجزیہ مکمل تحفظ کی نگرانی اور مرکزی دھارے کی سرگرمیوں کا ایک حصہ ہو سکتا ہے اور / یا اس کی تکمیل کر سکتا ہے، نیز معذوریوں سے نمٹنے والے اداروں کے تجزیے، مختلف جنسی رجحانات اور صنفی شناخت والے افراد کے حقوق، بچوں کا تحفظ اور بوڑھے افراد کے حقوق کا تحفظ اس میں شامل ہے۔

اس کے علاوہ، جنسی استحصال اور بدسلوکی سے تحفظ (Protection from Sexual Exploitation and Abuse-PSEA) تمام تنظیموں کی ذمہ داری ہے۔اس میں مینجمنٹ، عمل درآمد، انسانی وسائل اور پروگرام سیکشنزشامل ہیں۔ پروگرام کے لحاظ سے تمام شعبے متعلقہ اقدامات کو اس انداز سے ڈیزائن کرنے اور نافذ کرنے میں اہم کردار ادا کرنے کے پابند ہیں جس سے جنسی استحصال اور بدسلوکی کے خطرات کم ہوں اور صنفی تشدد کی دیگر اقسام سے متاثرہ افرادکو مناسب دیکھ بھال اور خدمات سے منسلک کرنے میں مدد مل سکے۔

کسی شعبے کے اندر صنفی تشدد کی روک تھام کی خدمات کو شامل کرنا اسی صورت میں مؤثر ہو سکتا ہےجب اس عمل کی ذمہ داری وہ شعبہ خود اٹھائے۔ PSEA کی طرح یہ عمل کبھی بھی صرف صنفی تشدد کی روک تھام کے ماہرین کی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ ہر شعبے اور اس کے اہلکاروں کی ذمہ داری ہے۔ تاہم ان کی تکنیکی مہارت کو مدنظر رکھتے ہوئے ماہرین کو چاہیے کہ اپنے کام میں صنفی تشدد کے خطرات کو کم کرنے کے لئے دیگر شعبوں کی مدد کرنے میں ایک اہم کردار ادا کریں۔[233] مختلف شعبوں اور کلسٹرزنےاپنے عالمی معیار شائع کر کے صنفی تشددکے خطرات سے نمٹنے میں مضبوط قیادت کا مظاہرہ کیا ہے۔[234]

صنفی تشدد کے پروگرام کو دوسرے اداروں کیساتھ مربوط کرنے کے لئے ماہرین کا کردار مشاورت فراہم کرنا ہوتا ہے[235] جس کی وضاحت کچھ یوں کی جاسکتی ہے:

- IASC کی صنفی تشدد کے خاتمے کی ہدایات کو انسانی خدمات کے پروگرام کی پالیسوں میں شامل کروانا۔
- صنفی تشدد کے خاتمے کے پروگرام کی خدمات کے متعلق صحیح معلومات فراہم کرنا اورریفرل (Referral) کے نظام کی وضاحت کرنا۔
- عمر، جنس اور تنوع کے لحاظ سے دستیاب معلومات اور اعداد و شمار کا استعمال کرتے ہوئے اپنے ماحول میں صنفی تشدد کے خطرات کا محفوظ اور اخلاقی تجزیہ کرنا، اس مقصد کے لئے صنفی تشدد سے غیر متعلقہ شعبوں (Non-GBV Sectors) اوراداروں کو مدد کی سہولت فراہم کرنا اور
- صنفی تشدد کے خطرے کو کم کرنے پر دیگر شعبوں کی ہم آہنگی اور پروگرام کے اقدامات کے لئے تکنیکی معلومات فراہم کرنا۔ اس میں متاثرہ آبادیوں، خاص طور پر خدمات تک خواتین اور لڑکیوں کی رسائی میں حائل رکاوٹوں کے ساتھ ساتھ فلاحی کارکنان کی طرف سے جنسی استحصال اور بدسلوکی سمیت ان کے تحفظ کے خدشات کے بارے میں محفوظ طریقے سے مشورہ کرنے کا احاطہ کیا گیا ہے۔[236] صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے تمام اداروں کو معلوم ہونا چاہیے کہ متاثرین باخبر رضامندی کی بنیاد پر شکایات کے موجودہ طریقہ کار سے کیسے رجوع کریں۔[237]

ایسے پروگرام جو خواتین اور لڑکیوں کی مشاورت سے منصوبہ بندی نہیں کرتے نہ ہی ان کی شرکت کے ساتھ ان کا نفاذیا نگرانی کی جاتی ہے، اکثر ان خطرات میں اضافہ کرتے ہیں جن کا انہیں سامنا کرنا پڑتا ہے۔[238] خواتین اور لڑکیاں ان خطرات کے متعلق معلومات کا بہترین ذریعہ ہیں۔ خطرے کے عوامل کے متعلق متاثرہ افرد کے خطرے میں اضافہ کئے بغیر یا ان پر اضافی بوجھ ڈالے بغیرمختلف عمروں اور پس منظر کی خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ فعال طور پر مصروفِ عمل ہونا ضروری ہے بشمول معذور افراد اور دیگرکے (تعارف دیکھیں)۔ ان کے تجربات کی روشنی میں جوابی معلومات کا نظام (Feedback System) ہونا چاہیےتاکہ خواتین اور لڑکیاں آسانی اور رازداری سے جنسی استحصال اور بدسلوکی کےخدشات کی اطلاع دے سکیں یاخدمات کے معیار کے بارے میں رائے دے سکیں۔[239] خطرے میں کمی کی حکمت عملی کی منصوبہ بندی اور نفاذ کے لئے کمیونٹی کے دیگر اراکین کے ساتھ مل کرخواتین اورلڑکیوں کی مدد کی جانی چاہیے۔

> ضروری نہیں کہ صنفی تشدد کی روک تھام کاعملہ ہر انسانی شعبے کا خصوصی علم رکھتا ہو۔ اس لئے متعلقہ اداروں کو چاہئے کہ صنفی تشدد کے خطرے میں کمی کی حکمتِ عملی کو مختلف شعبوں کی طرف سے ردِعمل کی خدمات میں ضم کرنے کی کوششوں کی قیادت کریں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ صنفی تشدد کے خصوصی اداروں کی کوئی بھی سفارشات اس ضمن میں متعلقہ اور قابل عمل ہیں۔
>
> Source: IASC 2015a, p. 43

ہنگامی حالات میں کمیونٹی کا دائرہ کار اور آگاہی بڑھانے سے خدمات تک بروقت اور محفوظ رسائی میں اضافہ ہوسکتا ہے اور صنفی تشددکے خطرات کو کم کیا جاسکتا ہے۔[240] ہنگامی مرحلے میں کمیونٹی کی مصروفیت کے متعلق پیغامات اورسرگرمیوں کی توجہ ان عوامل پرمرکوز کی جانی چاہیے:

- بطورِ خاص جان بچانے والی خدمات تک رسائی اورصحت کی خدمات کی بروقت فراہمی کیونکہ متاثرہ افرادکو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ وہ مدد کہاں تلاش کریں۔
- ایسی سرگرمیاں جو صنفی تشدد کے خطرے کو کم کرنے میں خواتین اور لڑکیوں کی مدد کر سکتی ہیں، خاص طور پر جنسی تشددکے خطرے میں کمی۔

اشارے

- صنفی تشدد فوکل پوائنٹ کے ساتھ فعال کلسٹرز (Clusters) / شعبوں کا کچھ حصہ۔
- انسانی ردِعمل کے تمام منصوبوں اور پناہ گزینوں کے ردِعمل کے منصوبوں میں صنفی تشدد کے خطرے کو کم کرنے کے اقدامات شامل ہیں۔
- حفاظت سے متعلق جانچ پڑتال کے عمل کی تعداد اوراس کی پیروی کرنا۔
- سروے میں شامل کمیونٹی کا کچھ حصہ جو یہ رپورٹ کرے کہ صنفی تشدد کے خطرات اور خدمات / مدد حاصل کرنے کے بارے میں ان کے علم میں اضافہ ہوا ہے۔
- فلاحی تنظیموں اور خدمات فراہم کرنے والوں کے پاس کمیونٹی کی بنیاد پر رائے اور شکایات کا نظام موجود ہو جو جنسی استحصال اور بدسلوکی کا جواب دے سکےاس میں شکایت ریفرل فارم (Complaint Referral Forms)بھی شامل ہیں ۔

رہنمائی کے نوٹ

1. خواتین اور لڑکیوں کے لئے خطرے کی اقسام اور ان میں کمی کی حکمت عملی

خواتین اور لڑکیوں کو اپنی زندگی کے ہر پہلو میں صنفی تشدد کے خطرات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ فلاحی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے مخصوص علاقوں میں ان خطرات کو کم کرنے کے لئے اقدامات کریں۔[241] بہت سے معاملات میں فلاحی ادارے خواتین اور لڑکیوں کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مدد فراہم کرکے بطورِ خاص جنسی استحصال اور بدسلوکی کے خطرے کو کم کر سکتے ہیں۔مندرجہ ذیل جدول ممکنہ خطرات اور ان میں کمی لانے کے طریقوں پر روشنی ڈالتا ہے۔ حکمت عملی کی قیادت متعلقہ شعبے کی طرف سے کی جانی چاہیے، اگر ضرورت ہو تو صنفی تشدد کی روک تھام کے ماہرین سے تکنیکی امداد حاصل کریں اور کمیونٹی کی شمولیت سے استفادہ کریں (دیکھیں معیار نمبر 2: خواتین اور لڑکیوں کی شرکت اورانہیں بااختیار بنانا)۔صنفی تشدد کی روک تھام کے ماہر اداروں کو خواتین اور لڑکیوں کو لاحق خطرات سے آگاہ ہونا چاہیے تاکہ ان خطرات کو کم کرنے کے ذمہ دار شعبوں کی حمایت کر سکیں۔

خطرے کی اہم اقسام میں شامل ہیں، مگر یہ صرف ان تک محدود نہیں ہیں:[242]

خطرے کی قسم	ممکنہ خطرات	خطرے میں کمی لانے کی ممکنہ حکمتِ عملی
رہنے کی جگہ اور کیمپ/رہائشی مقامات کا نقشہ	• عوامی مقامات پر روشنی کی کمی • مشترکہ پناہ گاہیں جہاں بہت سے خاندان یا افرد اکٹھے رہ رہے ہوں اورخلوت(Privacy) کی کمی ہو • رہائشی جگہ کا کسی ندی نالے / یاجھاڑیوں کے قریب واقع ہونا • بیت الخلاء کا رہائشی جگہ سے دور یا ندی نالوں / جھاڑیوں کے قریب واقع ہونا • پلاسٹک سے بنے ہوئے بیت الخلاء جن میں تالے نہ ہوں اوروہ مردوں اور خواتین کے لئے الگ الگ نہ ہوں • پانی کی سہولت بہت الگ تھلگ جگہ پر ہو یا بہت دور واقع ہو • سکول جانے کے لئے لڑکیوں کو جھاڑیوں میں سے یابازارسے گزرنا پڑے	• اداروں کے مابین مضبوط ہم آہنگی اور کمیونٹی، خاص طور پر خواتین اور لڑکیوں کی فعال شرکت تاکہ ہنگامی صورتحال میں ان کے لئے محفوظ اورصنف کے لحاظ سے مخصوص پناہ گاہوں کا انتظام کیا جا سکے • تحفظ کے معیار کا جائزہ لینے کے لئے ذمہ دار شعبوں کے ساتھ متعدد با رجانچ پڑتال کرنا اور مشترکہ تجزیےاور نتائج کی ٹھوس پیروی کرنا • پانی کی سہولت فراہم کرنے کے لئے جگہ اور ڈیزائن کے بارے میں لڑکیوں اور خواتین سے مشاورت کرنا • بیت الخلاء جانے والےاورپانی حاصل کرنے کے لئے جانے والے راستوں پر روشنی کا انتظام کرنا • خواتین اور مردوں کے لئےالگ الگ بیت الخلاء اور غسل خانے قائم کرنا • پناہ گاہوں، بیت الخلاء اور غسل خانوں پر تالوں والے دروازے لگوانا • صنفی تشدد کی روک تھام کے حوالے سے مخصوص خدمات کی دستیابی اور فراہمی کے لئے خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ بات چیت اور خطرات کا تجزیہ کرنا • جلانے کی لکڑی/ پانی یا ایندھن جمع کرنے کے لئے گروپ کی شکل میں جانا
ضرویات جو پوری نہ کی گئی ہوں	• جلانے کی لکڑی کی کمی کی صورت میں خواتین اور لڑکیوں کو غیر محفوظ جگہوں سے گزر کے طویل راستہ طے کرنا پڑے • غسل خانوں کی کمی کی صورت میں لوگوں کوندی نالوں میں نہانا پڑے جہاں ان کی صحت کو خطرہ لاحق ہو • پانی کی سہولت کا ناکافی ہونا جس کا مطلب ہے کہ خواتین اور لڑکیوں کو پانی لینے کے زیادہ دیر انتظار کرنا پڑتا ہے اوران کو جسمانی حملے کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے • ایامِ حیض کے دوران مطلوبہ سامان کی کمی کی وجہ سے خواتین اور لڑکیوں کو اس دوران چھپ کر بستیوں سے دور جانا پڑے،جس کی وجہ سے ان پر حملے کا خطرہ ہوتا ہے اور انہیں تعلیم، خدمات اور عوامی زندگی میں شرکت تک رسائی سے محروم کردیا جاتا ہے • خوراک کے علاوہ دیگراشیائےضروریہ کی کمی ان ضروریات کو پورا کرنے کے بدلے میں استحصال کی وجہ بن سکتی ہے	• اس بات کو یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دینی چاہیے کہ ایندھن جمع کرنے اور دیگر سرگرمیاں جن کے دوران غیر محفوظ راستوں سے گزرنا پڑے، ان کی شناخت کر کے حفاظت کا بندوبست کیا جائے • ہنگامی حالت کے آغاز سےہی توانائی کے متبادل ذرائع دریافت کئے جائیں • خواتین اور لڑکیوں سے بات چیت کر کے ان کے لئے مخصوص سازوسامان (Dignity Kits) ترتیب دینا اور اس کی تقسیم • گھرانوں کی خواتین سربراہان کو راشن کارڈ فراہم کرنا • ایندھن یا ایندھن کی بچت کرنے والے چولہے تقسیم کرنا • نقد رقم یا واؤچر تقسیم کرنا (دیکھیں معیار نمبر11: خواتین کے لئے مخصوص سازوسامان (Dignity Kits)، نقد رقم اور واؤچر کی فراہمی) • جنسی استحصال اور بد سلوکی کے متعلق عملے کے لئے ضابطہ اخلاق، تربیت اور احتساب کے طریقہ کار وضع کرنا

خطرے کی قسم	ممکنہ خطرات	خطرے میں کمی لانے کی ممکنہ حکمتِ عملی
خدمات کی فراہمی	• صحت کی خدمات اور سامان کی تقسیم پر مرد عملے کا مامور ہونا جو مناسب طور پر تربیت یافتہ نہ ہوں • خدمات کی فراہمی کے مقام تک کا فاصلہ • رہائشی بستیوں میں رات کے وقت پولیس کے عملے کا محدود ہونا یا اس کی عدم موجودگی بشمول خواتین پر مشتمل پولیس کے عملے کی عدم موجودگی • خدمات کی فراہمی کے دفاتر کاایسی جگہوں پر واقع ہوناجہاں خطرے کی نشاندہی کی گئی ہو	• خدمات کی فراہمی پر مامور افراد میں خواتین پر مشتمل تربیت یافتہ عملے کی موجودگی کو یقینی بنائیں • صنفی تشدد کے بڑھتے ہوئے خطرے کی زد میں ہونے والی خواتین اور لڑکیوں کو خصوصی اہمیت دینا، ان میں معذور افراد ، وہ گھرانے جن کی سربراہ لڑکیاں ہوں ، عمر رسیدہ خواتین ، حاملہ / دودھ پلانے والی خواتین ، اکیلی مائیں وغیرہ شامل ہیں • سازوسامان کی فراہمی پر مامور عملے کے لئے جنسی استحصال، رازدارانہ رپورٹنگ کے نظام اور نفاذ کے طریقہ کار سے متعلق واضح ضابطہ اخلاق مرتب کرنا • سرگرمیاں مرتب کرنے اور ان کے نفاذ کی نگرانی کرنا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ان سے کوئی نقصان نہ ہو • دوبارہ صدمے سے بچنے کے لئےمعیاری خدمات اور ریفرل سسٹم (Referral System)کی فراہمی
معلومات اور عملی شرکت	• مشاورت کی کمی کی وجہ سے بیت الخلاء اور غسل خانے بستیوں سے دوردراز علاقوں میں بنا دیئے جاتے ہیں، اس کے علاوہ پانی کی ناکافی سہولت اور دورانِ حیض مخصوص سازوسامان کی عدم فراہمی بھی ایک مسئلہ ہے • راشن کی قسم اور مقدار سے متعلق مشاورت کی کمی جس کی وجہ سے خواتین اور لڑکیاں اشیائے خوردونوش کے حصول کے لئے خطرناک طرزِ عمل اپنانے پر مجبور ہو جاتی ہیں • خدمات کی مفت فراہمی سے متعلق معلومات کی کمی کی وجہ سےخواتین اور لڑکیاں فراہم کنندگان کی طرف سے جنسی استحصال اور بدسلوکی کا شکار ہو جاتی ہیں	• بات چیت اور فیصلہ سازی کے عمل میں خواتین اور لڑکیوں کی شمولیت اور ان کے ساتھ مشاورت (دیکھیں معیار نمبر2: خواتین اورلڑکیوں کی شرکت اورانہیں بااختیاربنانا) • فیصلہ سازی کے عمل میں خواتین اور لڑکیوں کی شمولیت کو فروغ دینے کے لئےکمیونٹی رہنماؤں کے ساتھ مل کر کام کرنا • خواتین اور مرد کمیونٹی رہنماؤں اور کیمپ کمیٹی کے اراکین کی تربیت اور ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا • کمیونٹی میں خدمات کا دائرہ کار بڑھانے کے لئےخواتین کے گروہوں اور خواتین رہنماؤں کی شمولیت • تحفظ کے شعبے سے وابستہ افرادکے ساتھ کمیونٹی کے اجلاس/ ملاقاتیں (Community Meetings) • خفیہ اور قابل رسائی ضابطہ کار کا نفاذ

2. خواتین اور لڑکیوں کو درپیش خطرات کا جائزہ اور نگرانی

خواتین اور لڑکیوں کے تحفظ کودرپیش خطرات کا اندازہ لگانے کے لئے متعدد ٹولز[243] دستیاب ہیں جن میں سے سبھی کو صنفی تشددسے متعلق مخصوص جائزہ لینے کے لئے اور شعبے کے ماہرین کے تعاون سے استعمال کیا جاسکتا ہے (یہ بھی دیکھیں معیار نمبر 16: کام کا جائزہ، نگرانی اور تجزیہ)۔ ان میں سے کچھ یہ ہیں:

> صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام پر کام کرنے والے اداروں اوردیگر شعبوں کے مابین مشترکہ جائزے کا انعقاد ایک مؤثر اور اچھا عمل ہے۔

الف۔ سیفٹی آڈٹ(Safety Audit): کسی بھی صورت حال میں حالات کا جائزہ لینے کیلئے حفاظتی انتظامات کا باقاعدگی سے آڈٹ کیا جاتا ہے جس میں مشاہدے کے ذریعے کیمپ یا ارد گرد کے ماحول میں موجود خطرےوالے عوامل کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ اس سلسلے میں اگر مناسب ہو تو ماحول میں چل پھر کے دیکھیں اور پہلے سے منتخب عوامل کے ایک سیٹ

کے ساتھ حالات کا موازنہ کریں۔ یہ کام باقاعدگی سے روزانہ یا ہفتہ وار بنیادوں پر کیا جانا چاہیےتاکہ تبدیلیوں اور نئے خطرات کی نشاندہی کی جا سکے اور خطرے کو کم کرنے کی کوششوں کی پیروی کی جا سکے۔

ب۔ فوکس گروپ مباحثے (Focus Group Discussion): یہ حفاظت اور بنیادی ضروریات سمیت اہم موضوعات پر توجہ مرکوز کرسکتے ہیں۔ ان مباحثوں میں ایک جیسے پس منظر (مثلاً جنس، عمر، نسل) سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے چھوٹے گروپ (تقریبا 10 سے 12افراد پر مشتمل) شامل ہوتے ہیں اور ان کی بدولت قابلِ فکرموضوعات پرکیمونٹی کے ادراک کا احساس عام کرنے میں مدد ملتی ہے۔ فوکس گروپ مباحثے ذاتی نوعیت کے صنفی تشدد کے واقعات پر بحث کے لئے مناسب نہیں ہیں لیکن حفاظت اور تحفظ سے متعلق کسی خاص گروپ کے خدشات کو کُریدنے کرنے کے لئے ان کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ج۔ کیمونٹی میپنگ (Community Mapping): معیاری اعدادوشمار جمع کرنے کے لئےخدمات کی فراہمی کےعلاقے کی نقشہ بندی کرنا ایک بہترین طریقہ ہے خاص طور ان ثقافتوں میں جن کی روایات واضح ہوں۔صنفی تشدد کے مخصوص جائزے کے دوران اس نقطہ نظرکےذریعے خواتین اور لڑکیوں کو دستیاب خدمات (مثال کے طور پر تعداد، مقام، اور صحت اور سماجی ونفسیاتی دیکھ بھال کے معیار) کے متعلق بہتر طریقے سے کیمونٹی کے علم اندازہ لگایا جا سکتا ہے، خواتین اور لڑکیوں کو خدمات تک رسائی میں درپیش مشکلات(مثلاً رازداری، فاصلہ، حفاظت) اور ان علاقوں کے بارے میں کیمونٹی کوادراک فراہم یا جا سکتا ہےجہاں خواتین اور لڑکیوں کو خطرہ ہو سکتا ہے (مثلاً عوامی جگہ یا دور دراز علاقے جہاں جنسی حملہ، ہراسانی یا استحصال کا امکان ہے)۔ اس مقصد کے لئے ان موضوعات کو فوکس گروپ مباحثوں میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

فوری نوعیت کے ہنگامی مرحلے کے دوران خطرے کے عوامل مسلسل بڑھ رہے ہوتے ہیں لہٰذا باقاعدگی سے خطرات کا جائزہ لینا ضروری ہے، اکثرمجموعی طور پر ایسے طریقے استعال کر کےجو ابتدائی جائزےسے بڑھ کر ہوتے ہیں۔ ہنگامی ردِعمل کے آغاز میں جب صورتحال مسلسل اتار چڑھاؤ کا شکار ہوتی ہے تو ہر ہفتے یا دو ہفتوں میں خطرات کی نگرانی کرنا ضروری ہوسکتا ہےلیکن جیسے جیسے صورتحال زیادہ مستحکم ہوتی ہے، مہینے میں ایک بار نگرانی کافی ہو سکتی ہے۔

3. جنسی استحصال اور بدسلوکی سے حفاظت

پروگرام کے تمام شعبوں میں صنفی تشدد کے خطرے کو کم کرنا بھی PSEA کی کوششوں میں وسیع پیمانے پر حصہ دار ہے۔ PSEA ادارےکی سطح پر ایک وسیع ترذمہ داری ہے جس میں انتظامیہ، آپریشنز (Operations)، انسانی وسائل ، پروگرام سیکشنز اور دیگر کی طرف سے کارروائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ جنسی استحصال اور بدسلوکی کے خطرات کو کم سے کم کرنے کے طریقوں کے ذریعے اپنےاقدامات کوترتیب دینے اور نافذ کرنے میں تمام شعبوں کا اہم کردار ہے اور اس سمیت صنفی تشدد کی دیگر اشکال سے متاثرہ افراد کو مناسب دیکھ بھال سے منسلک کرنے میں مدد ملتی ہے۔ IASC GBV Guidelines ان مقاصد کو حاصل کرنے کے بارے میں شعبے کی مناسبت سے عملی سفارشات فراہم کرتی ہیں۔ اگرچہ PSEA ایک جوابدہی کا مسئلہ ہے جسے ہر ایجنسی کے ذریعہ حل کیا جانا ہےلیکن اس میں بین الاایجنسی ساخت کے ذریعے پوری انسانی امداد بھی شامل ہے جو اجتماعی طور پر PSEA کو فروغ دینے اور اس سے نمٹنے کے ذمہ دار ہیں۔[(244)]

جیسا کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے بلیٹن (Bulletin)برائے جنسی استحصال اور بدسلوکی سے تحفظ میں بیان کیا گیا ہے،[(245)]جنسی استحصال اور بدسلوکی عالمی طور پر تسلیم شدہ بین الاقوامی قانونی اصولوں اور معیار کی خلاف ورزی ہے، اور انسانی امداد کے عملے کے لئے ممنوعہ طرز عمل ہے ۔ یہ ان لوگوں کے لئےنقصان دِہ ہے جن کی حفاظت کی ذمہ داری فلاحی اداروں کو دی گئی ہے۔ بلیٹن میں کہا گیا ہے کہ جنسی استحصال اور بدسلوکی کی رپورٹنگ اقوام متحدہ کے تمام عملے

کے لئے لازمی ہے۔ تمام رپورٹنگ خفیہ ہونی چاہیے اور اندرون ملک PSEA فوکل پوائنٹ کے ذریعہ کی جانی چاہیے جسے اقوام متحدہ کے ہر ملک کی ٹیم / فلاحی ملک کی ٹیم میں مشن کے سربراہ کی طرف سے تفویض کیا جاتا ہے۔ مینیجرز اورانسانی وسائل کا عملہ(Human Resource Staff) اس بات کو یقینی بنانے کے ذمہ دار ہیں کہ اقوامِ متحدہ کے تمام عملے کو PSEA پر تربیت دی جائے۔ رپورٹنگ کے لئے ضابطہ کارموجود ہیں اور یہ کہ عملہ کسی بھی مشتبہ واقعات کی اطلاع دینے کے لئے اپنی انفرادی ذمہ داریوں کو سمجھتا ہے اور ایک ضابطہ اخلاق پر دستخط کرتا ہے۔ اگرچہ صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کا عملہ PSEA کے اقدامات کی وکالت کرنے میں کردار ادا کرسکتا ہے لیکن جنسی استحصال اور بدسلوکی سے نمٹنے کے لئے داخلی اقدامات کا نفاذ اور بین الایجنسی عمل کی ہم آہنگی صنفی تشدد کے ذیلی گروپ(Subcluster) یا ورکنگ گروپ (Working Group)کے دائرہ کار سے باہر ہے۔ وہ اقوام متحدہ کی ٹیم کی طرف سے تفویض کردہ PSEA فوکل پوائنٹس کی ذمہ داری ہیں (دیکھیں معیارنمبر 15: صنفی تشدد کے خاتمے کیلئے اداروں کے مابین باہمی رابطہ)۔ یہ لازمی رپورٹنگ کے طریقہ کاراور تفتیشی عمل کی آزادی، سالمیت اور رازداری کو یقینی بنانے کے لئے اہم ہے۔[246]

صنفی تشدد کے ردِعمل کے خدمات فراہم کنندگان کو کمیونٹی پر مبنی رپورٹنگ کے طریقہ کاراور تفتیشی عمل سے آگاہ ہونا چاہیے تاکہ جنسی استحصال اور استحصال کے متاثرین کی حمایت کرتے وقت باخبر رضامندی کو یقینی بنایا جاسکے (دیکھیں معیارنمبر 6: کیس مینجمنٹ)۔

حوالہ جات

اس باب میں دی گئی معلومات کو یکجا کرنے کے لیے مندرجہ ذیل دستاویزات سے مدد لی گئی ہے۔

GBV Area of Responsibility, 2019. Handbook for Coordinating GBV Interventions in ./Humanitarian Settings. https://gbvaor.net

International Rescue Committee (IRC) (2018a). "Community Mapping Guidance Note," in Emergency Assessments Tools. Available from GBV Responders' Network: https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2014/03/Community-Mapping-Guidance-Note-2012-.ENG.doc

__________ 2018e). "Safety Audit Tool," in Emergency Assessments Tools. Available from) GBV Responders' Network: https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2014/03/Safety-.Audit-Tool-Updated-2013-ENG.doc

Inter-Agency Standing Committee (IASC) (2016). Best Practice Guide on Establishing Inter-agency Community-based Complaint Mechanisms. https://interagencystandingcommittee.org/system/files/best_practice_guide_inter_agency_.community_based_complaint_mechanisms_1.pdf

__________ (2015). Guidelines for Integrating Gender-Based Violence Interventions in Humanitarian Action: Reducing risk, promoting resilience and aiding recovery. https://gbvguidelines.org/wp/wp-content/uploads/2015/09/2015-IASC-Gender-based-Violence-.Guidelines_lo-res.pdf

IASC Task Team on Accountability to Affected Populations and Protection from Sexual Exploitation and Abuse (2018). IASC Plan for Accelerating PSEA in Humanitarian Response. https://interagencystandingcommittee.org/system/files/iasc_plan_for_accelerating_.psea_in_humanitarian_response.pdf

__________ (2016). IASC Global Standard Operating Procedures on Inter-agency Cooperation in CBCMs. https://interagencystandingcommittee.org/system/files/global_.standard_operating_procedures_on_inter_agency_cooperation_in_cbcms.pdf

معیار 10: حصولِ انصاف اور قانونی امداد

متاثرہ افراد کی حصول انصاف تک رسائی ان کا قانونی حق ہے جس کے لیے ان کی رہنمائی کی جائے۔

صنفی تشدد کے متاثرین کے لئے انصاف تک رسائی صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے کثیر شعبہ جاتی ردِعمل کا حصہ ہے اور اس کا ایک اہم پہلو بھی ہے۔ خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لئے انصاف کا شعبہ ایک طاقتور کردار ادا کرتا ہے۔[247] تنازعات کی روک تھام، کمی، بحالی اور انسانی بحرانوں میں خواتین اور لڑکیوں کی زندگیوں کو بچانے کے لئے قانونی تحفظ فراہم کرنا ضروری ہے جس کی بنیاد انصاف اور سلامتی تک رسائی میں ہے۔[248] خواتین کے حقوق کے تحفظ کے لئےانصاف تک رسائی کوبنیادی اہمیت حاصل ہے اوریہ خواتین اور لڑکیوں کے لئے دیگر تمام حقوق[249] کے حصول کو ممکن بناتی ہے جس میں تشدد، امتیازی سلوک اور عدم مساوات سے آزاد زندگی گزارنے کے حقوق بھی شامل ہیں۔[250] مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کو یقینی بنانا انفرادی طور پرمتاثرہ فرد اور مجرم سے آگے قانون کی حکمرانی کے مضمرات رکھتا ہے۔[251]

> نقل مکانی کے بہت سے حالات میں خاص طور پر کیمپس میں پناہ گزینوں کی زندگی ایک پیچیدہ عدالتی نظام کے تحت چلتی ہے جس میں قانون کے متعدد ذرائع شامل ہیں۔ اس میں اپنے ملک اورجس ملک میں پناہ حاصل کی گئی ہو، دونوں کے قوانین لاگو ہوسکتے ہیں۔ قوانین اور احکامات کو نافذ کرنے کے لئے رسمی اور غیر رسمی دونوں طرح کے مختلف طریقہ کار ہوسکتے ہیں۔
>
> Source: UNHCR 2016, p. 9

بحران اور منتقلی کے وقت میں صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے ادارے شعبہ انصاف کے اداروں کے ساتھ فعال وکالt، ہم آہنگی اور / یا صلاحیت کو مضبوط بنانے کا کردار ادا کرسکتے ہیں تاکہ متاثرین کو انصاف تک رسائی میں مدد ملے، جرائم کے ارتکاب کی صورت میں احتساب کو فروغ ملے اور کیمونٹیز کی طویل المیعاد تعمیرِ نو میں مدد ملے۔ صنفی تشددکی روک تھام پر مبنی پروگرام کے ادارے شراکت داروں کے ساتھ مل کر متاثرین کومربوط انداز میں انصاف اور قانونی امداد کی خدمات تک رسائی اوران کی وکالت کی سہولت فراہم کر سکتے ہیں جو متعلقہ شعبے کے ماہرین کے ذریعےفراہم کی جاتی ہیں۔[252] یہ ضروری ہے کہ وسیع پیمانے پرخواتین کو ان کا حق دلانے کی خاطر انصاف تک خواتین اور لڑکیوں کی رسائی کو تقویت دینے کے لئےتیاری کی کوششوں میں سرمایہ کاری کی جائے کیونکہ نظام اکثر خواتین اور لڑکیوں کو تشدد، امتیازی سلوک اور عدم مساوات سے بچانے میں ناکام رہتے ہیں۔

خواتین کو عام طور پر انصاف کے حصول کی کوششوں میں رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان میں محدود وسائل، نقل و حرکت اور فیصلہ سازی کی قوت کے ساتھ ساتھ بدنامی اور انتقام کا خوف، مردوں کو حقوق کاواحد علمبردار قرار دینے کے ثقافتی تصورات اور مردوں کی سرپرستی کے قوانین شامل ہیں، جہاں ایک عورت کے لیے ایک مرد سرپرست ہونا ضروری ہے – ایک باپ، بھائی، شوہر یایہاں تک کہ ایک بیٹا اس کی طرف سے کئی اہم فیصلے کرتا ہے۔[253]

کلیدی اقدامات حصولِ انصاف اور قانونی امداد	تیاری	ردِ عمل	بحالی
انصاف سے متعلق خواتین اور لڑکیوں کے خدشات کو سنیں اور ان کا حل کریں جس میں انصاف کے حصول کے لئے مطلوبہ مقامات تک رسائی، مالی رسائی اور سماجی اصولوں اور صنف کی بنیاد پر لوگوں کے ساتھ معاملات سے منسلک دیگر عوامل شامل ہیں۔[254] ایک جائزے میں انصاف تک رسائی کے تناظر میں متاثرین کے لئے انتخاب کی راہ میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی کرنی چاہیے (مثال کے طور پر مراکزِ صحت میں لازمی رپورٹنگ) اور اس میں مختلف قسم کے تشدد سے متعلق سوالات شامل ہونے چاہئیں (مثال کے طور پر قریبی ساتھی پر تشدد، جنسی حملہ، اسمگلنگ/خواتین کی خریدوفروخت وغیرہ)۔[255]	✓	✓	✓
انصاف تک رسائی کے لئے متاثرین پر مرکوز نقطہ نظر کی وکالت کریں جو متاثرہ فرد کے حقوق، ضروریات، عزتِ نفس اور انتخاب کو ترجیح دےبشمول قانونی اور/یا انصاف حاصل کرنے کی خدمات تک رسائی کے متعلق متاثرہ فرد کے انتخاب کا حق۔	✓	✓	✓
صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے کام کرنے کے معیاری طریقہ کار اور ریفرل کے ضابطہ کار مرتب کرنے کی حمایت کریں تاکہ متاثرہ فرد پر مرکوز نقطہ نظر کا استعمال کرتے ہوئے صنفی تشدد کے مقدمات کا جواب دیا جاسکے اور IASC کی رہنمائی کے مطابق طریقہ کار کی ترقی اور نفاذ میں پولیس، قانونی امداد اور انصاف کے دیگر اداروں کو شامل کریں (دیکھیں معیار نمبر15: صنفی تشدد کے خاتمے کیلئے اداروں کے مابین باہمی رابطہ)۔	✓	✓	✓
صنفی تشدد کے واقعات کا محفوظ اور اخلاقی طور پر جواب دینے کے لئے انصاف کے رسمی شعبے کی صلاحیت کا جائزہ لیں۔ اس مقصد کے لئے مقامی خواتین کے حقوق کے کارکنوں کے ساتھ مل کر کام کریں (مثال کے طور پر مفت / کم لاگت کی قانونی امداد کی خدمات تک رسائی، عدالتی عمل صنفی تشدد کے متاثرین اور گواہان کو کس طرح تحفظ فراہم کرتے ہیں) تاکہ متاثرین کو درست معلومات فراہم کی جا سکیں۔	✓	✓	✓
صنفی تشدد کے واقعات کا محفوظ اور اخلاقی طور پر جواب دینے کے لئے انصاف کے رسمی اور غیر رسمی شعبوں کی صلاحیت کا جائزہ لیں۔ اس مقصد کے لئے خواتین اور لڑکیوں اور خواتین کے حقوق کے ماہرین کے ساتھ مشغول رہیں۔[256]	✓	✓	✓
متاثرین کی مدد کرنے اور ان کے حقوق کو فروغ دینے کے لئے صنفی تشدد کی روک تھام کے رہنما اصولوں پر تربیت یافتہ اہلکاروں کے ذریعے عملے میں قانونی امداد کی مقامی تنظیموں کی دستیابی کو فروغ دیں۔[257]	✓	✓	✓
انصاف کے نظام میں شامل اداروں کو صنفی تشدد کی شکایات کی محفوظ طریقے سے تحقیقات کرنے اورمتاثرہ فرد کے وقار کا احترام کرتے ہوئے ان کی ذمہ داری کے بارے میں حساس بنائیں۔	✓	✓	✓
پالیسیوں میں ضروری اصلاحات کروانے کے لئے وکالت کریں جن میں متاثرہ فردکو صحت کی دیکھ بھال یا دیگر خدمات حاصل کرنے سے پہلے پولیس کو لازمی رپورٹنگ کی ضرورت ہوتی ہے۔	✓	✓	✓
قانونی امداد کی خدمات اور مناسب تربیت یافتہ انصاف فراہم کرنے والے اداروں کوصنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے عام ریفرل سسٹم میں ضم کریں۔ متاثرہ آبادی کے حقوق، علاج اور مدد کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔	✓	✓	✓
کمیونٹیز کو موجودہ قوانین اور پالیسیوں کے بارے میں حساس بنائیں جو خواتین اور لڑکیوں کے حقوق اورصنفی تشدد سے تحفظ کو برقرار رکھتے ہیں اور متاثرین کی دیکھ بھال تک رسائی کو یقینی بناتے ہیں۔	✓	✓	✓
خواتین پولیس افسران اور دیگر اہلکاروں یا پولیس یونٹس کی شمولیت کی حمایت کریں جو صنفی تشدد کا جواب دینے کے لئے خصوصی طور پر تربیت یافتہ ہیں۔	✓	✓	✓
صنفی تشدد کی روک تھام اور اس کا جواب دینے کے لئے سیکورٹی اداروں / اہلکاروں کی صلاحیت میں اضافہ کریں(مثال کے طور پر سیکورٹی کے شعبے میں خواتین کے روزگار کی حمایت کرنا، سیکورٹی اہلکاروں کو تربیت دینے کے لئے صنفی تشدد کی روک تھام کے ماہرین کے ساتھ کام کرنا، ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد کی وکالت کرنا ، محفوظ ماحول کی حمایت کرنا جس میں صنفی تشدد کے واقعات کو پولیس میں رپورٹ کیا جاسکتا ہے)۔[258]	✓	✓	✓
اصلاحات کے طریقہ کار اور قوانین میں مدد فراہم کریں تاکہ وہ خواتین اور لڑکیوں کی ضروریات اور حفاظت کے بارے میں حساس ہوں اور صنفی تشدد کی روک تھام کے رہنما اصولوں کے مطابق ہوں۔	✓		✓
دیگر شراکت داروں (مثلاً قانونی / انصاف کے اداروں، حکومتوں، NGOs اور بین الاقوامی NGOs) کی مدد سےخواتین اور لڑکیوں کے قانونی حقوق کے بارے میں شعور اجاگر کرنا تاکہ وہ اپنی ضرورت کے تحت قانونی مدد حاصل کر سکیں ۔[259]	✓	✓	✓
مقامی خواتین کے گروپس کے ساتھ شراکت داری کریں تاکہ کمیونٹی رہنماؤں کو مثبت طور پر مصروفِ عمل کیا جاسکے جوایسے روایتی یا غیر رسمی قانونی نظام نافذ کرتے ہیں جن میں خواتین کے حقوق کا احترام نہیں کیا جاتا۔	✓	✓	✓
انصاف کے غیر رسمی نظام میں فیصلہ سازوں کے طور پر خواتین کی مساوی شرکت کو فروغ دینے کے لئے خواتین، امن اور سلامتی کے اداروں، خواتین کی تحریکوں اور انسانی حقوق کے اداروں کے ساتھ شراکت داری اور خواتین کے حقوق اور تحفظ کو برقرار رکھنے کے لئے روایتی قانون میں اصلاحات کی حمایت کریں ۔		✓	✓

صنفی تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کو انصاف تک رسائی میں اور بھی زیادہ رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جن میں مقامی طور پر پولیس یا عدالتوں کی عدم دستیابی ، قانونی نظام پر اعتماد کا فقدان، قوانین اور حقوق کے بارے میں کم آگاہی، قانونی نمائندگی کی زیادہ قیمت، بدعنوانی، پولیس یا صحت کی سہولت فراہم کرنے والےاداروں کی طرف سے ثبوت جمع کرنے میں تاخیر یا شواہد کی ناقص دستاویزات، قانونی فریم ورک میں خلاء، مجرموں کے لئے استثنیٰ اور انصاف فراہم کرنے والے اداروں کی طرف سے حساسیت کا فقدان یا عملی تعصب شامل ہیں، مگر یہ صرف ان تک محدود نہیں ہیں۔[260], [261] صنفی تشدد کے واقعات کی اطلاع دینے سے بدنامی ہوسکتی ہے جس میں مجرم اور / یا اس کے اہل خانہ کی طرف سے انتقام کا خوف، اپنے ہی خاندان کی طرف سے بے دخل کیے جانے کا خوف یا حملے کے لئے ذمہ دار ٹھہرائے جانے کا خوف شامل ہوسکتا ہے۔[262] ہو سکتا ہے کہ انسانی ماحول میں صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں کو مناسب طبّی دیکھ بھال فراہم کرنے ،مناسب فرانزک ثبوت جمع کرنے اور محفوظ کرنےکے لئے تربیت یا وسائل فراہم نہ کئے جا سکیں (دیکھیں معیار نمبر :4 صنفی تشددسے متاثرہ افراد کے لئے صحت کی دیکھ بھال)۔صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والےادارے بھی عدالت میں گواہی دینے کے بارے میں فکر مند ہوسکتے ہیں اور مجرموں اور ان کے اہل خانہ کی طرف سے انتقامی کارروائی سے خوفزدہ ہوسکتے ہیں۔ ایسے قوانین جنسی تشدد سے متاثرہ مردوں کی تحفظ تک رسائی کی راہ میں رکاوٹ بن سکتے ہیں جو ایک ہی جنس کے لوگوں کے مابین جنسی تعلقات کو جرم قرار دیتے ہیں یا جو زنابالجبر کی تعریف میں متاثرہ مردوں کو شامل نہیں کرتے۔

صنفی تشددکی روک تھام کے خصوصی پروگرام کو فوری نوعیت کے ہنگامی مرحلے میں متاثرہ افراد کی صحت، سماجی و نفسیاتی اور حفاظت / سلامتی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے صنفی تشدد کے ردِعمل کی خدمات کے قیام اور مضبوطی کو ترجیح دینی چاہئے۔ ایک بار جب یہ خدمات مناسب معیار کی ہوں تو ردِعمل میں قانونی امداد اور انصاف کی خدمات تک رسائی شامل ہونی چاہیے۔

کچھ حالات میں قانون اور حفاظت کا نظام صحت اور دیگر خدمات تک رسائی میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔ایسی صورت میں صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کےاداروں کو پولیس یا رسمی یا غیر رسمی عدالتی نظام کے بجائے صحت، خواتین اور لڑکیوں کے محفوظ مقامات اورسماجی و نفسیاتی اور کمیونٹی کی امداد سپورٹ پر فوکل پوائنٹس کے ذریعے ریفرل پوائنٹس اور صنفی تشدد کے ردِعمل کی خدمات تک رسائی قائم کرنی چاہیے۔

انسانی ماحول میں خواتین اور لڑکیوں کو مؤثر قانونی تحفظ حاصل کرنے کی راہ میں بہت سی رکاوٹوں کا سامنا ہوتا ہے۔ان میں بے گھر ہونے والی خواتین اور لڑکیوں کی قانونی حیثیت کا فقدان، حد سے زیادہ پھیلے ہوئے اور کم وسائل والے مقامی قانونی نظام، نقل مکانی والی آبادیوں کے لئے ترجمان کی کمی اور قانونی مشاورت تک رسائی میں کمی شامل ہے نیز ناقص قانونی ڈھانچہ بھی انصاف اور قانونی امداد تک رسائی کو محدود کر دیتا ہے۔اپنے حقوق کے بارے میں آگاہی کی کمی، بیرونی ممالک میں اپنے حقوق کے متعلق لاعلمی، کمزور قانونی حیثیت، شوہروں یا خاندان کے دیگر مردوں پر معاشی اور سماجی انحصار اور کمیونٹی اور قانونی خدمات فراہم کرنے والوں کی طرف سے خواتین کے خلاف تشدد کے بارے میں بدنامی اور ثقافتی عقائد کی وجہ سےمتاثرہ افراد رپورٹ کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس کرسکتے ہیں۔[263]

اکثر حالات میں انصاف کا نظام متاثرین کی ضروریات کو پورا نہیں کرتا اور مزید نقصان پہنچا سکتا ہے۔[264]صنفی تشدد سے متاثرہ افرادکے لئے عموماً قانونی مدد کے نظام میں وسائل کی کمی، عملے کی کمی اور غیر معیاری سہولتوں کا مسئلہ ہوتا ہے۔اکثر یہ مسئلہ نظام کے ساتھ ہوتا ہےجس میں صنفی تشدد کی روک تھام کاکوئی ضابطہ کار موجود نہیں ہوتا اور قانون کا معیار ناقص، غیر حاضر یا غیر نافذ شدہ ہوتا ہے اوراسے نظر انداز کیا جاتا ہے۔[265] لہٰذامختلف وجوہات کی بنا پرکچھ متاثرہ افراد قانونی انصاف حاصل کرسکتے ہیں جبکہ دیگر نہیں کر سکتے ۔

صنفی تشدد سے متاثرہ افرد کو اس بات کا فیصلہ کرنے کے قابل ہونا چاہیے کہ انہیںاپنی زندگی پر مکمل اختیار حاصل ہو۔ بااختیار بنانے کے اس عمل میں قانونی معلومات اور قانونی امداد تک رسائی شامل ہے۔[266] خواتین کے طلاق کے مساوی حقوق بشمول بچوں کی تحویل اور گھریلو اثاثوں، وراثت، زمین، جائیداد اور تعلیم کی منصفانہ تقسیم میاں بیوی کے تعلقات میں خواتین کی مساوی طاقت اور انتخاب کی سہولت میں مددگار ثابت ہوتی ہے، اس سے مردانہ برتری میں کمی آتی ہے اورخواتین اس قابل ہو جاتی ہیں کہ بدسلوکی پر مبنی ازدواجی بندھن سے آزاد ہوسکیں۔

صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے قانونی خدمات کو ایک محفوظ، غیر بدنام ، کثیر شعبہ جاتی ردِعمل کا حصہ ہونا چاہیۓ۔ ان کے عملے میں تربیت یافتہ اہلکارشامل ہونے چاہئیں،صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کے لئے ان تک رسائی ممکن ہواوران کو صنفی تشدد کی روک تھام کے عام ریفرل سسٹم میں ضم ہونا چاہیۓ۔ متاثرہ افراد کی مدد کیلئے ضروری ہے کہ انہیں سستا اور فوری انصاف دیا جائے۔ اس کے علاوہ انہیں عدالتی اور نیم عدالتی عمل میں بھرپور نمائندگی ملنی چاہیے تاکہ اس بات کی ضمانت دی جا سکے کہ انصاف کا نظام خواتین کے لئے معاشی طور پر قابل رسائی ہے۔[267] صنفی تشدد سے متاثرہ افراد پر قانونی مدد کے حصول کیلئے کسی قسم کا مالی بوجھ نہیں پڑنا چاہیے۔[268] وکیل کی فیس، گاڑی کا انتظام، رہائش کا بندوبست، مجرم کے لئے کھانے کا انتظام وغیرہ ریاست برداشت کرے یاقانونی امداد فراہم کرنے والی سوسائٹی کی جانب سے ادائیگی ہونی چاہیے[269] یا صنفی تشددکیس مینجمنٹ کی خدمات کے ذریعے نقد امداد فراہم کی جانی چاہیے(دیکھیں معیار نمبر 6: صنفی تشددکیس مینجمنٹ اور معیار نمبر11: خواتین کےلیے مخصوص سامان، نقد امداد اورواؤچر کی فراہمی)۔

انصاف کا طریقہ کار ہونا چاہئے:

- ہر متاثرہ فرد کو اس بات کا تعین کرنے کی اجازت اور حمایت حاصل ہونی چاہئے کہ اس کی مخصوص صورتحال میں انصاف کس چیز پر مبنی ہے۔
- کیمرے میں گواہی کی اجازت دے کر اس کی حفاظت اور بازیابی کی حفاظت کریں۔
- انصاف کا نظام غیر امتیازی، منصفانہ اور شفاف ہو۔
- متاثرہ فردکے فیصلوں اورمنفردمقامی صورتحال کا جواب دیں۔

Source: UNFPA 2015a, p. 41

انسانی ماحول میں انصاف کے غیر رسمی طریقہ کار کو اکثر کمیونٹی کی طرف سے ''نجی'' معاملات کو حل کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔صنفی تشدد کے واقعات کو خاندانوں کے مابین مذاکرات کے ذریعے یا مذہبی اور کمیونٹی رہنماؤں کے فیصلوں کے ذریعے بھی حل کیا جاسکتا ہے۔ فعال اور دستیاب رسمی قانونی نظام کی کمی کی وجہ سے کچھ فلاحی ادارےرواہتی اور غیررسمی عمل اور عدالتوں کو بہتر بنانے کے لئے کام کرتے ہیں پھر بھی متاثرین کی حفاظت اور حقوق شاذونادر ہی ان کے ذریعہ برقرار رکھے جاتے ہیں (دیکھیں رہنمائی نوٹ نمبر 3)۔

اشارے

- صنفی تشددکی روک تھام پر مبنی پروگرام کے شرکاء کا تناسب جو رپورٹ کرتے ہیں کہ انہوں نے جس قانونی مدد تک رسائی حاصل کی وہ ان کی ضروریات اور ترجیحات کے مطابق فراہم کی گئی تھی۔
- طے شدہ ضابطہ کارکے مطابق صنفی تشددکےواقعات کا محفوظ طریقے سے جواب دینے کے بارے میں متعلقہ رہنما اصولوں پر عمل کرنے والے تربیت یافتہ سیکیورٹی اہلکاروں کی تعداد۔[270]
- عدالتی اداروں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی تعداد جس نے انصاف تک خواتین کی رسائی کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو کم کرنے میں مدد کی۔

رہنمائی کے نوٹ

1. انصاف تک رسائی

صنفی تشدد کی روک تھام کے اقدامات میں خواتین اور لڑکیوں کی انصاف تک رسائی کے لئے ضروری ہے کہ ریاستیں متعدد اقدامات پر عمل درآمد کریں۔ ان اقدامات میں جہاں ضروری ہو، گھریلو قوانین میں ترمیم کرنا شامل ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کے واقعات کو جرم کے طور پر درست انداز سے بیان کیا جائے اور تحقیقات، استغاثہ، مؤثر علاج اور تلافی تک رسائی کے لئے مناسب طریقہ کار کو یقینی بنایا جائے۔[271] انفرادی سطح پر ایک خاتون کے لیے انصاف کا حصول کئی دفعہ مجرموں کو سزا دلوانے میں کامیاب نہیں ہوتا۔ تاہم خواتین اپنے نقصان کے بدلے میں انصاف حاصل کرنے کے لئے دیگر خیالات کی نشاندہی کر سکتی ہیں جس میں روزگار کے مواقع تک رسائی، عزتِ نفس، تحفظ کے مؤثر احکامات کے ذریعے حفاظت حاصل کرنے کی صلاحیت، اچھے معیار اور صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کی خدمات کے ذریعے جسمانی اور نفسیاتی بحالی، اور / یا طلاق اور شریک حیات کے تشدد سے پاک ایک نئی زندگی حاصل کرنے کا موقع شامل ہے، مگر یہ صرف ان تک محدود نہیں ہیں۔

اکثر انصاف کی یہ شکلیں موجود ہونی چاہئیں اس سے پہلے کہ کوئی خاتون تعذیراتی قوانین کے ذریعےانصاف حاصل کرنے کے عمل کو شروع کرنے کے قابل ہو۔[272] چونکہ "انصاف" کا مطلب مختلف متاثرین کے لئے مختلف ہو سکتا ہے لہٰذا یہ ضروری ہے کہ صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے ادارےان لوگوں کی بات سنیں جو انصاف تلاش کر رہے ہیں ، ان کی خواہشات کا احترام کرتے ہیں اور ان کی ضروریات کا جواب دیتے ہیں۔

لہٰذاانصاف تک رسائی کو بہتر بنانے کے لئےضروری ہے کہ نہ صرف قانونی امداد اور رسائی فراہم کی جائے بلکہ یہ بھی ضروری ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اور انصاف فراہم کرنے والے اداروں کے ساتھ ساتھ متعلقہ قوانین اور فریم ورک متاثرین کے حقوق کا تحفظ اور احترام یقینی بنائیں۔ اس میں عدلیہ کے ارکان کے نقصان دہ رویوں اور طریقوں سے نمٹنا شامل ہے جو قوانین اور طریقہ کار کو کمزور کرتے ہیں۔ متاثرین کے حقوق اور قانونی تدارک کے اختیارات کے بارے میں لوگوں کے شعور میں اضافہ کیا جائےتاکہ آئندہ ایسے واقعات رونما نہ ہوں ۔[273]

صنفی تشدد کے معاملات میں ثالثی کے خطرات

ثالثی مختلف قسم کے باہمی تنازعات کو حل کرنے کا ایک عمل ہے اور اکثر کمیونٹی کے رہنماؤں یا خاندان کے اراکین کی طرف سے کسی مسئلے کو حل کرنے کے لئے شروع کیا جاتا ہےتاہم صنفی تشدد کے واقعات کی روک تھام بشمول گھریلو تشدد یا شوہر کی جانب سے مار پیٹ کے واقعات میں ثالثی کے عمل کی سفارش نہیں کی جاتی ہے۔

یعنی ثالثی کے ذریعہ اس بات کی کوشش کی جاتی ہے کہ خاندان یا علاقے میں ہم آہنگی کی فضاء بر قرار رکھی جائے تاہم اس طریقہ کا ایک بڑا نقصان یہ ہو سکتا ہے کہ عورتوں اور لڑکیوں کیلئے سماجی گروہ کے اندر اپنے بنیادی انفرادی حقوق سے محرومی پیدا ہو سکتی ہے خصوصاًجب گھریلوسطح پر یا شوہر کی جانب سے تشدد کا واقعہ ہو جائے جو شاذونادر ہی اپنی نوعیت کا ایک الگ واقعہ ہوتا ہے، تو ثالثی کی کوشش میں نادانستہ طور مجرم کے رویئے کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے یا پیچیدہ مسائل کے لئےگہری سماجی اور ثقافتی روایات کی روشنی میں آسان حل تلاش کر لیا جاتا ہے ۔

خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کے معاملات میں ثالثی انتہائی مشکل اور خطرناک ہوسکتی ہے کیونکہ عموماً یہ فرض کرلیا جاتا ہے کہ دونوں فریقین کے پاس مذاکرات کی مساوی طاقت ہے۔ پھر بھی خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد میں فریقین کے درمیان غیر مساوی طاقت کے تعلقات شامل ہیں جو حملے، پُرتشدد دھمکیوں، اور / یا کنٹرول، بدسلوکی یا ذلت آمیز رویے کی کارروائیوں پر مبنی ہیں۔

ثالثی کے عمل میں اکثر متاثرہ فرد کو حالات پر اختیار نہیں رہتا اور اسے ڈرا دھمکا کر دوبارہ اس کا استحصال کیا جا سکتا ہے جس کی وجہ سے خدمات تک اس کی رسائی رک جاتی ہے اور اسے مزید بدسلوکی کا براہِ راست خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔

اگرچہ کچھ ثقافتوں اور برادریوں میں ثالثی کو ایک عام عمل سمجھا جاتا ہے، تاہم ان وجوہات کی بناء پر ثالثی متاثرہ فرد کے نقطہ نظر اور صنفی تشدد کی روک تھام کے رہنما اصولوں کی خلاف ورزی کر سکتی ہے۔ اگرچہ صنفی تشدد کی روک تھام کے معاملات کے لئے ثالثی دنیا کے بہت سے حصوں میں استعمال کی جاتی ہے، لیکن بطور اقدام اس کی سفارش نہیں کی جاتی ہے۔

Source: UNFPA 2015a, p. 44; Thomas et al. 2011, pp. 23-24

2. قانونی امداد

انصاف تک منصفانہ، مساوی اور بامعنی رسائی کے تحفظ کے لیے قانونی امداد تک رسائی بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔ قانونی امداد لوگوں کو انصاف کے نظام کو چلانے، باخبر فیصلے کرنے اور انصاف کے علاج حاصل کرنے کے قابل بنانے میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔[274] قانونی امداد لوگوں کو اپنے حقوق پر زور دینے اور امتیازی سلوک کا مقابلہ کرنے میں مدد دیتی ہے اور انصاف کے نظام اور ریاست کے جواز میں لوگوں کے اعتماد کو بڑھانے میں کردار ادا کرتی ہے۔ قانونی امداد اس بات کو بھی یقینی بنا سکتی ہے کہ لوگوں کو ان کے حقوق، استحقاق اور فرائض کے بارے میں معلومات تک رسائی حاصل ہو۔[275]

صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کو مخصوص قانونی امداد فراہم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ قانونی امداد کی خدمات فراہم کرنے والوں یہ تربیت دینی چاہیے کہ وہ صنفی تشدد کی روک تھام کے رہنما اصولوں کو کیسے برقرار رکھ سکتے ہیں اور خواتین اور لڑکیوں کو جان بچانے والی مدد کیسے فراہم کی جائے۔ صورتحال کے مطابق اس میں قریبی ساتھی کے تشدد سے متاثرہ افراد کے لئے مخصوص حفاظتی اقدامات سماجی ونفسیاتی اور معاشی مدد، متاثرین کی آسانی کے لئے خواتین وکلاء اور معاون قانون دان کی دستیابی، صنفی تشدد کے کیس میں شامل حساسیت اور سیکیورٹی خطرات کے بارے میں قانونی خدمات فراہم کرنے والوں کی طرف سے عام سمجھ بوجھ شامل ہے۔[276]

3. انصاف کے غیر رسمی طریقہ کار اور تنازعات کے حل کا متبادل نظام

انصاف کے غیر رسمی طریقہ کار صنفی تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کے لئے بہت سے خطرات پیدا کر سکتے ہیں لیکن اکثر ان کے لئے یہ واحد قابلِ رسائی نظام ہوتا ہے۔ انصاف کے غیر رسمی طریقہ کار میں خاص طور پر ان سماجی رویوں کی عکاسی ہوتی ہے جو اکثر تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کے بارے میں لوگوں کے ذہنوں پر چھائے ہوتے ہیں اور ان کی وجہ سے متاثرین کی حفاظت کو خطرات درپیش ہوتے ہیں اور مجرم مردوں کے احتساب میں خلاء پیدا ہو جاتا ہے۔[277] یہ عمل خواتین اور لڑکیوں کے خلاف امتیازی سلوک کو برقرار رکھ سکتا ہے اور ان پر دباؤ ڈال سکتا ہے کہ وہ اپنے انفرادی حقوق سے دستبردار ہوجائیں تاکہ ایک سماجی گروہ کے اندر ہم آہنگی برقرار رہے۔[278] مثال کے طور پر قریبی ساتھی کے تشدد یا نام نہاد ''نجی'' تشدد کی دیگر اشکال میں مجرم اور متاثرہ فرد دوونوں کو یکساں طور پر قصور وار سمجھا جاسکتا ہے اور دونوں سے کہا جا سکتا ہے کہ اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے اپنے رویے کو اعتدال پسند بنائیں۔[279] مذاکرات، مصالحت، ثالثی (اوپر دیکھیں 'صنفی تشدد کے مقدمات کی ثالثی کے خطرات') اور انصاف کی بحالی کے طریقہ کار صنفی تشدد کے معاملات میں

نقصان دہ ثابت ہوسکتے ہیں کیونکہ خواتین کو طاقت کے عدم توازن اور حفاظت کے خطرات لاحق ہیں جن کوثالثی کی صورت میں براہِ راست مجرموں کے روبرو ہونا پڑتا ہے۔

صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے کام کرنے والے ماہرین کوچاہیے کہ وہ متاثرہ افرادکو لاحق خطرات سے آگاہ ہوں جو انصاف کے غیر رسمی طریقہ کارمیں شامل ہیں۔ انہیں چاہیےکہ انصاف کے حصول کے لئے متاثرین کی خواہشات کا احترام کرتے ہوئے غیر فیصلہ کُن انداز میں یہ معلومات واضح طور پر متاثرین کے علم میں لائیں۔

خواتین اور لڑکیوں کو لاحق خطرات کو کم سے کم کرنے کے لئے انصاف کےغیر رسمی طریقہ کارکے ساتھ کام کرنے کی متعدد حکمتِ عملی موجود ہیں، جن میں شامل ہیں:

- خواتین کے حقوق کی تنظیموں یا خواتین کی قانونی تنظیموں کے ساتھ مل کر کام کرنا تاکہ انصاف کے غیر رسمی طریقہ کارکو وضع کیا جاسکے اور مضبوط بنایا جاسکے جو متاثرین کی ضروریات کا جواب دیتے ہیں۔
- روایتی رہنماؤں کے ساتھ تعمیری طور پرمصروفِ عمل ہونا جو اکثر ''ثقافت کے محافظ'' ہوتے ہیں اور خواتین کے حقوق کو تقویت دینے کے لئے رسم و رواج اور روایات میں تبدیلی پر مثبت انداز میں اثر انداز ہونے کا اختیار رکھتے ہیں۔
- کمیونٹی میں انصاف کےرسمی یا غیر رسمی طریقہ کار میں خواتین کی شرکت اور قیادت کو بڑھانے کے لئے اقدامات کرنا۔
- انصاف کےرسمی اور غیر رسمی طریقہ کار کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانا یا مثبت روابط قائم کرنا۔
- خواتین یا دیگر افراد کے لئے عدالتی جائزے کے لئے ایک آؤٹ لیٹ (Outlet) بھی شامل ہے جویہ محسوس کریں کہ انصاف کے روایتی طریقہ کار کے مطابق ان کے ساتھ امتیازی سلوک کیا گیاہے۔

ہنگامی صورتحال میں اگرکوئی بھی رسمی قانونی نظام فعال نہ ہو توایسی صورت میں ازالے کے طور پر غیر رسمی یا روایتی قانونی نظام اور ثالثی کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔[280] خواتین اور ان کے بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کو ان حالات میں ترجیح دی جانی چاہیے جہاں یہ راستے شہری اور خاندانی قانون کے مسائل کو حل کرنے کے لئے استعمال کیے جاتے ہیں اور جہاں ایک مجرم مرد مسلسل خطرہ بن کررہتا ہے۔[281]

4. حفاظت

حفاظت فراہم کرنے کی تمام کوششوں میں خواتین اور لڑکیوں کے حقوق کا احترام اور ان کی پاسداری کومرکزی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔ اگرصنفی تشدد کے واقعے کے نتیجے میں متاثرہ خاتون فوری طور پریاآئندہ کبھی بھی مجرم یا مجرموں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کا ارادہ نہ رکھتی ہو پھر بھی متاثرہ فرد پر مرکوز نقطہ نظر کی روشنی میں ایسے اقدامات کئے جائیں کہ سیکیورٹی اہلکار متاثرہ خاتون کی رازداری کو برقرار رکھتے ہوئےاس کے فیصلے کا احترام کریں اورتحفظ کو یقینی بنانے کیلئے تیار رہیں۔ متاثرہ فرد پر توجہ مرکوز کرنے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ سیکورٹی اہلکار اور پالیسیاں تشدد کا سامنا کرنے والی خواتین اور لڑکیوں کو درپیش فوری اور مسلسل خطرات کے بارے میں آگاہی کی عکاسی کریں ۔[282] تشدد کی کچھ اقسام سے بچنے کے لئے خاص حفاظتی اقدامات کی ضرورت ہوتی ہے (مثلاً بعض اوقات نام نہاد ''غیرت کی بنیاد پر'' اپنے ہی لوگ متاثرہ خاتون کو مارنے کے درپے ہو جاتے ہیں، ایسی صورت میں خطرے سے دوچار افراد کے لئے محفوظ گھروں یا پناہ گاہوں تک رسائی کو آسان بناناچاہیے)۔[283]

قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں میں اکثرمتاثرین کو مناسب جواب دینے کے لئے علم اور صلاحیت کی کمی ہوتی ہے۔ ان میں ایسی معاشرتی اقدار بھی مشترک ہو سکتی ہیں جو خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کی حمایت کرتی ہیں جس کی وجہ

سے متاثرین کو ہی موردِ الزام ٹھہرایا جاتا ہے ،ان کے ساتھ امتیازی سلوک روا رکھا جاتا ہے اور ان ہی کے خلاف فیصلے ہوتے ہیں۔ اس طرح خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کے لئے واضح ردِ عمل قائم کرنے اورمتاثرین کے لئے خصوصی معاون خدمات قائم کرنے کے علاوہ ہر سطح پر سیکورٹی اہلکاروں کے لئے مسلسل تربیت اور آگاہی بڑھانے والےاقدامات کی حمایت کرنا ضروری ہے۔[284] لہٰذا پولیس کی تربیت کو تشدد کی رپورٹ کا جواب دینے کے واضح طریقہ کار پر مرکوز ہونا چاہیے، جس میں خواتین کے تحفظ کے قانونی حق پر زور دیا جائے۔[285]

حوالہ جات

اس باب میں دی گئی معلومات کو یکجا کرنے کے لیے مندرجہ ذیل دستاویزات سے مدد لی گئی ہے۔

International Commission of Jurists (2016). Women's Access to Justice for Gender-Based Violence: A Practitioners' Guide. Practitioners' Guide No. 12. Geneva. https://www.icj.org/wp-content/uploads/2016/03/Universal-Womens-accesss-to-justice-Publications-Practitioners-Guide-Series-2016-ENG.pdf.

Thomas, C. et al. (2011). Working with the Justice Sector to End Violence against Women and Girls. Justice Sector Module. https://www.endvawnow.org/uploads/modules/pdf/1325624043.pdf.

United Nations Development Programme (UNDP) and United Nations Entity for Gender Equality and the Empowerment of Women (UN Women) (2014). Improving Women's Access to Justice During and After Conflict: Mapping UN Rule of Law Engagement. https://www.undp.org/content/undp/en/home/librarypage/womens-empowerment/improving-women-s-access-to-justice.html.

UN Women, UNDP, the United Nations Office on Drugs and Crime (UNODC), and the Office of the United Nations High Commissioner for Human Rights (OHCHR) (2018). A Practitioner's Toolkit on Women's Access to Justice. http://www.unwomen.org/en/digital-library/publications/2018/5/a-practitioners-toolkit-on-womens-access-to-justice-programming..

United Nations High Commissioner for Refugees (UNHCR) (2016). SGBV Prevention and Response: Training Package. October 2016. https://www.unhcr.org/publications/manuals/583577ed4/sgbv-prevention-response-training-package.html.

UN Women, UNFPA, WHO, UNDP and UNODC (2015). Essential Services Package for Women and Girls Subject to Violence: Core Elements and Quality Guidelines. https://www.unfpa.org/essential-services-package-women-and-girls-subject-violence.

War Child Canada (2016). A Guide to Sexual and Gender-based Violence (SGBV) Legal Protection in Acute Emergencies. https://warchild.ca/wp-content/uploads/2018/03/GuideToSGBVLegalProtectionInAcuteEmergencies.pdf.

معیار 11: خواتین کے لیے مخصوص سامان (Dignity Kits)، نقد امداد اور واؤچر کی فراہمی

صنفی تشدد کے خطرے کو کم کرنے اورخواتین اور لڑکیوں کی حفاظت اور ان کو پُروقار بنانے کے لیے مخصوص سامان(Dignity Kits)، نقد امداد اور واؤچر کی فراہمی۔

بحران کے وقت خواتین اور لڑکیاں اکثر لازمی مادی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے جدوجہد کرتی ہیں۔ ان کے پاس اپنی بہتر حفاظت اور حفظانِ صحت کی بنیادی سہولیات کے لئے درکار اشیاء کی کمی ہوتی ہے، اس کے علاوہ ایسے وسائل کی کمی جو انسانی خدمات تک رسائی کو ممکن بناتے ہیں اور عوامی مقامات پر ان کی نقل و حرکت اور موجودگی کو فروغ دیتے ہیں۔ خواتین اور لڑکیوں کو عوامی مقامات پرسہولت کے ساتھ بات چیت کرنے اور ذاتی صحت و صفائی کو برقرار رکھنے کے لئے بنیادی اشیاء کی ضرورت ہوتی ہے، خاص طور پر دورانِ حیض صحت و صفائی کا خیال رکھنا۔ ثقافتی طور پر مناسب لباس اور حفظانِ صحت کی مصنوعات تک رسائی کے بغیر خواتین اور نوعمر لڑکیوں کو صنفی تشدد کا زیادہ خطرہ ہوتاہے، ان کی صحت متاثر ہوتی ہے، ان کی نقل و حرکت محدود ہوتی ہے اور وہ زیادہ الگ تھلگ ہو سکتی ہیں۔[286]

CVA یعنی Cash and Voucher Assistance سے مراد وہ تمام پروگرام ہیں جہاں سامان کی خریداری یا خدمات کے لئے نقد رقم کی منتقلی یا واؤچر براہِ راست وصول کنندگان کو فراہم کیے جاتے ہیں۔ انسانی امداد کے تناظر میں یہ اصطلاح صرف افراد اور گھریلو سطح پریا کیمونٹی کی سطح پر وصول کنندگان کو نقد رقم کی منتقلی یا واؤچر کی فراہمی (حکومتوں یا دیگر ریاستی کرداروں کو نہیں) کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

اصطلاحات ''نقد'' یا ''نقد امداد'' خاص طور پر نقد منتقلی سے مراد ہیں (اور اس میں واؤچر شامل نہیں ہیں)۔

Source: The Cash Learning Partnership 2017, pp. 1-2

ان وجوہات کی بنا پر فلاحی کارکن اکثر خواتین میں ضروری سازوسامان یعنی Dignity Kits تقسیم کرتے ہیں جن میں عام طور پردورانِ حیض استعمال ہونے والاحفظانِ صحت کا سامان، صابن، زیر جامہ اورصنفی تشدد کی روک تھام کے لئے دستیاب خدمات کے متعلق معلومات شامل ہوتی ہیں، بشمول اس کے کہ کہاں اور کیسےان خدمات تک رسائی حاصل کی جائے۔[287] ان میں ایسی اشیاء بھی شامل ہوسکتی ہیں جو صنفی تشددکے خطرے کو کم کرتی ہیں مثلاً ریڈیو، سیٹیاں اورروشنی کے لئے ٹارچ وغیرہ۔ Dignity Kits پر تحقیق کرنے سے پتہ چلا ہے کہ ان کی حیثیت مواد سے زیادہ ہے۔خواتین نے بیان کیا ہے کہ ضرورت کے وقت متعلقہ سازوسامان حاصل کرنے کا تجربہ اپنے آپ میں فائدہ مند تھا اور انہیں ایسا محسوس ہوا جیسے مصیبت کی اس گھڑی میں انہیں بھلایا نہیں گیا ۔[288]

فلاحی کارکنان کے ذریعے Dignity Kits میں ضروری سامان کی فراہمی کی بدولت خواتین اور لڑکیاں خوراک اور اس جیسی دیگر اہم اشیاء خریدنے کے لئے اپنے محدود وسائل کو استعمال کرنے کے قابل ہو جاتی ہیں ۔[289] لہٰذا Dignity Kits خواتین اور لڑکیوں کو اپنی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے اہلِ خانہ کی ضروریات کو بھی پورا کرنے[290] اور انسانی بحرانوں کے دوران اپنے وقار کو برقرار رکھنے کی اجازت دیتی ہیں۔ عزتِ نفس اور اعتماد کو برقرار رکھنے کے لئے وقار کا تحفظ ضروری ہے جو کشیدہ انسانی حالات میں تحفظ اور مقابلہ کرنے کے لئے اہم ہے۔[291]

کلیدی اقدامات خواتین کے لیے مخصوص سامان (Dignity Kits)، نقد امداد اور واؤچر کی فراہمی

	تیاری	ردِ عمل	بحالی
DIGNITY KITS			
بنیادی سازوسامان کی دستیابی تاکہ ہنگامی صورتحال کے آغاز میں ہی اس کی فوری تقسیم کو یقینی بنایا جا سکے۔	✓		
خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ مشاورت کریں تاکہ Dignity Kits میں استعمال ہونے والی اشیاء کے انتخاب کے بارے میں آگاہی مل سکے، بشمول حیض کے دوران صحت وصفائی کے لئے استعمال ہونے والی اشیا ء کےانتظام کے متعلق نشاندہی کرنا جسے خواتین اور لڑکیاں ترجیح دیتی ہیں۔	✓	✓	✓
مقامی طور پردستیاب متعلقہ اشیاء کو Dignity Kits میں شامل کریں جوصنفی تشدد کے خطرات کو کم کرسکتی ہیں اور حفاظت کو بہتر بنا سکتی ہیں۔	✓	✓	✓
ان اشیاء کی نشاندہی کریں جو خواتین مقامی سطح پرتیار کر سکتی ہیں تاکہ متاثرین کوسماجی ونفسیاتی مدد مہیا کی جا سکےاور / یا ان سرگرمیوں سےآمدنی پیدا کی جاسکے۔ Dignity Kits بنانے کے لئے اشیاءجمع کرنے اور تقسیم میں مدد کے لئے مقامی خواتین اور / یا خواتین کی تنظیموں یا نیٹ ورکس کو منظم کریں۔	✓	✓	✓
Dignity Kitsکی تقسیم سے متعلق رہنمائی حاصل کرنے کے لئےصنفی تشدد کے سب سے زیادہ خطرے سے دوچار خواتین اور لڑکیوں سے متعلق ابتدائی جائزے سے حاصل ہونے والی معلومات کا استعمال کریں (دیکھیں رہنمانوٹ نمبر1)۔[292]		✓	✓
Dignity Kits کی تقسیم کے لئے بہترین راستے/ذریعے کا تعین کریں، اس مقصد کے لئے صورتحال اور تحفظ کو درپیش خطرات کا اندازہ کریں۔		✓	✓
Dignity Kits کی مؤثر تقسیم کو ان اقدامات کے ذریعے مربوط کریں: o متاثرہ کمیونٹی میں خواتین اور لڑکیوں کی شمولیت کے ساتھ بہترین وقت، مقام اور تقسیم کے عمل کا تعین کریں تاکہ صنفی تشدد کے خطرے کو کم کیا جاسکے۔ o تقسیم سے پہلے معلومات فراہم کریں (یعنی کیا، کب، کہاں، کیسے) تاکہ خواتین اور نوعمر لڑکیاں اس بات سے آگاہ ہوں کہ Dignity Kits دستیاب ہوں گی اوروہ محفوظ اور آسان طریقے سےانہیں جمع کرنے یا وصول کرنے کے قابل ہوں گی۔ o اس مقصد کے لئے مقامی تنظیموں اور نیٹ ورکس کے ساتھ اشتراک کریں ۔		✓	✓
متاثرہ کمیونٹی کی خواتین کو Dignity Kits تقسیم کرنے کے لئے وظیفہ فراہم کریں۔ انہیں اس قابل ہونا چاہیے کہ مقامی زبان اور اصطلاحات کا استعمال کرتے ہوئے Dignity Kits میں موجود مواد کی وضاحت کریں، مقامی سطح پر دستیاب صحت کی خدمات کے بارے میں معلومات فراہم کریں، دورانِ حیض استعمال ہونے والے مواد کو ایسے طریقے سے ٹھکانے لگانے کی وضاحت کریں جس سے ماحول پر کم سے کم اثرات مرتب ہوں اوراس سے متعلق دیگر اہم معلومات فراہم کریں (مثال کے طور پر حقوق اور حفظانِ صحت کے مسائل پر آگاہی بڑھانا، اضافی خدمات)۔		✓	✓
Dignity Kits کی ترتیب و تقسیم پر مامور تمام عملے کو ضابطہ اخلاق پر دستخط کرنے کی ضرورت ہے۔		✓	✓
Dignity Kits تقسیم کرنے کے عمل کے دوران خواتین اور لڑکیوں کو صنفی تشددسے روک تھام کی خدمات کے بارے میں معلومات فراہم کریں اور اگر یہ خدمات دستیاب ہیں اور مناسب معیار کی ہیں تو متاثرین کو ردِعمل کی خدمات اور محفوظ مقامات کی سرگرمیوں سے منسلک کریں۔		✓	✓
سامان تقسیم کرنے کے بعد دوبارہ نگرانی کا عمل شروع کریں تاکہ اس بات کا اطمینان کیا جا سکےکہ متاثرہ افراد سامان کی تقسیم سے مطمئن ہوئےاور اُن کیلئے کوئی اضافی مسائل یا خطرات تو پیدا نہیں ہوئے۔		✓	✓

CASH AND VOUCHER ASSISTANCE			
خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ محفوظ Cash and Voucher Assistance کی سہولت کا جائزہ لیں اور اس سہولت کے نتیجے میں صنفی تشدد کے متوقع خطرات اوراس سے ملنے والے فوائد کا موازنہ کریں اور صنفی تشدد کے خطرات کی شناخت اور ممکنہ کمی کی حکمت عملی کی سہولت فراہم کریں۔	✓	✓	✓
نقد رقم کی تقسیم اور / یا غیر ارادی نقصان دہ نتائج سے پیدا ہونے والے کسی بھی خطرے کی نگرانی کریں، جیسے کہ قریبی ساتھی کی طرف سے تشدد میں اضافہ یا وصول شدہ نقد رقم کے استعمال اوراس پر کنٹرول میں ناکامی (دیکھیں معیارنمبر9: حفاظتی انتظام کے ذریعے خطرے کے امکان کو کم کرنا)۔	✓	✓	✓
Cash and Voucher Assistance کی حمایت کریں جو صنفی تشدد کے خطرے کو کم سے کم کرتا ہے اور جہاں متعلقہ ہو تو نقد رقم فراہم کرنے والےاداروں کے ساتھ تعاون کریں تاکہ صنفی تشدد کی روک تھام کے لئےCash and Voucher Assistance کو مرکزی دھارے میں لانے کو یقینی بنایا جاسکے۔[293]	✓	✓	✓
متاثرین کی حفاظت کی ضروریات کو محفوظ اور مناسب طریقے سے پورا کرنے کے لئےصنفی تشدد کیس مینجمنٹ کی خدمات کے اندر Cash and Voucher Assistance کو ضم کرنے کے لئے نقد رقم فراہم کرنے والے اداروں کے ساتھ شراکت داری کو فروغ دیں۔[294]	✓	✓	✓
صنفی تشدد کی روک تھام کے اداروں اور نقد رقم فراہم کرنے والے اداروں کے درمیان معلومات کے اشتراک کے ضابطہ کار سمیت ریفرل کا طریقہ کاریا کام کرنے کا معیاری طریقہ کاروضع کریں (دیکھیں رہنمانوٹ نمبر 3)۔	✓	✓	✓
نقد رقم کی ادائیگی کے لئے ایک فوکل پرسن کی تعیناتی کی جائےتاکہ بوقتِ ضرورت اس سے رابطہ کر کےCash and Voucher Assistance کی خدمات سے استفادہ کیا جا سکے (مثال کے طور پر تقسیم کا طریقہ کار یا تقسیم کی جانے والی نقد رقم کی مقدار، مدت یا تقسیم کی شرح) تاکہ تحفظ کے فوائد کو زیادہ سے زیادہ اور خطرات کو کم سے کم کیا جاسکے۔[295]	✓	✓	✓

اس بات کے ثبوت موجود ہیں کہ Dignity Kits کے علاوہ Cash and Voucher Assistance کوجب وسیع تر حفاظتی اقدامات کے ایک حصے کےطور پر استعمال کیا جاتا ہے تو اجناس پر مبنی ضروریات کی ایک خاص تعداد کو پورا کرنے میں مدد مل سکتی ہے، خاص طور پر شہری علاقوں میں میں جہاں مارکیٹس اور بینک کے نظام موجود ہیں۔ Cash and Voucher Assistance بھی ایک طریقہ ہے جس کو دیگر شعبے خواتین اور لڑکیوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اس سے مراد وہ تمام اقدامات ہیں جن کے ذریعے اشیاء کی خریداری یا خدمات کی فراہمی کے لئے انفرادی، گھریلو یا کمیونٹی کی سطح پر وصول کنندگان کونقد رقم کی براہِ راست منتقلی کی جاتی ہے یا واؤچر فراہم کیے جاتے ہیں۔

مقامی مارکیٹس میں خرچ کی جانے والی نقد رقم کی براہِ راست فراہمی اشیاء اور خدمات کی طلب کو وصول کنندگان کی ضروریات کی طرف منتقل کر سکتی ہے۔[296] نقدرقم اور واؤچر دیہی علاقوں اور کیمپس میں بھی مفید ثابت ہوسکتے ہیں جہاں زیادہ لوگوں کی آبادکاری کے نتیجے میں مارکیٹس بھی پھیلتی ہیں۔ نئی ٹیکنالوجی جیسے کہ موبائل فون یا ATM کارڈز کے ذریعے رقم کی منتقلی غیر محفوظ صورتحال میں امداد کی تقسیم کو آسان بنا سکتی ہیں۔[297]

نقد رقم بھی زندگی بچاسکتی ہے۔ مثال کے طور پر یہ ایک متاثرہ فردکو بدسلوکی کے تعلقات سےنجات حاصل کرنے سے وابستہ اخراجات (جیسے کرایہ، عارضی پناہ گاہ، نقل وحمل، خوراک، کپڑے وغیرہ کی ضروریات) کو پورا کرنے میں مدد کرسکتی ہے۔ نقد رقم کی منتقلی کی سہولت فوری ضروریات کو پورا کرنے کے لئے بروقت ردِعمل کو ممکن بناسکتی ہے۔[298] جب صنفی تشددسے متاثرہ فردتشدد کے ممکنہ خطرے کا انکشاف کرتا ہے تونقد رقم خطرے کو کم کرنے اور تشدد کی روک تھام میں مدد کر سکتی ہے۔[299] اس طرح نقد رقم خطرے کو کم کرنے کا ذریعہ بھی بن سکتی ہے اور انسانی ماحول میں متاثرہ فردکے لئے صنفی تشددکیس مینجمنٹ کی خدمات بھی فراہم کر سکتی ہے۔ ان حالات میں جہاں صنفی تشدد کے ردِعمل کی

بنیادی خدمات (مثال کے طور پر صحت سے متعلق یا قانونی خدمات) سے وابستہ اخراجات ہیں اور / یا یہ سہولیات مفت دستیاب نہیں ہیں، نقد رقم کی منتقلی ان تک رسائی اور بحالی کی سہولت فراہم کر سکتی ہے۔

نقد رقم کی فراہمی کی صورت میں خواتین اور لڑکیوں کے تحفظ کے نتائج کے بارے میں مزید سیکھنے اور رہنمائی کی ضرورت ہے۔ چند تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ نقد رقم حاصل کرنے والے گھرانوں کے اندر خواتین کو ان کے تحفظ کے حوالے سے منفی نتائج اور تشدد میں اضافے کا سامنا کرنا پڑا۔ PSEA کے خطرات کو Cash and Voucher Assistance کی خدمات کے ڈیزائن کے ذریعے بھی کم کیا جانا چاہیے۔ یہ خدشات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ فلاحی کارکنان کو نقد رقم یا واؤچر فراہم کرنے کا انتخاب کرنے سے پہلے خواتین اور لڑکیوں سے مشاورت کرنی چاہیے کہ کن مناسب اقدامات کے ذریعے خطرے کو کم کیا جاسکتا ہے[300] بلکہ اس کے بجائے مادی امداد فراہم کی جاسکتی ہے۔[301] یہ صورتحال پر منحصر ہے کہ کن طریقوں سے نقد اور واؤچر کی مدد رسائی کو آسان بناسکتی ہے اور خطرات کو کم کرسکتی ہے اوراس کے نفاذ سے پہلے ایک شراکتی جائزہ لینا ضروری ہے۔

اشارے

Dignity Kits

- خواتین اور نوعمر لڑکیوں کی کچھ تعداد جنہیں عمر کے لحاظ سے الگ الگ Dignity Kits دی گئیں ۔
- خواتین اور نوعمر لڑکیوں کی کچھ تعداد جو یہ ظاہر کرے کہ وہ اپنی عمر کے لحاظ سے حاصل کردہ Dignity Kits میں فراہم کردہ اشیاء سے مطمئن ہیں۔

Cash and Voucher Assistance

- Cash and Voucher Assistance کی خدمات کو مطلع کرنے کے لئے خواتین اور لڑکیوں کی مخصوص ضروریات کا جائزہ لیا گیا۔
- Cash and Voucher Assistance کے لئے انٹر ایجنسی، انٹر ڈپارٹمنٹ ضابطہ کار اور / یا معلومات کے تبادلے کا ضابطہ کار تیار کیا گیا ہے اور فعال ہے۔
- نقد رقم اور / یا واؤچر کی مدد حاصل کرنے والی خواتین اور لڑکیوں کی تعداد۔

رہنمائی کے نوٹ

1. Dignity Kits میں شامل سامان اور اس کی تقسیم

سامان کا جائزہ اور تعین

Dignity Kits میں موجود سامان معاشرے میں خواتین اور لڑکیوں کی طرف سے حاصل کردہ معلومات اور ترجیحات پر مبنی ہونا چاہیےاور اس میں صورتحال سے متعلق مخصوص اشیاء جیسا کہ حجاب شامل ہونا چاہیے جس کے بغیر خواتین عوام میں ظاہر نہیں ہو سکتیں۔[302] اس کے علاوہ یہ جائزہ لینا بھی ضروری ہے کہ کون سا سامان مارکیٹ میں دستیاب ہو سکتا ہے۔ جب بھی ممکن ہو سوالات کو دیگر جائزوں (مثلاً جنسی اور تولیدی صحت، صنفی تشدد کے موضوعات) میں ضم کیا جانا چاہیے تاکہ سوالات کی تکرار کو کم سے کم کیا جاسکے اور خواتین اور لڑکیوں پر اضافی بوجھ سے بچا جا سکے۔ Dignity Kits کے لئے متعلقہ، مناسب سامان کی نشاندہی کرنے کے لئے تنظیموں کو مندرجہ ذیل بنیادی عوامل پر غور کرنا چاہیے: اشیاء کی مطابقت، ثقافتی حساسیت، صورتحال، ماحول، مقدار، تقسیم کی شرح ور قیمت۔[303]

Dignity Kits کی خریداری اور تقسیم کے عمل میں محکمہ آب، محکمہ صفائی اور حفظانِ صحت یا پناہ، آبادکاری اور بحالی کے عملے سے مدد لی جا سکتی ہے۔صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے اداروں کو دیگر شعبوں کے ساتھ تعاون کرنا چاہئے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ Dignity Kits خواتین اور لڑکیوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کافی ہوں، تمام اشیاء کی تقسیم کی استعداد کو بڑھائیں اور ان کوششوں میں خلاء یا غیر ضروری تکرار سے بچیں۔

Source: IASC 2015a, p. 292

اگرچہ معیاری Dignity Kits بحران کے آتے ہی تقسیم کے لئے تیار ہوتی ہیں لیکن ابتدائی تقسیم کے مرحلے کی نگرانی کے ساتھ ساتھ آنے والے وقت میں متاثرہ آبادیوں کے ساتھ مصروفِ عمل ہونا ضروری ہے تاکہ بحران کے بعد تقسیم کی جانے والی Dignity Kits میں شامل کرنے کے لئے سب سے مفید اور ثقافتی لحاظ سے مناسب سامان کا تعین کیا جا سکےاور تقسیم سے متعلق حفاظتی خطرات اور / یا دیگر غیر متوقع نتائج کی نشاندہی کی جا سکے۔[304] مندرجہ ذیل سوالات خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ Dignity Kitsکے حوالے سے مشاورت کی منصوبہ بندی کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں:

- آپ کو صحت مند اور صاف ستھرا رہنے کیلئے حفظانِ صحت کا کس قسم کا بنیادی سامان درکار ہوتا ہے؟
- کیا آپ کے پاس غسل کیلئے درکار سامان موجود ہے؟ اگر نہیں ہے تو پھر کیا چیز مناسب رہے گی؟
- کیا آپ کے پاس کپڑے دھونے کیلئے درکارسامان موجود ہے ؟اگر انہیں تو پھر کون سامان بہتر رہےگا؟
- کس قسم کا سامان آپ کو آزادانہ گھومنے پھرنے میں اور اپنی پناہ گاہ سے باہر وقت گزارنے میں مدد دے گا؟
- کیا آپ کو اپنے روزمرہ کاموں کے لیے باہر جاتے ہوئے مخصوص لباس کی ضرورت پڑتی ہے؟
- آپ کو خدمات کی فراہمی، امداد حاصل کرنے اور معلومات کے حصول میں کونسی اشیاء درکار ہیں جو آپکو محفوظ رکھنے میں کام آتی ہیں؟
- آپ کو(کیمپ یا پناہ گاہ میں) روزانہ کی ضروریات کے تحت مزید کوئی سامان درکار ہے؟
- وہ کو نساضروری سامان ہے جو آپ گھر سے آتے ہوئے اپنے ساتھ نہیں لا سکی ہیں؟

- عام طور پر آپ دورانِ حیض حفظانِ صحت کے لئے کس قسم کا سامان استعمال کرتی تھیں ؟ اگر Sanitary Material کی اقسام کے بارے میں سوال کا جواب دوبارہ قابلِ استعمال کپڑا ہو توان سے پوچھیں کہ کیا آپ کو کپڑا دھونے کے لئے پانی تک محفوظ رسائی حاصل ہے؟
- آپ کو Dignity Kits کا سامان کس قسم کے تھیلے یا پیکٹ میں رکھ کر دیا جائے؟[305]

Dignity Kits "اپنے مواد سے زیادہ حیثیت کی حامل ہیں"

Dignity Kits کی تقسیم خواتین اور لڑکیوں سے ملنے اور بات کرنے، ضروری معلومات فراہم کرنے اور ان کے خدشات کو بہتر طور پر سمجھنے کا ایک موقع ہے۔ لہٰذا Dignity Kits کی تقسیم کو اکیلی سرگرمی کے طور پر منعقد نہیں کیا جانا چاہیے بلکہ اس سرگرمی کے دوران سامان کی وضاحت اوراس کو ٹھکانے لگانے کے طریقوں پر معلومات فراہم کرنی چاہئیں نیز حفاظت، خدمات کے بارے میں معلومات، حقوق اور حفظانِ صحت کے مسائل کے بارے میں شعور بھی اجاگر کرنا چاہیے۔ لیکن جب Dignity Kits کی تقسیم اچانک فوری ہنگامی ردِعمل کی سرگرمی کے طور پر کی جاتی ہے (مثال کے طور پرایمر جنسی کے پہلے تین دنوں میں) تب وقت کی کمی کے باعث یہ تفصیلات فراہم نہیں کی جا سکتیں۔عام طور پر Dignity Kits کی فراہمی کووسیع پیمانے پر صنفی تشددکی روک تھام پر مبنی پروگرام اور ردِعمل کی خدمات کے لئےداخلی راستے کے طور پر کام کرنا چاہیے۔[306]

> Dignity Kits فراہم کرنے کے اقدامات کے دوران مندرجہ ذیل معیاری اصولوں پر عمل کرنا چاہئے:
>
> - متاثرہ کمیونٹی میں خواتین اور لڑکیوں کی مخصوص ضروریات کے مطابق ہو۔
> - اگر ممکن ہو تو سامان مقامی طور پر خریدا اور جمع کیا جائے۔
> - خواتین اور لڑکیوں کی مشاورت سے سامان منتخب کیا جائے۔
> - متاثرہ آبادیوں کی حفظانِ صحت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ان کی مرضی کے مطابق ترتیب دیا گیا، یعنی ثقافتی طور پر مناسب اور صورتحال سے متعلق سامان ہو۔
> - سامان کی تقسیم دیگر فلاحی تنظیموں کے ساتھ مربوط ہو۔
>
> Source: Gender-based Violence Sub-Cluster Turkey (Cross-border Operations in Syria) 2015, p. 8.

Dignity Kits کو صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے تناظر میں بہت سے طریقوں سے استعمال کیا جا سکتا ہے، جس میں شامل ہیں:

- کمیونٹی میں خواتین کے ساتھ مل کر کام شروع کرنے کے لئے ایک داخلی راستے کے طور پر تاکہ صنفی تشدد کے خطرات کی نشاندہی کی جا سکے۔
- صنفی تشددکی روک تھام اور اس کا جواب دینے کے لئے جیسے کہ اہم موضوعات پر تبادلہ خیال میں مصروفِ عمل ہونے کے لئے آگاہی بڑھانا اور کمیونٹی کی حوصلہ افزائی کرنا۔
- معلومات کے تبادلے کے لئے کہ خواتین کو صنفی تشددکے روک تھام کی خدمات کہاں دستیاب ہوں گی۔
- خطرے سے دوچار خواتین تک پہنچنے کے لئے بشمول صنفی تشدد سے متاثرہ خواتین، حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین تک پہنچنا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ خواتین کو معلوم ہو کہ دستیاب خدمات تک کہاں اور کیسے رسائی حاصل کرنی ہے۔
- بحران سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کے لئے آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمی کے طور پر۔ اہم معاشی مدد کے علاوہ متاثرہ خواتین کو اکٹھا کر کے Dignity Kits تیار /مرتب کرنےکی ذمہ داری دی جا سکتی ہےاور اس موقعے کو آگاہی بڑھانے والے سیشنز اور / یا دیگر گروپ سرگرمیوں کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔[307]

ہدف (Targeting)

Dignity Kits وصول کرنے کے لئے متاثرہ گروپس کی شناخت کرتے وقت صنفی تشدداور دیگر فلاحی اداروں کو مندرجہ ذیل معیاری اصولوں پر غور کرنا چاہیے:

- فوری /اچانک ضروریات، شرکت اور رسائی میں رکاوٹوں کی وجہ سے صنفی تشدد کے بڑھتے ہوئے خطرے میں پسماندہ کمیونٹی اور خواتین اور نوعمر لڑکیوں پر خصوصی توجہ دیں (دیکھیں تعارف)۔ مثال کے طور پر عمر رسیدہ خواتین کو حیض کے دوران حفظانِ صحت کے سامان کی ضرورت نہیں ہوسکتی لیکن حفاظت اور نقل و حرکت کو بہتر بنانے کے لئے دیگر اشیاء سے فائدہ اٹھا یا جا سکتا ہے۔ نوعمر لڑکیاں جب اپنی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے سے قاصر ہوتی ہیں تو ان کو جنسی استحصال اور بدسلوکی کے خطرات کا سامنا زیادہ ہوتا ہے ۔
- جنسی اور تولیدی صحت اور صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی معلومات، حوالہ جات اور خدمات فراہم کرنے کے لئے پروگرام کے مواقع۔
- جغرافیائی محل وقوع: متاثرہ افراد کی تعداد اور تقسیم میں مدد کے لئے شراکت داروں کی موجودگی کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک مخصوص علاقے کی نشاندہی کریں۔
- Dignity Kits کے سامان اور تقسیم پر شراکت دار اداروں اور قومی حکام کے ساتھ تعاون کریں (جہاں تک ممکن ہو)۔
- مخصوص انفرادی معیار جیسے عمر، تولیدی صحت کی حیثیت یا مقامی صورتحال میں ضرورت کے مطابق دیگر معیار۔[308]

2. Dignity Kits کی تقسیم اور خواتین اور لڑکیوں کے لئے حفاظت

تقسیم کا اہتمام کرتے وقت خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ ممکنہ حفاظت اور سلامتی کے خطرات، خاص طور پر صنفی تشدد سے متعلق خطرات پر تبادلہ خیال کرنا اور ان سے نمٹنے کے لئے حکمتِ عملی تیار کرنا ضروری ہے (مثال کے طور پر Dignity Kits کی تقسیم کے لئے دیگر سامان کی تقسیم سے الگ مقام نامزد کرنا)۔ ایسے بہت سے طریقے ہیں جن کے ذریعے Dignity Kits تقسیم کرنے والی تنظیمیں اس بات کو یقینی بنا سکتی ہیں کہ تقسیم محفوظ اور مناسب ہواور یہ کہ Kits حقدار خواتین اور لڑکیوں میں تقسیم کی جائیں۔ ان میں شامل ہیں:

- تقسیم کے مقامات اور تاریخوں کے انتخاب کے عمل میں خواتین اور نوعمر لڑکیوں کو شامل کرنا۔
- تقسیم سے پہلے معلومات فراہم کرنا (یعنی کیا، کب، کہاں، کیسے) تاکہ خواتین اور لڑکیاں محفوظ اور دانشمندانہ طریقے سے اپنی Dignity Kits وصول کرنے کا منصوبہ بنا سکیں۔
- تقسیم کو مناسب جگہ اور مناسب وقت پر منظم کرنا تاکہ خواتین اور لڑکیاں دیگر تقسیم سے محروم نہ ہوں۔
- خواتین عملے کو شامل کرنا اور اگر مناسب ہو تو خواتین کمیونٹی اراکین کی خدمات حاصل کرنا۔
- پناہ گاہوں سے طویل فاصلے پر واقع مقامات سے گریز کرنا کیونکہ اس سے صنفی تشدد کے خطرات میں اضافہ ہوسکتا ہے۔
- اگر تربیت یافتہ عملہ دستیاب ہو تو حفاظت کی جانچ پڑتال کے حصے کے طور پر Dignity Kits کی تقسیم کی جانچ پڑتال کرنا۔
- جہاں پر سامان تقسیم کیا جا رہا ہو اس جگہ کی حفاظت کا بندوبست کرنا۔
- اس بات کو یقینی بنانا کہ تقسیم پر مامور اہلکار دستیاب ریفرل راستوں اور خدمات کے متعلق جانتے ہیں تاکہ وہ معلومات فراہم کرسکیں اور اگر ضروری ہو تو صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کی مدد کرسکیں۔[309]

اس بات کو یقینی بنائیں کہ Dignity Kits تقسیم کرنے والے تمام افراد نے ایک ضابطہ اخلاق پر دستخط کیے ہیں، وہ جنسی استحصال اور بدسلوکی کے خطرے سے آگاہ ہیں اور جنسی استحصال اور بدسلوکی سمیت صنفی تشدد کے انکشافات سے نمٹنے کے لئے باخبر اوراس کے اہل ہیں۔[(310)]

3.نقد رقم اور واؤچر کی فراہمی (Cash and Voucher Assistance)

تمام شعبوں میں نقد رقم اور واؤچر کا استعمال رِدعمل کی خدمات کے حصے کے طور پر اور روک تھام کے مقاصد کے لئے انفرادی خطرے کو کم کرنے میں مدد کرسکتا ہے۔ مثال کے طور پربغیر کیمپ والے علاقوں میں مناسب پناہ گاہ نہ ہونے کی صورت میں کرائے کے لئے نقد رقم یا واؤچر کا استعمال صنفی تشدد کے خطرات کو کم کرسکتا ہے۔ صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے ایک وسیع تر حصے کے طور پرایک مقررہ نقد رقم امداد کے طور پر اگر ایسے خاندانوں کو دی جائے جہاں غریب بچوں کو تجارتی سطح پر جنسی استحصال کا خطرہ ہے یا جن خاندانوں میں کم عمری میں لڑکیوں کی شادی کر دی جاتی ہے تووہ لڑکیاں اس امداد کی بدولت اپنی پڑھائی کو جاری رکھ سکتی ہیں۔ رِدعمل کے تناظر میں نقد رقم کو متاثرہ افرادکی دیکھ بھال اور مدد کے لئے نیز کیس مینجمنٹ اورذریعہ معاش کی مدمیں ضم کیا جاسکتا ہے (دیکھیں معیارنمبر 12: معاشی بااختیاری اورروزگار کی فراہمی)، مثال کے طور پر اشیاء کی خریدار ، کرایہ ادا کرنے یا طبّی علاج کی صورت میں بِل ادا کرنے یا خدمات تک رسائی کو آسان بنانے کے لئے Cash and Voucher Assistance کا استعمال کیا جا سکتا ہے (مثال کے طور پر نقل و حمل کے اخراجات)۔

اگرچہ Cash and Voucher Assistance کے موضوع پر ثبوت اور رہنما نکات مرتب کرنا اب بھی باقی ہیں تاہم خطرے کا تجزیہ کرنا اس کے استعمال کی طرف ایک واضح اور ضروری قدم ہے۔ چونکہ Cash and Voucher Assistance کی صورت میں ممکنہ طور پر خطرات پیدا ہو سکتے ہیں اورموجودہ خطرات میں اضافہ ہو سکتا ہے لہٰذا صورتحال کی بنیاد پر ممکنہ خطرات، فوائد، تشدد میں کمی کی حکمتِ عملی اور مختلف امدادی طریقوں کی سہولت کا اندازہ لگانا ضروری ہے۔ Cash and Voucher Assistance کے ساتھ تقسیم شدہ وسائل کو بہترین طریقے سے استعمال کرنے کے بارے میں معلومات دی جانی چاہئیں۔

ایسے حالات میں جب صنفی تشدد کے ردِعمل کی بنیادی خدمات (مثال کے طور پر صحت یا قانونی خدمات) کے ساتھ اخراجات وابستہ ہیں اور یہ مفت دستیاب نہیں ہیں، نقدرقم کی منتقلی خاص طور پران خدمات تک رسائی کو آسان بنا سکتی ہے۔

صنفی تشدد کیس مینجمنٹ کےدوران کسی بھی متاثرہ فرد کی مالی ضروریات کا جائزہ لینا چاہیے (مثال کے طور پر مالی وسائل کی کمی جو خدمت تک رسائی میں رکاوٹ بن سکتی ہے) اور متاثرہ فرد کو نقد امدادوصول کرنے کے لئے بھیجنا چاہیے۔ نقد رقم کی فراہمی کرنے والے اداروں اور صونفی تشددکی روک تھام پر مبنی پروگرام کے اداروں کے درمیان ہم آہنگی ضروری ہے تاکہ متاثرہ افراد کو ترجیح دی جا سکے اور ایسے نظام اور طریقہ کار وضع کئے جا سکیں جو مؤثر طریقے سے رازداری اور حفاظت کو برقرار رکھتے ہوئے صنفی تشددکے بڑھتے ہوئے خطرے میں خواتین اور لڑکیوں سمیت مختلف آبادیوں کی مخصوص ضروریات کوپورا کر سکیں ۔

کیس سٹڈی: Jordan

نقد رقم کی منتقلی خواتین اور بچوں کو درپیش نقصانات، امتیازی سلوک اور بدسلوکی کا جواب دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اطلاعات کے مطابق شامی پناہ گزینوں میں سےخواتین کی سربراہی والے 55 فیصدگھرانوں کے پاس آمدنی نہیں تھی۔ اس سے نمٹنے کے لیے خاندانوں نے اپنی لڑکیوں کو کم عمری کی شادیوں میں مصروف کرنے، اپنے بچوں کو کام پر بھیجنے اور زبردستی اور / یا زبردستی لین دین کی خاطر جنسی تعلقات کا سہارا لیا۔قریبی ساتھی کے تشدد اور گھریلو تشدد کی ڈیگراشکال کا خطرہ بھی بڑھ گیا کیونکہ معاشی دباؤ نے گھر کے افراد میں مایوسی اور بے بسی کے احساسات پیدا کیے۔ IRC کی جانب سے 2012 میں کیے گئے ایک سروے میں بتایا گیا تھا کہ Prepaid ATM cards کے ذریعے نقد رقم کی منتقلی مدد کا سب سے مناسب ذریعہ تھا کیونکہ اس نے پناہ گزینوں کو آزادی اور وقار کا احساس فراہم کیا تھا۔

Adapted from IRC 2012a. Source: IASC 2015a, p. 293

نقدرقم اس وقت بہترین کام کرتی ہے جب یہ دیگر قسم کی امداد کی جگہ لینے کے بجائے امداد کی تکمیل کرتی ہے۔ یہ صنفی تشدد کے ردِ عمل کی خدمات، وسیع پیمانے پر صنفی تشدد کی روک تھام اور بااختیار بنانے کی کوششوں کا ایک طریقہ کار ہے۔ انسانی ماحول میں صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے اداروں کوچاہیے کہ نقدرقم کے نظام اور صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے اداروں کے کردار اور ذمہ داریوں کا خاکہ پیش کرنے کے لئے واضح داخلی یا بین الایجنسی ضابطہ کار وضع کریں تاکہ معیاری خدمات کی دستیابی اور متاثرہ افرادکے لئے بروقت، رازداری پر مبنی اور قابلِ رسائی دیکھ بھال کو یقینی بنایا جاسکے۔[311]

اس مقصد کے حصول میں صنفی تشدد کیس مینجمنٹ کا ضابطہ مقامی سطح پر دستیاب سماجی ڈھانچے سے مطابقت رکھتا ہو جو کہ نقد امداد کے نظام میں حائل ہونے والی رکاوٹوں اور لچک کا اندازہ لگانے میں کام آسکتا ہے ۔تیاری کی طرف یہ قدم متاثرہ ا فراد تک بروقت اور قابلِ رسائی خدمات فراہم کر سکتاہے اور اُن کیلئے کسی نقصان کا باعث بھی نہیں بنتا۔[312]

حوالہ جات

اس باب میں دی گئی معلومات کویکجا کرنے کے لیے مندرجہ ذیل دستاویزات سے مددلی گئی ہے۔

CARE USA (2019). Cash & Voucher Assistance and Gender-Based Violence Compendium: Practical Guidance for Humanitarian Practitioners: A Companion Guide to the IASC GBV Guidelines. http://www.cashlearning.org/downloads/user-submitted-resources/2019/05/1557937891.CVA_GBV%20guidelines_compendium.FINAL.pdf.

Gender-based Violence Sub-Cluster Bangladesh (Rohingya Crisis Response) (2017). Dignity Kit Guidance Note. Cox's Bazar: UNFPA. https://www.humanitarianresponse.info/sites/www.humanitarianresponse.info/files/documents/files/dignity_kit_guidance_note_23_dec_2017_3.pdf.

Global Protection Cluster (n.d.). Protection and Cash and Voucher Assistance. Available from: http://www.cashlearning.org/sector-specific-cash-transfer-programming/protection-1.

The Cash Learning Partnership (2018). Cash-based Assistance (CBA) Programme Quality Toolbox. http://pqtoolbox.cashlearning.org/.

United Nations High Commissioner for Refugees (UNHCR) (2015). Guide for Protection in Cash-based Interventions. http://www.cashlearning.org/downloads/erc-guide-for-protection-in-cash-based-interventions-web.pdf.

__________ (2015b). Protection Risks and Benefits Analysis Tool. http://www.cashlearning.org/downloads/erc-protection-risks-and-benefits-analysis-tool-web.pdf.

Women's Refugee Commission, International Rescue Committee and Mercy Corps (2018a). "Assessing and Mitigating Risks of Gender-Based Violence in Cash-based Interventions

Through Story: A Focus Group Discussion and Interview Guide," Toolkit: Section 1 in Toolkit for Optimizing Cash-based Interventions for Protection from Gender-based Violence. https://www.womensrefugeecommission.org/issues/livelihoods/research-and-resources/ .document/download/1551

2018b). "Post-distribution Monitoring (PDM) Module: Adapting CBIs to) __________ Mitigate GBV Risks," Toolkit: Section I in Toolkit for Optimizing Cash-based Interventions for Protection from Gender-based Violence. https://www.womensrefugeecommission.org/ .issues/livelihoods/research-and-resources/document/download/1550

2018c). "Protocol for GBV Case Workers for Assessing Survivors' Financial) __________ Needs and Referring Clients of GBV Case Management for Cash Assistance," Toolkit: Section II in Toolkit for Optimizing Cash-based Interventions for Protection from Gender-based Violence. https://www.womensrefugeecommission.org/issues/livelihoods/research- .and-resources/document/download/1553

معیار 12: معاشی با اختیاری اور روزگار کی فراہمی

خواتین اور نوجوان لڑکیوں کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کیلئے ان کے لیے روزگار کا بندو بست کرنا۔

اس بات کو یقینی بنائیں کہ خواتین، لڑکیوں اور ان کے خاندانوں کی معاشی ضروریات کو پورا کیا جائےکیونکہ ہنگامی حالات میں معاشی وسائل تک خواتین اور نوعمر لڑکیوں کی رسائی اور ان پر کنٹرول انہیں صنفی تشدد کے خطرے سے بچانے کا ایک مؤثر ذریعہ ہوسکتا ہے۔[313] تعلیم تک رسائی، پیشہ وارانہ تربیت اور ہنر مندی انہیں با اختیار، محفوظ اور خود کفیل بناتی ہے۔ معاشی بااختیاری کے پروگرام منفی صنفی اور سماجی اصولوں کو تبدیل کرنے میں بھی مدد گار ثابت ہوسکتے ہیں، جو خواتین کو گھریلو دائرہ کارتک محدود رکھتے ہیں، خواتین کے لیے ادارے بنانے اور انہیں پیشہ وارانہ زندگی میں شامل کرنے سے ان کی ذاتی زندگی، خاندانوں اورکیمونٹی کی معاشی، جسمانی اور نفسیاتی فلاح و بہبود میں بہتری آتی ہے۔[314]

''ذریعہ معاش'' سے مراد وہ صلاحیتیں، اثاثے اور حکمتِ عملی ہے جو لوگ زندگی گزر ارنے کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ ذریعہ معاش کی منصوبہ بندی مختلف سرگرمیوں کا احاطہ کرتی ہے، جس میں اثاثوں کی بحالی (مثال کے طور پر مویشی، سازوسامان، جائیداد کے معاملے میں مالکانہ حقوق تک رسائی اور اس کا دورانیہ)، پیشہ وارانہ تربیت اور سرمایہ کاری کے منصوبے، آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیاں، بچت اور قرضوں کی منصوبہ بند ی وغیرہ شامل ہیں۔[315]

اچھی طرح سے کی گئی منصوبہ بندی اورنشاندہی کئے گئے ذریعہ معاش میں شرکت خواتین اورلڑکیوں کے لیےروزگار کےبہتر مواقع، فیصلہ سازی میں اضافے اور وسائل تک رسائی کا باعث بن سکتی ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ سماجی، ثقافتی اور صنفی تصورات کو تبدیل کرنے میں بھی اپنا کردار ادا کر سکتی ہے۔ معاشی استحکام خواتین اورنوعمرلڑکیوں کی فوری بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے علاوہ ان کے مستقبل کے امکانات کو بھی بہتر بنا سکتا ہے اور جب معاشی استحکام میں ان کے کردار کو تسلیم کر لیا جاتا ہے تو اس سے کیمونٹی کا رویہ بھی ان کے ساتھ تبدیل ہو جاتا ہے۔[316] کچھ حالات میں، مثلاً مہاجرین کے پاس مناسب دستاویزات نہ ہونے کی وجہ سے انہیں کام کرنے کا حق حاصل نہیں ہوتا یا نقل و حرکت کی آزادی نہیں ہوسکتی، اس لئے ضروری ہے کہ انہیں روزگار کے مواقع فراہم کرنے کےلئے ایسی قانونی رکاوٹوں کو دور کیا جائے۔

ہنگامی صورتحال کے فوری بعد خواتین کے لئے معاشی بااختیاری اور ذریعہ معاش کے پروگراموں میں سرمایہ کاری کرنے سے جنسی استحصال اور بدسلوکی سمیت صنفی تشدد کے خطرے کو کم کیا جاسکتا ہے۔ جتنا جلدی ہوسکے خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے ذریعہ معاش کے منصوبے شروع کیے جائیں تاکہ ان کے اثاثوں کو بچایا اور محفوظ کیا جاسکے، جتنی جلدی متاثرہ آبادی بحران سے نکلنے کے قابل ہو گی، اُتنا ہی بحالی کے لئے وقت کم درکار ہو گا۔[317]

کلیدی اقدامات | معاشی بااختیاری اور روزگار کی فراہمی

	تیاری	ردِعمل	بحالی
شناخت کرنے کے لئے صنفی تجزیہ کریں: (1) معاشی سرگرمیوں میں خواتین اور بڑی عمر کی جوان لڑکیوں (15 سے 19 سال کی عمر) کی شرکت سے پیدا ہونے والے ممکنہ نقصانات / خطرات کے ساتھ ساتھ ان خطرات کو کم کرنے کے اقدامات، (2) خواتین اور نوعمر لڑکیوں کو معاشی بحالی اور / یا ذریعہ معاش کے حصول تک رسائی اور حصہ لینے میں ممکنہ رکاوٹوں کا سامنا، اور (3) اثاثوں کے انتظام میں طاقت کے گھریلو محرکات، مالی فیصلہ سازی، اور آمدنی کے کنٹرول پر اثرانداز ہونا۔[318]	✓	✓	✓
صنفی تشدد سے بچاؤ کے رہنما اصولوں اور ریفرل سسٹم کے مطابق ذریعہ معاش کے ایسے منصوبے بنائے اور دوبارہ مرتب کیے جائیں جن میں خواتین اور بڑی عمر کی جوان لڑکیوں کے لیے ذریعہ معاش کی خدمات / اقدامات شامل ہوں۔	✓	✓	✓
صنفی سہولیات اور حساس ذریعہ معاش کو مدِنظر رکھتے ہوئے ضروریات کا جائزہ لیں اور مارکیٹ کا تجزیہ کریں۔	✓	✓	✓
پالیسیوں، معیار اور رہنما اصولوں میں متعلقہ صنفی تشدد کی روک تھام اور خطرے کو کم کرنے کی حکمت عملی کو شامل کرنے کے لئے ذریعہ معاش کے پروگراموں ترتیب دیں۔	✓	✓	✓
متاثرہ آبادی کے اندر خواتین اور بڑی عمر کی جوان لڑکیوں کو ذریعہ معاش کے منصوبوں میں عملے اور رہنماؤں کے طور پر فروغ دیں۔	✓	✓	✓
ذریعہ معاش اور صنفی تشدد سے بچاؤ سب کلسٹرز / ورکنگ گروپس کے درمیان معلومات کے تبادلے اور ہم آہنگی کی حمایت کریں، بشمول پسماندہ خواتین اور لڑکیوں کے ذریعہ معاش کے منصوبوں کو ٹارگٹ کرنے کے لئے مشترکہ اقدامات کی نشاندہی کریں۔	✓	✓	✓
ذریعہ معاش کی سرگرمیوں کے لئے مقامی ماحول کے اندر محفوظ اور غیر محفوظ علاقوں کی نشاندہی کرنے کے لئے متعلقہ شراکت داروں کے ساتھ کام کریں اور ایندھن، پانی اور دیگر اہم وسائل تک رسائی کو مدنظر رکھتے ہوئے حفاظت کی بنیاد پر آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں کے مقام / وقت کی منصوبہ بندی کریں۔[319]	✓	✓	✓
آبادی پر ذریعہ معاش کی حکمت عملی کے اثرات کا جائزہ لینے کے لئے ذریعہ معاش کے شراکت داروں کی مدد کریں۔[320]	✓	✓	✓

معاشی بااختیاری اور ذریعہ معاش کے تناظر میں خواتین، نوعمر لڑکیوں اور دیگر خطرے سے دوچار گروہوں کو صنفی اور / یا ثقافتی اصولوں سے متعلق مخصوص رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، بشمول وہ عوامل جو خواتین کو گھر سے باہر کام کرنے سے روک سکتے ہیں، یا انہیں ایسے کام پر مجبور کرسکتے ہیں جو روایتی طور پر مردوں کی ملازمتوں کے مقابلے میں کم آمدنی فراہم کرتے ہیں۔[321] گھروں کی خواتین سربراہان گھر سے باہر کام کرنے سے قاصر ہوسکتی ہیں اگر ان کے پاس بچوں کی مناسب دیکھ بھال کا انتظام نہ ہو یا خاندان کے ارکان ان کی شرکت کو محدود کر دیں۔ خواتین کے لئے محفوظ ذریعہ معاش کے مواقع کی کمی نہ صرف مردوں پر معاشی انحصار میں اضافہ کرتی ہے، بلکہ تشدد کے خطرات میں بھی اضافہ کرسکتی ہے۔[322] اس کے ساتھ ہی آمدنی حاصل کرنے والی خواتین اور لڑکیوں کو طاقت کے موجودہ نظام کے لئے خطرے کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے، جو خاندان اور / یا کمیونٹی کے اراکین کی طرف سے تشدد کا باعث بن سکتا ہے۔[323]

صنفی اور ثقافتی اصولوں کو مدنظر رکھے بغیر انسانی صورتحال میں ذریعہ معاش کے منصوبوں کو متعارف کروانا ایک ردِعمل کی کیفیت پیدا کر سکتا ہے اور خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کے خطرے کو بڑھا سکتا ہے۔ روزگار کے منصوبوں میں خواتین کی شرکت کی حمایت کرنے کے لئے گھر کے مردوں سمیت کمیونٹی کو مصروفِ عمل کرنا خطرے کو کم کرنے کے لئے ایک اہم قدم ہے۔ مزید برآں اگر اچھی طرح سے منصوبہ بندی نہ کی جائے تو معاشی اقدامات خواتین اور لڑکیوں کی گھریلو ذمہ داریوں اور کام کے بوجھ میں اضافہ کر سکتے ہیں جس سے تناؤ اور دباؤ میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

معاشی استحکام کی خاطر ذریعہ معاش کے پروگراموں کو ترتیب دیتے وقت خطرے کی حساسیت اور صنفی تحفظ کو مدِنظر رکھا جائے۔[324] خواتین اور نوعمر لڑکیوں کو ممکنہ خطرات کی وجہ سے معاشی سرگرمیوں سے خارج نہیں کیا جانا چاہیے بلکہ خطرات سے نمٹنے اور ان کو کم کرنے کے لئے ذریعہ معاش کے پروگرامز کو ڈیزائن کرنے میں انہیں براہِ راست شامل کرنا چاہیے۔

"کوئی نقصان نہ پہنچائیں" (Do No Harm) کے نقطہ نظر کا اطلاق کرنا ضروری ہے تاکہ ذریعہ معاش کے پروگرام کے ذریعے خواتین اور نوعمر لڑکیوں کے تحفظ کے خطرات کو مزید بڑھانے یا صنفی تشدد سے متاثرہ افرد کو الگ تھلگ یا مزید بدنام کرنے کے امکان کو کم کیا جا سکے۔[325]

خواتین اور بڑی عمر کی جوان لڑکیوں کے لئے ذریعہ معاش کے منصوبے کے یہ اثرات نہیں ہونے چاہئیں:

- خواتین کے روایتی کرداروں کو تقویت دینا۔
- کام میں اضافہ کرکے بوجھ میں اضافہ کرنا۔
- صنفی اصولوں کو تبدیل کرکے اور/یا اثاثوں پر مردوں اور عورتوں کنٹرول کے توازن کو منتقل کر کے گھر یا کمیونٹی کے اندر تنازعات اور تشدد کو ہوا دینا۔
- خواتین اور لڑکیوں کے تشدد کا سامنا کرنے کے خطرے میں اضافہ کرنا۔[326]

صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کو کسی مخصوص ذریعہ معاش کے پروگرام کا واحد حصہ دار نہیں ہونا چاہئے کیونکہ اس سے بدنامی میں اضافہ ہوسکتا ہے اور رازداری، حفاظت اور سلامتی پر سمجھوتہ ہوسکتا ہے۔ ایک نقطہ نظر یہ ہے کہ کمیونٹی کے ساتھ مل کر ان خواتین اور نوعمر لڑکیوں کی شناخت کی جائے جنہیں تشدد کا سب سے زیادہ خطرہ ہے۔ ان گروپس یا افراد کے لیے ایسا پروگرام ترتیب دیا جاسکتا ہے جو صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کو الگ یا بے نقاب نہیں کرتا ہے۔[327]

صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے کام کرنے والے ادارے روزگار کے مواقع اور معاشی بااختیاری فراہم کرنے کے لئے براہِ راست ذمہ دار نہیں ہیں، تاہم انہیں مدِنظر رکھنا چاہیے کہ وہ کس طرح ذریعہ معاش کے پروگرام یا دیگر شراکت داروں کے ساتھ تعلقات قائم کر کے بہتر طور پر کام کر سکتے ہیں اور اس بات کی یقین دہانی کرا سکتے ہیں کہ صنفی تشدد کے متاثرین روزگار کے مواقع تک رسائی حاصل کر اپنے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کا ازالہ کرنے کے لیے ایک جامع کثیر شعبہ جاتی ردِعمل کا حصہ بن سکتے ہیں۔ ایک ردِعمل کی کارروائی کے طور پر ذریعہ معاش اور معاشی استحکام کے پروگرام صنفی تشدد کے متاثرین کے لیے معلومات اور خدمات تک رسائی حاصل کرنے کے لیے داخلی راستے کے طور پر کام کر سکتے ہیں اور متاثرین کو جذباتی حمایت اور شفا یابی کی سرگرمیوں کے لئے موقع فراہم کر سکتے ہیں۔[328]

اشارے

- اقتصادی بااختیاری اور ذریعہ معاش کے پروگرامز کو صنفی تشدد کے معیاری طریقہ کار میں ضم کیا گیا ہے، اور ریفرل سسٹم اور خدمات کی نقشہ سازی (Service Mapping) میں شامل کیا گیا ہے۔
- خواتین اور بڑی عمر کی جوان لڑکیوں کی ایک خاص تعداد جو گھریلو فیصلہ سازی میں اکیلی یا مشترکہ طور پر شامل ہوتی ہے۔
- معاشی بااختیاری یا ذریعہ معاش کے منصوبوں میں شرکت کے بعد خواتین اور لڑکیوں کی مالی وسائل تک رسائی اور کنٹرول میں بنیادی سطح سے ایک خاص تعداد میں تبدیلی۔
- ذریعہ معاش کے منصوبوں میں حصہ لینے والی خواتین کی کُل آمدنی میں ایک خاص تناسب سے تبدیلی۔
- فلاحی امداد کے منصوبوں میں مالی اعانت کے ذریعے خواتین اور بڑی عمر کی جوان لڑکیوں کو معاشی طور پر بااختیار بنانے میں مدد دینے کے منصوبوں کی ایک خاص تعداد۔[329]

رہنمائی کے نوٹ

1. ہنگامی حالات میں ذریعہ معاش کا پروگرام

پروگرام ڈیزائن کے لیے صورتحال کو سمجھنا

خواتین اور بڑی عمر کی جوان لڑکیوں کے لئے معاشی بااختیاری کے پروگرامز کا ڈیزائن ہنگامی صورتحال اور کمیونٹی کے اندر سماجی، ثقافتی اور صنفی اصولوں کی مکمل تفہیم پر مبنی ہونا چاہئے۔[330] ایسے پروگرام جن میں ممکنہ خطرے کے عوامل کی نگرانی اور ان سے نمٹنے کے لے اندرونی حفاظتی نظام شامل ہیں، خواتین اور بڑی عمر کی جوان لڑکیوں کو تشدد اور استحصال کے خطرے کو کم کرنے میں مدد کرسکتے ہیں، جبکہ انھیں ہنر مندی کی تربیت اور سماجی اور مالی سرمائے کے ساتھ بااختیار بنانا جاسکتاہے۔ یہ پروگرام:

- خواتین، بڑی عمر کی جوان لڑکیوں اور دیگر خطرے والے گروہوں کو آمدنی پیدا کرنے کے لئے محفوظ راستے فراہم کرسکتے ہیں۔
- علم اور مہارت کی بنیاد پر چھوٹے پیمانے کے کاروبار، مالیاتی انتظام، قدرتی وسائل کے انتظام اور قیادت کی اہلیت میں اضافہ کرسکتے ہیں۔
- ان کی آزادی کوبااختیار بنا کر انہیں تقویت دے سکتے ہیں،جس سےوہ استحصالی حالات سے نجات حاصل کرنے کے قابل ہو جاتی ہیں۔
- افراد، خاندانوں اورکمیونٹی کی معاشی، جسمانی اور نفسیاتی فلاح و بہبود میں اضافہ کر سکتے ہیں۔
- ایک حساس انداز میں خاندان اورکمیونٹی میں صنفی تشدد کے خاتمے، صنفی اصولوں اور طاقت کے عدم توازن کے بارے میں بیداری پیدا کر سکتے ہیں اور اس میں اضافہ کرسکتے ہیں۔
- قدرتی وسائل کے انتظام کو بہتر بنا سکتے ہیں جو پائیدار ذریعہ معاش میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔[331]

EA$E (Economic and Social Empowerment)

پروگرام کے ذریعے خواتین کو سماجی اور معاشی طورپر بااختیاربنانا

IRC کا ویمن پروٹیکشن اینڈ امپاورمنٹ پروگرام Women's Protection and Empowerment Programme EA$E کے ذریعے خواتین کو سماجی اور معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے کام کرتا ہے۔ EA$E گھریلو سطح پر خواتین کی فیصلہ سازی میں اضافہ کرکے گھر میں محفوظ صنفی اقدامات کو فروغ دیتا ہے۔ یہ کام بااختیار بنانے کے تین اجزاء کے ذریعے کرتا ہے: (1) گاؤں کی بچت اور قرض ایسوسی ایشنز کے ذریعے مالی خدمات تک رسائی، (2) تبادلہ خیال گروپ سیریز اور (3) کاروباری مہارت کی تربیت۔

ابتدائی تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ خواتین کے لئے معاشی پروگرامز کے علاوہ صنفی مکالمے کےلیےمواقع کا ہونا قریبی ساتھی کے تشدد کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ EA$E پروگرام گاؤں کی بچت اور قرض فراہم کرنے والے اراکین اور خواتین کے مرد شریک حیات کے درمیان گھریلو معاملات اور مشترکہ فیصلہ سازی کے موضوع پر تبادلہ خیال کے سلسلے کی سہولت فراہم کرتا ہے، جبکہ گھر میں طاقت کے عدم توازن جیسے گہرے مسائل کو حل کرنا بھی اس میں شامل ہوتا ہے۔ اُسی وقت شرکاء ان موضوعات پر دھمکی آمیز اندازکے بغیر بات کرنے کے قابل ہوتے ہیں جس سے گھریلو فلاح وبہبود اور مشترکہ فیصلہ سازی میں بہتری آتی ہے، بجائے اس کے کہ قریبی ساتھی کی طرف سے تشدد ہو، یہی اس گفتگو کا بنیادی نکتہ ہوتا ہے۔ Burundi کے پہلےپروگرام میں ابتدائی اقدامات سے پتہ چلتا ہے کہ اقتصادی بااختیاری کے ساتھ بات چیت کے سلسلے کو مربوط کرنے سے قریبی ساتھی کے تشدد اور تشدد کی قبولیت میں کمی واقع ہوئی۔ اس سے فیصلہ سازی میں خواتین کی شمولیت اور شریک حیات کے درمیان بات چیت کی مہارت کے استعمال میں بھی اضافہ ہوا۔

Source: IASC 2015a, p. 233

خواتین اور بڑی عمر کی جوان لڑکیوں کے لئے محفوظ مارکیٹ پر مبنی مواقع کو سمجھنا اور ان کی نشاندہی کرنا

اقتصادی بااختیاری کے پروگراموں کو صنفی طور پر حساس مارکیٹ کے جائزے کے ذریعے مطلع کیا جانا چاہیئے جو خواتین اور بڑی عمر کی جوان لڑکیوں کے لئے محفوظ اور قابلِ عمل روزگار کے مواقع کی نشاندہی کرتا ہے۔ پائیدار اور منافع بخش ذریعہ معاش کے لئے مارکیٹ کی تازہ ترین معلومات کی بنیاد پر علم اور مہارت کا ہونا ضروری ہے۔

ذریعہ معاش کے پروگرام میں بلا معاوضہ کام لینے کی طرف توجہ

ذریعہ معاش کے پروگرامز میں ان رکاوٹوں پر غور کرنا چاہیئے جو خواتین اور بڑی عمر کی جوان لڑکیوں کو اکثر ان کے گھروں اور کمیونٹی میں بلا معاوضہ کام کرنے کی وجہ سے درپیش ہوتی ہیں، جس کے نتیجے میں وقت کی کمی ہونے کی وجہ سے وہ خود کی دیکھ بھال نہیں کر پاتیں۔ پروگرام مرتب کرتے وقت خواتین کے شیڈول اور ذمہ داریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کی خدمات کے لئے بہترین وقت، مدت اور مقام کے بارے میں مشورہ کرکے اپنایا جانا چاہیئے، جب مناسب ہو تو نقل و حمل کی سہولت یا وظیفہ پیش کریں اور کام کی جگہ پر یا اُس مقام کے قریب بچوں کی مناسب دیکھ بھال فراہم کریں۔ زیادہ تبدیلی لانے والے نقطہ نظر کی رُو سے پروگرامز کو کمیونٹی رہنماؤں اور پالیسی سازوں، نجی شعبے کے آجروں اور گھر کے مرد اراکین سمیت اہم اسٹیک ہولڈرز (Stakeholders) کو بلا معاوضہ کام اور نقصان دہ صنفی اصولوں کے بارے میں تبادلہ خیال میں شامل کرنا چاہیئے تاکہ زیادہ منصفانہ پالیسیوں اور طرزِ عمل کی حوصلہ افزائی کی جاسکے۔

منفی نتائج کو کم کرنا

پروگرام سے پہلے، پروگرام کے دوران اور بعد میں خواتین اور بڑی عمر کی جوان لڑکیوں کو درپیش خطرات پر غور کرنا چاہیے تاکہ شرکاء کے ممکنہ نقصان کو کم کیا جا سکے۔[332] مزید برآں، چونکہ ہنگامی حالات میں عدم تحفظ، جنسی تشدد، اور جنسی استحصال اور بدسلوکی میں اضافہ ہوتا ہے، فلاحی اداروں کے پیشہ ور افراد غیر ارادی طور پر ذریعہ معاش کے ردِ عمل کی ناقص منصوبہ بندی کی وجہ سے ان خطرات میں اضافے کا باعث بن سکتے ہیں۔[333] ہنگامی صورتحال کے ابتدائی دنوں سے ہی صنفی حرکیات کو سمجھنا، صنفی تشدد کے خطرات کا اندازہ لگانا اور خواتین، لڑکیوں، لڑکوں اور مردوں کے لئے تشدد کے خطرے کو کم کرنے کے لئے اقدامات کرنا ضروری ہے۔[334] صنفی تشدد سے بچاؤ کے پروگرام کے کارکنان کو پروگرام کے مثبت اور منفی دونوں غیر متوقع نتائج کی فعال طور پر نگرانی کرنی چاہیے، مثال کے طور پر پروگرام کے شرکاء کی ایک چھوٹی سی تعداد سے ہر چند ماہ میں ملاقات کرکے پروگرام میں ان کی شرکت کے کسی بھی غیر متوقع نتائج کے بارے میں پوچھنا یا کوئی اور جوابی رائے جس کا وہ اظہار کرنا چاہتے ہوں۔

قائم شدہ سماجی اور صنفی اصولوں میں تبدیلیاں صنفی تشدد کی چند اقسام کے واقعات میں اضافے کا خطرہ پیدا کرسکتی ہیں۔ مثال کے طور پر اگر خاندان کے افراد یا ساتھی خواتین کی معاشی آزادی سے خطرہ یا ناراضگی محسوس کریں تو قریبی ساتھی کی طرف سے اور گھریلو تشدد میں اضافہ ہوسکتا ہے، خاص طور پر ایسی صورتحال میں جہاں خاندان کے مرد "کمانے والے" کے طور پر اپنی روایتی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے قابل نہیں ہوتے۔ اثاثوں تک رسائی اور دستیابی میں اضافہ خواتین اور لڑکیوں کے جنسی تشدد، جنسی استحصال اور بدسلوکی اور تشدد کی دیگر اقسام (مثلاً چوری) کے خطرے کو بھی بڑھا سکتا ہے۔ معاش کے اقدامات جو بطورِ خاص اندرونی طور پر بے گھر افراد/ مہاجرین کی آبادیوں کے لیے مخصوص ہوں وہ میزبان کمیونٹی میں تناؤ میں اضافہ کرسکتے ہیں۔[335]

ہنگامی حالات میں آمدنی پیدا کرنے کے منصوبوں کو عطیہ دہندگان (Donors) کی طرف سے مالی معاونت اور طویل المیعاد پروگرامز کی حکمتِ عملی میں ضم کیا جانا چاہیئے تاکہ خواتین کی پائیدار معاشی بااختیاری کی تعمیر، کمیونٹی کو مضبوط بنانے اور جلد بحالی، ترقی اور پائیدار حل کے ذریعے تحفظ کے خطرات کو کم کرنے میں مدد مل سکے۔[336]

حوالہ جات

اس باب میں دی گئی معلومات کو یکجا کرنے کے لیے مندرجہ ذیل دستاویزات سے مدد لی گئی ہے۔

Child Protection in Crisis Network, Women's Refugee Commission and UNICEF (2014). Empowered and Safe: Economic Strengthening for Girls in Emergencies. https://www.womensrefugeecommission.org/images/zdocs/Econ-Strength-for-Girls-Empowered-and-Safe.pdf .

International Rescue Committee (IRC) (2014). EA$E (Economic and Social Empowerment) Implementation Guide. Available from GBV Responders' Network: https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2014/07/001_EAE_Implementation-Guide_English.pdf.

Women's Refugee Commission (WRC) (2016). CLARA: Cohort Livelihoods and Risk Analysis Guidance. https://www.womensrefugeecommission.org/issues/livelihoods/research-and-resources/document/download/1363.

__________ (2016a). Cohort Livelihoods and Risk Analysis (CLARA) Tools. https://www.womensrefugeecommission.org/issues/livelihoods/research-and-resources/document/download/1231.

WRC (2014). A Double-Edged Sword: Livelihoods in Emergencies Guidance and Tools for Improved Programming. New York. https://womensrefugeecommission.org/resources/download/1046.

WRC, UNICEF, and CPC Network (2014). Empowered and Safe: Economic Strengthening for Girls in Emergencies. New York: Women's Refugee Commission.

https://womensrefugeecommission.org/images/zdocs/Econ-Strength-for-Girls-Empowered-and-Safe.pdf.

International Center for Research on Women (ICRW) (2011). Understanding and Measuring Women's Economic Empowerment: Definition, Framework and Indicators. https://www.icrw.org/wp-content/uploads/2016/10/Understanding-measuring-womens-economic-empowerment.pdf.

معیار 13: نظام کی اصلاح اور سماجی رویوں میں تبدیلی لانا

صنفی تشدد کے خاتمے کیلئے کام کرنے والے اداروں کی ذمہ داری ہے کہ معاشرتی برائیوں کو روکنے، نظام کی اصلاح کرنے اور سماجی رویوں میں تبدیلی لانے کیلئے موثر حکمتِ عملی اپنائیں۔

اگرچہ بحران پہلے سے موجود صنفی عدم مساوات کو بڑھا سکتے ہیں اور خطرات، محرومیت اور امتیازی سلوک میں اضافے کا باعث بن سکتے ہیں، لیکن وہ معاشرتی تبدیلی کے مواقع بھی فراہم کرتے ہیں۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ خواتین، لڑکیاں، لڑکے اور مرد ہنگامی حالات میں روایتی صنفی اصولوں پر سوال اٹھانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔[337] روایتی کرداروں، رویوں، عقائد اور طریقوں میں تبدیلیاں کی جاسکتی ہیں یا ان موضوعات پر تبادلہ خیال کرنے کے نئے مواقع ہو سکتے ہیں جن پر پہلے پابندی عائد ہوا کرتی تھی۔[338] صنفی تشدد اور مجرموں کے استثنٰی کی روایات سے نمٹنے کے لیے مثبت سماجی اور ثقافتی اقدار کی تعمیر کے مواقع فراہم کیے جا سکتے ہیں۔

صنفی عدم مساوات کو برقرار رکھنے والے اصولوں اور نظام کو تبدیل کرنے سے خواتین اور لڑکیوں کی صحت، حفاظت اور سلامتی پر ٹھوس اثر پڑ سکتا ہے۔ ہنگامی صورتحال کے آغاز سے ہی ان کی شرکت کو یقینی بناکر فیصلہ سازی میں مواقع پیدا کرنا ممکن ہوتا ہے (دیکھیں معیار نمبر 2: خواتین اور لڑکیوں کی شرکت اور انہیں بااختیار بنانا)۔ فلاحی اداروں کے کارکنان کو سماجی اصولوں اور نظام کی حوصلہ افزائی کے لیے مساوی اصولوں پر مواقع تلاش کرنے چاہئیں جو خواتین اور لڑکیوں کی حفاظت کریں گے اور صنفی تشدد سے بچاؤ کے لیے خدمات تک ان کی رسائی کو ممکن بنائیں گے۔[339]

ہنگامی حالات تبدیلی کے مواقع فراہم کرسکتے ہیں جو صنفی مساوات کو بڑھا سکتے ہیں اور بحالی اور تعمیرِنو کے دوران قومی نظام کو مضبوط کرسکتے ہیں۔ انسانی بحران کی بڑھتی ہوئی طویل نوعیت کے مدِنظر ہنگامی ردِعمل کے آغاز سے مثبت صنفی اور معاشرتی اصولوں کو فروغ دینا بحران کے دوران بحالی کی مسلسل کوششوں اور طویل المیعاد اقدامات کے لئے بنیاد فراہم کرتا ہے کیونکہ یہ ایک حقیقت ہے کہ خیالات اور رویوں میں تبدیلی وقت کے ساتھ آتی ہے۔ تبدیلی لانے والے پروگرامز کو احتیاط سے شروع کرنا چاہیے اور گہری نوعیت کے مسائل پر بات چیت میں مشغول ہونے سے پہلے کمیونٹی کی قبولیت کا اندازہ لگانا بہت ضروری امر ہے۔

ایک سماجی معیار کیا ہے؟

ایک سماجی معیار ایک مشترکہ عقیدہ ہے کہ ایک گروپ میں کیا طرزِ عمل مناسب اور سب کے لیے قابلِ قبول ہے۔ معاشرتی اصولوں کو عام طور پر معاشرتی پسندیدگی یا ناپسندیدگی کے ذریعے برقرار رکھا جاتا ہے۔

Source: Heise and Manji 2016, pp. 1-2

کلیدی اقدامات — نظام کی اصلاح اور سماجی رویوں میں تبدیلی لانا	تیاری	ردِ عمل	بحالی
زیادہ تبدیلی لانے والے سماجی اصولوں اور نظام کی تبدیلی کی سرگرمیوں کو شروع کرنے سے پہلے اس بات کو یقینی بنائیں کہ صحت اور سماجی و نفسیاتی مدد کے لئے کم از کم ضروری خدمات فعال ہیں۔	✓	✓	✓
صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام کو مناسب طور پر صورتحال کے مطابق چلانے کے لیے مقامی نظام اور روایات کا صنفی اور طاقت کی رُو سے تجزیہ کریں تاکہ یہ نشاندہی کی جاسکے کہ وہ صنفی عدم مساوات اور صنفی تشدد کو کس طرح برقرار رکھتے ہیں (دیکھیں معیار نمبر 16: کام کا جائزہ، نگرانی اور تجزیہ)۔	✓		✓
اس بات کو یقینی بنائیں کہ صنفی تشدد روک تھام کے پروگرام پر کام کرنے والا عملہ اور رضاکار اس بات سے آگاہ ہیں کہ صنفی تشدد کے متاثرین کو علاج کے لیے محفوظ طریقے سے کس طرح بہتر جگہ بھیجنے کا بندوبست کیا جائے جو کیمونٹی میں خدمات کا دائرہ کار بڑھانے کی سرگرمیوں کے دوران صنفی تشدد کا انکشاف کرتے ہیں اور خدمات تک رسائی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔	✓	✓	✓
صنفی تشدد کی روک تھام اور صنفی مساوات پر کیمونٹی کے ساتھ پروگرام شروع کرنے سے پہلے خواتین اور مرد عملے اور رضاکاروں کے رویوں، علم اور طرزِ عمل میں تبدیلی لانے کی کوشش کریں۔(340)	✓	✓	✓
آزمودہ طریقوں کا استعمال کرتے ہوئے سماجی معیار کی تبدیلی کی حکمتِ عملی کے لیے کیمونٹی کارکنان (خواتین، نوعمر لڑکیوں، نوعمر لڑکوں اور مردوں) کی تربیت اور رہنمائی کریں۔(341)	✓		✓
صنفی تشدد کی روک تھام کے کام میں مصروف عملے اور کیمونٹی کارکنان کی صلاحیتوں میں اضافہ کریں۔	✓	✓	✓
خواتین کی قائدانہ صلاحیت کو اجاگر کرتے ہوئے کیمونٹی کے مرد کارکنان اورعملے کو صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام کے لئے اتحادیوں کے طور پر کام کرنے کی مہارت سے لیس کریں۔	✓		✓
صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام میں خواتین اور لڑکیوں کی قیادت کو سہولیات فراہم کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ یہ پروگرام خواتین اور لڑکیوں کی ضروریات کے مطابق محفوظ اور جوابدہ ہوں۔	✓	✓	✓
اندرونی سطح پر نقصان دِہ صنفی اصولوں کو تبدیل کرنے کے لیے صنفی تشدد کی وجوہات کے بارے میں آگاہی اور نتائج میں اضافہ کرنے اور متاثرین کے ساتھ یکجہتی کو مضبوط بنانے کے لئے خواتین اور لڑکیوں کو زندگی میں بہتری لانے والی مہارتوں/تعلیمی سیشنز مصروف کریں۔	✓		✓
کیمونٹی کے اراکین (خواتین، نوعمر لڑکیاں، نوعمر لڑکے اور مرد) کو متحرک کریں جو صنفی مساوات کے لئے پرعزم ہیں، اس میں متاثرہ کیمونٹی کے اندر پسماندہ گروہ بھی شامل ہیں جو کیمونٹی کارکنان کے طور پر کام کرنے کے لیے تیارہوں۔	✓	✓	✓
خواتین اور مرد کیمونٹی رہنماؤں، مذہبی اداروں اور دیگر رائے عامہ کے رہنماؤں کو سماجی تبدیلی اورصنفی تشدد کی روک تھام کی سرگرمیوں شامل کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ خواتین اور لڑکیوں کو جوابدِہ ہوں۔۔	✓	✓	✓
صنفی تشدد کے خلاف قانونی تحفظ میں خلاء کو سمجھنے کے لئے مقامی خواتین کی تحریکوں اور خواتین کے حقوق کے کارکنان کے ساتھ کام کریں، اور قانون کے تحت خواتین اور لڑکیوں کے مساوی حقوق کے حصول کے لئے نظام کی تبدیلی کو فروغ دینے کے لئے مشترکہ کارروائی میں حصہ لیں۔	✓	✓	✓
خدمات کی فراہمی کےاثرا ت اور پائیداری کو بڑھانے اور انفرادی اور کیمونٹی کی سطح پر مثبت صنفی اور معاشرتی اصولوں کی قبولیت کو بڑھانے کی خاطر سماجی اور طرزِ عمل کی تبدیلی کے لیے Communication Strategy کا استعمال کریں (دیکھیں رہنمائی نوٹ 3)۔		✓	✓

اس بات کو یقینی بنانے کے لئے جوابدہی کا طریقہ کار قائم کریں کہ خواتین اور لڑکیوں کی دلچسپیوں اور ضروریات کے مطابق صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام کی رہنمائی ہو (دیکھیں معیار نمبر16: کام کا جائزہ، نگرانی اور تجزیہ) بشمول صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کی سرگرمیوں کے نقصان دِہ اور مفید اثرات کے بارے میں رائے حاصل کرنے کے لئے کمیونٹی کی خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ باقاعدگی سے بات چیت کے سیشن کی سہولت فراہم کرنا (دیکھیں معیار نمبر2: خواتین اور لڑکیوں کی شرکت اورانہیں بااختیار بنانا)۔	✓	✓	✓
شراکت داروں کی نشاندہی کریں اور صنفی تشدد کی روک تھام اور اس کا جواب دینے کی کوششوں میں مردوں اور لڑکوں کوشامل کرنے کے لئے حکمتِ عملی تیار کریں اور نقصان دِہ معاشرتی اصولوں کو تبدیل کریں جو صنفی عدم مساوات کو برقرار رکھتے ہیں، ان کی قیادت خواتین اور لڑکیوں کے ذریعے کریں۔	✓	✓	✓
سماجی اصولوں میں تبدیلیوں کی نگرانی کریں اور صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام میں اعداد و شمار کا استعمال کرتے ہوئے ہدف حاصل کرنے کی کوشش کریں۔[342]		✓	✓
صنفی مساوات کو فروغ دینے اور صنفی تشدد کو حل کرنے والے قوانین، پالیسیوں اورضابطہ کار کو نافذ کرنے کے لئے قومی حکام کے ساتھ ساتھ مقامی تنظیموں کی صلاحیت میں اضافہ کریں۔	✓	✓	✓
کسی تنازعے کے تجزیے کے دوران اورقیامِ امن اور ریاست کی تعمیر کے اقدامات کی منصوبہ بندی اور نفاذ کے عمل میں صنفی مساوات کا خیال رکھتے ہوئے متعلقہ اداروں کے کردار کی تشہیر کریں۔[343]		✓	✓

صنفی تشدد کی بنیاد خواتین اورمردوں کے درمیان غیر مساوی طاقت کے تعلقات میں ہے جو انفرادی توقعات اور رویوں سے لے کر معاشرتی اصولوں، پالیسیوں اور قانونی فریم ورک اور نظام تک معاشرے کی مختلف سطحوں پر پائی جاتی ہے (دیکھیں تعارف)۔صنفی تشدد کی بنیادی وجوہات ”رویوں، عقائد، اصولوں اور ڈھانچوں سے متعلق ہیں جو صنفی بنیاد پر امتیازی سلوک اور غیر مساوی طاقت کو فروغ دیتے ہیں اور / یا اس کی حمایت کرتے ہیں“۔[344] اکثر امتیازی، سماجی اور صنفی اصول حقوق سے دستبرداری، خلاف ورزیوں اور انکار کی بنیادی وجہ بنتے ہیں۔ لہٰذا مثبت معاشرتی اصولوں کو فروغ دے کر ان اصولوں کو چیلنج کیا جا سکتا ہے جو تشدد اور استثنٰی کی روایات کی حمایت کرتے ہیں اوراس طرح صنفی تشدد کو روکا جاسکتا ہے۔یہ عمل متاثرین پر الزام تراشی اورسماجی بدنامی(جس کا متاثرین کو سامنا ہوتا ہے) کو کم کرکے صنفی تشدد کے ردِعمل کو بھی بہتر بنا سکتا ہے اور مدد طلب رویے کو فروغ دے سکتا ہے۔ مزید برآں، ہنگامی صورتحال میں بھی صنفی اور سماجی اصولوں کو تبدیل کرنے سے وسائل اور فیصلہ سازی کے مشترکہ کنٹرول کو فروغ مل سکتا ہے۔جو پروگرام اس طرح سے کام نہیں کرتےوہ نقصان دِہ دقیانوسی تصورات کو تقویت دے کر خواتین اور لڑکیوں کے لئے خطرات کو بڑھا کر نقصان پہنچا سکتے ہیں۔[345]

صنفی تشددکی روک تھام پر مبنی پروگرام جو تبدیلی کو فروغ دیتے ہیں، ان کی بنیاد اس تفہیم پر مبنی ہے کہ صنفی عدم مساوات ہی دراصل صنفی تشدد کا باعث بنتی ہے۔صنفی عدم مساوات میں کئی اہم عوامل شامل ہیں۔ جبر کے مختلف عوامل جیسے عمر، نسل، طبقہ، صنفی شناخت اور جنسی رجحان اور معذوری خواتین اور لڑکیوں کو مزید نقصان پہنچاتے ہیں اور ان کے اختیارات کو سلب کرتے ہیں۔ لہٰذا صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے ایک تسلسل کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہےجس میں اچانک ہنگامی صورتحال میں فوری خطرے کو کم کرنے سے لے کر طویل المیعاد معاشرتی اقدار اور نظام کی تبدیلی تک سب شامل ہیں (دیکھیں معیار نمبر9: حفاظتی انتظام کی ذریعے خطرے کے امکان کو کم کرنا)۔

اگرچہ خدمات تک بروقت اور محفوظ رسائی بڑھانے اور صنفی تشدد کے خطرات کو کم کرنے کے لئے کمیونٹی تک رسائی اور آگاہی بڑھانا ضروری ہے،[346] لیکن آگاہی بڑھانا معاشرتی اصولوں کی تبدیلی کو متاثر کرنے کے لئے ناکافی نہیں ہے۔ نقصان دِہ معاشرتی اصولوں کو تبدیل کرنے کی خاطرصنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام کے لیے ضروری ہے کہ:

(1) معاشرے کی توقعات کو تبدیل کریں، نہ کہ صرف انفرادی رویوں کو(2) ان تبدیلیوں کی تشہیر کریں اور(3) نئے اصولوں اور طرزِ عمل کو متحرک اور مضبوط بنائیں۔[347] صنفی تشدد کی روک تھام کے طریقوں میں خواتین کے اداروں کو بڑھانا، عمل درآمد کے لیے خواتین کے لیے مواقع کی توسیع کرنا اور عدم مساوات کو برقرار رکھنے والے نظام کو تبدیل کرنے میں مصروفِ عمل ہونا شامل ہے (دیکھیں معیار نمبر2: خواتین اور لڑکیوں کی شرکت اور بااختیاری)۔

اگرچہ ہنگامی صورتحال میں سماجی اور ثقافتی پس منظر کو سمجھنا ضروری ہے لیکن ثقافت کو بھی دیکھا جانا چاہیے کیونکہ وقت کے ساتھ بہت سے اثرات اس کی وجہ سے بھی تبدیل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ثقافت کے بہت سے پہلوؤں کو بذاتِ خود ثقافت کے اندر ہی انتہائی متنازعہ قرار دیا جاتا ہے۔ معاشرے کے کچھ حصے کسی ثقافتی رواج کو تبدیل کرنے کے خواہاں ہوسکتے ہیں جبکہ دوسرے، خاص طور پر وہ جو اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں، اسے برقرار رکھنے کے لئے سخت جدوجہد کر سکتے ہیں۔ لہٰذا صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے عملے کو چاہیے کہ ثقافتی اتفاقِ رائے کو اہمیت دینے کے بجائے اتحادیوں اور رائے عامہ کے رہنماؤں کی نشاندہی کریں جو صنفی تشدد کو روکنے کے لئے مثبت تبدیلیوں کو فروغ دے سکتے ہیں۔[348]

صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کو ہنگامی ردِعمل کے آغاز سے ہی قیادت کے عہدوں پر خواتین اور لڑکیوں کی شمولیت کو فروغ دینے کی حمایت کرنی چاہیے، یہ سمجھتے ہوئے کہ صنفی تشدد کے ردِعمل کی خدمات کے فعال ہوتے ہی معاشرتی اقدار اور نظام کی تبدیلی سے متعلق اقدامات کو نافذالعمل کیا جانا چاہیے۔

اشارے

- مردوں کی شمولیت کے پروگرام جس میں احتساب کے لئے واضح نظام شامل ہو جس میں وہ خواتین اور لڑکیوں کے لیے جوابدہ ہوں۔
- مردوں کی شمولیت پر توجہ مرکوز کرنے والے تمام پروگرامز مجرم کے احتساب کے اصول پر پُرعزم ہوں اور شرکاء کی طرف سے صنفی تشدد کے ارتکاب کے انکشافات کا جواب دینے کے لئے پروگرام میں واضح ضابطہ کار اور طریقہ کار شامل ہوں۔
- خواتین، مردوں، لڑکیوں اور لڑکوں کی ایک خاص تعداد جو یہ رپورٹ کرے کہ وہ مقامی طور پر متعلقہ نقصان دِہ سماجی اقدار سے متفق نہیں ہیں یا سختی سے ان سے اتفاق نہیں کرتیں (مثال کے طور پر متاثرین پر الزام لگانے والے رویے، متاثرین بارے میں امتیازی رویہ)
- کمیونٹی اراکین کی کچھ تعداد (صنف اور عمر سے قطع نظر) جس نے سماجی اقدار اور رویے میں تبدیلی کی حکمتِ عملی (Behaviour Change Communication Strategies) کے نتیجے میں صنفی تشدد اور نقصان دِہ روایتی اصولوں کے متعلق علم میں اضافہ ظاہر کیا ہو۔
- سماجی، ثقافتی اور مقامی طور پر مناسب اہم پیغامات، معلومات، تعلیمی اور مواصلاتی مواد صنفی تشدد سے بچاؤ کی خدمات اور معاشرتی اصولوں کے بارے میں معلومات کے ساتھ تیار کیا گیا ہو۔

رہنمائی کے نوٹ

1. صنفی تشدد کی روک تھام کا کام

صنفی تشدد کی روک تھام اور بااختیاری کے پروگرام کا مقصد بنیادی طور پر صنفی تشدد کی بنیادی وجوہات کو حل کرنا ہے۔ صنفی تشدد کی مؤثر روک تھام کے لئے ردِعمل کی خدمات (جیسے کہ صحت، سماجی ونفسیاتی مدد، کیس مینجمنٹ) حقیقی مقاصد اور کافی وسائل پر منحصر ہیں۔ صنفی تشدد کی روک تھام کے طریقوں کو چار اقسام میں بیان کیا جا سکتا ہے:

1. خطرے کو کم کرنا (Risk Mitigation): خطرے کو کم کرنے کا مقصد خدمات کی فراہمی کے تمام پہلوؤں کے ذریعے صنفی تشدد کے خطرے کو کم کرنا ہے۔ مثال کے طور پر مؤثر حفاظتی منصوبہ بندی کا مقصد کیمپس میں زیادہ روشنی کا انتظام، رہنے کے لئے مناسب جگہ، مردوں اور خواتین کے لئے علیٰحدہ اور تالے والے بیت الخلاء، ایندھن کی بچت کرنے والے چولہے، جلانے کی لکڑی وغیرہ فراہم کرکے خطرے کو کم کرنا ہے۔ خطرے کو کم کرنے کی توجہ بنیادی طور پر صنفی تشدد میں ''معاون عوامل'' کو حل کرنے پر مرکوز ہے جو خواتین اور لڑکیوں کو تشدد کے بڑھتے ہوئے خطرے سے دوچار کرسکتے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ یہ سرگرمیاں غیر منصفانہ طریقوں کو تقویت نہ دیں یا خواتین اور لڑکیوں کو اپنی حفاظت کا خود ذمہ دار سمجھ کر متاثرین پر الزام تراشی کے رویوں کو فروغ نہ دیں، مثال کے طور پر جنسی تشدد کے خطرے کو کم کرنے کی نیت سے خواتین کے لئے ''ڈریس کوڈ'' (Dress Code) تجویز کریں (دیکھیں معیار 9: حفاظتی انتظام کے ذریعے خطرے کے امکان کو کم کرنا)۔

2. بنیادی روک تھام یا ''بنیادی وجہ سے نمٹنا''(Primary Prevention or Tracking the Root Cause):
بنیادی روک تھام میں ایسی حکمتِ عملی شامل ہے جو صنفی تشدد کو رُوپذیر ہونے سے پہلے اس کی بنیادی وجہ یعنی صنفی عدم مساوات کو روکنے پرتوجہ مرکوز کرتی ہے۔ یہ نقطہ نظر طرزِ عمل میں تبدیلی اور رویے کی تبدیلی پر توجہ مرکوز کرتا ہے جس کے لیےطویل المیعاد وسائل کی ضرورت ہوتی ہے۔ انسانی بحرانوں کے طول پکڑ جانے اور بحالی کے مراحل میں سماجی اصولوں کی طویل المیعاد تبدیلی ممکن ہے اوراسے بحران کے بعد قومی نظام کی تعمیر کی کوششوں میں شامل کیا جانا چاہیے۔صنفی تشددکی روک تھام کی حکمتِ عملی نامکمل اور غیر محفوظ ہے جب تک کہ اس میں خواتین اور لڑکیوں کی مدد کرنے کے لئے مخصوص اقدامات اور وسائل شامل نہ ہوں، بشمول متاثرین کی شفایابی، ان کی حمایت اوران کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنا۔اس ضمن میں صنفی تشدد کی بنیادی روک تھام میں قانونی امداد اور انصاف کے نظام کے ذریعے مجرموں کا جوابِدہ ہونا (دیکھیں معیار نمبر10: حصولِ انصاف اور قانونی امداد) اورمعاشی، سیاسی اور سماجی بااختیاری کے ذریعے خواتین اور لڑکیوں کی شمولیت کو بڑھانا بھی شامل ہے (دیکھیں معیار نمبر2: خواتین اور لڑکیوں کی شرکت اور انہیں بااختیار بنانا اورمعیار نمبر12: معاشی بااختیاری اورروزگار کی فراہمی)۔

3. ثانوی روک تھام (Secondary Prevention): ثانوی روک تھام میں ایسی حکمتِ عملی شامل ہے جومتاثرین کے لئے ردِعمل اور مجرموں کے نتائج پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔ اس میں تشدد کی مختلف اقسام کے نتائج سے نمٹنا، اس تشدد سے ہونے والے نقصان کو کم کرنا اور تشدد کو دوبارہ ہونے سے روکنے کے لئے اقدامات کرنا شامل ہیں۔ صنفی تشدد کے متاثرین کے لئے صحت کی دیکھ بھال، کیس مینجمنٹ، اور سماجی و نفسیاتی مدد ثانوی روک تھام کی مثالیں ہیں۔

4. تیسرے درجے کی روک تھام (Tertiary Prevention): تیسرے درجے کی روک تھام میں ایسے اقدامات شامل ہیں جو علاج نہ ہونےکی صورت میں تشدد کے دیرپا اثرات پر توجہ مرکوز کرتے ہیں، جیسے کہ کمیونٹی کی بحالی اور قبولیت، صدمے کو دور کرنا اورمتاثرہ فردکو طویل المیعادطبّی سہولیات فراہم کرنا اور نفسیاتی ضروریات کا خیال رکھنا۔

2. خواتین اورلڑکیوں کو جوابدِہ ہونا

نقصان دِہ معاشرتی اصولوں اور منظم صنفی عدم مساوات کو دور کرنے کے لئے پروگرام کے تمام مراحل کو خواتین اور لڑکیوں کی بامعنی شرکت کی حمایت کرنی چاہیے (دیکھیں معیار نمبر2: خواتین اور لڑکیوں کی شرکت اورانہیں بااختیار بنانا)۔ مزیدبرآں، صنفی تشددکی روک تھام کے مؤثر پروگرام میں مردوں کی شمولیت کی کوشش کی ہر سطح پران کا خواتین اور لڑکیوں کو جوابدہ ہونا خواتین اور لڑکیوں کے مکمل اور مساوی حقوق کے حصول کے لئے اہم ہے۔

مردوں کی شمولیت کی کوششوں کے تناظر میں، احتساب کا مطلب ہے کہ:

- صنفی تشدد کی روک تھام کے لیے کام میں خواتین اور لڑکیوں کی قیادت کو فروغ دینا اور یقینی بنانا۔
- مردوں کی مصروفیت کی کوششوں کو انجام دیتے وقت متنوع خواتین اور لڑکیوں کے مطالبات اور مشورے سننا۔
- موجودہ صنفی درجہ بندی کو تسلیم کرنا اور عدم مساوات کے ایک ایسے نظام کو تبدیل کرنے کی کوشش کرنا جس سے مرد مستفید ہوتے ہیں۔
- پدرشاہی نظام کو تبدیل کرتے ہوئے ذاتی رویے کو تبدیل کرنے کے لئے انفرادی اور ساختی دونوں سطحوں پر کام کرنا۔

- اس بات کو یقینی بنانا کہ مردوں کی شمولیت کی کوششیں خواتین اور لڑکیوں کو واضح طور پر بااختیار بنائیں اور خواتین کی قیادت کا احترام کریں۔
- فنڈنگ کے فیصلوں کی جانچ پڑتال کرنا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ صنفی درجہ بندی نادانستہ طور پر دوبارہ پیدا نہ ہو۔[349]

دنیا بھر میں مردوں اور عورتوں کے مناسب رویوں اور طرزِ عمل کے بارے میں سخت صنفی اقدار مردوں اور لڑکوں کی طرف سے عورتوں اور لڑکیوں پر ''طاقت'' کے استعمال اور عام طور پر صنفی عدم مساوات سے متعلق ہیں۔ مردوں اور لڑکوں کی شمولیت کے لئے انفرادی اور منظم دونوں سطحوں پر تبدیلی کی ضرورت ہوتی ہے۔ پروگرام جو خواتین اور لڑکیوں کو جوابدہ ہیں، مردوں اور لڑکوں کی طاقت اور مراعات پر تنقیدی عکاسی کی حمایت کرتے ہیں اور پدرشاہی کو ختم کرنے کے لئے اپنی ''مراعات'' کو چھوڑنے میں ان کی مدد کرتے ہیں۔ صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام میں مردوں اور لڑکوں کو تبدیل شدہ صنفی کرداروں اور اصولوں سے فائدہ اٹھانے کے مواقع بھی فراہم کرتے ہیں جو مثبت تعلقات کے لئے نئے مواقع کھولتے ہیں جیساکہ خواتین شراکت داروں کے ساتھ بات چیت اور اشتراک میں اضافہ، بحیثیت باپ ذمہ داریوں میں اشتراک، جذباتی اظہار، یا کم محدود جنسی اور صنفی شناخت۔

صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام کا بنیادی نتیجہ خواتین اور لڑکیوں کی بہتر حفاظت اور مساوات ہے۔ احتساب کے بغیر صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے عملے کو یہ معلوم نہیں ہوگا کہ یہ خواتین اور لڑکیوں کو خطرے میں ڈالتا ہے یا انہیں محفوظ بناتا ہے۔ ایسے طریقے جو خواتین اور لڑکیوں پر توجہ مرکوز کرنے میں ناکام رہتے ہیں وہ پدرشاہی کی حرکیات کو دوبارہ جنم دے سکتے ہیں جہاں خواتین اور لڑکیاں اپنی فلاح وبہبود کے کام نہیں کر سکتیں، مردوں کے خدشات اور ترجیحات خواتین اور لڑکیوں پر حاوی ہیں۔ ایسے اقدامات خواتین کے مقام اور اداروں کو تقویت دینے کی بجائے ان کی نشوونما کو روک دیتے ہیں۔[350]

3. سماج اور رویے کی تبدیلی میں ربط
(Social and Behaviour Change Communication)

افراد، خاندانوں اور کمیونٹی کے علم، رویوں اور طریقوں پر اثر انداز ہونے کے لئے سماجی اور طرزِ عمل کی تبدیلی کے ضمن میں میڈیا پیغام رسانی، کمیونٹی کو متحرک کرنے (Community Mobilization) اور باہمی روابط کا استعمال کیا جاتا ہے۔[351] یہ خاص طور پر ہنگامی حالات کے دوران خدمات کی فراہمی کی تشہیر اور پائیداری کو بڑھانے اور مثبت صنفی اور معاشرتی اصولوں کی انفرادی اور کمیونٹی سطح پر قبولیت کی تعمیر کے لئے ایک ربط کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔[352]

زیادہ تر معاشرتی تبدیلی کی حکمتِ عملی پر کام کرنے کے لیے مندرجہ ذیل عوامل پر عمل کریں۔[353]

انفرادی عوامل (Individual Factors): رویے، ادارے، حقائق پر مبنی عقائد، ذاتی افادیت۔

سماجی عوامل (Social Factors): سماجی اصول اور نیٹ ورک۔

مادی حقائق (Material Realities): وسائل تک رسائی، غربت، موجودہ بنیادی ڈھانچہ۔

ساختی قوتیں (Structural Forces): قوانین، سیاسی نظریات، پالیسی فریم ورک اور گلوبلائزیشن (Globalization)۔

صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام میں سماجی رویوں اور طرزِ عمل کی تبدیلی میں ربط کا مقصد صنف، حقوق اور مساوات کے ارد گرد انفرادی، اجتماعی، ادارہ جاتی اور کمیونٹی کے طرزِ عمل اور طریقوں کو متاثر کرنے کے لئے معلومات تک رسائی ہے۔

ہنگامی حالات کے دوران صنفی تشدد سے متعلق معلومات ایک ایسا ماحول تخلیق کرنے کی حمایت کرتا ہے جس میں مثبت صنفی اور معاشرتی اصول پھل پھول سکتے ہیں اور صنفی تشدد کی روک تھام اور ردِ عمل پر مثبت اثر ڈال سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر سماجی رویوں اور طرزِ عمل میں تبدیلی کے اقدامات بدنامی کو کم کر سکتے ہیں اور خدمات کے استعمال کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں۔ چونکہ رویے کی تبدیلی کی راہ میں اکثر ثقافتی، سیاسی اور مذہبی رکاوٹیں حائل ہوتی ہیں، لہٰذا پروگرام کے ڈیزائن ، نفاذ اور جائزے میں کمیونٹی کو شامل کرنا ضروری ہے۔ تمام مراحل میں اہم اسٹیک ہولڈرز (Stakeholders) یعنی خواتین، لڑکیوں، لڑکوں، مردوں، کمیونٹی رہنما، چوکیدار، پولیس اور عدلیہ کا شامل ہونا ضروری ہے۔ دیرپا اثرات اور تبدیلی کی طرف مائل کرنے کو یقینی بنانے کے لیے لازمی ہے کہ کمیونٹی ان خدمات کو مکمل طور پر اپنائے۔[354]

حوالہ جات

اس باب میں دی گئی معلومات کو یکجا کرنے کے لیے مندرجہ ذیل دستاویزات سے مدد لی گئی ہے۔

Alexander-Scott, M. et al. (2016). DFID Guidance Note: Shifting Social Norms to Tackle

Violence Against Women and Girls (VAWG). London: VAWG Helpdesk. Available from: https://prevention-collaborative.org/resource/dfid-guidance-note-shifting-social-norms-to-.tackle-violence-against-women-and-girls-vawg/. Accessed on 30 May 2019

Coalition of Feminists for Social Change (COFEM) (2017). "How a lack of accountability undermines work to address violence against women and girls", in Feminist Perspectives on Addressing Violence Against Women and Girls Series, Paper No. 1. http://raisingvoices.org/.wp-content/uploads/2013/03/Paper-1-COFEM.final_.sept2017.pdf

GBV Area of Responsibility and International Medical Corps (IMC). 2018. Managing .Gender-based Violence Programmes in Emergencies Training Course: Facilitation Manual

International Rescue Committee (2013). "Part 1: Introductory Guide," in Preventing Violence Against Women and Girls: Engaging Men Through Accountable Practice (EMAP) – A Transformative Individual Behaviour Change Intervention for Conflict-Affected Communities. https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2014/07/IRC-EMAP-.Introductory-Guide-High-Res.pdf

Raising Voices (2009). "Basic Monitoring Tools: Outcome Tracking Tool Module," in Monitoring and Evaluation Series, Staff Skill Building Library. Kampala. http://www.raisingvoices.org/wp-content/uploads/2013/03/downloads/Activism/SBL/BasicMonitoringToolsOutcomeTrackingTool.pdf

./Raising Voices. SASA! Resources. Available from: http://raisingvoices.org/sasa

UNICEF (2017). Communities Care: Transforming Lives and Preventing Violence. .Overview. https://www.unicef.org/protection/files/Communities_Care_Overview_Print.pdf

انٹر ایجنسی کے مقرر کردہ کم از کم معیار

عملی معیار

14	متاثرہ افراد کے اعداد و شمار جمع کرنا اور انکا استعمال	116
15	صنفی تشدد کے خاتمے کیلئے اداروں کے مابین باہمی رابطہ	126
16	کام کا جائزہ ،نگرانی اور تجزیہ	136

معیار 14 : متاثرہ افراد کے اعداد و شمار جمع کرنا اور انکا استعمال

صنفی تشدد کے شکار افراد کے اعداد و شمار جمع کر کے معلومات کو مکمل رازداری اور ذمہ داری سے استعمال کرنا تاکہ حقائق کا تجزیہ کرنے کے بعد ان خدمات کو مزید بہتر بنانے میں مدد مل سکے۔

یہ کم از کم معیار متاثرہ افراد کے اعداد و شمار(Data) پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔صنفی تشدد کے اعدادوشمار میں متاثرہ افراد کے اعدادوشمار صرف ایک حصے پر مشتمل ہیں۔ دیگر قسم کی معلومات میں صنفی تشدد کے جائزے کی ضروریات، پروگرام کی نگرانی اور دیگر ذرائع سے حاصل کردہ معیاری اور مقداری اعدادوشمار شامل ہیں۔

صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کے اعدادوشمار

- خدمات تک رسائی حاصل کرنے والے متاثرہ فرد کے بارے میں ذاتی یا قابلِ شناخت اعدادوشمار صنفی تشدد کے ردِعمل کی معیاری خدمات فراہم کرنے کے لئے ضروری ہیں۔
- صنفی تشدد کے واقعے کی تفصیلات: مثال کے طور پر تشدد کی قسم، واقعے کا مقام، متاثرہ فرد کا مجرم کے ساتھ تعلق ہونا۔
- کیس مینجمنٹ کے اعدادوشمار:صنفی تشدد کیس مینجمنٹ کے عمل کے ذریعے متاثرہ فرد کو فراہم کردہ مدد کے بارے میں معلومات (دیکھیں معیار نمبر6: صنفی تشدد کے متاثرین کے لیے کیس مینجمنٹ)۔

متاثرہ فرد کے کسی بھی قسم کے اعداد و شمار کو خدمت کی فراہمی کے فریم ورک میں جمع کیا جانا چاہئے اور صرف اس وقت جب متاثرین یا ان کی دیکھ بھال کرنے والوں کے ذریعے ان کی موجودگی میں براہِ راست اطلاع دی جائے (مثال کے طور پر عمر، پختگی، علمی ترقی کی سطح کی بنیاد پر)۔ مثلاً صرف تحفظ یا انسانی حقوق کی نگرانی کے مقصد کی خاطر متاثرین کے بارے میں قابل شناخت معلومات تلاش کرنا یا ریکارڈ کرنا محفوظ اور اخلاقی طریقوں سے مطابقت نہیں رکھتا ۔

صنفی تشدد سے متاثرہ افرد کے لیے ڈیٹا مینجمنٹ (Data Management) کی کم از کم ضروریات

- اگر صنفی تشدد کے متاثرین سے اعداوشمار جمع کرنا مقصود ہو توان کو خدمات (مثلاًصحت یا سماجی ونفسیاتی مدد) دستیاب ہونی چاہئیں۔
- متاثرین / واقعے کے اعداد و شمار کو اس طرح سے جمع کیا جانا چاہئے جس سے شناخت میں آسانی ہواور اگر تجزیاتی / رپورٹنگ کے مقاصد کے لئےاعدادوشمار کا اشتراک کیا جائے تو یہ ناقابل شناخت ہونا چاہئے۔
- متاثرین/ واقعہ کے اعداد و شمار کااشتراک صرف ان کی باخبر رضامندی کے ساتھ کیا جاسکتا ہے۔
- کیس کے متعلق قابلِ شناخت معلومات کا اشتراک(یعنی ریفرل فارم یا کیس ٹرانسفر کے حالات میں کیس فائل کے متعلقہ حصے) صرف ریفرل کی صورتحال میں اورمتاثرہ فرد کی رضامندی کے ساتھ کیا جاتا ہے۔
- متاثرین کے اعدادوشمار کو ہر وقت محفوظ کیا جانا چاہئے اور صرف ان لوگوں کے ساتھ اشتراک کیا جانا چاہئے جواس کے مجاز ہیں۔
- اعدادوشماراکااشتراک کرنے سے پہلے خدمات فراہم کنندگان کے تعاون سے ایک معاہدہ قائم کیا جانا چاہئے تاکہ اعدادوشمار کےاشتراک ، اس کو محفوظ کرنے، استعمال کرنے کے طریقہ کار اور استعمال کے مقاصد کا تعین کیا جا سکے۔

Source: GBVIMS Steering Committee n.d., p. 2

کلیدی اقدامات متاثرہ افراد کے اعداد و شمار جمع کرنا اور انکا استعمال	تیاری	ردِ عمل	بحالی
متاثرین کے ڈیٹا مینجمنٹ پر عالمی سطح پر تسلیم شدہ معیار[355] کے مطابق ایک محفوظ اور اخلاقی انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (Information Management System) کی نشاندہی کریں اور محفوظ اور اخلاقی اعدادوشمار جمع کرنے، اس کا تجزیہ کرنے اور استعمال کو یقینی بنانے کے لئے مالی اور انسانی وسائل وقف کریں۔ اگر صنفی تشدد کی روک تھام کی خدمات فراہم کرنے والے ادارے صنف پر مبنی تشدد انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (GBVIMS) یا Primero/GBVIMS+ شروع کرنے پر غور کر رہے ہیں تو مناسبت اور اہلیت کا تعین کرنے کے لئے GBVIMS Steering Committee سے رابطہ کریں۔[356], [357]	✓	✓	✓
متاثرین اور واقعے کے اعداد و شمار کو اخلاقی اعتبار سے محفوظ کرنے کے لئے تمام ضروری اشیاء حاصل کریں، بشمول تالے والی الماری، خفیہ کردہ کمپیوٹر (Encrypted Computer) ہونا، مگر یہ صرف ان تک محدود نہیں ہیں۔	✓	✓	✓
اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہنگامی صورتحال میں کردار اور ذمہ داریوں کو مختص کرنے کے لئے اعدادوشمار کے انخلاء کا منصوبہ موجود ہے۔	✓	✓	✓
متعلقہ عملے (مثال کے طور پر صنفی تشدد کیس ورکرز) کو محفوظ اور اخلاقی اعدادوشمار جمع کرنے، اس کو محفوظ کرنے، اس کا تجزیہ کرنے اور اشتراک کے بارے میں تربیت دیں، بشمول کوڈنگ سسٹم (Coding System) اور محفوظ طریقے سے اعدادوشمار بھرنے کے متعلق (Safe Filling)۔[358]	✓	✓	✓
باقاعدگی سے صنفی تشدد ڈیٹا مینجمنٹ سسٹم کے معیار اور تاثیر کا جائزہ لیں اور عالمی حفاظت اور سلامتی کے معیار پر عمل کرنے کے لئے انہیں مضبوط بنانے کی ضرورت کا جائزہ لیں۔[359]	✓	✓	✓
اس بات کا تعین کرنے کے لئے داخلی ضابطہ کار تیار کریں کہ انفرادی سطح کے قابلِ شناخت اعدادوشمار (ریفرل کے لئے) اور مجموعی سطح کے نا قابلِ شناخت اعدادوشمار (رپورٹنگ کے لئے) کا اشتراک آپ کی تنظیم کے اندر اور دوسروں کے ساتھ کس طرح کیا جائے گا۔	✓	✓	✓
پروگرام، وکالت اور رپورٹنگ کو مطلع کرنے کے لئے مجموعی سطح پر اعدادوشمار مرتب کرنے کی ضرورت کے تحت نا قابلِ شناخت اعداد و شمار کا اشتراک کرنے کے لئے ضابطہ کار تیار کریں (دیکھیں رہنمانوٹ 2)۔	✓	✓	✓
اگر کوئی معلومات کے تبادلے کے ضابطہ کار پر دستخط کرتا ہے تو پروگرام اور وکالت کو مشترکہ انداز میں مطلع کرنے کے لئے باقاعدگی سے تجزیاتی رپورٹس تیار کریں۔	✓	✓	✓
پالیسیاں تیار کریں اور صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے دستیاب اعدادوشمار کو محفوظ اور اخلاقی طریقے سے استعمال کرنے پر میڈیا اور مواصلات کی ٹیم کو تربیت دیں۔	✓	✓	✓
ہنگامی حالات میں صنفی تشدد رپورٹنگ کے بارے میں اور متاثرین پر مرکوز نقطہ نظر کے متعلق مواصلات، میڈیا کے عملے اور بیرونی میڈیا کو تربیت دیں نیز یہ کہ صنفی تشدد کے مسائل پر محفوظ اور اخلاقی رپورٹنگ کو کیسے اور کیوں یقینی بنایا جائے۔	✓	✓	✓

مستحکم اور ہنگامی صورتحال دونوں میں صنفی تشدد کی اصل شدت کو ماپنا مشکل ہے۔ تاہم یہ سمجھنا ضروری ہے کہ صنفی تشدد ہر جگہ ہوتا ہے اور دنیا بھر میں بہت سی وجوہات کی بنا پر کم رپورٹ کیا جاتا ہے بشمول بدنامی یا انتقامی کارروائی کا خوف، قابلِ اعتماد خدمات فراہم کنندگان کی محدود دستیابی یا رسائی، مجرموں کے لئے استثنیٰ اور دیکھ بھال حاصل کرنے کے فوائد کے بارے میں آگاہی کی کمی۔ اس طرح تمام فلاحی کارکنان کو یہ فرض کرنا چاہیے کہ صنفی تشددواقع ہو رہا ہے اور متاثرہ آبادیوں کو خطرہ ہے، اسے ایک سنگین اور جان لیوا مسئلے کے طور پر دیکھیں اور ٹھوس ''ثبوت'' کی موجودگی یا عدم موجودگی سے قطع نظر اقدامات کریں۔[360]

متاثرین کے اعدادوشمار کے انتظام میں شامل پانچ عام سرگرمیوں میں مندرجہ ذیل سرگرمیاں شامل ہیں:

1. اعدادوشمار جمع کرنا وہ عمل ہے جس کے ذریعے متاثرین کےاعداد و شمار جمع یا حاصل کیے جاتے ہیں۔ جب صنفی تشدد سےمتاثرہ افراد کسی تنظیم سے خدمات طلب کرتے ہیں تو اس تنظیم کے کام کا ایک اہم پہلومتاثرہ فرد اور واقعے کے بارے میں متعلقہ اور درست معلومات جمع کرنا ہے تاکہ ایک ایسا ردِعمل فراہم کیا جاسکے جو متاثرین کی ضروریات کو پورا کرتا ہے اور انہیں مناسب خدمات فراہم کرتا ہے۔ خدمات فراہم کرنے والوں کی بنیادی تشویش متاثرین کی فوری فلاح و بہبود ہونی چاہیے۔ دوسرے لفظوں میں خدمات کی فراہمی سب سے پہلے آتی ہے۔ اعداد و شمار جمع کرنے کا بنیادی مقصد متعدد معاملات والے کیس ورکرز کے لئے ریکارڈ رکھنے کے ذریعے خدمات کی فراہمی کے معیار کی حمایت کرنا ہے اور سپروائزرز کے لئے دیکھ بھال کے معیار کا اندازہ کرنا، پیشرفت کی جانچ کرنا اور خدمات کے تسلسل کو یقینی بنانا ہے۔ لہٰذااعداد و شمار جمع کرنا ایک ثانوی ترجیح ہے جو خدمات کی فراہمی میں معاون کردار ادا کرتا ہے۔
2. متاثرین کو یہ جاننے کا حق ہے کہ کیااعدادوشمار اکٹھے کئے جا رہے ہیں اور ان کوکس مقصد کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ اعدادوشمار صرف متاثرین کی باخبر رضامندی کے ساتھ جمع کیے جانےچاہئیں ۔خدمات فراہم کنندگان کو ہمیشہ اس بات کا جائزہ لینا چاہیے کہ اعدادوشمار جمع کرنے کے فوائد خطرات سے کہیں زیادہ ہوں۔
3. اعدادوشمار کو محفوظ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ تمام اعداداشمار کو محفوظ اور خفیہ طور پر محفوظ کیا جانا چاہیے، چاہے کاغذپر یا الیکٹرانک شکل میں۔ چونکہ متاثرین کے اعدادوشمار کی نوعیت حساس ہوتی ہےاس لئے خدمات فراہم کنندگان کے لئے اعدادوشمار کو بیان کردہ انداز میں محفوظ کرنا ضروری ہے تاکہ ان اعدادوشمار کا غلط استعمال نہ ہو اور متاثرین، کمیونٹی اور اعدادوشمار جمع کرنے والوں کو زیادہ سے زیادہ تحفظ فراہم کیا جا سکے۔[361]

صنفی تشدد کے خلاف ردِ عمل کی خدمات فراہم کرنے والی تنظیموں کے لیے جنس اور عمر (کم از کم) کے لحاظ سے رپورٹ کیے جانے والے واقعات کے بارے میں معیاری، نامعلوم اعداد و شمار رپورٹ شدہ معاملات کے رجحانات کی پیروی کرنے میں مدد کرتے ہیں اور تجزیہ کرتے ہیں کہ خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لئے موافقت کی ضرورت ہے یا نہیں۔

تاہم دوسرے اعداد و شمار سے الگ کر کےمتاثرین کے اعداد و شمار کی تشریح کرنے میں بہت ساری حدود ہیں۔ کسی مخصوص صورتحال میں صنفی تشدد کی واضح سمجھ بوجھ حاصل کرنے کے لئے معلومات کے دیگر ذرائع کو تجزیے میں شامل کرنا ضروری ہے۔

صنفی تشدد کیس نمبرز کو رپورٹ کرنے کی سفارش نہیں کی جاتی ہے کیونکہ ان کی آسانی سے غلط تشریح کی جاسکتی ہے اور ایسا کرنے سے رازداری پر سمجھوتہ ہوسکتا ہے، خاص طور پر ان حالات میں جہاں کیسز یا خدمات فراہم کنندگان کی تعداد کم ہے۔ اس کے علاوہ یہ معلومات مفید نہیں ہیں اور گمراہ کن ہوسکتی ہیں کیونکہ یہ صنفی تشددوقوع پذیر ہونے کی حد تک اس کو بیان کرنے سے قاصر ہوتی ہیں۔ رجحانات کے اعدادوشمار (Trend Data) جیسے کہ GBVIMSنے جاری کیا (دیکھیں رہنما نوٹ 2) ، وقت کے ساتھ نمونے کی بنیاد پر زیادہ باخبر فیصلہ سازی کی اجازت دیتا ہے۔ خام نمبرز کے مقابلے میں پروگرام اور وکالت پر فیصلہ سازی کو مطلع کرنا بھی زیادہ مددگار ہے، جو اوپر بیان کردہ وجوہات کی وجہ سے قابلِ اعتماد نہیں ہیں۔

4. عدادوشمار کا تجزیہ تنظیموں کو جمع کردہ اعدادوشمار کو سمجھنے، اس سے معنی نکالنے اورصنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کو مضبوط بنانے کے لئے باخبر نتائج اخذ کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ صنفی تشدد کے معیاری اعدادوشمار کا مناسب تجزیہ کرنے سےان امور میں مدد مل سکتی ہے: (1) رپورٹ کردہ واقعات کے رجحانات اور نمونوں کو سمجھنا، (2) اقدامات کے بارے میں باخبر فیصلے کرنا، (3) مستقبل کی کاروائی کے لئے منصوبہ بندی، (4) بڑے پیمانے پرصنفی تشدد کی روک تھام کی خدمات کی فراہمی اور پروگرام کی مجموعی تاثیر کو بہتر بنانا۔

5. اعدادوشمار کا تبادلہ اس وقت کیا جاتا ہے جب متاثرین کے اعدادوشمار جمع کرنے والے عملےکےعلاوہ کسی دوسرے ذریعے کے ساتھ اس کا اشتراک کیا جائے یا کسی دوسرے ذریعے سے یہ اعدادوشمار اکٹھے کئے جائیں۔اعدادوشمار کے تبادلے (Data Sharing)کی دو اقسام ہیں: (1) انفرادی سطح کے قابلِ شناخت اعدادوشمار جوصنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام پر کام کرنے والےاداروں کے ذریعے دیگر خدمات کے ریفرل کے لئے شیئر کئے جاتے ہیں (دیکھیں معیارنمبر7: ریفرل سسٹم)اور (2) مجموعی سطح کے نا قابلِ شناخت اعدادوشمار جو پروگرام اور وکالت کو مطلع کرنے کے لئے مرتب کردہ رپورٹس تیار کرنے کے لئے شیئر کئے جاتے ہیں ۔

انفرادی، نا قابلِ شناخت اعدادوشمار : (Individual, Non-identifiable Data)

انفرادی طور پر متاثرہ فردکے بارے میں اعدادوشمار جن کو متاثرہ فردکی شناخت کے لئے استعمال نہیں کیاجاسکتا ۔

مجموعی سطح کے اعداد و شمار(Aggregate-level Data):

بہت سے واقعات کے بارے میں مشترکہ اعداد و شمار جو کسی فرد کی شناخت نہیں کرتے ہیں۔

انفرادی سطح پرمتاثرین کے بارے میں قابلِ شناخت معلومات خدمات فراہم کنندگان کے درمیان ریفرل کے لئے ان کی باخبر رضامندی کے ساتھ شیئر کی جاسکتی ہیں۔ فارم اور ضابطہ کار تنظیم اور انٹرایجنسی کی سطح (یعنی صنفی تشدد سب کلسٹر/ ورکنگ گروپ (Standard Operating Proedures) پرموجود ہونا چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ بہتر سہولیات کے لئے دوسری جگہ منتقلی محفوظ اور خفیہ طور پر کی جائے۔

ناقابلِ شناخت مجموعی سطح کے اعداد و شمار کو متعددخدمات فراہم کنندگان کی طرف سے ایک رپورٹ میں مرتب کیا جانا چاہیے جس کا تجزیہ انٹرایجنسی کی سطح پر کیا جائے۔ اس سطح پراعدادوشمار کا تبادلہ صرف اسی صورت میں ہوناچاہیے جب اعدادوشمارجمع کرنے والی تنظیمیں ایک ہی انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (Information Management System) کا استعمال کر رہی ہوں اور معلومات کے تبادلے کا ضابطہ کار موجود ہو جس میں اعداد و شمار کا اشتراک کرنے کے قواعد موجود ہوں۔[362] چونکہ متعدد خدمات فراہم کنندگان اکثر ایک ہی علاقے میں کام کرتے ہیں اور ایک ہی متاثرہ آبادی کو خدمات فراہم کرتے ہیں، لہٰذاصنفی تشدد پرمبنی اعلیٰ معیار کےاعدادوشمار تیار کرنے کی صلاحیت جسے محفوظ طریقے سےانٹرایجنسی کی سطح پر شیئر اور تجزیہ کیا جاسکتا ہے، رجحانات کو سمجھنے اور رپورٹ کردہ کیسز اور مربوط ردِعمل کو یقینی بنانےکی طرف نہایت اہم قدم ہے۔[363]

ان تمام کم از کم معیارکی بنیاد یہ ہے کہ تمام شراکت دار معلومات کے تبادلے کے ضابطہ کار کا احترام کریں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ شراکت دار کبھی بھی قابلِ شناخ ، انفرادی اعدادوشمار کو ریفرل کے پس منظر سے باہر اور باخبر رضامندی کے بغیر شیئر نہیں کرتے ہیں یا کسی بھی ایسے اعدادوشمار کا اشتراک نہیں کرتے ہیں جومتاثرہ فرد کی رازداری پر سمجھوتہ کرسکتا ہے یا ان کی کمیونٹی کے لئے حفاظت کے خطرات پیدا کرسکتا ہے۔صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کےلئے کام کرنے والے اداروں پر معلومات کے تبادلے کے ضابطہ کار یا دیگرانٹرایجنسی ضابطہ کار سے باہراعدادوشمار کا تبادلہ کرنے کے لئے دباؤ نہیں ڈالا جانا چاہیے کیونکہ یہ ضابطہ کارمتاثرین کی حفاظت اور رازداری کے تحفظ کے لئے موجود ہیں اورمتاثرین اورخدمات فراہم کنندگان پر وسیع تر کمیونٹی کے اعتماد کو فروغ دیتے ہیں۔ عطیہ دہندگان (Donors) اور عمل درآمد کرنے والے شراکت داروں کے درمیان شراکت داری کے معاہدے عطیہ دہندگان کو دیگر قسم کی معلومات کی اطلاع دینے کے

معاہدوں سے قطع نظر انفرادی متاثرین یا واقعات کے بارے میں اعداد و شمار تک توسیع نہیں کرتے ہیں۔ رضامندی پر مبنی ریفرل یا کیس ٹرانسفر سے باہر اس معلومات کا اشتراک رازداری کی خلاف ورزی ہے۔

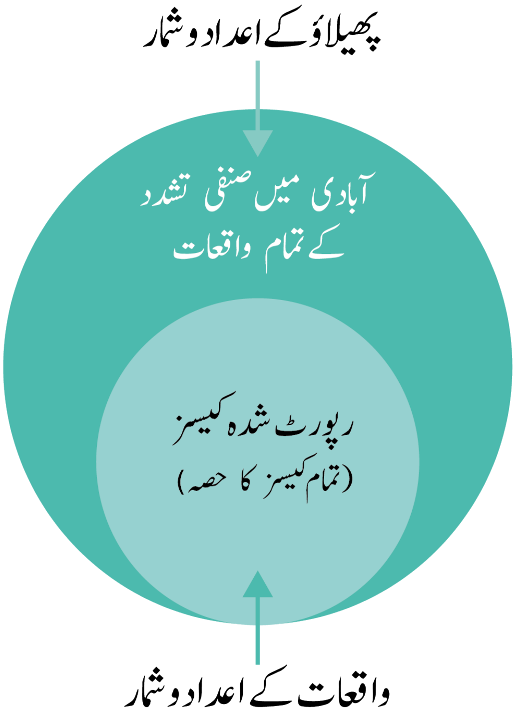

صنفی تشدد کے پھیلاؤ کے اعداد و شمار :(Prevalence Data)
یہ اعدادوشمار کسی مخصوص آبادی میں صنفی تشدد کی شرح اور تعدّد (Frequency) کی نمائندگی کرتے ہیں۔ عام طور پر انسانی ترتیبات میں صنفی تشدد کے پھیلاؤ کے اعداد و شمار حاصل کرنا ممکن نہیں ہے۔

واقعات کے اعداد و شمار (Incidence Data):
یہ اعدادوشمار کسی علاقے میں صنفی تشدد کے تمام واقعات کا احاطہ نہیں کرتے بلکہ صرف ان واقعات کا احاطہ کرتے ہیں جہاں متاثرین نے کیسز کی اطلاع دینے کا انتخاب کیا اور صنفی تشدد خدمات فراہم کنندگان تک رسائی حاصل کی۔

متاثرین سے متعلق کسی بھی قسم کے اعداد و شمار کو صرف خدمت کی فراہمی کے فریم ورک میں جمع کیا جانا چاہیے اور صرف اس وقت جب متاثرین یا ان کی دیکھ بھال کرنے والوں کے ذریعے ان کی موجودگی میں براہِ راست اطلاع دی جائے۔ مثال کے طور پر، صرف تحفظ یا انسانی حقوق کی نگرانی کے مقصد سے متاثرین کے بارے میں قابل شناخت معلومات تلاش کرنا یا ریکارڈ کرنا مناسب نہیں ہے۔

اشارے

- صنفی تشدد کی روک تھام کے عملے کی کچھ تعداد جو متاثرین سے متعلق اعدادوشمار اور اعدادوشمار کے تبادلے پر داخلی طریقہ کار سے متعلق محفوظ اور اخلاقی طریقوں کو نافذ کرنے کے لئے علم اور مہارت کے ساتھ لیس ہے۔
- GBVIMS اعدادوشمار کی حفاظت کے لئے چیک لسٹ پر عمل کرنے والی تنظیموں کی کچھ تعداد۔[364]
- داخلی طریقہ کار کے ساتھ خدمات فراہم کرنے والی تنظیموں کی کچھ تعداد یہ منظم کرنے کے لئے کہ انفرادی سطح کے قابلِ شناخت اعدادوشمار (ریفرل کے لئے) اور مجموعی سطح کے ناقابلِ شناخت اعدادوشمار کو محفوظ طریقے سے اور رازداری سے کس طرح شیئر کیا جاسکتا ہے۔
- جی بی وی انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (GBV Information Management System) موجود ہیں، جس میں انٹر ایجنسی انفارمیشن شیئرنگ پروٹوکول (Inter-agency Information-sharing Protocol) بھی شامل ہے۔

رہنمائی کے نوٹ

1. صنفی تشدد انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (GBV Information Management System) اور دیگر نظام (365)

GBVIMS اور+Primero/GBVIMS انٹرایجنسی اور عالمی سطح پر تصدیق شدہ واقعات کی نگرانی اور کیس مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم ہیں۔ وہ صنفی تشدد کے متاثرین کی ڈیٹا مینجمنٹ میں عالمی معیارات کی مثال دیتے ہیں اور انفرادی تنظیموں اور انٹر ایجنسی استعمال دونوں کے لئے بہترین عمل ہیں۔ ہنگامی حالات میں جنسی تشدد کی تحقیق، دستاویز سازی اور نگرانی کے لئے WHO کی اخلاقی اور حفاظتی سفارشات کے مطابق(366) GBVIMS کو خدمت کی فراہمی کے نقطہ نظر سے ڈیزائن کیا گیا تھا:

- صنفی تشدد کی روک تھام کے خدمات فراہم کنندگان کے لئے اپنے واقعات کے اعداد و شمار کو جمع کرنے، محفوظ کرنے، تجزیہ کرنے اور اشتراک کرنے کے لئے ایک آسان اور مؤثر عمل۔
- صنفی تشدد کی روک تھام کے خدمات فراہم کنندگان کے لئےاعدادوشمار جمع کرنے کے لئے ایک معیاری نقطہ نظر۔
- صنفی تشددکے رپورٹ شدہ کیسز پر گمنام واقعات کے اعداد و شمار کا اشتراک کرنے کے لئے ایک خفیہ، محفوظ اور اخلاقی نقطہ نظر۔

GBVIMS کے اعداد و شمار کو پھیلاؤ کے اعداد و شمار (Prevalence Data)کے ساتھ الجھانا نہیں چاہئے کیونکہ GBVIMS کے اعدادوشمار صرف متاثرین کی طرف سے رپورٹ کردہ معاملات کی نمائندگی کرتے ہیں جنھوں نےاس بات کا انتخاب کیا کہ وہ سسٹم کا استعمال کرنے والے خدمات فراہم کنندہ پر اپنے تجربات کو ظاہر کریں۔ مثال کے طور پر اگرGBVIMS کے اعداد و شمار بچوں کے خلاف صنفی تشدد کے رپورٹ شدہ کیسز کی تعداد میں کمی ظاہر کرتے ہیں تو لازمی طور پراس کا مطلب یہ نہیں ہوگا کہ متاثرہ بچے کم ہیں، لیکن یہ اس طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ کچھ خدمات فراہم کنندگان متاثرہ بچوں کو خدمات فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔

GBVIMS اعدادوشمار جمع کرنے کے غیر محفوظ اور غیر اخلاقی طریقوں اور زیادہ اعدادوشمار جمع ہونے کے خطرات کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ انسانی ردِعمل کے تناظر میں صنفی تشددکے متاثرین کو خدمات فراہم کرنے والی تنظیموں کے لئے خصوصی طور پر تیار کردہ GBVIMS کا مقصد ان خدمات کی ہم آہنگی اور فراہمی کو بہتر بنانا ہے اوریہ صنفی تشدد کی روک تھام کے رہنمااصولوں کے تحت مطلوبہ معیارکو پورا کرتا ہے۔ یہ نظام صنفی تشددکا جواب دینے والے فلاحی اداروں کو رپورٹ کردہ واقعے کے اعداد و شمار کو محفوظ طریقے سے جمع کرنے،محفوظ کرنے اور تجزیہ کرنے کے قابل بناتا ہے اور مجموعی سطح کےواقعات کے اعداد و شمار کے محفوظ اور اخلاقی اشتراک کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ اس نظام کا مقصد رپورٹ شدہ صنفی تشدد کے معاملات کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد فراہم کرنا ہے تاکہ خدمات فراہم کنندگان اپنے پروگرامز میں صنفی تشدد کے واقعات کےاعلیٰ معیار کے اعدادوشمار کو زیادہ آسانی سے تیار کرسکیں، اس کا مناسب تجزیہ کرسکیں اور وسیع ترجحانات کے تجزیے اور صنفی تشددکی روک تھام کے لئے بہتر ہم آہنگی کی خاطر اسے دیگر ایجنسیوں کے ساتھ محفوظ طریقے سے شیئر کرسکیں۔

GBVIMS صنفی تشددکی روک تھام پر مبنی پروگرام کے لئے کام کرنے والے تمام اداروں کے لئے مناسب نہیں ہے۔ شراکت دار جو صنفی تشدد کی روک تھام کی خدمات فراہم نہیں کر رہے انہیں اس کا استعمال نہیں کرنا چاہئے۔(367) کچھ

خدمات فراہم کنندگان دیگر انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (Information Management System) استعمال کرنے یا خود اپنا سسٹم تیار کرنے کا انتخاب کرسکتے ہیں۔ اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ یہ دوسرے نظام اس کم از کم معیار اور GBVIMS کے اصولوں پر عمل کریں، بشمول اس کے کہ متعلقہ عملے کو اپنی ذمہ داریوں کی بنیاد پر متاثرہ افراد کے اعدادوشمار پر مشتمل ڈیٹا بیس تک رسائی ہو، جو براہِ راست خدمات فراہم کنندگان تک محدود ہے۔

2. معلومات کے تبادلے کا ضابطہ کار

صنفی تشدد سے متعلق معلومات کی حساس نوعیت کے تناظر میں ضروری ہے کہ واضح رہنما خطوط اور معلومات کے تبادلے کے معاہدے موجود ہوں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ اداروں کے مابین اعداوشمار کا تبادلہ محفوظ اور اخلاقی طریقے سے ہوسکتاہے۔ ان معاہدوں کومعلومات کے تبادلے کا ضابطہ کار کہا جاتا ہےاور ان کا مقصد مجموعی سطح پر ناقابلِ شناخت اعدادوشمار کا اشتراک کرنا ہے۔ انٹرایجنسی ڈیٹا شیئرنگ معاہدوں(Inter-agency Data-sharing Agreements) کو یہ مدِنظر رکھنا چاہیئے کہ: (1) کون سی معلومات کا اشتراک کیا جارہا ہے، (2) ان معلومات کو کس طرح استعمال کیا جائے گا، اور (3) کس سطح پراستعمال کیا جائے گا (مثلاً صرف کسی کی تنظیم کے اندر، ضابطہ کارکے تمام دستخط کنندگان کے درمیان، ضابطہ کار کے دستخط کنندگان سے باہر، اشتراک کی جغرافیائی سطح پر)۔اس طرح کے معاہدوں کو تیار کرنے کے لئےمتاثرہ افراد کےاعداد و شمار جمع کرنے والی تنظیموں کواسی انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (Information Management System)کے استعمال پر اتفاق کرنا چاہیے۔

معلومات کے تبادلے کاضابطہ کارصنفی تشددکےرپورٹ شدہ معاملات پرناقابلِ شناخت اعدادوشمارکا تبادلہ کرنے کے طریقہ کار پر قواعد اور رہنما اصولوں کا خاکہ پیش کرتا ہے۔ ان ضابطہ کار پر دستخط کرنے والے اعداد و شمار جمع کرنے والی تنظیموں اور انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (بشمول تدوین، تجزیہ اور رپورٹنگ) کے نفاذ کی حمایت کرنے والی ایجنسیوں تک محدود ہیں۔ تمام تنظیمیں اور ایجنسیاں جو معلومات کے تبادلے کے ضابطہ کار کا حصہ ہیں رازداری کے بنیادی اصولوں اور باخبر رضامندی کو برقرار رکھنے پر اتفاق کرتی ہیں، (مثال کے طور پرایسی کوئی معلومات شیئر نہیں کی جاتیں جو متاثرہ فرد، مبینہ مجرم، خاندان یا متاثرہ فرد کی کمیونٹی کی شناخت کے لئے استعمال کی جاسکتی ہوں نیز یہ کہ ان کےاعدادوشمار پر متاثرین کے کنٹرول کا ہر وقت احترام کیا جانا چاہیئے)۔ متاثرہ افرادکے اعدادوشمار کا تبادلہ کرنا نامناسب ہے جب تک کہ خدمات کی فراہمی کے علاوہ مناسب اور متفقہ ضابطہ کارموجود نہ ہوں اور جب تک متاثرہ فردکے ساتھ باخبر رضامندی کی بات چیت یہ واضح نہ کرے کہ اس کےاعدادوشمار کس طرح، کس کے ذریعے اور کن مقاصد کے لئے استعمال کئے جائیں گے۔

3. صنفی تشدد سے متعلق اعدادوشمار کا قومی نظام

جب بھی محفوظ، مناسب اور قابلِ عمل ہو تو حکومتیں GBV Survivor Data Management میں مصروفِ عمل ہوسکتی ہیں کیونکہ وہ صنفی تشدد کی روک تھام اور ردِعمل کےپروگرام کے نفاذ میں اہم شراکت دار ہیں۔ حکومت کی شرکت اس نظام کے متعلق سمجھ بوجھ اور حمایت میں اضافہ کر سکتی ہے جبکہ صنفی تشدد سے متعلق اعدادوشمار جمع کرنے کے بارے میں اچھے طریقوں کو بھی فروغ دے سکتی ہے قطع نظر اس کے کہ صنفی تشدد پر قومی اعدادوشمارجمع کرنے کے نظام میں GBVIMSکا کردار کیا ہے۔ جی بی وی انفارمیشن سسٹم کے رول آؤٹ میں حکومتوں کو شامل کرنے سے ایک پائیدار نظام قائم کرنے کا موقع مل سکتا ہے جو GBVIMSکے ذریعے فروغ دیئے گئے محفوظ اور اخلاقی اعدادوشمار جمع کرنے کے معیارات کو مدِنظر رکھتا ہے۔

حکومت کی مصروفیت کو کسی تنازعے میں اس کے کردار (اگر کوئی ہو)، انفارمیشن سسٹم کے لحاظ سے وہ کیا کردار ادا کرنا چاہتے ہیں اور ڈیٹا مینجمنٹ کے لئے ان کے معیارات اور اہداف کی صف بندی کا تعین کرنے کے لئےماپنے کی ضرورت

ہے۔ صلاحیت کو مضبوط بنانے کی کوششیں صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کو معیاری خدمات کی فراہمی کے فریم ورک میں اعدادوشمار جمع کرنے میں یقینی طور پر مدد دے سکتی ہیں۔

4. صنفی تشدد رپورٹنگ اور کمیونیکیشن

صنفی تشدد کے مسائل پر وکالت اور مواصلات میں میڈیا اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ ہنگامی صورتحال میں جنسی تشدد اور اس کی دیگر اشکال پر میڈیا رپورٹنگ فیصلہ سازوں اورکمیونٹیز کے ساتھ وکالت کی سہولت فراہم کرتی ہے اور صنفی تشدد کی روک تھام کے جامع پروگرامز کے لئے فنڈ جمع کرنے کی حمایت کرتی ہے۔ میڈیا کسی خاص مسئلے پر آگاہی پیدا کرنے کی کوششوں کی حمایت کرسکتا ہے، اس بات کو یقینی بنا سکتا ہے کہ خواتین کی آواز اور تحفظ کے خدشات کو سنا جائے، کمیونٹی اور عوام کو صنفی تشددکے ردِعمل کی خدمات تک رسائی حاصل کرنے کے بارے میں آگاہ کیا جائےاور مثبت صنفی اور معاشرتی اصولوں کو فروغ دیا جائے۔[368] ہنگامی صورتحال میں صنفی تشدد کے بارے میں میڈیا رپورٹس جو بنیادی اخلاق اور حفاظتی اصولوں کی تعمیل کرنے میں ناکام رہتی ہیں، صنفی تشدد کے متاثرین، ان کے اہلِ خانہ، کمیونٹیز اور ان کی مدد کرنے والوں کو خطرے میں ڈال سکتی ہیں۔[369]

صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے کام کرنے والے اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ متاثرین کے نقطہ نظر کا احترام کریں اور اسے برقرار رکھیں۔ جب میڈیا کے ساتھ مصروفِ عمل ہونے کی بات آتی ہے تو اِن اداروں کو خطرے کے تجزیئے کی بنیاد پر باخبر فیصلے کرنے کے لئے متاثرین کی مدد کرنی چاہیئے اورجہاں تک ممکن ہو، متاثرین کی مرضی کے بغیر میڈیا یا مواصلاتی اداروں کو ان تک پہنچنے سے روکنا چاہیئے۔ اگر متاثرین اپنی مرضی سے میڈیا سے بات کرنے کی خواہش کا اظہار کرتے ہیں تو صنفی تشدد کی روک تھام کے ماہرین ماحول کا جائزہ لے سکتے ہیں اور مشورہ دینے پر غور کرسکتے ہیں کہ متاثرین کو کس طرح میڈیا کے ساتھ منسلک کیا جا سکتا ہے۔[370]

کیس ورکر یا خدمات فراہم کنندہ کوچاہیئے کہ اگر متاثرہ فرد اپنے ساتھ ہونے والے تشدد کے تجربے کو عوامی طور پر ظاہر کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تواس سے وابستہ خطرات کا ایک محتاط جائزہ لے اورمتاثرین کی مشاورت سے خطرے کو کم کرنے کے اقدامات کرے۔ میڈیا متاثرین اور ان کی حمایت کرنے والوں کو خطرے میں ڈال سکتا ہے، نقصان دہ معاشرتی اصولوں کو تقویت دے سکتا ہےاور متاثرین کو موردِ الزام ٹھہرانے کے بارے میں منفی دقیانوسی سوچ میں اپناحصہ ڈال سکتا ہے۔ رپورٹر اورمتاثرہ فردکے درمیان اختیارات کا فرق ہوسکتا ہے۔ متاثرہ خاتون کو بولنے کے لئے رضامندی ظاہر کرنے سے متعلق دباؤ محسوس ہوسکتا ہے بھلے ہی وہ آرام دہ محسوس نہ کرے۔ وہ ایجنسیاں اور تنظیمیں جو متاثرین کو براہِ راست مدد فراہم کرتی ہیں وہ صحافیوں یا مواصلاتی اداروں کے انٹرویو کے لئے متاثرین کو ''تلاش'' کرنے کی ذمہ دار نہیں ہیں۔

متاثرین کی حفاظت، سلامتی اورسماجی و نفسیاتی بہبود پر ممکنہ اثرات کی وجہ سے صحافیوں اور صنفی تشدد کے متاثرین کے درمیان انفرادی انٹرویو کی سہولت کی سفارش نہیں کی جاتی ہے۔[371] اسی طرح صنفی تشددکے متاثرین کے ساتھ کام کرنے والی مقامی یا بین الاقوامی تنظیموں سے بات کرکے مؤثر کہانیاں تیار کی جاسکتی ہیں۔[372]

جب اداروں کے اندر مواصلاتی عملہ یا صحافی متاثرین سے بات کرنا چاہیں تو یہ ضروری ہے کہ انہیں متاثرین کی حفاظت اور رازداری کے احترام کے ساتھ صنفی تشددکے واقعات کی کوریج (Coverage) کرنے کی تربیت دی جائے۔[373] صنفی تشددکے معاملات پر رپورٹنگ کو اخلاقی اورمحفوظ انٹرویوز کو یقینی بنانے کے لئے بہترین پریکٹس گائیڈ لائنز[374] (Best Practice Guidelines) پر عمل پیرا ہونا چاہیئے جہاں متاثرین کے ساتھ عزت و احترام کا سلوک کیا جاتا ہے۔ صحافیوں یا مواصلاتی عملے کی ذمہ داری ہے کہ وہ ممکنہ طور پر کمزور ذرائع کی حفاظت کریں اورمتاثرین کی رازداری کو یقینی بنائیں۔ متاثرین کو تمام ممکنہ خطرات سے مکمل طور پر آگاہ ہونا چاہیئے۔ صحافیوں کے لئےضروری ہے کہ متاثرہ فرد کے

میڈیا میں ظاہر ہونے، اس کا نام عوامی طورپرشناخت کئے جانے اورانٹرویوکے نتائج کے بارے میں مکمل معلومات کے ساتھ''باخبر رضامندی'' حاصل کرے۔

صنفی تشددکے متاثرین کی واضح رضامندی کے بغیر ان کی تصویر کھینچنا غیر اخلاقی ہے۔ خدمات کی فراہمی کے علاقوں کے اندر فوٹوگرافی صرف ان خواتین اور لڑکیوں سے پیشگی رضامندی کے ساتھ کی جانی چاہیئے جو اِن مقامات پر آتی جاتی ہیں اور ممکنہ طور پر غیر متوقع منفی نتائج مثلاً کمیونٹی کی طرف سے غیر ضروری توجہ یا موجودہ وقت یا مستقبل میں مراکزِ خدمت کا استعمال کرنے کی صورت میں ان کی بدنامی کا سامنا کر سکتی ہیں۔ لہٰذا اس پہلو کو مِدِنظر رکھنا چاہیئے اورمتاثرین کے چہرے براہِ راست نہیں دکھائے جانے چاہئیں۔

حوالہ جات

اس باب میں دی گئی معلومات کو یکجا کرنے کے لیے مندرجہ ذیل دستاویزات سے مدد لی گئی ہے۔

Gender-based Violence Information Management System (GBVIMS) Steering Committee . (2016). Data Protection Protocol. http://www.gbvims.com/?s=data+protection+protocol

Guidance Note: GBVIMS Do's and Don'ts. http://www.gbvims.com/ .(2012) ___________ .wp/wp-content/uploads/GBVIMS-Guidance-Note-Dos-and-Donts-Final.pdf

2010c). Information Sharing Protocol Template. http://www.gbvims.com/)___________ ./gbvims-tools/isp

2010d). Intake and Consent Forms. http://www.gbvims.com/gbvims-tools/)___________ ./intake-form

Global Protection Cluster (2013). Media Guidelines for Reporting on Gender-Based Violence in Humanitarian Contexts. Available from: https://reliefweb.int/sites/reliefweb.int/files/ .resources/GBV-Media-Guidelines-25July2013.pdf

United Nations Population Fund (UNFPA) (2016). Reporting on Gender-Based Violence in the Syria Crisis: A Journalist's Handbook. https://www.unfpa.org/sites/default/files/resource- .pdf/UNFPA%20Journalsits%27s%20Handbook%20Small%5B6%5D.pdf

World Health Organization (WHO) (2007). Ethical and Safety Recommendations for .Researching, Documenting and Monitoring Sexual Violence in Emergencies. Geneva

.https://www.who.int/gender/documents/OMS_Ethics&Safety10Aug07.pdf

معیار 15: صنفی تشدد کے خاتمے کیلئے اداروں کے مابین باہمی رابطہ

مختلف اداروں کے مابین بروقت رابطے کے ذریعے متاثرہ افراد کی مشکلات کو کم کرنے میں بڑی مدد ملتی ہے اور کام کے اچھے نتائج مل سکتے ہیں۔

اچھی ہم آہنگی اہم انسانی کرداروں کے درمیان صنفی تشدد کے مسائل کے بارے میں مشترکہ سمجھ بوجھ کو فروغ دیتی ہے، صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے کم از کم معیار کو برقرار رکھتی ہے، صنفی تشدد کی روک تھا م کے رہنما اصولوں کی پاسداری کی نگرانی کرتی ہے، معلومات کے تبادلے اور بہترین عمل کی سہولت فراہم کرتی ہےاور صنفی تشدد کی روک تھام اور ردِعمل کے لئے بروقت کارروائی کو فروغ دیتی ہے۔[375] ہنگامی حالات میں خواتین اور لڑکیوں کے تحفظ اور سلامتی کو صرف اجتماعی اور پائیدار کارروائی کے ذریعے ہی حاصل کیا جاسکتا ہے[376] کیونکہ صنفی تشدد سے بہترین طور پر اس وقت نمٹا جاسکتا ہے جب متعدد شعبے اور تنظیمیں صنفی تشدد کی روک تھام، ردِعمل اور خطرے کو کم کرنے کی حکمتِ عملی بنانے اور ان پر عمل درآمد کرنے کے لئے مل کر کام کرتی ہیں۔[377]

صنفی تشدد کے خاتمے کیلئے باہمی تعاون کرنے والے گروہ

کچھ صورتحال میں رسمی ''کلسٹر'' سسٹم (Cluster Systems) فعال ہیں۔ رسمی طور پر فعال کلسٹر قومی حکام، کلسٹر لیڈ ایجنسی (Cluster Lead Agency) اور متاثرہ آبادی کے ذریعے ہیومینٹیرین کوآرڈینیٹر (Humanitarian Coordinator) کو جوابدہ ہے۔ کلسٹر فلاحی اداروں کی کارروائی کے ہر اہم شعبے میں انسانی کرداروں کے گروہ ہیں۔ انہیں ''ورکنگ گروپس'' بھی کہا جا سکتا ہے حتیٰ کہ ایسے اداروں میں بھی جہاں ہیومینٹیرین کوآرڈینیٹر موجود ہے۔ 2015 میں IASC نے ملکی سطح پر کلسٹر کوآرڈینیشن کے لئے آئی اے ایس سی ریفرنس ماڈیول (IASC Reference Module for Cluster Coordination at Country Level) جاری کیا جس میں صنفی تشدد کے خاتمے کے لئے ایک کلسٹر کی بنیادی ذمہ داریوں کی وضاحت کی گئی ہے جن کو پورا کرنے کی صورت میں کلسٹر صنفی تشدد کے خلاف ردِعمل میں مؤثر طریقے سے اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔

کلسٹر سسٹم کے اندر رسمی ہم آہنگی کے ضابطہ کار اہمیت کے حامل ہیں اور اس سلسلے میں جائزے، سرگرمیوں اور ردِعمل کے منصوبوں پر مذکورہ ضابطہ کار کی آگاہی پروگرام کے خلا کو سمجھنے اور اس کو پُر کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کچھ معاملات میں کلسٹر نقطہ نظر قومی یا بین الاقوامی ہم آہنگی کی دیگر صورتوں کے ساتھ اپنا وجود برقرار رکھ سکتا ہے اور اس کے اطلاق کے دوران کسی بھی ملک کی مخصوص ضروریات اور صورتحال کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

مہاجرین کے تناظر میں UNHCR اپنے مہاجرین کوآرڈینیشن ماڈل کی بنیاد پر شعبوں اور ورکنگ گروپس کے ارد گرد کوآرڈینیشن اور قیادت فراہم کرتا ہے۔ صورتحال اور صلاحیت پر انحصار کرتے ہوئے دیگر ادارے UNHCR کے تعاون سے صنفی تشدد کی روک تھام کے ذیلی ورکنگ گروپ کی مشترکہ قیادت کر سکتے ہیں۔ (UNHCR کے مینڈیٹ کے بارے میں مزید معلومات کے لئے نیچے دیکھیں)۔

.Source: IASC Sub-working Group on the Cluster Approach and the Global Cluster Coordinators' Group 2015, p. 4

کلیدی اقدامات صنفی تشدد کے خاتمہ کیلئے اداروں کے مابین باہمی رابطہ

کلیدی اقدامات	تیاری	ردِعمل	بحالی
صنفی تشدد سب کلسٹر/سیکٹر لیڈکوآرڈینیشن ایجنسی			
انسانی خدمت کے نظام کو وسیع پیمانے پر فعال بنانے کے لئے 72 گھنٹوں کے اندراندر ایک صنفی تشدد کوآرڈینیٹر تعینات کریں۔	✓	✓	
صنفی تشدد کوآرڈینیٹر کی بھرتی اور تعیناتی کریں جو صنفی تشدد۔خصوصی انفارمیشن مینجمنٹ اور پروگرام سازی کی مہارت کے ساتھ صنفی تشدد کوآرڈینیشن کے ضابطہ کار کی مشترکہ قیادت کرنے کے لئے وقف ہو۔	✓	✓	
صنفی تشدد سب کلسٹر/سیکٹر کوآرڈینیشن ٹیم بشمول سب کلسٹر/سیکٹر اراکین			
موجودہ اسٹیک ہولڈرز، نیٹ ورکس، گروپس اور تنظیموں کی نقشہ بندی کریں تاکہ خدمات کی فراہمی کرنے والی ایجنسیوں اور دیگر اداروں کی شناخت کی جاسکے جوصنفی تشدد کی روک تھام کے لئے کام کرتے ہیں۔ نئے یا موجودہ، ہنگامی صنفی تشدد ہم آہنگی کا ضابطہ کار قائم کرنے کے بارے میں ان اداروں سے مشورہ کریں۔	✓	✓	
سب کلسٹر/سیکٹر کے لئے کام کی تفصیلات (Terms of Reference) واضح انداز میں بیان کی جائیں اور ان کی توثیق کی جائے اور سالانہ بنیاد پر اس جائزہ لے کر اپ ڈیٹ (Update) کیا جائے۔	✓	✓	✓
مقامی اور قومی تنظیموں اور سرکاری اداروں سمیت صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے تحت کام کرنے والے مختلف اداروں کی بامعنی شرکت کی حمایت کرنے کے لئے قابلِ رسائی اور جوابدِہ انداز میں صنفی تشدد کوآرڈینیشن میٹنگز کی سہولت فراہم کریں۔	✓	✓	✓
اس بات کو یقینی بنائیں کہ سب کلسٹر / سیکٹر کے تمام اراکین کو معلوم ہو کہ خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے اور اس کی تکرار سے بچنے کے لئے بحران کے مقامات میں سے کس مقام پر کون سی خدمات فراہم کرنی ہیں (مثال کے طور پر کون ، کہاں ، کیا کر سکتا ہے تاکہ وسائل کا ضیاع نہ ہو (3/4 واٹ) میٹرکس مکمل کرنا)۔	✓	✓	✓
صنفی تشددکی روک تھام کے لئے کام کرنے کے معیاری طریقہ کار کی ترقی کی قیادت کریں جو بین الاقوامی معیار کے مطابق ہیں اور PSEA متاثرین کی مدد کے ضابطہ کار اس میں شامل ہیں اور کم از کم ہر چھ ماہ بعد ان کو اپ ڈیٹ کریں۔[378]	✓	✓	✓
متعلقہ شراکت داروں کے ساتھ خدمات تک متاثرین کی رسائی کو فروغ دینے کے لئے ایک ریفرل کا طریقہ کار وضع کریں اور باقاعدگی سےاس کو اپ ڈیٹ کریں (دیکھیں معیارنمبر7: ریفرل سسٹم)۔	✓	✓	✓
باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کی گئی معلوماتی مصنوعات مثلاً 3/4 واٹ ڈیش بورڈز(Dashboards)،بریفنگ نوٹ (Briefing Notes) وغیرہ قائم اور تیار کریں اور ذیلی کلسٹر (مثال کے طور پر www.humanitarianresponse.info) کے لئے ایک وسیع پیمانے پر پھیلا ہوافعال پلیٹ فارم برقرار رکھیں۔	✓	✓	✓
صنفی تشددکی روک تھام کے مخصوص اور کثیرشعبہ جاتی جائزوں اور تجزیوں کی رہنمائی کریں، ان میں اپنا حصہ ڈالیں اور / یا پھیلائیں۔ دیگر ضروریات کے جائزے کے طریقہ کار میں صنفی تشددکی خدمات کا جائزہ لیں، اس میں حصہ ڈالیں اور ان کومرکزی دھارے میں لائیں۔ انسانی ضروریات کا جائزہ یا مہاجرین کی ضروریات کا جائزہ، انسانی ردِعمل کے منصوبے یا مہاجرین کے ردِعمل کے منصوبے اور دیگر منصوبہ بندی اور وکالت کی کوششوں کی فراہمی میں مدد کرنےکے لئےصنفی تشدد کی صورتحال پر ثبوتوں پر مبنی ضروریات کا تجزیہ فراہم کریں (مثال کے طور پرثانوی اعداد و شمار کا جائزہ، خلاء کا تجزیہ)۔[379]	✓	✓	✓
صنفی تشدد سب کلسٹر / سیکٹر حکمتِ عملی اور ورک پلان کی تیاری میں رہنمائی کریں۔	✓	✓	✓
فنڈنگ کی ضروریات کو واضح کریں اور جوابی منصوبوں پر عمل درآمد کو ممکن بنانے کے لئے فنڈز جمع کریں۔	✓	✓	✓
نگرانی کے لئےاقدامات کا نفاذ کریں جو صنفی تشدد سب کلسٹر / ورکنگ گروپ کے کام، صنفی تشددکے متاثرین اور خاص طور پرخواتین اور لڑکیوں کی کارکردگی اور جوابدہی کا جائزہ لیں۔	✓	✓	✓

ہیومینٹیرین رسپانس پلان انڈیکیٹرز (Humanitarian Response Plan Indicators) کے مطابق پیائش اور رپورٹ کے لئے صنفی تشدد کے خلاف ردِ عمل کی باقاعدہ اور منظم نگرانی کا نظام قائم کریں، مثال کے طور پر 3/4 واٹ رپورٹنگ، ڈیش بورڈ۔	✓	✓	✓
صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے انسانی امداد کے ردِ عمل سے متعلق ایک ہنگامی منصوبہ تیار کریں۔	✓		
جہاں مناسب ہو، صنفی تشدد سب کلسٹر کوآرڈینیشن کی قیادت حکومتی اداروں یا خواتین کی کسی مقامی تنظیم کی طرف منتقل کرنے کے لئے ضروری اقدامات کریں ۔		✓	✓
اہم معلومات اور پیغامات فراہم کرنے کے لئے پروٹیکشن کلسٹر (Protection Cluster) / سیکٹر اور انٹر کلسٹر (Sector and Intercluster) / سیکٹر ورکنگ گروپس (اور ضرورت کے مطابق دیگر گروپس) میں شرکت کریں اور صنفی تشدد سب کلسٹر / سیکٹر کی طرف سے وکالت کریں۔	✓	✓	✓
دیگر اہم شعبوں / ورکنگ گروپس کے ساتھ روابط قائم کریں جیسے کہ تحفظ، بچوں کا تحفظ، صحت، ذریعہ معاش، ذہنی صحت اور سماجی ونفسیاتی مدد وغیرہ۔	✓	✓	✓
PSEA کے نیٹ ورک کیساتھ تعلق استوار کریں تا کہ لوگوں کی مدد سے PSEA کے واقعات کی مؤثر روک تھام کے اقدامات کو صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام کے ساتھ مربوط کیا جاسکے۔	✓	✓	✓
صنفی تشدد کی روک تھام اور ردِ عمل کی پروگرام سازی کے لئے پروگرام سے متعلق بین الاقوامی معیار کو فروغ دیں اور اس پر کاربند رہیں بشمول IASC GBV Guidelines،	✓	✓	✓
صنفی تشدد سب کلسٹر/سیکٹر اراکین			
خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ باقاعدگی سے مصروفِ عمل رہیں تا کہ ریفرل کے راستے میں خدمات کی فراہمی کے لئے رسائی کے مقامات اور کسی بھی نقصان دِہ غیر متوقع نتائج کے متعلق ان کی سمجھ بوجھ کی نگرانی کی جاسکے (مثال کے طور پر رازداری، حفاظت، احترام اور عدم امتیاز کے متعلق صنفی تشدد کی روک تھام کے رہنما اصولوں کی خلاف ورزیاں)۔	✓	✓	✓
انٹرایجنسی، ملٹی سیکٹرل صنفی تشدد کوآرڈینیشن کے ضابطہ کار میں فعال طور پر حصہ لیں۔	✓	✓	✓
متاثرین کی خدمات تک رسائی کو فروغ دینے کے لئے Referral Pathway کی حمایت جاری رکھیں ۔	✓	✓	✓
صنفی تشدد کے رپورٹ کردہ واقعات (Incident Data) کے اعداد و شمار کو محفوظ کرنے اور اخلاقی لحاظ سے ان کی دیکھ بھال کے لئے ایک نظام کے قیام کی حمایت کریں اور اس میں حصہ لیں۔	✓	✓	✓
صنفی تشدد کی روک تھام اور اس کا جواب دینے کے بارے میں مقامی تنظیموں، خواتین کے گروپس اور حکومت سمیت متعلقہ کرداروں کو تکنیکی مہارت فراہم کر کے صنفی تشدد کے خلاف انسانی ردِ عمل کے بارے میں معلومات پیدا کرنے کے لئے صلاحیت کو مضبوط بنانے والی سرگرمیوں میں حصہ ڈالیں۔	✓	✓	✓
صورتحال سے متعلق صنفی تشدد کے مخصوص خطرات کے بارے میں معلومات کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ اور شیئر کریں اور خدمات کی کوریج اور کارروائی کی ترجیحات کے متعلق صنفی تشدد کوآرڈینیشن کے ضابطہ کار کو باقاعدگی سے رپورٹ کریں۔	✓	✓	✓
IASC GBV Guidelines میں خطرے کو کم کرنے کے اقدامات کے بارے میں بیان کردہ معلومات دیگر کلسٹرز اور شعبوں کو فراہم کریں۔	✓	✓	✓

صنفی تشدد کوآرڈینیشن کے بنیادی مقاصد یہ ہیں:

- اس بات کو یقینی بنانا کہ حکمتِ عملی کی منصوبہ بندی کے ذریعے قابلِ رسائی، محفوظ، معیاری خدمات کو ترجیح دی جائے اورمتاثرین کے لئے یہ خدمات دستیاب ہوں؛
- IASC GBV Guidelines کے مطابق مختلف شعبوں اور اداروں میں صنفی تشدد کی روک تھام پر مناسب توجہ کو فروغ دیا جائے۔
- صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی خصوصی پروگرام کی حمایت کرنے کے لئے کافی فنڈنگ حاصل کریں۔

کوآرڈینیشن سسٹم اقدامات اور حکمت عملی کی منصوبہ بندی کرنے، معلومات کا انتظام کرنے، وسائل کو متحرک کرنے، احتساب کو برقرار رکھنے، خلاء کو پُر کرنے اور تکرار سے بچنے میں مدد کرتا ہے۔[380] کوآرڈینیشن اس بات کو یقینی بنانے میں بھی اہم ہے کہ تیاری اور ہنگامی منصوبہ بندی کے معاملات پر حکومتوں کی مدد کرکے صلاحیتوں کے خلاء کو دور کیا جائے۔ چونکہ اندرونی طور پر بے گھر ہونے والے افراد سمیت اپنے شہریوں کی فلاح و بہبود کی بنیادی ذمہ داری حکومتوں پر عائد ہوتی ہے، لہٰذا قومی حکام کو چاہیے کہ کوآرڈینیشن سسٹم کے ساتھ تعاون کریں ۔[381] یہ نظام اہم مسائل کو اجاگر کرنے کے لئے بھی مواقع فراہم کرتے ہیں، مثال کے طور پر اگر تنظیمیں خواتین اور لڑکیوں کی ضروریات کا جواب نہیں دے رہیں، اگر جغرافیائی کوریج ناکافی ہے، یا اگر خدمات کی فراہمی سے متعلق یا دیگر خلاء ہیں جن کو پُر کرنے کی ضرورت ہے۔[382]

صنفی تشدد کوآرڈینیشن رسمی سے غیر رسمی، مقامی سے علاقائی اور قومی سے بین الاقوامی سطح تک ہر سطح پر ہو سکتی ہے اور ہونی چاہیے۔ یہاں تک کہ جہاں رسمی ہم آہنگی کے ادارے موجود نہ بھی ہوں وہاں بذاتِ خود بھی ''ہم آہنگی'' کا پہلو نکل سکتا ہے۔ اسی علاقے میں تنظیمیں یا ایجنسیاں دو طرفہ ملاقاتیں کر سکتی ہیں یا اجلاس بلا سکتی ہیں۔ صنفی تشدد کے متاثرین کو طبّی دیکھ بھال کی فراہمی یقینی بنانے اور جنسی استحصال سے متاثرہ نوجوان اور نوعمر لڑکیوں اور لڑکوں کی مشترکہ مدد کو یقینی بنانے کے لئے صحت اور بچوں کے تحفظ کے اداروں کے ساتھ مؤثر تعاون خاص طور پر اہم ہے (دیکھیں معیار نمبر6: صنفی تشدد کے متاثرین کے لیے کیس مینجمنٹ)۔

ایک مستعد اور مؤثر کوآرڈینیشن فورم کے لئے صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے تمام اداروں کے درمیان فعال شمولیت اور عزم کی ضرورت ہوتی ہے۔ مندرجہ بالا اہم اقدامات میں سے زیادہ تر ان تمام تنظیموں سے متعلق ہیں جو کسی خاص صورتحال میں فعال ہیں اور ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے اقدامات دوسرے اداروں کے ساتھ مربوط ہیں۔ کچھ اہم اقدامات خاص طور پر صنفی تشدد کوآرڈینیشن لیڈ (ز) سے متعلق ہیں، وہ تنظیمیں یا سرکاری محکمے جو کوآرڈینیشن فنکشن کی قیادت کرنے کے لئے لازمی ہیں یا اس کے لئے راضی ہوگئے ہیں۔ اس تفریق کا مقصد احتساب کے بارے میں وضاحت کو بڑھانا ہے۔

اشارے

- مختلف شعبوں کے تمام جائزوں میں صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے فراہم کی جانے والی خدمات کی دستیابی سے متعلق سوالات شامل ہیں (مثال کے طور پر کیمونٹی کے موجودہ وسائل اور صلاحیتوں کو سمجھنا، خدمات کی فراہمی میں خلاء ، مقامات اور خدمات کی اقسام کے لئے خواتین اور لڑکیوں کی ترجیحات)، جبکہ صنفی تشددکےواقعات یا پھیلاؤ کے بارے میں سوالات سے گریز کیا جاتا ہے۔
- ریفرل سسٹم موجود ہے اور باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کیا گیا ہے، اور سروس میپنگ اور صنفی تشدد سے نمٹنے کے لئے SOPs قائم کیے گئے ہیں۔
- صنفی تشدد سب کلسٹر / سیکٹر کی حکمتِ عملی وضع کی گئی ہے اور ورک پلان تیار ہے۔
- ردِعمل کے تمام فلاحی منصوبوں اور پناہ گزینوں کے ردِعمل کے منصوبوں میں شامل ہیں: (1) صنفی تشددکے خطرے کو کم کرنا، (2) صنفی تشددکی روک تھام کے لیے خصوصی پروگرام سازی، بشمول ردِعمل کی خدمات اور (3) جنسی استحصال اور بدسلوکی سے تحفظ۔[(383), (384)]

رہنمائی کے نوٹ

1. صنفی تشدد سب کلسٹر/سیکٹر یا ورکنگ گروپ کے بنیادی افعال

صنفی تشدد سب کلسٹر/سیکٹر یا ورکنگ گروپ کے چھ بنیادی افعال یہ ہیں:

1. خدمات کی فراہمی میں مدد کرنا بذریعہ:
   - ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرنا جو خدمات کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے انسانی/مہاجرین کے ردِعمل کے منصوبے اور ترجیحی حکمتِ عملی کے تحت چلایا جاتا ہے۔
   - خدمات کی فراہمی کی تکرار(Duplication) کو ختم کرنے کے لئے ضابطہ کارتیار کرنا۔
2. ہیومینٹیرین کوآرڈینیٹر (Humanitarian Coordinator) / ہیومینٹیرین کنٹری ٹیم(Humanitarian Country Team) / مہاجرین کوآرڈینیٹر(Refugee Coordinator) کی حکمتِ عملی سے متعلق فیصلہ سازی سے آگاہ کرنا:
   - ضروریات کا تعین کرنے کے لئے جائزہ رپورٹ مرتب کرنا اور خلاء کا تجزیہ کرنا۔
   - (ابھرتے ہوئے) خلاء ، رکاوٹوں، تکرار اور کراس کٹنگ (Cross-cutting) کےمسائل کی نشاندہی کرنااوران کا حل تلاش کرنا۔
   - تجزیئے کی بنیاد پر ترجیحات تشکیل دینا۔

3. ذیلی کلسٹر/سیکٹر کی حکمت عملی کی منصوبہ بندی اور نفاذ کے لئے:

- صنفی تشدد سیکٹرل پلان، مقاصد اور اشارے تیار کرنا جو مجموعی ردِعمل کی حکمتِ عملی کے مقاصد کے حصول کی براہِ راست حمایت کرتے ہیں۔
- عام معیار اور ہدایات پر عمل کرنا اور ان پر ثابت قدم رہنا۔
- فنڈنگ کی ضروریات کو واضح کرنا، ترجیحات طے کرنے میں مدد کرنا، اور ہیومینیٹیرین کوآرڈینیٹر / ہیومینیٹیرین کنٹری ٹیم / مہاجرین کوآرڈینیٹر کی مجموعی انسانی امداد کی تجاویز میں سب کلسٹر / سیکٹر کنٹری بیوشن پر اتفاق کرنا۔

4. کارکردگی کی نگرانی اور تشخیص کے لئے:

- سرگرمیوں اور ضروریات پر نگرانی اور رپورٹنگ۔
- ذیلی کلسٹر / سیکٹر کی حکمتِ عملی اور متّفقہ نتائج کے خلاف پیش رفت کی پیمائش۔
- جہاں ضروری ہو اصلاحی کارروائی کی سفارش کرنا۔

5. تیاری اور ہنگامی منصوبہ بندی میں قومی سطح پرصلاحیت کی تعمیر کرنا۔

6. مضبوط وکالت کی حمایت کرنا:

- خدشات کی نشاندہی کرنا اور ہیومینیٹیرین کوآرڈینیٹر اور ہیومینیٹیرین کنٹری ٹیم کی پیغام رسانی اور کارروائی میں اہم معلومات اور پیغامات شامل کرنا
- کلسٹر / سیکٹر ، کلسٹر / سیکٹر اراکین اور متاثرہ افراد کی طرف سے وکالت کرنا۔(385)

مہاجرین کی ترتیبات میں، مذکورہ بالا بنیادی افعال کو مہا جرین کے تحفظ کے ورکنگ گروپ کے تعاون سے ذیلی کلسٹر / سیکٹر ورکنگ گروپ پر لاگو کیا جاسکتا ہے۔

پناہ کے متلاشی افراد، مہاجرین، ملک بدر اور واپس آنے والے لوگوں کی حفاظت

UNHCR پناہ گزینوں کے بین الاقوامی تحفظ کو یقینی بنانے اور پائیدار حل تلاش کرنے کے لئے جوابدہ ہے۔ اسے دنیا بھر میں ان مسائل پر بین الاقوامی کارروائی کی قیادت اور ہم آہنگی کرنے کا مینڈیٹ دیا گیا ہے۔ UNHCR پناہ گزینوں، مہاجرین اور واپس آنے والوں کے تحفظ کے لئے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ریاستوں کی مدد کرتا ہے۔

اگرچہ UNHCR کا ان گروپس کے لئے مینڈیٹ اور جوابدہی ناقابلِ انتقال ہے، لیکن یہ حکومتوں کے ساتھ تعاون کرتا ہے اور دیگر ایجنسیوں اور قومی اور بین الاقوامی NGOs کے ساتھ شراکت داری کو فروغ دیتا ہے۔ چونکہ تحفظ کسی بھی ردِعمل کا ترجیحی مقصد ہوتا ہے، لہٰذا UNHCR پناہ گزینوں کے تحفظ کے لئے ورکنگ گروپ قائم کرتا ہے اور جہاں ممکن ہو متعلقہ میزبان سرکاری ادارے کی قیادت کرتا ہے۔

جہاں ایک ہی جغرافیائی علاقے میں تشویش کی حامل آبادیوں میں پناہ گزین اور اندرونی طور پر بے گھر افراد دونوں شامل ہیں، پناہ گزینوں کے ہائی کمشنر اور ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر سیکٹر اور کلسٹر کی صلاحیتوں کے استعمال کا فیصلہ کرتے ہیں۔

Source: UNHCR 2013b.

.2 صنفی تشدد کوآرڈینیشن ممبر شپ

قومی اور ذیلی قومی سطح پر صنفی تشدد کوآرڈینیشن میں متعدد ادارے شامل ہیں، بشمول بین الاقوامی اور قومی NGOs، سول سوسائٹی تنظیمیں اور سرکاری ادارے، مگر یہ صرف ان تک محدود نہیں ہیں۔صنفی تشدد کوآرڈینیشن میں مصروف تمام اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہنگامی حالات میں صنفی تشدد کی روک تھام کے رہنما اصولوں اور صنفی تشدد کی اہم اقسام سے واقف ہوں تاکہ : (1) متاثرہ آبادی میں صنفی تشدد کے خطرات اور اثرات کو سمجھا جاسکے اور ان کا اندازہ لگایا جا سکے اور (2) کمیونٹی کو صنفی تشدد سے نمٹنے کے متعلق اپنی ذمہ داری کے بارے میں تعلیم دی جائے۔[386] صنفی تشدد کی روک تھام اور ردِعمل کی ضرورت کو واضح طور پربیان کرنے کی صلاحیت صنفے تشدد کوآرڈینیشن کے تمام پہلوؤں کے لئے اہم ہے۔

یہ اہم ہے کہ صنفی تشدد کوآرڈینیشن میں صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے اداروں کی ایک خاص تعداد شامل ہو۔ مقامی اداروں کی شمولیت اور شرکت انسانی ہمدردی کے اقدامات کے لئے ایک بنیادی اصول ہے اور اس بات کا جائزہ لینے کے لئے ضروری ہے کہ آیا انسانی امداد اورتحفظ خواتین، لڑکیوں اور کمیونٹی کے دیگراراکین کے لئے بروقت، متعلقہ اور جوابدہ ہے یا نہیں۔ مقامی تنظیمیں نہ صرف مقامی صورتحال میں اہم مہارت فراہم کرتی ہیں، بلکہ خواتین اور لڑکیوں کی تنقید اور نقطہ نظر کی عکاسی بھی کرسکتی ہیں۔

اس سے قطع نظر کہ ہنگامی صورتحال کے آغاز میں کون سے کوآرڈینیشن انتظامات قائم کیے جاتے ہیں،صنفی تشدد کی روک تھام سے متعلق موجودہ نیٹ ورکس اور شراکت داروں کے ساتھ کام کرنا بہت ضروری ہے۔ تمام صورتحال میں صنفی تشدد سے نمٹنے کے لئے پہلے سے موجود کسی بھی انٹر ایجنسی کوآرڈینیشن فورم کو ہنگامی ردِعمل اور صنفی تشدد کی روک تھام پر جاری انسانی کارروائی کو مربوط کرنے کے لئے ایک ممکنہ ضابطہ کار سمجھا جائے۔

.3 صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام کا دائرہ کار

عالمی سطح پر صنفی تشدد کوآرڈینیشن کی قیادت گلوبل پروٹیکشن کلسٹر(Global Protection Cluster)کے اندر صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام کے دائرہ کار کی طرف سے کی جاتی ہے۔[387] اس دائرہ کار کا مقصدتحفظ کے مؤثر اور جامع ضابطہ کار کو فروغ دینا ہے جو فیلڈکی سطح پر صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے ایک مربوط، جامع اور ہم آہنگی پر مبنی نقطہ نظر کو فروغ دیتا ہے، جس میں متاثرین کے لئے صنفی تشدد کی روک تھام، دیکھ بھال، مدد اور بازیابی اور مجرم کا احتساب شامل ہے۔ UNFPA دراصل IASC کی جانب سے مقرر کردہ عالمی قیادت ہے۔ ملکی سطح پر UNFPA ایک NGO یا حکومت کے تعاون سے ایک انٹر ایجنسی فورم (جی بی وی سب کلسٹر یا ورکنگ گروپ) کا شریک چیئرمین صنفی تشدد کے خطرات اور پروگرام سازی میں خلاء کو دور کرنے کے لئے معلومات کا تبادلہ اور مشترکہ کارروائی کی حمایت کرتا ہے۔اگرچہ اقوام متحدہ کا عملہ ایک ذیلی کلسٹر کی صدارت اور کوآرڈینیشن کرتا ہے، لیکن کلسٹر نقطہ نظر کے تحت کوآرڈینیٹرز مقامی NGOs اور دیگر سول سوسائٹی شراکت داروں سمیت کلسٹر کے تمام اراکین کے مفادات کی نمائندگی کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ ایک کوآرڈینیٹر کو مجموعی طور پر صنفی تشدد کے ردِعمل کی سالمیت کو یقینی بنانا چاہیے اور صرف اس کے یا اس کے میزبان ادارے کے نقطہ نظر سے رابطہ نہیں کرنا چاہیے۔[388]

کچھ مقامات پر سرکاری حکام صنفی تشدد کوآرڈینیشن کی مشترکہ قیادت کرتے ہیں جبکہ دوسروں میں صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے مہارت یافتہ عملہ ایک بین الاقوامی NGO یا سول سوسائٹی کے ادارے مشترکہ قیادت کرتے ہیں۔
IASC Transformative Agenda کے تحت مرکزی ایجنسی کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ جہاں ممکن ہو، وہ خواتین کی زیر قیادت تنظیموں کے ذریعے NGOs کے ساتھ کلسٹر قیادت کے واضح طور پر متعین اشتراک پر غور کرے ۔[389] مہاجرین کے تناظر میں UNHCR اپنے مہاجرین کو کوآرڈینیشن ماڈل کی بنیاد پرمختلف شعبوں اور ورکنگ گروپس کے ارد گرد کوآرڈینیشن اور قیادت فراہم کرتا ہے۔

صنفی تشددسب کلسٹر اور / یا ورکنگ گروپ کی مشترکہ قیادت کرنے کا مطلب قومی اور مقامی حکام اور فلاحی اداروں کے ساتھ مل کر کام کرنا ہے تاکہ صنفی تشددکوآرڈینیشن میکانزم کی قیادت کی جاسکے، قومی نظام کو قائم کرنے اور مضبوط بنانے میں مدد ملے اور متاثرین کے لئے قابلِ رسائی ، خفیہ اور مناسب خدمات کو یقینی بنایا جاسکے۔[390] جہاں UNFPA فعال نہ ہو یاقومی یا ذیلی قومی سطح پر قیادت سنبھالنے کا اہل نہ ہو، وہاں اقوامِ متحدہ کا کوئی اور ادارہ، ایک بین الاقوامی یا قومی NGO یا حکومت صنفی تشدد کوآرڈینیشن کی قیادت کرے گی۔ صنفی تشددکوآرڈینیشن کے اداروں کو چاہیے کہ کم از کم اس بات کو یقینی بنائیں کہ صنفی تشدد کی روک تھام، کمی اور رِدعمل میں کردار ادا کرنے والے دیگر تمام ادارے کام کے بنیادی معیار سے واقف ہوں، خاص طور پرصنفی تشددکی روک تھام کے رہنما اصول (دیکھیں معیارنمبر1)، اخلاقیات، حفاظت اورمتاثرین کے حقوق سے متعلق معیار اورصنفی تشددکی روک تھام پر مبنی پروگرام کے اداروں کے طور پر متعلقہ ذمہ داریاں اور جیسا کہ IASC GBV Guidelines میں بیان کیا گیا ہے۔

صنفی تشدد کوآرڈینیشن اور جنسی استحصال اور بدسلوکی سے تحفظ

ہیومینٹیرین کوآرڈینیٹر (HC) / ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر (RC)صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے PSEAکی کوششوں کی قیادت کرنے کا ذمہ دار ہے، جس میں اندرونِ ملک PSEA نیٹ ورک کا قیام بھی شامل ہے۔ HC/RC اور ملکی ٹیم دونوں متاثرہ آبادی کے خلاف انسانی برادری کی طرف سے کیے جانے والے جنسی استحصال اور بدسلوکی کی روک تھام اور اس کا جواب دینے کے ذمہ دار ہیں۔

HC/RC کی قیادت میںPSEA نیٹ ورک متاثرہ افراد کی مددکےموجودہ رابطوں کے ساتھ ایک ایکشن پلان (Action Plan) تیار کرنے کا ذمہ دار ہے۔ اسے رپورٹنگ اور احتساب کے طریقہ کار سمیت رہنمائی اور وسائل فراہم کرنے چاہئیں اورPSEA کے لئے ایک کوآرڈینیٹر وقف ہونا چاہیے۔ اس کوآرڈینیٹر کوصنفی تشدد سب کلسٹر/ورکنگ گروپ کے کوآرڈینیٹر سے الگ ہونا چاہیےجو بنیادی طور پر متاثرین کی حمایت کے لئے PSEA نیٹ ورک کے ساتھ منسلک ہے۔ اس بات کی شدت سے سفارش کی جاتی ہے کہ PESAنیٹ ورک میں صنفی تشددکوآرڈینیشن گروپ کی نمائندگی ظاہر ہوتاکہ صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے خدمات فراہم کنندگان کی رہنمائی کرے جن پر متاثرین کی امداد کے لئے نیٹ ورک کی حکمتِ عملی سے متعلق فیصلے اثرانداز ہوتے ہیں اور ان کو تکنیکی رہنمائی فراہم کرے۔

ایک صنفی تشدد کوآرڈینیشن گروپ کوPSEA کے بارے میں دو بنیادی کردار ادا کرنےچاہئیں: (1) فیلڈ میں کام کے دوران PSEA کے متاثرہ افراد کے لیے طے شدہ ضابطہ کار کے مطابق امداد فراہم کرنا اور (2) جنسی استحصال اور زیادتی کے واقعات سے بچاؤ کے اقدامات کرنا۔ صنفی تشدد سب کلسٹر / سیکٹر کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ تمام اراکین PSEA کی پالیسیوں کو سمجھیں اور اپنائیں۔ IASC کے بنیادی اصولوں کا اشتراک کرنا چاہیے اور اپنے اراکین کے مابین PSEAپالیسی اور ضابطہ اخلاق کے بہترین طریقوں اور اعلیٰ ترین معیارکو فروغ دینے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کرنا چاہیے۔ اگر ذیلی کلسٹر/سیکٹر میں تنظیموں کے پاس PSEA پالیسیاں نہیں ہیں تو ذیلی کلسٹر/سیکٹر کو ان پالیسیوں کی تیاری میں ان کی مدد کرنی چاہیےجیسےکہ پالیسیوں کے مطابق ڈھل جانے اور ان کو اپنانے کے لئے ضابطہ اخلاق کا نمونہ فراہم کرنا۔ یہ سرگرمیاں انٹر ایجنسی PSEA نیٹ ورک کے ساتھ ہم آہنگی میں ہونی چاہئیں، جہاں یہ موجود ہو۔

IASC بہترین کارکردگی سے متعلق رہنمائی کیونٹی کی بنیاد پرشکایات کے ضابطہ کار (CBCM): جنسی استحصال اور بدسلوکی کے خلاف تحفظ (2016) میں کہا گیا ہے: ”CBCM اس بات کو یقینی بنانے کے لئے ذمہ دار ہے کہ صنفی تشدد سب کلسٹر کوآرڈینیٹرز کو PSEA الزامات کا جواب دینے کے لئےمقامی رپورٹنگ کے طریقہ کار اور کارکردگی سے آگاہ کیا جائے تاکہ کیس ریفرلز کو آسان بنایا جاسکے“ (صفحہ 30)۔ اگرچہ صنفی تشدد کوآرڈینیٹر تکنیکی رہنمائی فراہم کرتے ہیں لیکن حتمی ذمہ داری PSEA نیٹ ورک کی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ CBCM صنفی تشددکی روک تھام کے رہنما اصولوں کا احترام کرتا ہے جس میں حفاظت، رازداری اورمتاثرین کی فلاح و بہبود کا حق بھی شامل ہے۔

PSEA نیٹ ورک اور صنفی تشدد کوآرڈینیشن گروپ کے درمیان روابط کو فیلڈ سطح پر واضح کیا جانا چاہیے تاکہ دونوں گروپس کے کام کو بڑھایا جاسکے اور جنسی استحصال اور بدسلوکی اور صنفی تشددکے متاثرین کو جامع مدد فراہم کی جاسکے۔

Source: GBV Area of Responsibility 2019, pp. 33-34

صنفی تشدد سب کلسٹرز / ورکنگ گروپس دوسرے انسانی شعبوں کو تکنیکی مدد فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، انہیں صورتحال کے تناظر میں صنفی تشدد کی نوعیت کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد کرتے ہیں یا انہیں مشورہ دیتے ہیں کہ صنفی تشدد کے خطرے کو کم کرنے کے لئے علاقائی سطح پرضروری اقدامات کو کس طرح نافذ کیا جائے۔ کوآرڈینیشن IASC صنفی تشدد کی روک تھام کے رہنما اصولوں کے مطابق ضروری اقدامات کو نافذ کرنے کے لئے ایک لازمی حکمت عملی ہے۔ اگرچہ صنفی تشدد کوآرڈینیشن میکانزم صنفی تشدد کے خلاف کثیر الجہتی ردِعمل کو آسان بنانے کے لئے بہت سے کام کرتا ہے، شراکت داروں کو اکٹھا کرکے، مربوط ایکشن پلان تیار کرکے، نگرانی کرکے، اور دیگر شعبوں / کلسٹرز کو ماہر تکنیکی رہنمائی فراہم کرکے –صنفی تشدد سے نمٹنے کے لئے جوابدہی انسانی ردِعمل میں مصروف تمام اہم شعبوں / کلسٹرز کا مشترکہ حصہ ہے۔[391]

کوآرڈینیشن رہنما اخلاقی، محفوظ اور مؤثر پروگرام سازی کے لئے معیار مقرر کرنے کے ذمہ دار ہیں۔صنفی تشدد کوآرڈینیشن کے ادارے کی تمام سرگرمیوں کو بنیادی انسانی اصولوں اورصنفی تشدد کی روک تھام کے رہنما اصولوں کی عکاسی کرنی چاہیے۔ کوآرڈینیشن شراکت داروں کے ذاتی تعصبات یا رویوں کو صنفی تشدد کی روک تھام کے رہنما اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کرنا چاہیے اورتمام شراکت داروں کو چاہیے کہ پروگرام کو نافذ کرنے میں ایک متحد نقطہ نظر اپنائیں ۔

حوالہ جات

اس باب میں دی گئی معلومات کو یکجا کرنے کے لیے مندرجہ ذیل دستاویزات سے مدد لی گئی ہے۔

Global Protection Cluster (GPC) Gender-based Violence Area of Responsibility (GBV AoR) .(2019). Handbook for Coordinating GBV Interventions in Humanitarian Settings

./http://gbvaor.net/handbook-coordinating-gender-based-violence-emergencies-now

Inter-Agency Standing Committee (IASC) (2017). IASC Gender Policy Accountability Framework. https://interagencystandingcommittee.org/system/files/iasc_accountability_ .framework_with_adjusted_self_assessment_0.pdf

__________ Best Practice Guide on Establishing Inter-agency Community-based .(2016) Complaint Mechanisms. https://interagencystandingcommittee.org/system/files/best_ .practice_guide_inter_agency_community_based_complaint_mechanisms_1.pdf

__________ Guidelines for Integrating Gender-Based Violence Interventions in .(2015) Humanitarian Action: Reducing risk, promoting resilience and aiding recovery. https:// gbvguidelines.org/wp/wp-content/uploads/2015/09/2015-IASC-Gender-based-Violence- .Guidelines_lo-res.pdf

IASC Sub-Working Group on the Cluster Approach and the Global Cluster Coordinators' .Group (2015). IASC Reference Module on Cluster Coordination at Country Level

https://www.humanitarianresponse.info/en/coordination/clusters/document/iasc-reference- .module-cluster-coordination-country-level-0

The Sphere Project (2011). "Core Standard 2: Coordination and Collaboration" in Sphere Handbook. Geneva. The Sphere Handbook (2018). https://www.spherestandards.org/ ./handbook-2018

United Nations Population Fund (UNFPA) (2015). Minimum Standards for Prevention and Response to Gender-Based Violence in Emergencies. https://www.unfpa.org/featured- .publication/gbvie-standards

معیار 16: کام کا جائزہ، نگرانی اور تجزیہ

جمع شدہ معلومات کو اخلاقی اقدار کے مطابق استعمال کر کے پروگرام کی کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکتا ہے اور خواتین اور لڑکیوں کے معاملے میں لوگوں کے احتساب کو بھی یقینی بنا سکتے ہیں۔

کام کے معیار کا جائزہ لینا، خطرے کے امکانات کا تجزیہ اور مناسب سطح کی نگرانی کا عمل صنفی تشدد کے پروگرام کی بہتری میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اگر ہم صحیح طریقے سے ان واقعات کے اعداد و شمار جمع کر لیں تو پھر ہمیں صنفی تشدد کے خاتمہ اور بچاؤ کے پروگرام کیلئے مطلوبہ وسائل کی دستیابی اور اُن کے موثر استعمال کو یقینی بنانے میں بہت مدد مل سکتی ہے جب ہم متعلقہ علاقے کے لوگوں کی عملی شرکت کے ذریعے ان واقعات کی نوعیت اور شرح کے بارے میں جملہ معلومات حاصل کر لیتے ہیں[392] تو ہمیں منصوبہ بندی اور پروگرام کی ترجیحات کا تعین کرنے میں بھی آسانی پیدا ہو جاتی ہے اسطرح ایک اور فائدہ یہ ہوتا ہے کہ متاثرہ افراد خصوصاً خواتین اور لڑکیوں کے مسائل جاننے کا بھی موقع ملتا ہے۔[393]

ہنگامی حالات پیدا ہو جائیں تو ایسی صورت میں وہاں پر فلاحی اداروں کو چاہیے کہ وہ بغیر معلومات جمع کیے فوراً متاثرہ افراد کی بحالی کیلئے اقدامات شروع کر دیں اور جو عملہ معلومات کے حصول کیلئے علاقے میں جائے وہ Survivor-centred Approach کے بارے میں پوری مہارت اور علم رکھتا ہو (دیکھیں معیار نمبر1: صنفی تشدد سے بچاؤ کے رہنما اصول)۔ اس کے علاوہ وہ متاثرہ افراد کو بہتر خدمات کے حصول کے لیے کسی دوسری جگہ بھجوانے (Referral) کے متعلق بھی مکمل آگاہی دینے کی صلاحیت رکھتا ہو (دیکھیں معیار نمبر 7: Referral Systems)۔[394]

عموماً صنفی تشدد کے واقعات بہت کم رپورٹ ہوتے ہیں اگرچہ ان کی تعدد اس سے کئی گنا زیادہ ہوتی ہے۔ صنفی تشدد کے واقعات کا مقداری ڈیٹا کم ہونے کی وجہ سے اس کا مطلب ہرگز یہ نہ لیا جائے کہ صنفی تشدد تو کوئی مسلہ ہی نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ ہمارے سماجی نظام میں متاثرہ افراد کے لیے ان واقعات کی رپورٹ کرنا انتہائی مشکل ہوتا ہے۔[395] اس میں کئی رکاوٹیں حائل ہو سکتی ہیں جو متاثرہ افراد کو خدمات کے نظام سے مستفید ہونے سے روکتی ہیں۔ تاہم جب آپ خدمات کی فراہمی کو فعال کر لیتے ہیں[396] تو پھر روزانہ کی روٹین میں صنفی تشدد کے واقعات کی شرح اعداد و شمار کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے اور پھر بعد میں معلومات کا حصو ل اور انہیں محفوظ کرنے کیلئے معیاری پروٹوکول اور ضابطہ عمل ترتیب دیا جاتا ہے، جبکہ زیادہ اچھے انتظامات کے تحت GBVIMS جیسے نظام سے بھی مدد لی جا سکتی ہے۔ (دیکھیں معیار نمبر 14: متاثرہ افراد کے اعدادوشمار جمع کرنا اور ان کا استعمال)۔

کلیدی اقدامات کام کا جائزہ ،نگرانی اور تجزیہ

	تیاری	رِدِعمل	بحالی
فیصلہ سازی کے لیے نئے اعدادوشمار جمع کرنے سے پہلے موجودہ ڈیٹا (جیسے کہ گھریلو سروے، مجموعی سروس ڈیٹا، لیگل فریم ورک، تعلیمی اور میڈیا رپورٹس وغیرہ) کا جائزہ لیں اور تجزیہ کریں۔	✓	✓	✓
صنفی تشدد کی معلومات کے خلاء/ضروریات کا اندازہ کریں اور اعدادوشمار جمع کرنے کے لیے خطرات، اخراجات اور فوائد کا اندازلگائیں۔ (دیکھیں رہنما نوٹ 3)۔	✓	✓	✓
صنفی تشدد کے ردِعمل کی خدمات کے لیے منصوبہ سازی کرتے وقت دیکھیں کہ موجودہ حالات میں کتنی اور کس معیار کی خدمات، قومی قانونی پالیسی اور فریم ورک موجود ہیں۔ اس کے علاوہ صنفی تشدد کی روک تھام کے خصوصی پروگرام مرتب کرنے کے لیے بچوں کے تحفظ، صحت اور دیگر اداروں کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کریں۔	✓	✓	✓
معمول کے اعدادوشمار جمع کرنے اور مخصوص اجتماعی جائزے کے لئے الگ الگ گروپس میں خواتین، لڑکیوں، لڑکوں اور مردوں تک پہنچنے کے بہترین طریقوں کی نشاندہی کریں۔	✓	✓	✓
اعدادوشمار جمع کرنے والی ٹیم کے ارکین کو احتیاط سے منتخب کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ اس کام سے متعلقہ اورکافی خصوصی تربیت اور مسلسل مدد حاصل کریں۔ اعدادوشمار جمع کرنے والی ٹیم تشکیل دیتے وقت احتیاط سے کام لیں (مثلاًجنس، عمر، زبان وغیرہ کو مدِ نظر رکھیں)۔[397] اعدادوشمار جمع کرنے والی ٹیم میں خواتین کی اکثریت کی سفارش کی جاتی ہے تاکہ خواتین اور لڑکیوں کی شرکت کو آسان بنایا جا سکے۔ ٹیم کا رویہ اور اقدار ایسی ہونی چاہئیں کہ وہ پسماندہ خواتین اور لڑکیوں اور صنفی تشدد کے متاثرین کی معاونت کر سکیں ۔	✓	✓	✓
اعدادوشمار جمع کرنے کے لئے کیمونٹی ڈھانچے اور گروپس جیسے کہ مذہبی گروپ، نوجوانوں کے گروپ، صحت کی سہولیات، کیمونٹی پر مبنی تنظیموں اور مقامی NGOs کے ساتھ اور ان کے ذریعے کام کریں۔ جب متاثرہ آبادی کسی شہریا دور دراز علاقے میں بکھری ہو تو ابتدائی رابطہ کرنے کے لئے مقامی شراکت داروں سمیت کثیر الجہتی ٹیموں کا استعمال کریں۔	✓	✓	✓
اعدادوشمارجمع کرنے والی ٹیم کو شراکتی نقطہ نظر، صنفی تشدد کی روک تھام کے رہنما اصولوں (دیکھیں معیار نمبر1) اور متعلقہ اعدادوشمار جمع کرنے کے لئے WHO کے اخلاقی پہلوپر تربیت دیں،[398] اورتربیت اور نفاذ کے دوران اس بات کی نگرانی کریں کہ کام کے دوران ٹیم کے رویئے متاثرین پر مرکوز اور صنفی مساوات پر مبنی ہوں ۔	✓	✓	✓
خواتین اور لڑکیوں کے پسماندہ گروہوں تک پہنچنے کے لئے خصوصی کوششیں کریں اور بچوں کے تحفظ اور معذوری کی بحالی کے لئے کام کرنے والے اداروں کے ساتھ شراکت داری کریں تاکہ ان کی عمر اور معذوری کےلحاظ سے ذمہ دارانہ مشاورت کی جاسکے۔	✓	✓	✓
غیر رسمی میٹنگ کے مقامات اور نیٹ ورکس کا نقشہ بنائیں جس کے ذریعے وسیع پیمانے پر جائزہ لیا جاسکتا ہے۔		✓	✓
خطرے کا تجزیہ کریں اور جن خطرات کی نشاندہی کی جاچکی ہوان سے نمٹنے کے لئے خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ مل کر ان کے حل تلاش کریں (دیکھیں معیار نمبر9: حفاظتی انتظام کے ذریعے خطرے کے امکان کو کم کرنا اور معیار نمبر 2: خواتین اور لڑکیوں کی شرکت اورانہیں بااختیار بنانا)۔		✓	✓
اس بات کو یقینی بنائیں کہ ابتدائی جائزہ رپورٹس، جو پورے ردِعمل کے لئے فنڈنگ کی ترجیحات پر اثر انداز ہوسکتی ہیں، ان میں صنفی تشدد کی اقسام، خطرات، موجودہ کثیر شعبہ جاتی خدمات کے معیار اور پیمانے کا اندازہ، خدمات تک خواتین اور لڑکیوں کی رسائی میں رکاوٹوں کی تفصیل اور ان نتائج کی بنیاد پر خواتین اور لڑکیوں کی طرف سے مطلع کردہ واضح سفارشات شامل ہیں۔	✓	✓	
اعدادوشمار جمع کرنے کے تمام مراحل میں خواتین اور لڑکیوں کو معلومات فراہم کرنے کو یقینی بنانے کے لئے طریقہ کار اور ضابطہ کار مقررکریں۔	✓	✓	✓
معمول کی نگرانی اور جائزے کا نظام قائم کریں جوصنفی تشددکی روک تھام پر مبنی خصوصی پروگرام کے ان پٹ، آؤٹ پٹ اور نتائج کو حل کرتے ہیں۔	✓	✓	✓

خواتین اور لڑکیوں، خواتین کی تنظیموں، CSOs اور دیگر مقامی اداروں کے ساتھ تعاون کریں تاکہ ان سے حاصل شدہ معلومات اور سفارشات کو اس انداز میں شیئر کیا جاسکے جس سے نقصان نہ ہو۔		✓	✓
مناسب جوابی معلومات اور بات چیت کے ضابطہ کار کا استعمال کرتے ہوئے متاثرہ آبادیوں کے ساتھ منظم طریقے سے بات چیت کریں۔[399]	✓	✓	✓

انسانی ترتیبات میں صنفی تشدد سے متعلق اعدادوشمار جمع کرنے میں بہت سے مسائل اور خطرات شامل ہیں، بشمول[400]

- فائدہ اٹھانے والوں کو نقصان پہنچانے کا امکان، بشمول متاثرین اور دیگر خواتین اور لڑکیوں کے لئے حفاظتی خطرات پیدا کرنا۔
- اعلیٰ تعلیم یافتہ، خاتون شمار کنندگان/اعدادوشمار اکٹھے کرنے والوں کی کمی۔
- متاثرین جو صنفی تشدد کے واقعات کی اطلاع دیتے ہیں، ان میں بدنامی کا خوف۔
- عدم تحفظ، بشمول مجرموں اور / یا کمیونٹی کی طرف سے انتقامی کارروائی کا خطرہ۔
- مجرموں کو سزا سے استثنیٰ۔
- صنفی تشدد سے متعلق اعدادوشمار جمع کرنے کے آلات اور اعداد و شمار جمع کرنے کے طریقوں میں ہم آہنگی کا فقدان۔
- کیس کی معلومات کی حفاظت، سلامتی، رازداری اور گمنامی کو یقینی بنانے کے لئےاعدادوشمار کے تحفظ سے متعلق ضابطہ کار کی کمی یا اس کا کمزور ہونا۔
- خدمات کی فراہمی کے لئے انفراسٹرکچر (Infrastructure) کا فقدان۔
- صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کے لئے مؤثر اور معیاری کیس مینجمنٹ خدمات کا فقدان۔
- خواتین کی آبادی میں عام طور پر پسماندہ طبقوں کی نقل و حرکت پر پابندیاں (مثال کے طور پر عمر رسیدہ خواتین اور نوعمر لڑکیاں یا معذور خواتین اور لڑکیاں)۔
- متاثرہ آبادی، خاص طور پر خواتین اور لڑکیوں تک محدود انسانی رسائی۔
- متاثرہ آبادیوں کے ساتھ اعتماد اور تعلق قائم کرنے کے لئے محدود وقت اور متاثرہ آبادیوں کے ساتھ اعتماد اور تعلق قائم کرنے کے لئے محدود وقت۔
- انٹرویو کے لئے مناسب انتظامات کرنے میں دشواری جو بنیادی رازداری کو یقینی بناتے ہیں۔

صنفی تشدد کی نوعیت اور دائرہ کار کے متعلق زیادہ جامع سمجھ بوجھ فراہم کرنے کے لئے اعداد و شمار اکٹھے کرنے اور معلومات جمع کرنے کے طریقوں کو مقداری اور معیاری دونوں ہونا چاہئے۔ مقداری طریقوں میں عام طور پر سروے (Survey) ، سوالنامے اور اعداد و شمار شامل ہوتے ہیں۔ معیاری طریقوں میں انٹرویوز (Interviews)، فوکس گروپ مباحثے (Focus Group Discussions) اور سیفٹی آڈٹ (Safety Audits) یا مشاہدات شامل ہیں۔ معیاری طریقے خواتین اور لڑکیوں کو درپیش خطرات، مختلف قسم کے صنفی تشدد کے ارتکاب، متاثرین کے لئے نقصان دِہ نتائج، اور انسانی بحران کے نتیجے میں معاشرتی اور صنفی اصولوں میں تبدیلیوں کے بارے میں صورتحال کے متعلق معلومات فراہم کرسکتے ہیں۔[401] بنیادی اور ثانوی اعدادوشمار کو بھی شامل کیا جانا چاہئے، مثال کے طور پر آبادیاتی اور سماجی اور معاشی اشارے، قانونی اور عدالتی فریم ورک، تعلیمی اور دیگر رپورٹس وغیرہ۔

اعدادوشمار جمع کرنے میں خواتین اور لڑکیوں کی شرکت کو یقینی بنانے کے لئے ان کے پسماندہ گروہوں کو محفوظ طریقے سے شامل کرنے کی کوششیں کرنی چاہئیں (دیکھیں معیار نمبر2: خواتین اور لڑکیوں کی شرکت اور انہیں بااختیار بنانا)۔ شدید ہنگامی حالات میں معلومات جمع کرنے کی بنیادی توجہ خدمات کی دستیابی، معیار کا اندازہ لگانےاور صنفی تشدد کے خطرات اور خدمات تک رسائی میں رکاوٹوں کے تعین پر ہونی چاہئے (دیکھیں رہنما نوٹ نمبر 1)۔

تحقیق یہ سمجھنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے کہ تشدد خواتین اور لڑکیوں کی زندگیوں کو کس طرح متاثر کرتا ہے اور اس سے نمٹنے اور اس کی روک تھام کے لئے سب سے بہترین کیا ہے، خاص طور پر جب تحقیق کی قیادت خواتین کی تنظیمیں حقوقِ نسواں سے آگاہ نقطہ نظر کا استعمال کرتے ہوئے کرتی ہیں۔[402] اچانک ہنگامی صورتحال کے دوران تحقیق کو ترجیح نہیں دی جاتی کیونکہ اُس وقت توجہ جان بچانے والی خدمات پر مرکوز ہونی چاہئے، تاہم موجودہ تحقیق کا استعمال، خاص طور پر مقامی محققین کی طرف سے، خدمات کو مطلع کرنے اوران خدمات کو صورتحال کے مطابق بنانے کے لئےکیا جاسکتا ہے اور کیا جانا چاہئے۔

پروگرام کی نگرانی اور جائزہ (Monitoring & Evaluation-M & E) سے مراد ایسی سرگرمیاں ہیں جو یہ سمجھنے کے لئے ترتیب دی گئی ہیں کہ کسی پروگرام کو کس طرح نافذ کیا گیا ہے اور اس سے کیا حاصل ہوا ہے۔ نگرانی کسی پروگرام کے مقاصد تک پہنچنے اور انتظامی فیصلوں کی رہنمائی کرنے کے لئے معلومات جمع کرنے ، ان کا تجزیہ کرنے اوران کو استعمال کرنے کا منظم اور مسلسل عمل ہے تاکہ پروگرام کی ترقی کی پیروی کی جا سکے۔[403] تشخیص نگرانی کے ذریعے حاصل کئے گئے اعدادوشمار پر مبنی ہے کہ سرگرمیاں پروگرام کے مقاصد کو کس طرح پورا کرتی ہیں۔ یہ پروگرام کی متوقع اور حاصل کردہ کامیابیوں کا موازنہ کرنے پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔ نگرانی اور جائزے کاعمل پیشہ ور افراد کو اپنے پروگرام کے اہداف اور حکمتِ عملی کا تصور کرنے میں مدد دے سکتاہے، منطقی ماڈل (مثال کے طور پر غیر رسمی طریقہ کار اورمنطقی فریم ورک) وضع کر سکتا ہے اور یہ واضح کرسکتا ہے کہ ایک پروگرام سے کس طرح تبدیلی پیدا ہونے کی توقع کی جا سکتی ہے۔[404]

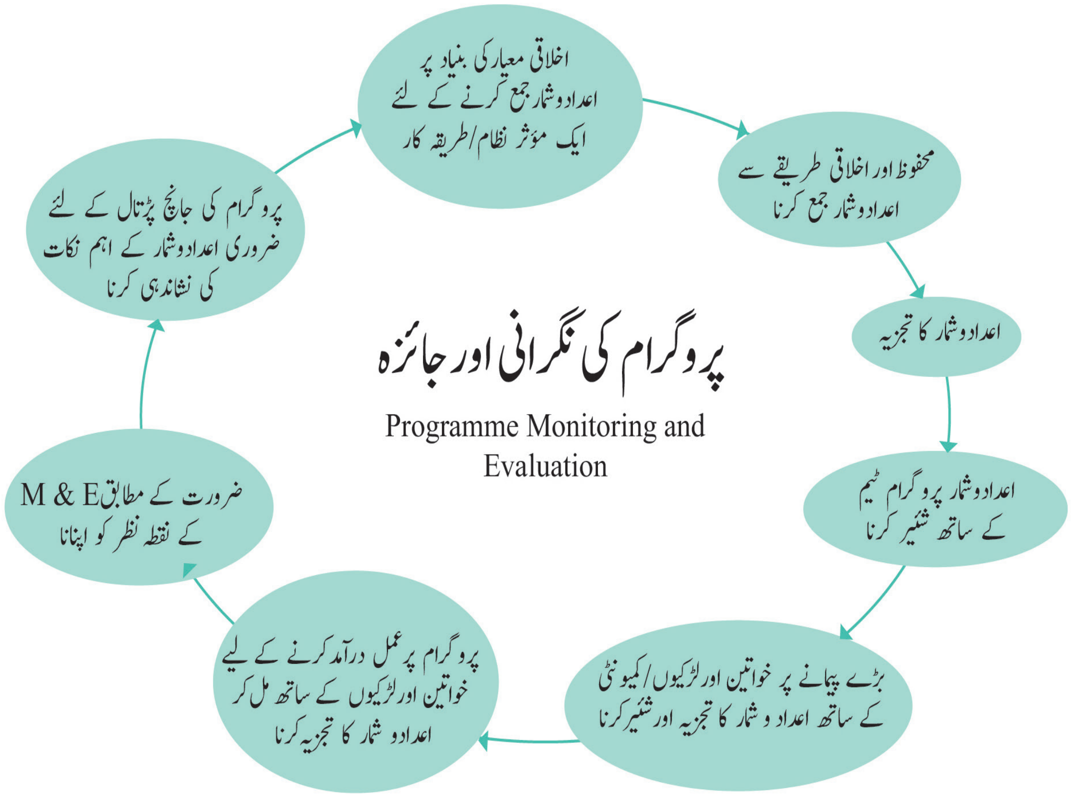

اشارے

- اعداد و شمار جمع کرنے میں شامل تمام عملے کو ہنگامی حالات میں جنسی تشدد کی تحقیق، تحریری کارروائی اور نگرانی کے لئے اخلاقی اور حفاظتی سفارشات اور شراکتی نقطہ نظر پر تربیت دی جاتی ہے۔
- WHO کی اخلاقی اور حفاظتی سفارشات کو معمول کے تمام اعداد و شمار جمع کرنے میں پورا کیا جاتا ہے (جیسا کہ متفقہ چیک لسٹ کے ذریعےپیمائش کی جاتی ہے)۔
- صنفی تشدد سے متعلق جائزہ ٹیموں میں 70 فیصد خواتین ہیں۔
- نتائج کا اشتراک کرنے اورخدمات میں بہتری لانے کے بارے میں حکمتِ عملی تیار کرنے کے لئے خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ کم از کم ایک جائزے کے بعد شراکتی مشاورت ہر تشخیصی منصوبے اور بجٹ میں شامل ہے۔

رہنمائی کے نوٹ

1. جائزے/تشخیص

صنفی تشدد کے جائزوں کا مقصد خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کی نوعیت اور دائرہ کار، تشدد کے لئے حفاظتی اور خطرے کے عوامل (مثال کے طور پر عمر، اقلیتی حیثیت، معذوری) اور دستیاب کثیر شعبہ جاتی خدمات کے معیار اور پیمانے میں فرق کے بارے میں متعلقہ پروگرام پر کام کرنے والے اداروں کی سمجھ بوجھ کو بہتر بناناہے اوریہ بھی کہ کیا صنفی تشددکی روک تھام پر مبنی پروگرام کے اداروں کے پاس ردِعمل کے لئے مناسب سطح کے وسائل اور صلاحیت ہے ۔[405] جائزے کا مقصدمتاثرہ فرد یا متاثرین کے گروپ کی نشاندہی کرنا یا صنفی تشددواقع ہونے کی نشاندہی کرنا نہیں ہے۔

> **رُکئے !کوئی نقصان نہ پہنچائیں**
>
> صنفی تشدد کے متاثرین کو جائزےکے دوران ایک مخصوص گروپ کے طور پر تلاش نہیں کرنا چاہئے یا نشانہ نہیں بنایا جانا چاہئے۔

انسانی ردِعمل کےفوری مرحلے میں صنفی تشددکی روک تھام اور ردِعمل کے پروگرام کو نافذ کرنے سے پہلے ایک جائزے کی ضرورت نہیں ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، تمام فلاحی کارکنان کو یہ فرض کرنا چاہئے کہ صنفی تشدد خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ ہو رہا ہے اور مناسب ردِعمل کی خدمات اور روک تھام اور خطرے کو کم کرنے کے اقدامات کو ترجیح دینی چاہئے۔ایک قابلِ اعتماد اور قابلِ غور جائزہ اندرونی اور بیرونی وکالت کی کوششوں کے لئے ایک انتہائی قابلِ قدر آلہ ہے اور ہنگامی حالات میں صنفی تشدد سے نمٹنے کے لئے فنڈنگ اورامدادی کارروائیوں میں اضافہ کرسکتا ہے۔ اچھے جائزے کے نتیجے میں اچھے اقدامات اٹھائے جا سکتے ہیں۔ شراکتی جائزے جب محفوظ اور اخلاقی طور پر کیے جاتے ہیں تو یہ متاثرہ آبادیوں کے لئے ایک محفوظ مقام قائم کرنےکا اثر رکھتے ہیں تاکہ متاثرین صنفی تشدد کے بارے میں بات کرسکیں اور کچھ متاثرین کے لئے ان کے ساتھ ہونے والے

> جائزے کا مقصد اس بات کا تعین کرنا ہے کہ خواتین اور لڑکیوں کوکس طرح صنفی تشدد کا خطرہ ہے،کون سے اقدامات شاخت شدہ مسائل (مثال کے طور پر خدمات تک رسائی میں رکاوٹوں) کو بہترین طریقے سے حل کریں گے اور کیا صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرام کے اداروں کے پاس ردِعمل کے لئے مناسب سطح کے وسائل اور صلاحیت موجود ہے۔ جائزہ کبھی بھی یہ ثابت کرنے کے لئے نہیں ہے کہ صنفی تشدد ہو رہا ہے یا نہیں۔
>
> Source: IRC 2017b, p. 28

تشدد کے واقعے کا انکشاف کرنے کا سبب بن سکتے ہیں۔[406] جائزے سے پہلے بنیادی ردِعمل کی خدمات موجود ہونی چاہئیں اور جائزہ لینےوالی ٹیم کو اس بارے میں مختصراًبتایا جانا چاہئے کہ جائزے کے دوران پیدا ہونے والے صنفی تشدد سے متعلق یا دیگر حفاظتی مسائل کی رپورٹس کا جواب کیسے دیا جائے اور متاثرین کو دیکھ بھال تک رسائی حاصل کرنے کے بارے میں معلومات فراہم کرنی چاہئیں ۔جائزہ بذاتِ خود ایک طرح کی خدمت ہو سکتی ہے۔[407]

2. احتساب کرنا: شراکتی نقطہ نظر

شراکتی نقطہ نظر سے مراد اعدادوشمار جمع کرنے اور تجزیہ کرنے کی سرگرمیاں ہیں جن کا مقصد مقامی کمیونٹی کو شامل کرنا اور بااختیار بنانا ہے اور متاثرہ کمیونٹی کے فائدے کے لئے ان نتائج کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اعداد و شمار جمع کرنے کے لئے استعمال ہونے والے تمام طریقوں میں یہ ضروری ہے کہ تمام متعلقہ کمیونٹی گروپس کی شرکت کو فروغ دیا جائے اوران کو سہولت فراہم کی جائے جس میں خواتین اور لڑکیوں کو شامل کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے۔ ان حالات میں اعدادوشمار جمع کرنے کے لئے کمیونٹی کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرتے وقت احتیاط سے کام لینا چاہئے جہاں اس سے ممکنہ سیکیورٹی خطرات پیدا ہوتے ہیں یا صنفی تشدد کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔[408] اس کے علاوہ یہ معمول بنا لینا چاہیے کہ صنفی تشدد کےواقعات کے جمع کردہ تمام اعدادوشمار اور معلومات جنس اور عمر کے ساتھ ساتھ معذوری کی حیثیت، نسل، جنسی رجحان اور دیگر متعلقہ متغیرات کے لحاظ سے الگ الگ ہوں اور متعلقہ صورتحال میں ان اعدادوشمار کا جمع کرنا محفوظ ہو۔[409]

صنفی تشددکے جائزے ہنگامی صورتحال کے ابتدائی مرحلے میں ردِعمل کی تیاری اور ردِعمل کے دوران متعدد مقاصد کو پورا کرنے کے لئے اہم ہیں:

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام شعبوں میں صنفی تشدد کی روک تھام کے پروگرام خواتین اور لڑکیوں کو درپیش تحفظ کے مختلف خطرات اور متاثرہ خواتین، لڑکیوں، لڑکوں اور مردوں کی ضروریات کے متعلق درست سمجھ بوجھ پر مبنی ہوں۔
- زیادہ مناسب ردِعمل کی خدمات کو آسان بنائیں جیسے کہ اس بات کو یقینی بنانا کہ خدمات ثقافتی طور پر متعلقہ اور صنفی طور پر جوابدہ ہیں اور یہ کہ صنفی تشدد کی روک تھام سمیت تحفظ کے امور کو پروگراموں کے ڈیزائن میں شامل کیا جاتا ہے۔
- صنفی تشدد کے روک تھام کی خدمات کا تعین کریں تاکہ پسماندہ خواتین اور لڑکیوں تک پروگرام کو مؤثر طریقے سے پہنچایا جا سکے۔
- متاثرہ کمیونٹی کے اندر مواقع، وسائل اور صلاحیتوں کو اجاگر کریں، بشمول خواتین اور لڑکیوں کی تیاری اور جلد بازیابی میں فعال طور پر حصہ لینے کی صلاحیت کو بروئے کار لانا، اور اپنے تحفظ کو بہتر بنانے کے حل کی نشاندہی اوران کوششوں میں شرکت کرنا۔
- تیاری سے لے کر انسانی امداد، بحالی اور ترقی تک آسانی سے منتقلی کی سہولت فراہم کرنا۔

Source: UNFPA 2015a, p. 64

اچانک ہنگامی حالات کے دوران مکمل طور پر شراکتی طریقوں کو استعمال کرنا مشکل ہوسکتا ہے۔ تاہم ہنگامی حالات کے ابتدائی مرحلے کے دوران بھی اعداد و شمار جمع کرنے کی سرگرمیوں میں کچھ شراکتی نقطہ نظر کو شامل کرنا ممکن ہوسکتا ہے۔ جیسے جیسے صورتحال مستحکم ہوتی جائے گی، مقامی کمیونٹی کے ساتھ بامعنی طور پر مشغول ہونے کے مواقع وسیع ہوں گے اور اعداد و شمار جمع کرنے کی سرگرمیوں میں شراکتی طریقوں کو مکمل طور پر استعمال کیا جا سکے گا۔[410]

ڈیزائن، نفاذ اور تجزیے کے عمل کے دوران اپنائے جانے والے اہم شراکتی اصولوں میں شامل ہیں:

- ڈیزائن، اعدادوشمار جمع کرنے اور تجزیے کے عمل کے دوران مقامی ملکیت کو آسان بنائیں اور مقامی گروپس کے ساتھ فعال طور پر مشغول رہیں۔
- مقامی محققین کے ساتھ کام کریں۔ جب بھی ممکن ہو، اس ملک میں مقیم محققین کے ذریعے تحقیق کرنا یا ان کے ساتھ مشغول ہونا ضروری ہے جہاں اعدادوشمار جمع کیے جا رہے ہیں۔
- اعدادوشمار جمع کرنے کے دوران متاثرہ آبادی کو جوابدہ ہونے، شفافیت فراہم کرنے اور اعتماد پیدا کرنے کے لئے کیمونٹی کے ساتھ بامعنی مصروفیت کو یقینی بنائیں۔ خواتین اور لڑکیاں اپنی زندگی اور کیمونٹی کے بارے میں اعدادوشمار جمع کرنے اور ان کا تجزیہ کرنے کے لئے مناسب غور و فکر کے ساتھ محققین کے طور پر کام کر سکتی ہیں۔
- اعدادوشمار کو سمجھنے اور تجزیہ کرنے کے لئے کیمونٹی کے ساتھ کام کریں۔ جب بھی ممکن ہو، کیمونٹی کے اراکین خاص طور پر لڑکیوں اور خواتین کے گروپس کے ساتھ براہِ راست کام کریں تاکہ صورتحال کے مطابق جمع کردہ اعدادوشمار کا تجزیہ کیا جا سکے۔ مقامی طور پر بامعنی اور قابل فہم طریقوں سے جمع شدہ اعدادوشمار کے نتائج متاثرہ کیونٹی تک واپس لائیں ۔[411]

The GBVIMS System

اگرچہ GBVIMS ایک Monitoring and Evaluation System نہیں ہے، لیکن یہ اس نقطہ نظر سے قابلِ قدر ہے کیونکہ یہ صنفی تشدد کے رپورٹ شدہ کیسز پر عام اعدادوشمار جمع کرتا ہے اوراعدادوشمار شیئر کرنے کے لئے محفوظ اور اخلاقی ضابطہ کار قائم کرتا ہے۔ GBVIMS سے جمع شدہ، ناقابلِ شناخت اعدادوشمارخدمات فراہم کنندگان اور صنفی تشدد کی روک تھام کے وسیع تر شعبے کو خدمات تک رسائی حاصل کرنے والے متاثرین کی تعداد کے ساتھ ساتھ کیس رپورٹنگ میں اہم رجحانات کی پیروی کرنے میں مدد کرتے ہیں (دیکھیں معیار نمبر 14: متاثرہ افراد کے اعداد و شمار جمع کرنا اور انکا استعمال)۔ صنفی تشدد کے ردِعمل کے پروگرام کو نافذ کرنے کے لئے GBVIMS ضروری نہیں ہے۔ صنفی تشدد کے روک تھام کی خدمات قائم کئے بغیر GBVIMS استعمال کرنا غیر اخلاقی ہے۔ GBVIMS ہر ترتیب یا صورتحال کے لئے مناسب نہیں ہے، مثال کے طور پر جہاں صنفی تشدد کے روک تھام کی معیاری خدمات دستیاب نہیں ہیں یا جہاں خدمات فراہم کرنے والے یا رابطہ کرنے والے ادارے نظام کو قائم کرنے اور برقرار رکھنے کے لئے پُرعزم نہیں ہیں۔ اچانک ہنگامی مرحلے کے دوران GBVIMS قائم کرنا ممکن نہیں ہے۔

Source: The Global Women's Institute 2017, p. 28

3. صنفی تشدد پر تحقیق، تشخیص اور سیکھنے کی سرگرمیوں کے لئے اخلاقی غور و فکر

پسماندہ آبادیوں کے ساتھ کسی بھی موضوع پر اعدادوشمار جمع کرنے کے دوران احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ جمع کی گئی تمام معلومات کو خدمات کو ڈیزائن کرنے اور بہتر بنانے یا خواتین اور لڑکیوں کے لئے بہتر کارروائی کی وکالت کرنے کے لئے استعمال کیا جانا چاہیے۔ ایسی معلومات جمع کرنا جو مستقبل میں استعمال نہیں کی جائیں گی، غیر اخلاقی اور فضول ہے۔[412]

WHO[413] خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کا جائزہ لینے، نگرانی اور تحقیق کرنے کے لئے آٹھ عمومی اصولوں کا خاکہ پیش کرتا ہے جو سیکھنے کے دوران کسی بھی سرگرمی کے لئے ابتدائی نکتہ ہیں جس میں صنفی تشدد کی روک تھام کے لئے مندرجہ ذیل اجزاء شامل ہیں:

1. **خطرات اور فوائد کا تجزیہ کریں:** کسی بھی قسم کے اعدادوشمار کو جمع کرنے سے پہلےان دونوں عوامل پر غور کرنا ضروری ہے: (1) ممکنہ خطرات جو جواب دہندگان اوراعدادوشمار جمع کرنے والے محسوس کرسکتے ہیں اور (2) متاثرہ کمیونٹی اور وسیع تر انسانی کمیونٹی کے لئے ممکنہ فوائد۔یہ بات اہم ہے کہ فوائد خطرات سے کہیں زیادہ ہیں۔[414]

2. **طریقہ کار:** اعدادوشمار جمع کرنے کی سرگرمیاں محفوظ، طریقہ کار کے لحاظ سے مضبوط اورمتاثرہ فردپر مرکوز ہونی چاہئیں اوران کے لئے زیادہ وقت درکار نہیں ہونا چاہیے۔[415]

3. **ریفرل سروسز:** کسی بھی سرگرمی کو شروع کرنے سے پہلے متاثرین کو بنیادی دیکھ بھال اور مدد مقامی طور پر دستیاب ہونی چاہیے جس میں متاثرہ افراد تشدد کے بارے میں اپنے تجربات کے متعلق معلومات کا انکشاف کرسکتے ہوں ۔[416]

4. **حفاظت:** معلومات جمع کرنے میں شامل تمام افراد کی حفاظت اورسلامتی ایک بنیادی تشویش ہے اور اس کی مسلسل نگرانی کی جانی چاہیے۔ حفاظت اور سلامتی کی شرائط کو باقاعدگی سے حفاظت کے ضابطہ کار میں شامل کیا جانا چاہیے۔[417]

5. **رازداری:** اعدادوشمارجمع کرنے کی کسی بھی سرگرمی میں حصہ لینے والے افراد کی رازداری کو ہر وقت محفوظ رکھا جانا چاہیے۔ جہاں ممکن ہو اعدادوشمار گمنام طور پر جمع کئے جائیں۔

6. **باخبر رضامندی:** اعدادوشمار جمع کرنے کی سرگرمیوں میں حصہ لینے والے کسی بھی شخص کےلئے ضروری ہے کہ وہ اس کام کے لئے اپنی باخبر رضامندی فراہم کرے۔ اعدادوشمار جمع کرنے سے پہلے تمام شرکاء کو اس کام کے مقصد، اس دوران پیش آنے والے خطرات اور اس کام سے حاصل ہونے والے فوائد (بشمول کسی بھی قسم کا مالی یا اس قسم کا کوئی اورمعاوضہ) سے آگاہ کرنا ضروری ہےجو وہ اپنی شرکت کی وجہ سے حاصل کرنے کی توقع کرسکتے ہیں۔

7. **معلومات جمع کرنے والی ٹیم:** اعداوشمارجمع کرنے والی ٹیم میں خواتین کو شامل کرنا ضروری ہے۔ تمام ارکان کو احتیاط سے منتخب کرنا چاہیے اور کام سےمتعلقہ اور کافی خصوصی تربیت دینی چاہیے اوران کی حمایت جاری رکھنی چاہیے۔

8. **بچے:** اگر بچے (یعنی 18 سال سے کم عمر) معلومات جمع کرنے میں حصہ لیتے ہیں تو اضافی حفاظتی اقدامات قائم کیے جانے چاہئیں۔[418]

4. تحقیق کے ذریعے سیکھنا

معمول کے پروگرام کی نگرانی اور جائزے کے علاوہ عام تحقیقی مطالعات سے مرادمنظم طریقوں کے ذریعے جمع کردہ اعدادوشمار ہیں جن کا مقصد وسیع تر انسانی برادری کو کسی موضوع کے بارے میں سمجھ بوجھ کو بہتر بنانے میں مدد کرنا ہے (مثال کے طور پر کمیونٹی میں صنفی تشدد کی سب سے زیادہ عام اقسام جن کے نتائج عام طور پر صنفی تشددکے متاثرین کو محسوس ہوتے ہیں)۔ تحقیق میں ایسی سرگرمیاں شامل ہوسکتی ہیں جو پروگرام کی کارکردگی کی پیمائش کے ساتھ واضح طور پر وابستہ نہیں ہیں۔[419] اثرات کی تشخیص متاثرہ آبادی کے اندر پروگرام کی تاثیر کی پیمائش کرتی ہے، بشمول اس بات کا تعین کرنا کہ تبدیلی کو واضح طور پر پروگرام کے اثر و رسوخ سے منسوب کرنا ہے یا نہیں۔[420]

انتہائی پسماندہ آبادیوں کو اکثر اعدادوشمار جمع کرنے کی بہت سی سرگرمیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے (مثال کے طور پر تشخیص، سروے، انٹرویو، فوکس گروپ مباحثوں کے اعدادوشمار)۔ لہٰذا یہ پوچھنا ضروری ہے کہ کیا اعدادوشمار جمع کرنے کی سرگرمی خواتین اور لڑکیوں کی زندگیوں کو بہتر بنائے گی اور کیا مجموعی تحقیق کا مقصد کچھ ایسا ہے جسے جاننا ضروری ہے (مثال کے طور پر پروگرام کو بہتر بنانا، صنفی تشدد کی روک تھام پر مبنی پروگرامز کے لئے مزید فنڈنگ کی وکالت کرنا، نئے پروگرام ڈیزائن کرنا)۔[421]

حوالہ جات

اس باب میں دی گئی معلومات کو یکجا کرنے کے لیے مندرجہ ذیل دستاویزات سے مدد لی گئی ہے۔

Bain, A. and Marie-France Guimond (2014). "Impacting the lives of survivors: using service-based data in GBV programmes," Humanitarian Exchange, No. 60. https://odihpn.org/ . /magazine/impacting-the-lives-of-survivors-using-service-based-data-in-gbv-programmes

Coalition of Feminists for Social Change (COFEM) (2017). "Finding the balance between scientific and social change goals, approaches and methods," Feminist Perspectives on Addressing Violence Against Women and Girls Series, Paper No. 3. https://cofemsocialchange.org/wp-content/uploads/2018/11/Paper-3-Finding-the-balance-between-.scientific-and-social-change-goals-approaches-and-methods.pdf

International Rescue Committee (IRC) (2018). "Community Mapping Guidance Note," in Emergency Assessments Tools. Available from GBV Responders' Network: https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2014/03/Community-Mapping-Guidance-Note-2012-.ENG.doc

__________ 2018a). "Focus Group Discussion Guide," in Emergency Assessments Tools.) Available from GBV Responders' Network: https://gbvresponders.org/wp-content/.uploads/2014/03/Focus-Group-Discussion-Tool-2013-ENG.doc

__________ 2018c). "Individual Interview Tool," in Emergency Assessments Tools.) Available from GBV Responders' Network: https://gbvresponders.org/wp-content/.uploads/2014/03/Individual-Interview-Tool-2012-ENG.doc

The Global Women's Institute (GWI) (2017). Gender-Based Violence Research, Monitoring, and Evaluation with Refugee and Conflict-Affected Populations: A Manual and Toolkit for Researchers and Practitioners – Field Testing Version. Washington, D.C. https://globalwomensinstitute.gwu.edu/sites/g/files/zaxdzs1356/f/downloads/Manual%20and%20.Toolkit%20-%20Website.pdf

World Health Organization (2007). Ethical and Safety Recommendations for Researching, Documenting and Monitoring Sexual Violence in Emergencies. Geneva. https://www.who..int/gender/documents/OMS_Ethics&Safety10Aug07.pdf

ENDNOTES

1. IASC (Inter-agency Standing Committee), 2015a. Guidelines for Integrating Gender-Based Violence Interventions in Humanitarian Action: Reducing risk, promoting resilience and aiding recovery, p. 3.
2. Ibid.
3. Ibid., p. 5.
4. Ibid.
5. Ibid.
6. United Nations General Assembly resolution 34/180 (1979), Convention on the Elimination of All Forms of Discrimination against Women.
7. United Nations General Assembly resolution 48/104 (1993), Declaration on the Elimination of Violence against Women.
8. Ibid.
9. UN Charter (1945); UN Convention on the Rights of the Child (1990); UN Convention on the Elimination of All Forms of Discrimination against Women (1979); Beijing Declaration and Platform for Action (1995).
10. The roles and responsibilities of humanitarian agencies in armed conflict are defined in the Geneva Conventions (1949) of the International Committee of the Red Cross.
11. United Nations Security Council resolutions on women, peace and security: 1325 (2000); 1820 (2009); 1888 (2009); 1889 (2010); 1960 (2011); 2106 (2013); 2122 (2013); 2242 (2015) and 2467 (2019).
12. Ibid.; United Nations, Beijing Declaration and Platform of Action, adopted at the Fourth World Conference on Women (1995).
13. IASC 2015a, pp. 1, 14.
14. CERF (United Nations Central Emergency Response Fund), 2010. CERF Life-saving Criteria.
15. See e.g. IASC GBV Guidelines, p. 45.
16. Ibid.
17. Crenshaw, K., 1989. "Demarginalizing the Intersection of Race and Sex: A Black Feminist Critique of Antidiscrimination Doctrine, Feminist Theory and Antiracist Politics." University of Chicago Legal Forum 1989(8).
18. IASC (Inter-agency Standing Committee), 2013. "The Centrality of Protection in Humanitarian Action: Statement by the Inter-Agency Standing Committee."
19. IASC 2015a, p. 6.
20. IRC and UNICEF, 2012. Caring for Child Survivors of Sexual Abuse Guidelines and Training Toolkit.
21. OHCHR, 2011. Discriminatory laws and practices and acts of violence against individuals based on their sexual orientation and gender identity.
22. IASC 2015a, p. 9.
23. Ibid.
24. The Organization for Economic Cooperation and Development (OECD) Centre's Social Institutions and Gender Index is a cross-country measure of discrimination against women in social institutions (formal and informal laws, social norms, and practices) across 180 countries.
25. IASC (Inter-agency Standing Committee), 2017a. Gender in Humanitarian Action Handbook.
26. Ibid.
27. IASC 2015a, pp. 9-10.
28. UNFPA 2015a, p. ix.
29. World Humanitarian Summit Secretariat, 2015. Restoring Humanity: Synthesis of the Consultation Process for the World Humanitarian Summit.
30. UNHCR 2013a.
31. IRC (International Rescue Committee), 2018f. GBV Emergency Preparedness & Response Training: Facilitator's Guide.
32. International Council of Voluntary Agencies, 2017. Principles of Partnership: A Statement of Commitment.
33. IRC and UNICEF 2012.
34. IASC 2015a, p. 3.
35. Ibid.
36. Call to Action on Protection from Gender-Based Violence in Emergencies, 2015. The Call to Action Road Map 2016-2020.
37. IASC 2015a, p. iii.
38. UN Office for Disaster Risk Reduction, http://www.unisdr.org/we/inform/terminology.
39. The Sphere Project, 2011a. Humanitarian Charter and Minimum Standards.
40. Ibid., p. 10.
41. Ibid.
42. Alliance for Child Protection in Humanitarian Settings 2019.
43. IASC 2015a.
44. The term "survivor" is used in these standards to refer to someone who has experienced or is currently experiencing any form of gender-based violence.
45. UNFPA (United Nations Population Fund), 2012. Managing Gender-based Violence Programmes in Emergencies: E-Learning Companion Guide.
46. Ibid., p. 117.

47. Women's Refugee Commission and IRC (International Rescue Committee), 2015. Building Capacity for Disability Inclusion in Gender-Based Violence Programming in Humanitarian Settings: A Toolkit for GBV Practitioners. New York: Women's Refugee Commission. https://www.womensrefugeecommission.org/component/zdocs/document/download/1173. See Tool 8: Guidance for GBV caseworkers: Applying the guiding principles when working with survivors of disabilities and Tool 9: Guidance for GBV service providers: Informed consent process with adult survivors with disabilities. Retrieved on 27 May 2019 from the IRC GBV Responders' Network: https://gbvresponders.org/response/disability-inclusion-2/.

48. IRC 2018f, p. 4.

49. IASC 2015a, p. 47.

50. IRC 2018f, p. 4.

51. GBVIMS (Gender-based Violence Information Management System) Steering Committee, 2017. Interagency Gender-based Violence Case Management Guidelines: Providing Care and Case Management Service to Gender-based Violence Survivors in Humanitarian Settings.

52. Ibid.

53. IRC 2018f, p. 4.

54. IASC 2015a, p. 47.

55. GBVIMS Steering Committee 2017, p. 195. These guidelines offer relevant tools to measure survivor-centred attitudes.

56. Women's Refugee Commission, 2014a. A Double-Edged Sword: Livelihoods in Emergencies Guidance and Tools for Improved Programming. New York.

57. Save the Children and UNFPA (United Nations Population Fund), 2009. Adolescent Sexual and Reproductive Health Toolkit for Humanitarian Settings.

58. Population Council, Inc., 2016. Building Girls' Protective Assets: A Collection of Tools for Program Design. New York.

59. Women's Refugee Commission et al., 2012. Adolescent Sexual and Reproductive Health Program in Humanitarian Settings: An In-depth Look at Family Planning Services.

60. Women's Refugee Commission, 2014b. I'm Here: Adolescent Girls in Emergencies.

61. Save the Children and UNFPA 2009, p. 6.

62. WHO (World Health Organization), 2003. Adolescent-friendly Health Services: An Agenda for Change.

63. WHO (World Health Organization) and The World Bank, 2011. World Report on Disability.

64. Ibid., p. 59.

65. GBVIMS Steering Committee 2017, p. 139.

66. UNFPA (United Nations Population Fund), 2018. Young Persons with Disabilities: Global Study on Ending Gender-based Violence and Realizing Sexual and Reproductive Health and Rights.

67. Women's Refugee Commission and IRC (International Rescue Committee), 2015.

68. Ibid., p. 140.

69. Ibid., p. 129.

70. IRC and UNICEF 2012, pp. 24, 27.

71. Ibid.

72. GBVIMS Steering Committee 2017, p. 135.

73. Ibid.

74. Ibid.

75. UNFPA 2015a, p. 2.

76. Action Aid, 2016. On the Frontline: Catalysing Women's Leadership in Humanitarian Action. https://actionaid.org.au/resources/on-the-frontline-catalysing-womens-leadership-inhumanitarian-action/.

77. UNFPA 2015a, p. 2.

78. UNFPA 2015a, p. 6; IRC and the Women's Refugee Commission 2015a.

79. Right to Participation as outlined in the United Nations Declaration of Human Rights (1948); UN Convention on the Elimination of All Forms of Discrimination against Women; UN Convention on the Rights of the Child; and The Sphere Project 2018b.

80. See, e.g., the Sphere Standards, Core Humanitarian Standards and the UN Convention on the Elimination of All Forms of Discrimination against Women.

81. United Nations Security Council resolution 1325 (2002) on women, peace and security stipulates special measures to address women's assistance needs, and calls for increased participation by women at decision-making levels in conflict resolution and peace processes. See also PeaceWomen of the Women's International League for Peace and Freedom 2013.

82. IOM (International Organization for Migration) et al., 2015. Camp Management Toolkit. https://www.humanitarianlibrary.org/resource/camp-management-toolkit-iom-nrc-unhcr-cccmjune-2015.

83. Cornwall, A., 2014. "Women's Empowerment: What Works and Why?" Special Issue: Aid for Gender Equality and Development, Journal of International Development 28(3). https://onlinelibrary.wiley.com/doi/full/10.1002/jid.3210.

84. J-PAL (Abdul Latif Jamal Poverty Action Lab), 2018. A Practical Guide to Measuring Women's and Girls' Empowerment in Impact Evaluations. https://www.povertyactionlab.org/researchresource/practical-guide-measuring-women-and-girls-empowerment-impact-evaluations.

85. Rahman, M.A., 2013. "Women's Empowerment: Concept and Beyond." Global Journal of Human Social Science Sociology and Culture 13(6).

86. UN Women et al. Gender Equality, UN Coherence and You. E-learning Course.

87. HealthNet TPO & UNICEF South Sudan (2016). Promoting Positive Environments for Women and Girls: Guidelines for Women and Girls Friendly Spaces in South Sudan.

88. IASC (Inter-agency Standing Committee), 2017b. IASC Gender Policy Accountability Framework. https://interagencystandingcommittee.org/system/files/iasc_accountability_framework_with_adjusted_self_assessment_0.pdf.

89. Ibid.

90. UNFPA 2015a, p. 4.

91. Ibid.

92. Ibid.

93. COFEM (Coalition of Feminists for Social Change), 2017a. "Finding the balance between scientific and social change goals, approaches and methods." Feminist Perspectives on Addressing Violence Against Women and Girls Series, Paper No. 3. https://cofemsocialchange. org/wp-content/uploads/2018/11/Paper-3-Finding-the-balance-between-scientific-and-socialchange-goals-approaches-and-methods.pdf.

94. UNFPA 2015a, p. 5.

95. Ibid.

96. Ibid., p. 6.

97. Ibid., p. 5.

98. Ibid.

99. Ibid.

100. Ibid., p. 77.

101. Hossain, M., et al., 2018. Violence, uncertainty, and resilience among refugee women and community workers: An evaluation of gender-based violence case management services in the Dadaab refugee camps. London: Department for International Development.

102. UNFPA 2015a, p. 79.

103. The KonTerra Group, 2016. Essential Principles of Staff Care: Practices to Strengthen Resilience in International Relief and Development Organizations. Washington, DC.

104. Hossain et al. 2018.

105. IASC (Inter-agency Standing Committee), 2007. IASC Guidelines on Mental Health and Psychosocial Support in Emergency Settings. Geneva.

106. GBVIMS Steering Committee 2017 and The KonTerra Group 2016, p. 4.

107. United Nations System Chief Executives Board for Coordination, 2018. Cross-functional Task Force on Duty of Care for Personnel in High Risk Environment Report. CEB/2018/HLCM/17.

108. IASC (Inter-agency Standing Committee) Global Protection Cluster Working Group and IASC Reference Group for Mental Health and Psychosocial Support in Emergency Settings, 2010. Mental Health and Psychosocial Support in Emergency Settings: What Should Protection Programme Managers Know? Geneva: IASC.

109. Antares Foundation, 2012. Managing Stress in Humanitarian Workers – Guidelines for Good Practice. 3rd ed. Amsterdam.

110. IASC 2007, p. 24.

111. Ibid.

112. Hossain et al. 2018.

113. GBV Area of Responsibility Learning Taskforce Team, 2014. Core Competencies for GBV Program Managers and Coordinators in Humanitarian Settings. https://www.refworld.org/pdfid/5c3704637.pdf

114. Ibid., p. 34.

115. Ibid.

116. COFEM (Coalition of Feminists for Social Change), 2018. "Feminist movement building: Taking a long-term view." Feminist Pocketbook Tip Sheet 10.

117. UNFPA 2015a, pp. 80-81.

118. UNFPA 2015a, p. 80.

119. GBVIMS Steering Committee 2017, p. 163.

120. UNFPA 2015a, pp. 80-81.

121. Sexual Violence Research Initiative, 2015. Guidelines for the Prevention and Management of Vicarious Trauma among Researchers of Sexual and Intimate Partner Violence. Pretoria.

122. GBV Area of Responsibility. 2010. Guidance Note: Integration of GBV Risk Mitigation Actions Across Humanitarian Sectors - Roles and Responsibilities of GBV Specialists.

123. IASC Task Team on Accountability to Affected Populations and Protection from Sexual Exploitation and Abuse, 2016. IASC Global Standard Operating Procedures on Inter-agency Cooperation in CBCMs. https://interagencystandingcommittee.org/system/files/global_standard_operating_procedures_on_inter_agency_cooperation_in_cbcms.pdf.

124. IASC 2015a, p. 142.

125. UNFPA 2015a, p. 24.
126. IAWG (Inter-Agency Working Group) on Reproductive Health in Crises, 2011. Minimum Initial Service Package (MISP). New York. http://iawg.net/minimum-initial-service-package/.
127. UNFPA (United Nations Population Fund), 2011. Inter-Agency Reproductive Health Kits for Crisis Situations.
128. IASC 2015a, p. 9.
129. WHO (World Health Organization), 2017a. Strengthening Health Systems to Respond to Women Subjected to Intimate Partner Violence or Sexual Violence: A Manual for Health Managers. https://www.who.int/reproductivehealth/publications/violence/vaw-health-systemsmanual/en/.
130. IASC 2015a, p. 142.
131. Ibid.
132. IAWG 2011.
133. The Sphere Project, 2018b. "The Sphere Minimum Standards for Healthcare." The Sphere Handbook: Humanitarian Charter and Minimum Standards in Disaster Response.
134. CERF 2010, p. 9; IASC 2015a, p. 147.
135. UNFPA 2015a, p. 24.
136. The Sphere Project 2018b: Sexual and reproductive health standard 2.3.2: Sexual violence and clinical management of rape, "People have access to healthcare that is safe and responds to the needs of survivors of sexual violence", p. 330. See also Jhpiego, CDC (US Centers for Disease Control and Prevention) and WHO (World Health Organization), 2018. Gender-based Violence (GBV) Quality Assurance Tool.
137. "All survivors" refers to the total number of survivors who: (1) disclose a form of GBV, (2) provide informed consent for their incident information to be shared for the purposes of reporting and (3) complete a satisfaction survey. This information would only be measured and reported in line with Standard 14: Collection and Use of Survivor Data.
138. The Sphere Project 2018b: Standard 2.3.2, p. 330.
139. WHO, UNFPA and UNHCR 2019.
140. UNFPA 2015a, pp. 25-26.
141. WHO, UNFPA and UNHCR 2019.
142. IAWG 2011.
143. IAWG 2011; UNFPA 2015a, p. 26.
144. IRC 2017b, p. 60.
145. IAWG 2011.
146. IRC (International Rescue Committee), 2017b. GBV Emergency Preparedness & Response: Participant Handbook.
147. UNFPA 2015a, p. 27.
148. Ibid.
149. Ibid.
150. IRC and UNICEF 2012, pp. 87, 114-119.
151. UNFPA 2015a, pp. 27-28.
152. UNFPA 2015a, p. 30.
153. IASC (Inter-agency Standing Committee), 2007. IASC Guidelines on Mental Health and Psychosocial Support in Emergency Settings. Geneva.
154. Hobfoll, S. E., et al., 2007. "Five Essential Elements of Immediate and Mid–term Mass Trauma Intervention: Empirical Evidence." Psychiatry: Interpersonal and Biological Processes 70(4), pp 283-315.
155. IASC Global Protection Cluster Working Group and IASC Reference Group for Mental Health and Psychosocial Support in Emergency Settings 2010, pp. 9-10.
156. WHO (World Health Organization), 2012. Do's and Don'ts in Community-Based Psychosocial Support for Sexual Violence Survivors in Conflict-Affected Settings.
157. Health and Human Rights Info, 2014. Mental Health and Gender-based Violence: Helping Survivors of Sexual Violence in Conflict – A Training Manual. Rev. ed. Oslo.
158. GBVIMS Steering Committee 2017, p. 67.
159. UNFPA 2015a, p. 32.
160. IASC 2015a, p. 40.
161. See, e.g., Jabre, B. 1998. Arab Women Speak Out: A Training Manual for Self-Empowerment. JHU/SPH/CCP. Baltimore, Maryland.
162. GBVIMS Steering Committee 2017, pp. 17-21.
163. Ibid., pp. 29-32.
164. Ibid., p. 8.
165. UNFPA 2015a, p. 56.
166. Ibid., p. 32.
167. Ibid., p. 43.
168. Ibid., p. 84.
169. GBVIMS Steering Committee 2017, p. 135.
170. Ibid., p. 30, pp. 193-223.
171. GBVIMS Steering Committee 2017, pp. 41, 60-64.
172. IRC (International Rescue Committee), 2018d. Emergency Response & Preparedness Service Mapping Tool.
173. GBVIMS Steering Committee 2017, pp. 193-123; and IRC and UNICEF 2012, pp. 45, 57, 83.
174. GBVIMS Steering Committee 2017, pp. 37-38.
175. Ibid., pp. 29-40; UNFPA 2015a, p. 56.

176. GBVIMS Steering Committee 2017, pp. 193-123; IRC and UNICEF 2012, pp. 45, 57, 83.
177. UNFPA 2015a, pp. 56-57.
178. GBVIMS Steering Committee 2017, pp. 103-105.
179. IASC (Inter-agency Standing Committee), 2015b. Pocket Guide: How to support survivors of gender-based violence when a GBV actor is not available in your area.
180. GBVIMS Steering Committee 2017, p. 29.
181. Ibid., pp. 33-35.
182. Ibid.
183. Ibid., p. 184.
184. Ibid., p. 69.
185. Ibid., p. 51.
186. Ibid., p. 70.
187. Ibid., p. 35.
188. IRC and UNICEF 2012.
189. Ibid, p. 233.
190. GBVIMS Steering Committee 2017, p. 21.
191. IRC and UNICEF 2012, p. 88.
192. Ibid., p. 116.
193. The terms "pathway" and "system" are used interchangeably throughout this Standard.
194. IASC (Inter-agency Standing Committee) Sub-Working Group on Gender and Humanitarian Action, 2008. Establishing Gender-based Standard Operating Procedures (SOPs) for Multisectoral and Inter-organisational Prevention and Response to Gender-based Violence in Humanitarian Settings.
195. IASC 2015a, p. 64.
196. UNFPA 2015a, p. 54.
197. IASC Sub-Working Group on Gender and Humanitarian Action 2008.
198. UNFPA 2015a, p. 56.
199. IRC 2018f, p. 55.
200. Ibid., p. 57.
201. Ibid., p. 56.
202. Ibid., p. 57.
203. IRC and International Medical Corps 2019.
204. Ibid.
205. Baldwin, W., 2011. "Creating 'safe spaces' for adolescent girls." Promoting Healthy, Safe, and Productive Transitions to Adulthood series, Brief no. 39, May.
206. IASC 2015a, p. 230.
207. UNFPA Regional Syria Response Hub, 2015a. Women & Girls Safe Spaces: A Guidance Note Based on Lessons Learned from the Syrian Crisis. https://www.unfpa.org/resources/womengirls-safe-spaces-guidance-note-based-lessons-learned-syrian-crisis.
208. IRC and International Medical Corps 2019.
209. GBV Sub-cluster Whole of Syria (Turkey Hub) and GBV Working Group Whole of Syria (Jordan Hub), 2018. Guidance Note on Ethical Closure of GBV Programmes. https://reliefweb.int/report/syrian-arab-republic/guidance-note-ethical-closure-gbv-programmes-gbv-sc-whole-syria.
210. Sexual and Gender-based Violence Sub-Working Group in Jordan, 2014. Women and Girls Safe Spaces: Syrian Crisis Response in Jordan. August. https://data2.unhcr.org/fr/documents/download/43144.
211. IRC and International Medical Corps 2019.
212. Ibid.
213. UNFPA 2015a, p. 34.
214. Austrian, K., and D. Ghati, 2010. Girl-Centered Program Design: A Toolkit to Develop, Strengthen and Expand Adolescent Girls Programs. Nairobi: Population Council. https://www.popcouncil.org/research/girl-centered-program-design-a-toolkit-to-develop-strengthen-andexpand-ado.
215. UNFPA 2015a, p. 34.
216. UNFPA Regional Syria Response Hub 2015a, p. 26.
217. World YWCA, 2014a. "Safe Spaces for Women and Girls: Summary." https://www.worldywca.org/wp-content/uploads/2014/02/SafeSpaces-brochure-ENG-WEB-092016.pdf.
218. IRC and International Medical Corps 2019.
219. UNFPA (United Nations Population Fund), 2012. Managing Gender-based Violence Programmes in Emergencies: E-Learning Companion Guide. https://www.unfpa.org/sites/default/files/pub-pdf/GBV%20E-Learning%20Companion%20Guide_ENGLISH.pdf
220. World YWCA 2014a, p. 3.
221. IRC and International Medical Corps 2019.
222. UNFPA Regional Syria Response Hub 2015a, p. 12.
223. Ibid., p. 17.
224. Oxfam and Light House Relief, 2016. Women and Girls Safe Spaces Greece Response. Learning Paper 2016. https://data2.unhcr.org/en/documents/download/52719.
225. UNFPA Regional Syria Response Hub 2015a, p. 15.
226. Ibid., p. 14.
227. IASC 2015a, p. 14.
228. Ibid.
229. Ibid.

230. IRC (International Rescue Committee), 2017b. GBV Emergency Preparedness & Response: Participant Handbook. https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2018/04/GBVEmergency-Preparedness-Response-Participant-Handbook.pdf.

231. IASC 2015a, p. 14.

232. IRC 2018f, p. 63.

233. For more on risk mitigation, including the responsibilities of senior management and the PSEA coordinator/in-country PSEA network, see IASC 2016a.

234. Gender-based Violence in Shelter Programming Working Group, 2018. Site Planning: Guidance to Reduce Gender-based Violence. 3rd ed., April. Global WASH Cluster, 2018. 5 Minimum Commitments. IOM (International Organization for Migration), Norwegian Refugee Council and UNHCR (UN High Commissioner for Refugees), 2015. Camp Management Toolkit. June edition.

235. IASC 2015a, p. 43.

236. Ibid., p. 22.

237. IASC Task Team on Accountability to Affected Populations and Protection from Sexual Exploitation and Abuse, 2018. IASC Plan for Accelerating PSEA in Humanitarian Response. https://interagencystandingcommittee.org/system/files/iasc_plan_for_accelerating_psea_in_humanitarian_response.pdf.

238. IRC 2017b, p. 81.

239. IRC 2018f, p. 63.

240. Ibid., p. 55.

241. IASC 2015a, page 14.

242. IRC 2018f, p. 60.

243. IRC 2017b, pp. 32-35; see also the IRC Emergency Assessments Tools and https://gbvresponders.org/emergency-response-preparedness/emergency-response-assessment/.

244. IASC (Inter-agency Standing Committee) Principals, 2015. "Protection Against Sexual Exploitation and Abuse: Statement by the Inter-Agency Standing Committee (IASC) Principals." Endorsed on 11 December.

245. United Nations Secretary-General, 2003. Secretary-General's Bulletin: Special Measures for Protection from Sexual Exploitation and Sexual Abuse, ST/SGB/2003/13.

246. UNFPA 2015a, p. 82.

247. Thomas, C., et al., 2011. Working with the Justice Sector to End Violence against Women and Girls. Justice Sector Module.

248. War Child Canada, 2016. A Guide to Sexual and Gender-based Violence (SGBV) Legal Protection in Acute Emergencies.

249. Ibid., p. 30.

250. Committee on the Elimination of Discrimination against Women 2015, para. 1.

251. UNHCR (United Nations High Commissioner for Refugees), 2016. SGBV Prevention and Response: Training Package. October.

252. UNFPA 2015a, p. 42.

253. UN Women, 2011. In Pursuit of Justice: 2011-2012 Progress of the World's Women.

254. Ibid., p. 28.

255. Ibid., p. 28.

256. IASC 2015a, p. 247.

257. UNFPA 2015a, p. 42.

258. IASC 2015a, p. 61.

259. Ibid., p. 255.

260. War Child Canada 2016, p. 18.

261. Inter-American Commission on Human Rights, 2011. Access to Justice for Women Survivors of Sexual Violence: Education and Health. OEA/Ser.L/V/II. Doc. 65.

262. Ibid.

263. War Child Canada 2016, p. 27.

264. UNFPA 2015a, p. 41.

265. Ibid.

266. International Commission of Jurists, 2016. Women's Access to Justice for Gender-Based Violence: A Practitioners' Guide. Practitioners' Guide No. 12. Geneva.

267. Ibid., p. 164.

268. UNFPA 2015a, p. 42.

269. UN Women, UNFPA (United Nations Population Fund), WHO (World Health Organization), UNDP (United Nations Development Programme) and UNODC (United Nations Office on Drugs and Crime), 2015. Essential Services Package for Women and Girls Subject to Violence: Core Elements and Quality Guidelines.

270. Ibid., p. 244.

271. International Commission of Jurists 2016, p. 17.

272. Ibid.

273. UNHCR 2016, p. 14.

274. UNDP (United Nations Development Programme) and UNODC (United Nations Office on Drugs and Crime), 2016. Global Study on Legal Aid: Global Report.

275. Ibid., p. 8.

276. Ibid., p. 25.

277. Thomas 2011, p. 8.

278. The 2011 Council of Europe Convention on Preventing and Combating Violence against Women and Domestic Violence prohibits mandatory alternative dispute resolution processes, including mediation and conciliation, in relation to all forms of violence covered by the Convention (Art. 48).

279. International Commission of Jurists 2016, p. 152.

280. War Child Canada 2016, p. 26.

281. International Commission of Jurists 2016, p. 155.

282. UN Women Virtual Knowledge Centre to End Violence Against Women and Girls, 2011. "Security efforts should be focused on taking a survivor-centred approach." 29 December.

283. Ibid.

284. Gennari, F., et al., 2015. Violence Against Women and Girls: Citizen Security, Law, and Justice Brief. Washington, DC: World Bank.

285. Ibid., p. 9.

286. UN Women, 2013. "Key considerations for hygiene or 'dignity' kits," 3 July.

287. GBV Sub-Cluster Turkey (Cross-border Operations in Syria), 2015. Dignity Kits Guidance Note.

288. UNFPA 2015a, p. 46.

289. Ibid., p. 47.

290. Abbott, L., et al., 2011. Evaluation of UNFPA's Provision of Dignity Kits in Humanitarian and Post-Crisis Settings.

291. UNFPA 2015c, p. 1.

292. GBV Sub-Cluster Turkey (Cross-border Operations in Syria) 2015, p. 9.

293. Women's Refugee Commission, IRC (International Rescue Committee) and Mercy Corps, 2018c. "Overview." Toolkit for Optimizing Cash-based Interventions for Protection from Gender-based Violence.

294. Women's Refugee Commission, IRC (International Rescue Committee) and Mercy Corps, 2018e. "Protocol for GBV Case Workers for Assessing Survivors' Financial Needs and Referring Clients of GBV Case Management for Cash Assistance," Toolkit for Optimizing Cash-based Interventions for Protection from Gender-based Violence. Section II.

295. Ibid., p. 4.

296. IASC, p. 95.

297. IASC 2015a, p. 134.

298. Women's Refugee Commission et al. 2018c, p. 1.

299. Women's Refugee Commission et al. 2018e, p. 1.

300. IRC (International Rescue Committee), 2012b. EA$E Discussion Group Series Facilitator Guide. New York.

301. IRC (International Rescue Committee), 2018b. Cash Transfers in Raqqa Governorate, Syria: Changes over Time in Women's Experiences of Violence and Wellbeing.

302. UN Women 2013.

303. GBV Sub-Cluster Turkey (Cross-border Operations in Syria) 2015, p. 12.

304. UNFPA 2015a, p. 47.

305. GBV Sub-Cluster Turkey (Cross-border Operations in Syria) 2015, p. 11.

306. Abbott et al. 2011.

307. GBV Sub-Cluster Turkey (Cross-border Operations in Syria) 2015, p. 6.

308. UNFPA 2015a, p. 48.

309. GBV Sub-Cluster Turkey (Cross-border Operations in Syria) 2015, p. 17.

310. Ibid., p. 17.

311. Women's Refugee Commission, IRC (International Rescue Committee) and Mercy Corps, 2018e. "Protocol for GBV Case Workers for Assessing Survivors' Financial Needs and Referring Clients of GBV Case Management for Cash Assistance," Toolkit for Optimizing Cash-based Interventions for Protection from Gender-based Violence. Section II.

312. Ibid., p. 17.

313. UNFPA 2015a, p. 50.

314. IASC 2015a, pp. 222-223.

315. Ibid., p. 220.

316. UNFPA 2015a, p. 50.

317. Women's Refugee Commission 2014a, p. 2.

318. IASC 2015a, p. 78.

319. Ibid.

320. Women's Refugee Commission, 2014a. A Double-Edged Sword: Livelihoods in Emergencies Guidance and Tools for Improved Programming. New York.

321. IASC 2015a, p. 222.

322. Ibid.

323. UNFPA 2015a, p. 50.

324. Ibid., p. 51.

325. Ibid.

326. Women's Refugee Commission 2014a, p. 6.

327. IASC 2015a, p. 209.

328. UNFPA 2015a, p. 50.

329. IASC (Inter-agency Standing Committee), 2017b. IASC Gender Policy Accountability Framework.

330. UNFPA 2015a, p. 52.

331. IASC 2015a, pp. 204-205.

332. Women's Refugee Commission 2014a, p. 3.

333. Ibid.

334. Ibid., p. 2.

335. IASC 2015a, p. 222.

336. UNFPA 2015a, p. 52.

337. Ibid., p. 12.

338. Ibid.

339. Ibid.

340. Raising Voices and GBV Prevention Network, n.d. Get Moving!.

341. See, e.g., Raising Voices, n.d. SASA! Resources. http://raisingvoices.org/sasa/. UNICEF (United Nations Children's Fund), 2017. "Overview." Communities Care: Transforming Lives and Preventing Violence.

342. Raising Voices, 2009. "Basic Monitoring Tools: Outcome Tracking Tool Module." Monitoring and Evaluation Series, Staff Skill Building Library. Kampala. CARE, 2017. Applying Theory to Practice: CARE's Journey Piloting Social Norms Measures for Gender Programming.

343. CARE, Global Women's Institute, IRC (International Rescue Committee) and What Works to Prevent Violence, 2018. Intersections of Violence against Women and Girls with Statebuilding and Peace-building: Lessons from Nepal, Sierra Leone and South Sudan.

344. Ibid.

345. Ibid.

346. IRC 2018f, p. 55.

347. Alexander-Scott, M., et al., 2016. DFID Guidance Note: Shifting Social Norms to Tackle Violence Against Women and Girls (VAWG). London: VAWG Helpdesk. Accessed 0 May 2019.

348. UNFPA 2015a, p. 13.

349. COFEM 2017b, p. 2.

350. Ibid., p. 7.

351. UNFPA 2015a, p. 14.

352. Heise, L., and K. Manji, 2016. Social Norms. GSDRC Professional Development Reading Pack no. 31. Birmingham, United Kingdom: University of Birmingham.

353. Ibid.

354. UNFPA 2015a, p. 14.

355. GBVIMS Steering Committee 2017, WHO (World Health Organization), 2007. Ethical and Safety Recommendations for Researching, Documenting and Monitoring Sexual Violence in Emergencies. Geneva.

356. GBVIMS (Gender-based Violence Information Management System) Steering Committee, 2012. Guidance Note: GBVIMS Do's and Don'ts.

357. See http://www.gbvims.com/primero/ for information about Primero, the Protection Related Information Management System, the umbrella platform (application) with several independent modules with functions for GBV and child protection, of which the GBVIMS+ is one module.

358. GBVIMS (Gender-based Violence Information Management System) Steering Committee, 2016. Data Protection Protocol.

359. GBVIMS Steering Committee 2012.

360. IASC 2015a, p. 12.

361. GBVIMS Steering Committee 2016.

362. GBVIMS (Gender-based Violence Information Management System) Steering Committee, 2010d. "Information Sharing Protocol Template." http://www.gbvims.com/gbvims-tools/isp/.

363. GBVIMS (Gender-based Violence Information Management System) Steering Committee, 2010c. GBVIMS User Guide.

364. GBVIMS (Gender-based Violence Information Management System) Steering Committee, 2010a. "Data Protection Checklist."

365. Find more information about how to access the GBVIMS and Primero/GBVIMS+ at www.gbvims.com.

366. WHO 2007.

367. GBVIMS Steering Committee 2012, p. 1.

368. UNFPA 2015a, p. 74.

369. Global Protection Cluster 2013, p. 1.

370. Ibid., p. 4.

371. Ibid., p. 1.

372. UNFPA 2016, p. 16.

373. UNFPA 2015a, p. 74.

374. See, e.g., Global Protection Cluster, 2013. Media Guidelines for Reporting on Gender-Based Violence in Humanitarian Contexts. UNFPA (United Nations Population Fund), 2016. Reporting on Gender-Based Violence in the Syria Crisis: A Journalist's Handbook. UNFPA 2015b.

375. UNFPA 2015a, p. 68.

376. Ibid., p. 68.

377. GBV Area of Responsibility, 2019. Handbook for Coordinating GBV Interventions in Humanitarian Settings.

378. GBV Area of Responsibility 2019, p. 36.

379. IASC (Inter-agency Standing Committee) Sub-Working Group on the Cluster Approach and the Global Cluster Coordinators' Group, 2015. IASC Reference Module on Cluster Coordination at Country Level.

380. IRC 2018f, p. 72.

381. GBV Area of Responsibility, 2019.

382. IRC 2018f, pp. 72-73.

383. IASC 2017b.

384. Ibid.

385. IASC Sub-Working Group on the Cluster Approach and the Global Cluster Coordinators' Group 2015, p. 12.

386. Ibid., p. 9.

387. The Global Protection Cluster comprises four Areas of Responsibility: child protection; gender-based violence; land, housing and property; and mine action.

388. GBV Area of Responsibility 2019, p. 41.

389. IASC Sub-Working Group on the Cluster Approach and the Global Cluster Coordinators' Group 2015, p. 10.

390. UNFPA 2015a, p. 68.

391. GBV Area of Responsibility 2019, p. 43.

392. Ellsberg, M., and L. Heise, 2005. Researching Violence Against Women: A Practical Guide for Researchers and Activists. Washington, DC: WHO, PATH.

393. The Global Women's Institute, 2017. Gender-Based Violence Research, Monitoring, and Evaluation with Refugee and Conflict-Affected Populations: A Manual and Toolkit for Researchers and Practitioners – Field Testing Version. Washington, DC.

394. UNFPA 2015a, p. 16.

395. Ibid., p. 16.

396. Bain, A., and M. F. Guimond, 2014. "Impacting the lives of survivors: using service-based data in GBV programmes." Humanitarian Exchange 60. https://odihpn.org/magazine/impacting-thelives-of-survivors-using-service-based-data-in-gbv-programmes/.

397. Ibid., p. 15

398. WHO 2007.

399. IASC Taskforce on Accountability to Affected Populations n.d., p. 3.

400. IRC 2017b, pp. 27-28.

401. UNFPA 2015a, pp. 16-17.

402. Ibid., p. 17.

403. COFEM (Coalition of Feminists for Social Change), 2017a. "Finding the balance between scientific and social change goals, approaches and methods." Feminist Perspectives on Addressing Violence Against Women and Girls Series, Paper No. 3.

404. The Global Women's Institute 2017, p. 9.

405. Ibid.

406. UNFPA 2015a, p. 65.

407. Ibid.

408. Ibid., p. 17.

409. Ibid.

410. The Global Women's Institute 2017, p. 11.

411. The Global Women's Institute 2017, pp. 10-11.

412. IRC 2017b, p. 27.

413. Ellsberg and Heise, 2005.

414. WHO 2007, p. 7.

415. The Global Women's Institute 2017, pp. 12-13.

416. Ibid., p. 14.

417. Ibid.

418. Ibid., pp. 13-15.

419. Ibid., p. 8

420. Ibid., p. 9.

421. Ibid., p. 17.

BIBLIOGRAPHY

Abbott, L., et al., 2011. Evaluation of UNFPA's Provision of Dignity Kits in Humanitarian and Post-Crisis Settings. https://web2.unfpa.org/public/about/oversight/evaluations/docDownload.unfpa?docId=68.

Action Aid, 2016. On the Frontline: Catalysing Women's Leadership in Humanitarian Action. https://actionaid.org.au/resources/on-the-frontline-catalysing-womens-leadership-in-humanitarian-action/.

Age and Disability Consortium, 2017. Age and Disability Training Course – Trainer's Handbook. London: RedR UK on behalf of the Age and Disability Consortium. https://reliefweb.int/sites/reliefweb.int/files/resources/ADCAP_Training%20Handbook%202017.pdf.

Alexander-Scott, M., et al., 2016. DFID Guidance Note: Shifting Social Norms to Tackle Violence Against Women and Girls (VAWG). London: VAWG Helpdesk. https://prevention-collaborative.org/resource/dfid-guidance-note-shifting-social-norms-to-tackle-violence-against-women-and-girls-vawg/. Accessed 0 May 2019.

Antares Foundation, 2012. Managing Stress in Humanitarian Workers – Guidelines for Good Practice. 3rd ed. Amsterdam. https://www.antaresfoundation.org/filestore/si/1164337/1/1167964/managing_stress_in_humanitarian_aid_workers_guidelines_for_good_practice.pdf.

Austrian, K., and D. Ghati, 2010. Girl-Centered Program Design: A Toolkit to Develop, Strengthen and Expand Adolescent Girls Programs. Nairobi: Population Council. https://www.popcouncil.org/research/girl-centered-program-design-a-toolkit-to-develop-strengthen-and-expand-ado.

AWID (Association for Women's Rights in Development) and Women's Human Rights Defenders International Coalition, 2014. Our Right to Safety: Women Human Rights Defenders' Holistic Approach to Protection. Toronto, Canada: AWID. https://www.awid.org/sites/default/files/atoms/files/Our%20Right%20To%20Safety_FINAL.pdf.

Bain, A., and M. F. Guimond, 2014. "Impacting the lives of survivors: using service-based data in GBV programmes." Humanitarian Exchange 60. https://odihpn.org/magazine/impacting-the-lives-of-survivors-using-service-based-data-in-gbv-programmes/ .

Baldwin, W., 2011. "Creating 'safe spaces' for adolescent girls." Promoting Healthy, Safe, and Productive Transitions to Adulthood series, Brief no. 39, May. https://www.popcouncil.org/uploads/pdfs/TABriefs/39_SafeSpaces.pdf.

Barry, J., 2011. Integrated Security – the Manual. Stockholm: Kvinna till Kvinna. http://www.integratedsecuritymanual.org/sites/default/files/integratedsecurity_themanual_1.pdf.

Call to Action on Protection from Gender-Based Violence in Emergencies, 2015. The Call to Action Road Map 2016-2020.

CARE, 2017. Applying Theory to Practice: CARE's Journey Piloting Social Norms Measures for Gender Programming. https://prevention-collaborative.org/wp-content/uploads/2018/04/applying_social_norms_theory_to_practice_cares_journey.pdf. Accessed 30 May 2019.

CARE International, 2017. The Impact of Cash Transfers on Resilience: A Multi-Country Study. https://insights.careinternational.org.uk/media/k2/attachments/CARE_The-impact-of-cash-transfers-on-resilience_2017.pdf.

CARE USA, 2019. Cash & Voucher Assistance and Gender-Based Violence Compendium: Practical Guidance for Humanitarian Practitioners: A Companion Guide to the IASC GBV Guidelines. http://www.cashlearning.org/downloads/user-submitted-resources/2019/05/1557937891.CVA_GBV%20guidelines_compendium.FINAL.pdf.

CARE, Global Women's Institute, IRC (International Rescue Committee) and What Works to Prevent Violence, 2018. Intersections of Violence against Women and Girls with State-building and Peace-building: Lessons from Nepal, Sierra Leone and South Sudan. https://www.whatworks.co.za/documents/publications/210-p784-irc-what-works-report-lr/file.

The Cash Learning Partnership, 2017. Glossary of Cash Transfer Programming (CTP) Terminology. http://www.cashlearning.org/downloads/calp-updated-glossaryfinal-august-2017update.pdf.

The Cash Learning Partnership, 2018a. Cash-based Assistance (CBA) Programme Quality Toolbox. http://pqtoolbox.cashlearning.org/.

The Cash Learning Partnership, 2018b. Collected Papers on Gender and Cash Transfer Programmes in Humanitarian Contexts. http://www.cashlearning.org/downloads/resources/Other/calpcollectedpapersongenderandctp-vol.3.pdf.

The Cash Learning Partnership, n.d. Gender and Cash Voucher Assistance. http://www.cashlearning.org/thematic-area/gender-and-ctp.

CEDAW (Convention on the Elimination of All Forms of Discrimination against Women) Committee, 2015. General Recommendation No.33 on Women's Access to Justice. CEDAW/C/GC/33. 3 August. https://tbinternet.ohchr.org/_layouts/15/treatybodyexternal/Download.aspx?symbolno=CEDAW/C/GC/33&Lang=en.

CERF (United Nations Central Emergency Response Fund), 2010. CERF Life-saving Criteria.

Child Protection in Crisis Network, UNICEF (United Nations Children's Fund) and Women's Refugee Commission, 2014. Empowered and Safe: Economic Strengthening for Girls in Emergencies. https://www.womensrefugeecommission.org/images/zdocs/Econ-Strength-for-Girls-Empowered-and-Safe.pdf.

Alliance for Child Protection in Humanitarian Settings, 2019. Minimum Standards for Child Protection in Humanitarian Action.

COFEM (Coalition of Feminists for Social Change), 2017a. "Finding the balance between scientific and social change goals, approaches and methods." Feminist Perspectives on Addressing Violence Against Women and Girls Series, Paper No. 3. https://cofemsocialchange.org/wp-content/uploads/2018/11/Paper-3-Finding-the-balance-between-scientific-and-social-change-goals-approaches-and-methods.pdf.

COFEM (Coalition of Feminists for Social Change), 2017b. "How a lack of accountability undermines work to address violence against women and girls." Feminist Perspectives on Addressing Violence Against Women and Girls Series, Paper No. 1. http://raisingvoices.org/wp-content/uploads/2013/03/Paper-1-COFEM.final_.sept2017.pdf.

COFEM (Coalition of Feminists for Social Change), 2018. "Feminist movement building: Taking a long-term view." Feminist Pocketbook Tip Sheet 10. https://cofemsocialchange.org/wp-content/uploads/2018/11/TS10-Feminist-movement-building-Taking-a-long-term-view.pdf.

Cornwall, A., 2014. "Women's Empowerment: What Works and Why?" Special Issue: Aid for Gender Equality and Development, Journal of International Development 28(3). https://onlinelibrary.wiley.com/doi/full/10.1002/jid.3210.

Crabtree, K., n.d. "Safety planning for technology: displaced women and girls' interactions with information and communication technology in Lebanon and harm reduction considerations for humanitarian settings." https://jhumanitarianaction.springeropen.com/articles/10.1186/s41018-018-0031-xWRC.

Crehan, P., et al., 2015. Violence Against Women and Girls: Brief on Violence Against Sexual and Gender Minority Women. Violence Against Women and Girls (VAWG) Resource Guide. Washington, DC: World Bank. http://www.vawgresourceguide.org/sites/vawg/files/briefs/vawg_resource_guide_sexual_and_gender_minority_women_final.pdf.

Crenshaw, K., 1989. "Demarginalizing the Intersection of Race and Sex: A Black Feminist Critique of Antidiscrimination Doctrine, Feminist Theory and Antiracist Politics." University of Chicago Legal Forum 1989(8).

Ellsberg, M., and L. Heise, 2005. Researching Violence Against Women: A Practical Guide for Researchers and Activists. Washington, DC: WHO, PATH. https://www.who.int/reproductivehealth/publications/violence/9241546476/en/.

Fulu, E., and A. Kerr-Wilson, 2015. "Paper 2: Interventions to prevent violence against women and girls." What Works to Prevent Violence against Women and Girls Evidence Reviews. https://www.whatworks.co.za/documents/publications/35-global-evidence-reviews-paper-2-interventions-to-prevent-violence-against-women-and-girls-sep-2015/file.

GBV Sub-Cluster Bangladesh (Rohingya Crisis Response), 2017. Dignity Kit Guidance Note. Cox's Bazar: UNFPA. https://www.humanitarianresponse.info/sites/www.humanitarianresponse.info/files/documents/files/dignity_kit_guidance_note_23_dec_2017_3.pdf.

GBV Sub-cluster Syria (Turkey Hub) and Health Cluster (Turkey Hub), 2019. Clinical Management of Rape Survivors Protocol including Guidelines on Caring for Gender-based Violence Survivors. https://www.humanitarianresponse.info/en/operations/stima/document/revised-cmr-protocol-enar.

GBV Sub-Cluster Turkey (Cross-border Operations in Syria), 2015. Dignity Kits Guidance Note. https://reliefweb.int/sites/reliefweb.int/files/resources/dignity_kits_guidance_note_en.pdf.

GBV Sub-cluster Whole of Syria (Turkey Hub) and GBV Working Group Whole of Syria (Jordan Hub), 2018. Guidance Note on Ethical Closure of GBV Programmes. https://reliefweb.int/report/syrian-arab-republic/guidance-note-ethical-closure-gbv-programmes-gbv-sc-whole-syria.

GBVIMS (Gender-based Violence Information Management System) Podcast Series. https://player.fm/series/gbvims.

GBVIMS (Gender-based Violence Information Management System), 2010. "Sample Standard Consent Form." http://gbvims.com/wp/wp-content/uploads/IntakeandConsentForm_Feb20112.pdf .

GBVIMS (Gender-based Violence Information Management System) Steering Committee, 2010a. "Data Protection Checklist." http://www.gbvims.com/wp/wp-content/uploads/DATA-PROTECTION-CHECKLIST.pdf.

GBVIMS (Gender-based Violence Information Management System) Steering Committee, 2010b. GBVIMS Facilitator's Guide. http://www.gbvims.com/wp/wp-content/uploads/GBVIMS-Facilitators-Guide.compressed.pdf.

GBVIMS (Gender-based Violence Information Management System) Steering Committee, 2010c. GBVIMS User Guide. http://www.gbvims.com/gbvims-tools/user-guide/.

GBVIMS (Gender-based Violence Information Management System) Steering Committee, 2010d. "Information Sharing Protocol Template." http://www.gbvims.com/gbvims-tools/isp/.

GBVIMS (Gender-based Violence Information Management System) Steering Committee, 2010e. "Intake and Consent Forms." http://www.gbvims.com/gbvims-tools/intake-form/.

GBVIMS (Gender-based Violence Information Management System) Steering Committee, 2011. Promoting Best Practices. http://www.gbvims.com/wp/wp-content/uploads/BestPractices2.pdf.

GBVIMS (Gender-based Violence Information Management System) Steering Committee, 2012. Guidance Note: GBVIMS Do's and Don'ts. http://www.gbvims.com/wp/wp-content/uploads/GBVIMS-Guidance-Note-Dos-and-Donts-Final.pdf.

GBVIMS (Gender-based Violence Information Management System) Steering Committee, 2013. GBVIMS+ Primero guidance. http://www.gbvims.com/primero/.

GBVIMS (Gender-based Violence Information Management System) Steering Committee, 2015 Provisional Guidance Note on the intersections between the Gender-Based Violence Information Management System (GBVIMS) and the Monitoring and Analysis Reporting Arrangements (MARA). http://www.gbvims.com/wp/wp-content/uploads/Provisional-Guidance-Note-on-Intersections-Between-GBVIMS-MARA.pdf.

GBVIMS (Gender-based Violence Information Management System) Steering Committee, 2016. Data Protection Protocol. http://www.gbvims.com/?s=data+protection+protocol.

GBVIMS (Gender-based Violence Information Management System) Steering Committee, 2017. Interagency Gender-based Violence Case Management Guidelines: Providing Care and Case Management Service to Gender-based Violence Survivors in Humanitarian Settings. https://gbvresponders.org/response/gbv-case-management/.

GBV Area of Responsibility, 2019. Handbook for Coordinating GBV Interventions in Humanitarian Settings. http://gbvaor.net/handbook-coordinating-gender-based-violence-emergencies-now/.

GBV Area of Responsibility Learning Taskforce Team, 2014. Core Competencies for GBV Program Managers and Coordinators in Humanitarian Settings. http://gbvaor.net/wp-content/uploads/sites/3/2015/04/Core-Competencies.pdf.

Gender-based Violence in Shelter Programming Working Group, 2018. Site Planning: Guidance to Reduce Gender-based Violence. 3rd ed., April. https://www.sheltercluster.org/sites/default/files/docs/site_planning-gbv_booklet_apr-2018_web_high-res_v3.pdf.

Gennari, F., et al., 2015. Violence Against Women and Girls: Citizen Security, Law, and Justice Brief. Washington, DC: World Bank. https://openknowledge.worldbank.org/handle/10986/21091.

Global Education Cluster et al., 2011. Guidelines for Child Friendly Spaces in Emergencies. Field testing version developed and reviewed by the Global Education Cluster, Global Protection Cluster – Child Protection Area of Responsibility, Inter-agency Network for Education in Emergencies and the IASC. January. https://www.unicef.org/protection/Child_Friendly_Spaces_Guidelines_for_Field_Testing.pdf.

Global Protection Cluster, 2013. Media Guidelines for Reporting on Gender-Based Violence in Humanitarian Contexts. https://reliefweb.int/sites/reliefweb.int/files/resources/GBV-Media-Guidelines-25July2013.pdf.

Global Protection Cluster, n.d.. Protection and Cash and Voucher Assistance. http://www.cashlearning.org/sector-specific-cash-transfer-programming/protection-1.

Global WASH Cluster, 2018. 5 Minimum Commitments. https://gbvguidelines.org/en/documents/wash-minimum-commitments-to-safety-and-dignity-framework-and-tools/.

The Global Women's Institute, 2017. Gender-Based Violence Research, Monitoring, and Evaluation with Refugee and Conflict-Affected Populations: A Manual and Toolkit for Researchers and Practitioners – Field Testing Version. Washington, DC. https://globalwomensinstitute.gwu.edu/sites/g/files/zaxdzs1356/f/downloads/Manual%20and%20Toolkit%20-%20Website.pdf.

Global Women's Institute, World Bank and Inter-American Development Bank, 2015. Violence Against Women and Girls (VAWG) Resource Guide: Health Sector Brief. http://www.vawgresourceguide.org/sites/default/files/briefs/vawg_resource_guide_health_sector_brief_april_2015.pdf

Health and Human Rights Info, 2014. Mental Health and Gender-based Violence: Helping Survivors of Sexual Violence in Conflict – A Training Manual. Rev. ed. Oslo. https://www.hhri.org/wp-content/uploads/2019/01/HHRI_EN_GBV.pdf.

HealthtNet TPO and UNICEF (United Nations Children's Fund) South Sudan, 2016. Promoting Positive Environments for Women and Girls: Guidelines for Women and Girls Friendly Spaces in South Sudan. https://www.humanitarianresponse.info/sites/www.humanitarianresponse.info/files/documents/files/guidelines-for-women-and-girls-friendly-spaces-in-south-sudan-1.pdf.

Heise, L., and K. Manji, 2016. Social Norms. GSDRC Professional Development Reading Pack no. 31. Birmingham, United Kingdom: University of Birmingham. https://assets.publishing.service.gov.uk/media/597f335640f0b61e48000023/Social-Norms_RP.pdf.

HelpAge International, 2017. Violence against Older Women. Discussion Paper. November. http://www.helpage.org/download/5a1848be4c5ee.

Hobfoll, S. E., et al., 2007. "Five Essential Elements of Immediate and Mid–term Mass Trauma Intervention: Empirical Evidence." Psychiatry: Interpersonal and Biological Processes 70(4), pp 283-315. https://www.ncbi.nlm.nih.gov/pubmed/18181708.

Hossain, M., et al., 2018. Violence, uncertainty, and resilience among refugee women and community workers: An evaluation of gender-based violence case management services in the Dadaab refugee camps. London: Department for International Development. https://www.whatworks.co.za/resources/reports/item/417-violence-uncertainty-and-resilience-among-refugee-women-and-community-workers.

Humanitarian Practice Network/Overseas Development Institute, 2018. "Special Feature: Mental Health and Psychosocial Support in Humanitarian Emergencies." Humanitarian Exchange Magazine 72. https://odihpn.org/magazine/mental-health-and-psychosocial-support-in-humanitarian-crises/.

IASC (Inter-agency Standing Committee), 2007. IASC Guidelines on Mental Health and Psychosocial Support in Emergency Settings. Geneva. https://www.who.int/mental_health/emergencies/guidelines_iasc_mental_health_psychosocial_june_2007.pdf.

IASC (Inter-agency Standing Committee), 2008. Mental Health and Psychosocial Support: Checklist for Field Use. Geneva. https://www.who.int/mental_health/emergencies/IASC_guidelines_%20checklist_%20%20for_%20field_use.pdf.

IASC (Inter-agency Standing Committee), 2013. "The Centrality of Protection in Humanitarian Action: Statement by the Inter-Agency Standing Committee."

IASC (Inter-agency Standing Committee), 2015a. Guidelines for Integrating Gender-Based Violence Interventions in Humanitarian Action: Reducing risk, promoting resilience and aiding recovery. https://gbvguidelines.org/wp/wp-content/uploads/2015/09/2015-IASC-Gender-based-Violence-Guidelines_lo-res.pdf.

IASC (Inter-agency Standing Committee), 2015b. Pocket Guide: How to support survivors of gender-based violence when a GBV actor is not available in your area. https://gbvguidelines.org/en/pocketguide/.

IASC (Inter-agency Standing Committee), 2016a. Best Practice Guide on Establishing Inter-agency Community-based Complaint Mechanisms. https://interagencystandingcommittee.org/system/files/best_practice_guide_inter_agency_community_based_complaint_mechanisms_1.pdf.

IASC (Inter-agency Standing Committee), 2016b. Minimum Operating Standards Protection from Sexual Exploitation and Abuse by own Personnel. https://interagencystandingcommittee.org/system/files/3_minimum_operating_standards_mos-psea.pdf.

IASC (Inter-agency Standing Committee), 2017a. Gender in Humanitarian Action Handbook. https://interagencystandingcommittee.org/system/files/2018-iasc_gender_handbook_for_humanitarian_action_eng_0.pdf.

IASC (Inter-agency Standing Committee), 2017b. IASC Gender Policy Accountability Framework. https://interagencystandingcommittee.org/system/files/iasc_accountability_framework_with_adjusted_self_assessment_0.pdf.

IASC (Inter-agency Standing Committee) Global Protection Cluster Working Group and IASC Reference Group for Mental Health and Psychosocial Support in Emergency Settings, 2010. Mental Health and Psychosocial Support in Emergency Settings: What Should Protection Programme Managers Know? Geneva: IASC. https://interagencystandingcommittee.org/system/files/legacy_files/MHPSS%20Protection%20Actors.pdf.

IASC (Inter-agency Standing Committee) Principals, 2015. "Protection Against Sexual Exploitation and Abuse: Statement by the Inter-Agency Standing Committee (IASC) Principals." Endorsed on 11 December. https://interagencystandingcommittee.org/system/files/principals_statement_psea_20151112_0.pdf.

IASC (Inter-agency Standing Committee) Reference Group on Mental Health and Psychosocial Support in Emergency Settings. https://interagencystandingcommittee.org/mental-health-and-psychosocial-support-emergency-settings.

IASC (Inter-agency Standing Committee) Reference Group on Mental Health and Psychosocial Support in Emergency Settings, 2010. Mental Health and Psychosocial Support in Emergency Settings: What Should Humanitarian Health Actors Know? Geneva. https://interagencystandingcommittee.org/node/2863.

IASC (Inter-agency Standing Committee) Reference Group on Mental Health and Psychosocial Support in Emergency Settings, 2012. IASC Reference Group Mental Health and Psychosocial Support Assessment Guide. http://www.who.int/mental_health/publications/IASC_reference_group_psychosocial_support_assessment_guide.pdf.

IASC (Inter-agency Standing Committee) Sub-Working Group on the Cluster Approach and the Global Cluster Coordinators' Group, 2015. IASC Reference Module on Cluster Coordination at Country Level. https://www.humanitarianresponse.info/en/coordination/clusters/document/iasc-reference-module-cluster-coordination-country-level-0.

IASC (Inter-agency Standing Committee) Sub-Working Group on Gender and Humanitarian Action, 2008. Establishing Gender-based Standard Operating Procedures (SOPs) for Multi-sectoral and Inter-organisational Prevention and Response to Gender-based Violence in Humanitarian Settings. http://gbvaor.net/establishing-gender-based-standard-operating-procedures-sops-for-multi-sectoral-and-inter-organisational-prevention-and-response-to-gender-based-violence-in-humanitarian-settings-english/.

IASC (Inter-agency Standing Committee) Taskforce on Accountability to Affected Populations, n.d. Accountability to Affected Populations Operational Framework. https://interagencystandingcommittee.org/system/files/legacy_files/AAP%20Operational%20Framework%20Final%20Revision.pdf.

IASC (Inter-agency Standing Committee) Taskforce on Gender in Humanitarian Assistance, 2006. Women, Girls, Boys, and Men: Different Needs – Equal Opportunities. Geneva. https://interagencystandingcommittee.org/gender-and-humanitarian-action-0/documents-public/women-girls-boys-men-different-needs-equal-5.

IASC Task Team on Accountability to Affected Populations and Protection from Sexual Exploitation and Abuse, 2016. IASC Global Standard Operating Procedures on Inter-agency Cooperation in CBCMs. https://interagencystandingcommittee.org/system/files/global_standard_operating_procedures_on_inter_agency_cooperation_in_cbcms.pdf.

IASC Task Team on Accountability to Affected Populations and Protection from Sexual Exploitation and Abuse, 2018. IASC Plan for Accelerating PSEA in Humanitarian Response. https://interagencystandingcommittee.org/system/files/iasc_plan_for_accelerating_psea_in_humanitarian_response.pdf.

IAWG (Inter-Agency Working Group) on Reproductive Health in Crises, 2011. Minimum Initial Service Package (MISP). New York. http://iawg.net/minimum-initial-service-package/.

IAWG (Inter-Agency Working Group) on Reproductive Health in Crises, 2018. 2018 Inter-Agency Field Manual on Reproductive Health in Humanitarian Settings. http://iawg.net/iafm/.

IAWG (Inter-Agency Working Group) on Reproductive Health in Crises, n.d. MISP Calculator. http://iawg.net/resource/misp-rh-kit-calculators/.

ICRW (International Center for Research on Women), 2011. Understanding and Measuring Women's Economic Empowerment: Definition, Framework and Indicators. https://www.icrw.org/wp-content/uploads/2016/10/Understanding-measuring-womens-economic-empowerment.pdf.

Inter-American Commission on Human Rights, 2011. Access to Justice for Women Survivors of Sexual Violence: Education and Health. OEA/Ser.L/V/II. Doc. 65.

International Commission of Jurists, 2016. Women's Access to Justice for Gender-Based Violence: A Practitioners' Guide. Practitioners' Guide No. 12. Geneva. https://www.icj.org/wp-content/uploads/2016/03/Universal-Womens-accesss-to-justice-Publications-Practitioners-Guide-Series-2016-ENG.pdf.

International Council of Voluntary Agencies, 2017. Principles of Partnership: A Statement of Commitment.

IOM (International Organization for Migration) et al., 2015. Camp Management Toolkit. https://www.humanitarianlibrary.org/resource/camp-management-toolkit-iom-nrc-unhcr-cccm-june-2015.

IOM (International Organization for Migration) et al. 2015. GBV and Disability Inclusion Toolkit. https://gbvresponders.org/response/disability-inclusion-2/.

IOM (International Organization for Migration), Norwegian Refugee Council and UNHCR (UN High Commissioner for Refugees), 2015. Camp Management Toolkit. June edition. http://www.globalcccmcluster.org/system/files/publications/CMT_2015_Portfolio_compressed.pdf.

IRC (International Rescue Committee), 2012a. Assessment Report Cash Transfer Program to Syrian Refugees in Jordan. https://data2.unhcr.org/en/documents/details/36379.

IRC (International Rescue Committee), 2012b. EA$E Discussion Group Series Facilitator Guide. New York. https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2018/05/EAE-Facilitators-Guide-Discussion-Series.pdf.

IRC (International Rescue Committee), 2013. "Part 1: Introductory Guide." Preventing Violence Against Women and Girls: Engaging Men Through Accountable Practice (EMAP) – A Transformative Individual Behaviour Change Intervention for Conflict-Affected Communities. https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2014/07/IRC-EMAP-Introductory-Guide-High-Res.pdf.

IRC (International Rescue Committee), 2014a. CEFE Business Skills Training Guide. https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2018/05/EASE-Facilitators-Guide-CEFE-Business-Skills-Training.pdf.

IRC (International Rescue Committee), 2014b. EA$E (Economic and Social Empowerment) Implementation Guide. https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2014/07/001_EAE_Implementation-Guide_English.pdf.

IRC (International Rescue Committee), 2014c. Gender Discussion Group Facilitator's Guide. https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2018/05/EAE-Facilitators-Guide-Discussion-Series.pdf.

IRC (International Rescue Committee), 2014d. Preventing Violence Against Women and Girls: Engaging Men Through Accountable Practice. https://gbvresponders.org/prevention/emap-approach/.

IRC (International Rescue Committee), 2014e. VSLA Facilitation Guide. https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2018/05/EAE-Facilitators-Guide-VSLA.pdf.

IRC (International Rescue Committee), 2017a. "Case Management GBV Guiding Principles Training Module." https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2017/04/Module-8_Guiding-Principles-Roles-and-Responsibilities_Final.pptx.

IRC (International Rescue Committee), 2017b. GBV Emergency Preparedness & Response: Participant Handbook. https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2018/04/GBV-Emergency-Preparedness-Response-Participant-Handbook.pdf.

IRC (International Rescue Committee), 2018a. GBV Case Management Outcome Monitoring Toolkit. https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2018/11/GBV-Case-Management-Outcome-Monitoring-Toolkit_FINAL.docx.

IRC (International Rescue Committee), 2018b. Cash Transfers in Raqqa Governorate, Syria: Changes over Time in Women's Experiences of Violence and Wellbeing. https://www.rescue-uk.org/sites/default/files/document/1943/p856ircsyriacashtransfersreportlr.pdf.

IRC (International Rescue Committee), 2018c. "Community Mapping Guidance Note." Emergency Assessments Tools. https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2014/03/Community-Mapping-Guidance-Note-2012-ENG.doc.

IRC (International Rescue Committee), 2018d. Emergency Response & Preparedness Service Mapping Tool. https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2014/03/Service-Mapping-Tool-2012-ENG.doc .

IRC (International Rescue Committee), 2018e. "Focus Group Discussion Guide." Emergency Assessments Tools. https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2014/03/Focus-Group-Discussion-Tool-2013-ENG.doc.

IRC (International Rescue Committee), 2018f. GBV Emergency Preparedness & Response Training: Facilitator's Guide. https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2018/04/GBV-Emergency-Preparedness-and-Response-Facilitator-Guide.pdf.

IRC (International Rescue Committee), 2018g. "GBV Rapid Assessment Checklist." Emergency Assessments Tools. https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2014/03/GBV-Rapid-Assessment-Checklist.doc.

IRC (International Rescue Committee), 2018h. GBV Response Services Mapping Tool. English and French. https://gbvresponders.org/emergency-response-preparedness/emergency-response-assessment/.

IRC (International Rescue Committee), 2018i. Girl Shine Program Model and Resource Package for the Protection and Empowerment of Adolescent Girls in Humanitarian Settings. https://gbvresponders.org/adolescent-girls/girl-shine/.

IRC (International Rescue Committee), 2018j. "Individual Interview Tool." Emergency Assessments Tools. https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2014/03/Individual-Interview-Tool-2012-ENG.doc.

IRC (International Rescue Committee), 2018k. Myths Surrounding Virginity: A Guide for Service Providers. New York. http://ccsas.iawg.net/sdm_downloads/myths-surrounding-virginity-guide-service-providers/

IRC (International Rescue Committee), 2018l. "Safety Audit Tool." Emergency Assessments Tools. https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2014/03/Safety-Audit-Tool-Updated-2013-ENG.doc.

IRC (International Rescue Committee), 2018m. "Sample Client Feedback Survey." GBV Case Management Tools. https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2017/08/SAMPLE-CLIENT-FEEDBACK-SURVEY.docx.

IRC (International Rescue Committee), 2018n. "Service Mapping Tool," Emergency Assessments Tools. https://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2014/03/Service-Mapping-Tool-2012-ENG.doc.

IRC (International Rescue Committee) and International Medical Corps, 2019. Advancing Women's and Girls' Empowerment in Humanitarian Settings: A Global Toolkit for Women's and Girls' Safe Spaces. LINK.

IRC (International Rescue Committee) and UNFPA (United Nations Population Fund) Bangladesh, 2017. Safe Space for Women and Girls (SSWG) Standardization and Technical Guidance – How to Set up a SSWG in Practice (Rohingya Crisis, Cox Bazaar, Bangladesh). https://www.humanitarianresponse.info/sites/www.humanitarianresponse.info/files/documents/files/sswg_technical_toolkit_oct_2017_final_2.pdf.

IRC (International Rescue Committee) and UNICEF (United Nations Children's Fund), 2012. Caring for Child Survivors of Sexual Abuse Guidelines and Training Toolkit. https://gbvresponders.org/response/caring-child-survivors/.

IRC and University of California at Los Angeles, 2014. Competent, Compassionate, and Confidential Clinical Care for Sexual Assault Survivors (CCSAS) Multimedia Learning Tool. www.iawg.net/ccsas.

IRC (International Rescue Committee) and the Women's Refugee Commission, 2015a. GBV and Disability Inclusion Toolkit. https://gbvresponders.org/response/disability-inclusion-2/

IRC (International Rescue Committee) and the Women's Refugee Commission, 2015b. "I see that it is possible": Building Capacity for Disability Inclusion in Gender-based Violence Programming in Humanitarian Settings. http://gbvresponders.org/wp-content/uploads/2015/06/Building-Capacity-for-Disability-Inclusion-in-Gender-Based-Violence-Programming-in-Humanitarian-Settings-v2.pdf.

Jabre, B. 1998. Arab Women Speak Out: A Training Manual for Self-Empowerment. JHU/SPH/CCP. Baltimore, Maryland. https://www.thecompassforsbc.org/sites/default/files/project_examples/AWSO Manual_Combined.pdf.

Jhpiego, CDC (US Centers for Disease Control and Prevention) and WHO (World Health Organization), 2018. Gender-based Violence (GBV) Quality Assurance Tool. http://resources.jhpiego.org/resources/GBV-QA-tool.

J-PAL (Abdul Latif Jamal Poverty Action Lab), 2018. A Practical Guide to Measuring Women's and Girls' Empowerment in Impact Evaluations. https://www.povertyactionlab.org/research-resource/practical-guide-measuring-women-and-girls-empowerment-impact-evaluations.

The KonTerra Group, 2016. Essential Principles of Staff Care: Practices to Strengthen Resilience in International Relief and Development Organizations. Washington, DC. http://www.konterragroup.net/admin/wp-content/uploads/2017/03/Essential-Principles-of-Staff-Care-FINAL.pdf.

Mental Health and Psychosocial Support Network, 2017. Interim Mental Health & Psychosocial Support: Emergency Toolkit. https://app.mhpss.net/images/20170401-emergency-toolkit-version-for-online-placement.pdf.

OHCHR (Office of the High Commissioner for Human Rights), 2011. Discriminatory laws and practices and acts of violence against individuals based on their sexual orientation and gender identity.

Overseas Development Institute, 2015. Doing Cash Differently: High Level Panel on Humanitarian Cash Transfers Report. London. https://www.odi.org/sites/odi.org.uk/files/odi-assets/publications-opinion-files/9828.pdf.

Oxfam and Light House Relief, 2016. Women and Girls Safe Spaces Greece Response. Learning Paper 2016. https://data2.unhcr.org/en/documents/download/52719.

PeaceWomen of the Women's International League for Peace and Freedom, 2013. Women, Peace and Security National Action Plan Development Toolkit. New York. https://www.peacewomen.org/assets/file/national_action_plan_development_toolkit.pdf.

People in Aid, 2003. People in Aid Code of Good Practice in the Management and Support of Aid Personnel. London. https://reliefweb.int/report/world/people-aid-code-good-practice-management-and-support-aid-personnel.

Population Council, Inc., 2010. Girl-Centered Program Design: A Toolkit to Develop, Strengthen, and Expand Adolescent Girls Programs. https://www.popcouncil.org/research/girl-centered-program-design-a-toolkit-to-develop-strengthen-and-expand-ado.

Population Council, Inc., 2013. Adolescent Girls Empowerment Program: Health and Life Skills Curriculum – Zambia. https://www.popcouncil.org/uploads/pdfs/2013PGY_HealthLifeSkills_AGEP.pdf.

Population Council, Inc., 2016. Building Girls' Protective Assets: A Collection of Tools for Program Design. New York. https://www.popcouncil.org/uploads/pdfs/2016PGY_GirlsProtectiveAssetsTools.pdf.

Population Reference Bureau and the IGWG (Inter-agency Gender Working Group), 2010. The Crucial Role of Health Services in Responding to Gender-Based Violence. https://www.igwg.org/resources/the-crucial-role-of-health-services-in-responding-to-gender-based-violence/.

Rahman, M.A., 2013. "Women's Empowerment: Concept and Beyond." Global Journal of Human Social Science Sociology and Culture 13(6). https://globaljournals.org/GJHSS_Volume13/2-Womens-Empowerment-Concept.pdf.

Raising Voices, 2009. "Basic Monitoring Tools: Outcome Tracking Tool Module." Monitoring and Evaluation Series, Staff Skill Building Library. Kampala. http://www.raisingvoices.org/wp-content/uploads/2013/03/downloads/Activism/SBL/BasicMonitoringToolsOutcomeTrackingTool.pdf.

Raising Voices, 2013. Mobilizing Communities to Prevent Domestic Violence A Resource Guide for Organizations in East and Southern Africa. http://raisingvoices.org/innovation/creating-methodologies/mobilizing-communities/.

Raising Voices, n.d. SASA! Resources. http://raisingvoices.org/sasa/.

Raising Voices and GBV Prevention Network, n.d. Get Moving!.

Rohwerder, B., 2014. Non-Food Items (NFIs) and the Needs of Women and Girls in Emergencies. GSDRC Helpdesk Research Report 1107. Birmingham, United Kingdom: GSDRC, University of Birmingham. http://www.gsdrc.org/docs/open/hdq1107.pdf.

Sexual and Gender-based Violence Sub-Working Group in Jordan, 2014. Women and Girls Safe Spaces: Syrian Crisis Response in Jordan. August. https://data2.unhcr.org/fr/documents/download/43144.

Save the Children and UNFPA (United Nations Population Fund), 2009. Adolescent Sexual and Reproductive Health Toolkit for Humanitarian Settings.

Sexual Violence Research Initiative, 2015. Guidelines for the Prevention and Management of Vicarious Trauma among Researchers of Sexual and Intimate Partner Violence. Pretoria. https://www.svri.org/sites/default/files/attachments/2016-06-02/SVRIVTguidelines.pdf.

Smith, G., et al., 2011. New Technology Enhancing Humanitarian Cash and Voucher Programming. Oxford: The Cash Learning Partnership. http://www.cashlearning.org/downloads/resources/calp/CaLP_New_Technologies.pdf.

Sommer, M., et al., 2017. A toolkit for integrating Menstrual Hygiene Management (MHM) into humanitarian response. New York: Columbia University, Mailman School of Public Health and International Rescue Committee. https://www.rescue.org/sites/default/files/document/2113/themhminemergenciestoolkitfullguide.pdf.

The Sphere Project, 2011a. Humanitarian Charter and Minimum Standards.

The Sphere Project, 2011b. "Core Standard 2: Coordination and Collaboration." Sphere Handbook. Geneva. http://www.spherehandbook.org/en/core-standard-2- coordination-and-collaboration/.

The Sphere Project, 2018a. Sphere Handbook. Geneva. https://www.spherestandards.org/handbook-2018/.

The Sphere Project, 2018b. "The Sphere Minimum Standards for Healthcare." The Sphere Handbook: Humanitarian Charter and Minimum Standards in Disaster Response. https://handbook.spherestandards.org/en/sphere/#ch009.

Thomas, C., et al., 2011. Working with the Justice Sector to End Violence against Women and Girls. Justice Sector Module. https://www.endvawnow.org/uploads/modules/pdf/1325624043.pdf.

United Nations Action Against Sexual Violence in Conflict, 2008. Reporting and Interpreting Data on Sexual Violence from Conflict-affected Countries: The "do's and don'ts". https://resourcecentre.savethechildren.net/library/reporting-and-interpreting-data-sexual-violence-conflict-affected-countries-dos-and-donts.

UN Women, 2011. In Pursuit of Justice: 2011-2012 Progress of the World's Women.

UN Women, 2013. "Key considerations for hygiene or 'dignity' kits," 3 July.

UN Women et al. Gender Equality, UN Coherence and You. E-learning Course. https://trainingcentre.unwomen.org/course/description.php?id=10.

UN Women Virtual Knowledge Centre to End Violence Against Women and Girls, 2011. "Security efforts should be focused on taking a survivor-centred approach." 29 December. http://www.endvawnow.org/en/articles/1045-security-efforts-should-be-focused-on-taking-a-survivor-centred-approach-.html?next=1046

UN Women, UNDP (United Nations Development Programme), UNODC (United Nations Office on Drugs and Crime) and OHCHR (Office of the United Nations High Commissioner for Human Rights), 2018. A Practitioner's Toolkit on Women's Access to Justice. http://www.unwomen.org/en/digital-library/publications/2018/5/a-practitioners-toolkit-on-womens-access-to-justice-programming.

UN Women, UNFPA (United Nations Population Fund), WHO (World Health Organization), UNDP (United Nations Development Programme) and UNODC (United Nations Office on Drugs and Crime), 2015. Essential Services Package for Women and Girls Subject to Violence: Core Elements and Quality Guidelines. http://www.unwomen.org/en/digital-library/publications/2015/12/essential-services-package-for-women-and-girls-subject-to-violence#view.

UNDP (United Nations Development Programme) and UN Women, 2014. Improving Women's Access to Justice During and After Conflict: Mapping UN Rule of Law Engagement. https://www.undp.org/content/undp/en/home/librarypage/womens-empowerment/improving-women-s-access-to-justice.html.

UNDP (United Nations Development Programme) and UNODC (United Nations Office on Drugs and Crime), 2016. Global Study on Legal Aid: Global Report. https://www.unodc.org/documents/justice-and-prison-reform/LegalAid/Global_Study_on_Legal_Aid_-_FINAL.pdf.

UNFPA (United Nations Population Fund), 2011. Inter-Agency Reproductive Health Kits for Crisis Situations,

UNFPA (United Nations Population Fund), 2012. Managing Gender-based Violence Programmes in Emergencies: E-Learning Companion Guide. https://www.unfpa.org/sites/default/files/pub-pdf/GBV%20E-Learning%20Companion%20Guide_ENGLISH.pdf

UNFPA (United Nations Population Fund), 2015a. Minimum Standards for Prevention and Response to Gender-Based Violence in Emergencies. New York. https://www.unfpa.org/featured-publication/gbvie-standards.

UNFPA (United Nations Population Fund), 2015b. Reporting on Gender-Based Violence in the Syria Crisis: Good Practices in the Media. https://www.unfpa.org/publications/reporting-gender-based-violence-syria-crisis-good-practices-media.

UNFPA (United Nations Population Fund), 2015c. UNFPA Dignity Kits – Nepal Earthquake. https://www.unfpa.org/resources/dignity-kit-nepal-earthquake.

UNFPA (United Nations Population Fund), 2016. Reporting on Gender-Based Violence in the Syria Crisis: A Journalist's Handbook. https://www.unfpa.org/sites/default/files/resource-pdf/UNFPA%20Journalsits%27s%20Handbook%20Small%5B6%5D.pdf.

UNFPA (United Nations Population Fund), 2018. Young Persons with Disabilities: Global Study on Ending Gender-based Violence and Realizing Sexual and Reproductive Health and Rights. https://www.unfpa.org/sites/default/files/pub-pdf/Final_Global_Study_English_3_Oct.pdf.

UNFPA Regional Syria Response Hub, 2015a. Women & Girls Safe Spaces: A Guidance Note Based on Lessons Learned from the Syrian Crisis. https://www.unfpa.org/resources/women-girls-safe-spaces-guidance-note-based-lessons-learned-syrian-crisis.

UNFPA Regional Syria Response Hub, 2015b. "Annex II: Assessment questions." Women & Girls Safe Spaces: A Guidance Note Based on Lessons Learned from the Syrian Crisis, pp. 24–25. https://www.unfpa.org/sites/default/files/resource-pdf/woman%20space%20E.pdf.

UNHCR (United Nations High Commissioner for Refugees), 2006. UNHCR Tool for Participatory Assessment in Operations. Geneva. https://www.refworld.org/docid/462df4232.html.

UNHCR (United Nations High Commissioner for Refugees), 2008. Guidelines on Assessing and Determining the Best Interests of the Child. https://www.refworld.org/docid/5c18d7254.html. Accessed 26 May 2019.

UNHCR (United Nations High Commissioner for Refugees), 2011. Working with National or Ethnic, Religious and Linguistic Minorities and Indigenous Peoples in Forced Displacement. Geneva. https://www.refworld.org/docid/4ee72a2a2.html.

UNHCR (United Nations High Commissioner for Refugees), 2012. Working with Men and Boy Survivors of Sexual and Gender-based Violence in Forced Displacement. Geneva. http://www.refworld.org/pdfid/5006aa262.pdf.

UNHCR (United Nations High Commissioner for Refugees), 2013a. Refugee Coordination Model. 20 November. Geneva. https://www.refworld.org/docid/542554e14.html.

UNHCR (United Nations High Commissioner for Refugees), 2013b. "Note on the Mandate of the High Commissioner for Refugees and His Office." https://www.refworld.org/docid/5268c9474.html.

UNHCR (United Nations High Commissioner for Refugees), 2014. "Joint UNHCR-OCHA Note on Mixed Situations." https://www.refworld.org/docid/571a20164.html.

UNHCR (United Nations High Commissioner for Refugees), 2015a. Guide for Protection in Cash-based Interventions. http://www.cashlearning.org/downloads/erc-guide-for-protection-in-cash-based-interventions-web.pdf.

UNHCR (United Nations High Commissioner for Refugees), 2015b. Key Recommendations for Protection in Cash-based Interventions. http://www.cashlearning.org/downloads/erc-key-recommendations-for-protection-in-cash-based-interventions-web.pdf.

UNHCR (United Nations High Commissioner for Refugees), 2015c. Protecting Persons with Diverse Sexual Orientations and Gender Identities: A Global Report on UNHCR's Efforts to Protect Lesbian, Gay, Bisexual, Transgender, and Intersex Asylum-Seekers and Refugees. https://www.refworld.org/docid/566140454.html.

UNHCR (United Nations High Commissioner for Refugees), 2015d. Protection Risks and Benefits Analysis Tool. http://www.cashlearning.org/downloads/erc-protection-risks-and-benefits-analysis-tool-web.pdf.

UNHCR (United Nations High Commissioner for Refugees), 2016. SGBV Prevention and Response: Training Package. October. https://www.unhcr.org/publications/manuals/583577ed4/sgbv-prevention-response-training-package.html.

United Nations Human Rights Office, n.d. "Equality and Non-Discrimination." United Nations Free & Equal Factsheet. https://www.unfe.org/wp-content/uploads/2018/10/Equality-And-Non-Discrimination-English.pdf.

UNICEF (United Nations Children's Fund), 2017. "Overview." Communities Care: Transforming Lives and Preventing Violence. https://www.unicef.org/protection/files/Communities_Care_Overview_Print.pdf.

UNICEF (United Nations Children's Fund) and UNFPA (United Nations Population Fund), 2016. The Adolescent Girls' Toolkit for Iraq. https://gbvguidelines.org/en/documents/adolescent-girls-toolkit-iraq/.

UNIFEM (United Nations Development Fund for Women), 2010. The Facts: Violence Against Women and Millennium Development Goals. New York. http://www.unwomen.org/~/media/Headquarters/Media/Publications/UNIFEM/EVAWkit_02_VAWandMDGs_en.pdf.

United Nations Secretary-General, 2003. Secretary-General's Bulletin: Special Measures for Protection from Sexual Exploitation and Sexual Abuse, ST/SGB/2003/13. https://www.refworld.org/docid/451bb6764.html.

United Nations System Chief Executives Board for Coordination, 2018. Cross-functional Task Force on Duty of Care for Personnel in High Risk Environment Report. CEB/2018/HLCM/17. https://www.unsceb.org/CEBPublicFiles/2018.HLCM_.17%20-%20Duty%20of%20Care%20Task%20Force%20%E2%80%93%20Progress%20Report_0.pdf.

van der Straten Ponthoz, D., 2018. Training Materials on the March 2017 International Protocol on the Documentation and Investigation of Sexual Violence in Conflict: Best Practice on the Documentation of Sexual Violence as a Crime or Violation of International Law. The Hague: Institute for International Criminal Investigations. https://iici.global/0.5.1/wp-content/uploads/2018/05/Modules-0-17-Consolidated-GuidanceNotes4Trainers-March2018-FINAL.docx.

War Child Canada, 2016. A Guide to Sexual and Gender-based Violence (SGBV) Legal Protection in Acute Emergencies. https://warchild.ca/wp-content/uploads/2018/03/GuideToSGBVLegalProtectionInAcuteEmergencies.pdf.

Welton-Mitchell, C. E., 2013. UNHCR's Mental Health and Psychosocial Support for Staff. Geneva: UNHCR. https://www.unhcr.org/51f67bdc9.pdf.

WHO (World Health Organization), 2003. Adolescent-friendly Health Services: An Agenda for Change.

WHO (World Health Organization), 2007. Ethical and Safety Recommendations for Researching, Documenting and Monitoring Sexual Violence in Emergencies. Geneva. https://www.who.int/gender/documents/OMS_Ethics&Safety10Aug07.pdf

WHO (World Health Organization), 2012. Do's and Don'ts in Community-Based Psychosocial Support for Sexual Violence Survivors in Conflict-Affected Settings. http://www.searo.who.int/entity/emergencies/documents/dos_and_donts_psycho_support_sexviolence_survivors.pdf.

WHO (World Health Organization), 2017a. Strengthening Health Systems to Respond to Women Subjected to Intimate Partner Violence or Sexual Violence: A Manual for Health Managers. https://www.who.int/reproductivehealth/publications/violence/vaw-health-systems-manual/en/.

WHO (World Health Organization), 2017b. Responding to children and adolescents who have been sexually abused: WHO clinical guidelines. Geneva. http://ccsas.iawg.net/wp-content/uploads/2017/12/9789241550147-eng.pdf.

WHO (World Health Organization), UN Women and UNFPA (United Nations Population Fund), 2014. Health Care for Women Subjected to Intimate Partner Violence or Sexual Violence: A Clinical Handbook – Field Testing Version. Geneva: WHO. https://www.who.int/reproductivehealth/publications/violence/vaw-clinical-handbook/en/.

WHO (World Health Organization), UNFPA (United Nations Population Fund) and UNHCR (United Nations High Commissioner for Refugees), 2019. Clinical Management of Rape and Intimate Partner Violence Survivors.

WHO (World Health Organization) and UNHCR (United Nations High Commissioner for Refugees), 2012. Assessing Mental Health and Psychosocial Needs and Resources: Toolkit for Humanitarian Settings. Geneva: WHO. https://apps.who.int/iris/bitstream/handle/10665/76796/9789241548533_eng.pdf?sequence=1.

WHO (World Health Organization) and UNHCR (United Nations High Commissioner for Refugees), 2015. mhGAP Humanitarian Intervention Guide (mhGAP-HIG): Clinical Management of Mental, Neurological and Substance Use Conditions in Humanitarian Emergencies. https://www.who.int/mental_health/publications/mhgap_hig/en/.

WHO (World Health Organization), War Trauma Foundation and World Vision International, 2011. Psychological First Aid: Guide for Field Workers. https://www.who.int/mental_health/publications/guide_field_workers/en/.

WHO (World Health Organization) and The World Bank, 2011. World Report on Disability. https://www.who.int/disabilities/world_report/2011/report.pdf.
Women's Refugee Commission, 2014a. A Double-Edged Sword: Livelihoods in Emergencies Guidance and Tools for Improved Programming. New York. https://womensrefugeecommission.org/resources/download/1046.

Women's Refugee Commission, 2014b. I'm Here: Adolescent Girls in Emergencies.

Women's Refugee Commission, 2016a. CLARA: Cohort Livelihoods and Risk Analysis Guidance. https://www.womensrefugeecommission.org/issues/livelihoods/research-and-resources/document/download/1363.

Women's Refugee Commission, 2016b. Cohort Livelihoods and Risk Analysis (CLARA) Tools. https://www.womensrefugeecommission.org/issues/livelihoods/research-and-resources/document/download/1231.

Women's Refugee Commission, 2017. Strengthening the Role of Women with Disabilities in Humanitarian Action: A Facilitator's Guide. New York. https://www.womensrefugeecommission.org/populations/disabilities/research-and-resources/1443-humanitarian-facilitators-guide.

Women's Refugee Commission et al., 2012. Adolescent Sexual and Reproductive Health Program in Humanitarian Settings: An In-depth Look at Family Planning Services. https://www.unfpa.org/sites/default/files/resource-pdf/AAASRH_good_practice_documentation_English_FINAL.pdf.

Women's Refugee Commission and ChildFund, 2016. Gender Based Violence Against Children and Youth with Disabilities: A Toolkit for Child Protection Actors. https://www.womensrefugeecommission.org/populations/disabilities/research-and-resources/document/download/1289.

Women's Refugee Commission and IRC (International Rescue Committee), 2015. Building Capacity for Disability Inclusion in Gender-Based Violence Programming in Humanitarian Settings: A Toolkit for GBV Practitioners. New York: Women's Refugee Commission. https://www.womensrefugeecommission.org/component/zdocs/document/download/1173.

Women's Refugee Commission, IRC (International Rescue Committee) and Mercy Corps, 2018a. "Assessing and Mitigating Risks of Gender-Based Violence in Cash-based Interventions Through Story: A Focus Group Discussion and Interview Guide." Toolkit for Optimizing Cash-based Interventions for Protection from Gender-based Violence. Section I. https://www.womensrefugeecommission.org/issues/livelihoods/research-and-resources/document/download/1551.

Women's Refugee Commission, IRC (International Rescue Committee) and Mercy Corps, 2018b. Guidance for GBV Case Management Services on Monitoring Cash Referrals for Survivors of Gender-based Violence. Guidance Note. https://www.womensrefugeecommission.org/issues/livelihoods/research-and-resources/document/download/1552

Women's Refugee Commission, IRC (International Rescue Committee) and Mercy Corps, 2018c. "Overview." Toolkit for Optimizing Cash-based Interventions for Protection from Gender-based Violence. https://www.alnap.org/system/files/content/resource/files/main/Mainstreaming-GBV-CBI_Toolkit-Overview.pdf.

Women's Refugee Commission, IRC (International Rescue Committee) and Mercy Corps, 2018d. "Post-distribution Monitoring (PDM) Module: Adapting CBIs to Mitigate GBV Risks," Toolkit for Optimizing Cash-based Interventions for Protection from Gender-based Violence. Section I. https://www.womensrefugeecommission.org/issues/livelihoods/research-and-resources/document/download/1550.

Women's Refugee Commission, IRC (International Rescue Committee) and Mercy Corps, 2018e. "Protocol for GBV Case Workers for Assessing Survivors' Financial Needs and Referring Clients of GBV Case Management for Cash Assistance," Toolkit for Optimizing Cash-based Interventions for Protection from Gender-based Violence. Section II. https://www.womensrefugeecommission.org/issues/livelihoods/research-and-resources/document/download/1553.

The World Bank Group, 2016. Strategic Note: Cash Transfers in Humanitarian Contexts. Washington, DC. http://documents.worldbank.org/curated/en/697681467995447727/Strategic-note-cash-transfers-in-humanitarian-contexts.

World Humanitarian Summit Secretariat, 2015. Restoring Humanity: Synthesis of the Consultation Process for the World Humanitarian Summit.

World YWCA, 2014a. "Safe Spaces for Women and Girls: Summary." https://www.worldywca.org/wp-content/uploads/2014/02/SafeSpaces-brochure-ENG-WEB-092016.pdf.

World YWCA, 2014b. Safe Spaces: Training Guide. https://www.worldywca.org/wp-content/uploads/2014/02/Safe-Spaces-long-web.pdf.

Cover photo credits (Right to left):
© UNICEF, © Luca Zordan for UNFPA, © UNFPA/G. Bello, © UNFPA/O. Girard

Funded by European Commissions Civil Protection and Humanitarian Aid Operations Department

This initiative was implemented with the financial assistance of the European Union. The views expressed herein should not be taken, in any way, to reflect the official opinion of the European Union, and the European Commission is not responsible for any use that may be made of the information it contains.

MINISTRY OF FOREIGN AFFAIRS OF DENMARK

USAID
FROM THE AMERICAN PEOPLE

Gender-Based Violence AoR
Global Protection Cluster

gbvaor.net